شعرِ دلآویز

علامہ اقبال کے اردو اشعار۔ بہ اعتبار حروفِ تہجی

طاہر حمید تنولی

شعرِ دلآویز

(علامہ اقبال کے اردو اشعار۔ بہ اعتبار حروفِ تہجی)

طاہر حمید تنولی

اقبال اکادمی پاکستان

شعر دلآویز کی زیر نظر اشاعت (۲۰۱۸ء) میں بال جبریل کی ترتیب
طبع اول (۱۹۳۵ء) کے صفحات نمبر شامل ہیں۔

جملہ حقوق محفوظ

ناشر

محمد بخش سانگی

ناظم

اقبال اکادمی پاکستان
حکومتِ پاکستان، قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن
وزارتِ اطلاعات، نشریات، قومی تاریخ وادبی ورثہ
چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، ایجرٹن روڈ، لاہور
Tel: [+92-42] 36314-510, 99203-573
Fax: [+92-42] 3631-4496
Email: info@iap.gov.pk
Website: www.allamaiqbal.com

ISBN 978-969-416-460-1

طبع اوّل	:	۲۰۱۱ء
طبع دوم	:	۲۰۱۸ء
تعداد	:	۵۰۰
قیمت	:	-/۷۰۰ روپے
	:	۱۸/امریکی ڈالر
مطبع	:	آرٹ اینڈ گرافکس، لاہور

محل فروخت: ۱۱۶- میکلوڈ روڈ، لاہور، فون نمبر ۳۷۳۵۷۲۱۴

حرف آغاز

اقبال کا کلام ہمارے لیے صرف ادبی سرمایہ ہی نہیں بلکہ قومی وملی سطح پر صحتمندانہ شعور کے فروغ اور مثبت رویوں کی تشکیل کا ایک موثر ذریعہ بھی ہے۔ اقبال قوم سے یہی توقع کرتے ہیں کہ وہ محض ان کے اشعار کے روایتی فنی حسن وقبح پر توجہ کرنے کی بجائے ان کے مقصود پر نظر رکھے اور وہ اقدار عالیہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جن کے فروغ کے لیے اقبال نے اپنی تمام فنی صلاحیت کو وقف رکھا۔

شعر دلآویز کو اس مقصد کے تحت مرتب کیا گیا ہے کہ عوام الناس خصوصاً نسل نو میں کلام اقبال سے شغف تازہ کیا جائے اور علمی وادبی مجالس میں اقبال کے کلام کو پڑھنے کی روایت کو تقویت دی جائے۔ خود اقبال اپنے شعر کو قوم کے فکر وشعور کا لازمی حصہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ اپنے شعر سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

ہے گِلہ مجھ کو تری لذّتِ پیدائی کا تو ہُوا فاش تو ہیں اب مرے اَسرار بھی فاش
شعلے سے ٹُوٹ کے مثلِ شررِ آوارہ نہ رہ کر کسی سِینۂ پُر سوز میں خلوَت کی تلاش!

یہ مجموعہ حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں علامہ کی اردو کلیات کا تمام کلام شامل ہے۔ کلیات میں جہاں علامہ دوسرے شعرا کے اشعار یا مصرعے لائے ہیں، اس مجموعے میں ان اشعار اور مصرعوں کے ساتھ شعرا کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ کلیات میں کئی جگہ علامہ نے مصرعے فرد کے طور پر بھی لکھے ہیں۔ ایسے وہ مصرعے جو نظم یا بند کے آخر میں ہیں انہیں متعلقہ شعر کے ساتھ ہی درج کر دیا گیا ہے تاہم تین مصرعے جو نظموں کے شروع میں آئے ہیں انہیں بطور فرد ہی اس مجموعے میں شامل کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ شعر دلآویز علامہ اقبال کے اشعار

کوقوم کے فکر و ذہن کا حصہ بنانے اور اس کے سوز سے قلب و روح کو بیدار رکھنے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ اس مجموعے کی تیاری میں جناب محمد سہیل عمر، سابق ناظم اقبال اکادمی پاکستان کی رہنمائی ہر مرحلے پر میسر رہی۔ جناب احمد جاوید صاحب نے کمال شفقت سے 'شعرِ دلآویز' کا پیش لفظ لکھا۔ انہوں نے ہماری تہذیبی زندگی میں بیت بازی کی روایت اور اس میں کلامِ اقبال کی اہمیت کو اتنی جامعیت سے بیان کیا کہ شعرِ اقبال کی اہمیت نکھر کر سامنے آ گئی ہے۔ میں اپنے رفیق کار حسنین عباس کا بھی شکر گزار ہوں جن کی مستعد معاونت سے اس کتاب کی کمپوزنگ و پروف خوانی کے امور جلد تکمیل کو پہنچے۔

طاہر حمید تنولی

حرف آغاز

(طبع دوم)

'شعرِ دلآویز' کی اولین طباعت میں اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعہ کلیات اقبال کی ۲۰۱۸ء سے قبل کی اشاعتوں کے صفحہ نمبر دیئے گئے تھے۔ اقبال اکادمی پاکستان نے کلیات اقبال اردو کی ۲۰۱۸ء کی اشاعت میں بال جبریل کو طبع اوّل ۱۹۳۵ء کی ترتیب کے مطابق شائع کیا ہے۔ 'شعرِ دلآویز' کی زیرِ نظر اشاعت میں بال جبریل کے اشعار کے ۱۹۳۵ء کی اشاعت اور اکادمی کے ۲۰۱۸ء سے پہلے کی اشاعت دونوں کے صفحہ نمبر دے دیئے گئے ہیں اور یہ صفحہ نمبر "۱۹۳۵ء کی اشاعت/اکادمی کی ۲۰۱۸ء سے قبل اشاعت" کی ترتیب سے دیئے گئے ہیں تاکہ قارئین بآسانی شعر تلاش کر سکیں۔

امید ہے کہ 'شعرِ دلآویز' کی یہ اشاعت قارئین کے لیے کلام اقبال سے استفادہ میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔

طاہر حمید تنولی

پیش لفظ

اردو زبان سے تشکیل پانے والی تہذیب ہندوستان کی ثقافتی تاریخ کا غالباً سب سے بڑا واقعہ ہے۔ اس تہذیب کی بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس نے آدمی اور لفظ کے تعلق کو تمام تصورات سے زیادہ اہمیت دے کر نفسیاتی گہرائیوں میں بھی فعال بنایا اور زندگی کے دوسرے مظاہر کو بھی اسی خمیر سے پیدا کر دکھایا۔ اس عظیم الشان تہذیبی روایت میں زبان کے ساتھ وابستگی کو بحال اور نمو پذیر رکھنے کے لیے بیت بازی کا چلن ایک زمانے تک عام رہا۔ اس میں بچوں کے ساتھ ساتھ بڑی عمر کے لوگوں کی بھی ایسی تربیت ہو جاتی تھی کہ اردو زبان اور اس کی شاعری کے تمام رنگ ایک ذوقی رچاؤ کے ساتھ محفوظ بھی ہو جاتے تھے، اور ہماری جمالیاتی اقدار بھی زندگی کی نہایت اہم ضروریات کی تخلیق اور تسکین کا عمل کرتی تھیں۔ بیت بازی دراصل لفظ کو اس کی جمالیاتی تاثیر کے ساتھ زبان دانی اور ذوقِ شعری کی بنیاد بنائے رکھتی تھی۔ لفظ کی نئی نئی جہتوں سے طبعی مناسبت معمول کے تصورات اور احساسات کو بھی سپاٹ اور یک رُخا نہیں دیتی۔ بیت بازی کا ادارہ ہمیں یہی مناسبت فراہم کیا کرتا تھا، اور اب بھی کر سکتا ہے۔

ہمارا موجودہ تہذیبی پھیلاؤ کسی ایک زبان کے حدود میں رہنا قبول نہیں کر سکتا اس لیے اردو شاعری کی رسمی روایت جو ایک خاص طرح کی معاشرت سے تعلق رکھتی ہے ہمارے زیادہ کام نہیں آسکتی۔ ہماری تہذیبی ضروریات زبان کو روزمرہ کی سطح پر رکھنے سے پوری نہیں ہو سکتیں اور خود ہمارے ذہن کو بھی جن تصورات کی ضرورت ہے وہ اس زبان کی استعمال شدہ ثقافتی قوت سے پیدا نہیں ہو سکتے۔ اب اردو سے ہمارا تعلق کچھ تازہ بلندیاں اور نئی گہرائیاں پیدا کیے بغیر بہت بامعنی انداز سے باقی نہیں رہ سکتا۔ اردو کی شعری روایت میں میر و غالب کے بعد ایک

اقبال ہی ہیں جو اس زبان میں وہ وسعت داخل کر سکتے ہیں جس کی حامل بنے بغیر اردو ہماری زندگی کے مرکز میں اپنی جگہ نہیں بنا سکتی۔ یہ بات شاید پورے یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ اب اردو زبان کی معنویت کا پورا نظام اقبال کی شاعری میں سے برآمد ہو گا اور اس زبان میں انسان اور زندگی کے لیے اقدار سازی کرنے والی صلاحیت کلام اقبال سے باہر مشکل ہے کہ کہیں اور پائی جائے۔ اقبال کی شاعری کی یہ ناگزیر حیثیت ہمیں اس طرف مائل کرتی ہے کہ ہم اسے زبان کے ساتھ اپنے اس تعلق کی ایک بڑی اساس بنائیں جس کی بدولت حق اور خیر ایک جمالیاتی وفور کے ساتھ آدمی کو اس کی دنیا سے جوڑے رکھتے ہیں۔ شعر اقبال کی یہ منفرد افادیت ہمارے خیال میں بیت بازی کی روایت کو از سر نو تازہ کر کے زیادہ تیزی کے ساتھ عمل میں آ سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے اکادمی نے کلیات اقبال اردو کو شعر بہ شعر الف بائی ترتیب کے ساتھ مدوّن کر دیا ہے تاکہ کلام اقبال بیت بازی کا پورا سامان بن جائے۔ جو لوگ اس فن سے واقفیت رکھتے ہیں وہ یہ نسخہ دیکھ کر یقیناً اعتراف کریں گے کہ مشاق بیت بازوں کو بھی اب اس مجموعے سے باہر جھانکنے کی ضرورت نہیں رہی۔ خدا کرے کہ اس مجموعے کے پیچھے کارفرما غرض پوری ہو جائے اور ہم اپنی تہذیب کا وہ اصل جمال دوبارہ حاصل کر لیں جس کا سب سے مکمل اظہار دور جدید میں اقبال کی شاعری میں ہوا ہے۔

احمد جاوید

آ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آ بتاؤں تجھ کو رمزِ آیۂ "انّ الملوک" سلطنت اقوامِ غالب کی ہے اک جادوگری	بانگِ درا	289
آ دبایا مہرِ ایراں کو اجل کی شام نے عظمتِ یونان و روما لوٹ لی ایام نے	بانگِ درا	178
آ غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں بچھڑوں کو پھر ملا دیں نقشِ دوئی مٹا دیں	بانگِ درا	115
آ گیا آج اس صداقت کا مرے دل کو یقیں ظلمتِ شب سے ضیائے روزِ فرقت کم نہیں	بانگِ درا	104
آ گیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قومِ حجاز	بانگِ درا	193
آ ملیں گے سینہ چاکانِ چمن سے سینہ چاک بزمِ گل کی ہم نفس بادِ صبا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
آ میں تجھے دکھاؤں رخسارِ روشن اس کا نہروں کے آئنے میں، شبنم کی آرسی میں	بانگِ درا	199
آبِ روانِ کبیر! تیرے کنارے کوئی دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب	بالِ جبریل	427/424
آب میں مثل ہوا جاتا ہے توسن میرا خارِ ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا	بانگِ درا	94

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		آب و گل تیری حرارت سے جہانِ سوز و ساز
706	ارمغانِ حجاز	ابلہ جنّت تری تعلیم سے دانائے کار
		آبرو باقی تری ملّت کی جمعیّت سے تھی
217	بانگِ درا	جب یہ جمعیّت گئی، دنیا میں رسوا تو ہوا
		آتا ہے اب وہ دور کہ اولاد کے عوض
316	بانگِ درا	کونسل کی ممبری کے لیے ووٹ چاہے گی
		آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانا
68	بانگِ درا	وہ باغ کی بہاریں، وہ سب کا چہچہانا
		آتش اندوز کیا عشق کا حاصل تو نے
196	بانگِ درا	پھونک دی گرمیِ رخسار سے محفل تو نے
		آتشِ نمرود ہے اب تک جہاں میں شعلہ ریز
270	بانگِ درا	ہو گیا آنکھوں سے پنہاں کیوں ترا سوزِ کہن
		آتی تھی کوہ سے صدا رازِ حیات ہے سکوں
140	بانگِ درا	کہتا تھا مورِ ناتواں لطفِ خرام اور ہے
		آتی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں
68	بانگِ درا	ہوتی مری رہائی اے کاش میرے بس میں
		آتی ہے دمِ صبح صدا عرشِ بریں سے
726	ارمغانِ حجاز	کھویا گیا کس طرح ترا جوہرِ ادراک!
		آتی ہے صبا واں سے پلٹ جانے کی خاطر
244	بانگِ درا	بے چاری کلی کھلتی ہے مرجھانے کی خاطر

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آتی ہے مشرق سے جب ہنگامہ در دامن سحر پھول نہ ہو، کلی نہ ہو، سبزہ نہ ہو، چمن نہ ہو	بانگِ درا	240
آتی ہے ندی جبین کوہ سے گاتی ہوئی آسماں کے طائروں کو نغمہ سکھلاتی ہوئی	بانگِ درا	183
آتی ہے ندی فراز کوہ سے گاتی ہوئی کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی ہوئی	بانگِ درا	52
آثار تو کچھ کچھ نظر آتے ہیں کہ آخر تدبیر کو تقدیر کے شاطر نے کیا مات	بالِ جبریل	435/433
آج آنکھ نے دیکھا تو وہ عالم ہوا ثابت میں جس کو سمجھتا تھا کلیسا کے خرافات	بالِ جبریل	433/431
آج ایشیا میں اس کو کوئی جانتا نہیں تاریخ دان بھی اسے پہچانتا نہیں	بانگِ درا	271
آج بھی اس دیس میں عام ہے چشم غزال اور نگاہوں کے تیر آج بھی ہیں دل نشیں	بالِ جبریل	425/422
آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا	بانگِ درا	234
آج کیوں سینے ہمارے شرر آباد نہیں ہم وہی سوختہ ساماں ہیں، تجھے یاد نہیں؟	بانگِ درا	196
آج لیکن ہمنوا! سارا چمن ماتم میں ہے شمع روشن بجھ گئی، بزم سخن ماتم میں ہے	بانگِ درا	116

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		آج وہ کشمیر ہے محکوم و مجبور و فقیر
739	ارمغانِ حجاز	کل جسے اہل نظر کہتے تھے ایران صغیر
		آج ہیں خاموش وہ دشت جنوں پرور جہاں
214	بانگِ درا	رقص میں لیلیٰ رہی، لیلیٰ کے دیوانے رہے
		آج یہ کیا ہے کہ ہم پر ہے عنایت اتنی
320	بانگِ درا	نہ رہا آئنۂ دل میں وہ دیرینہ غبار
		آخر امیر عسکر ترکی کے حکم سے
245	بانگِ درا	آئینِ جنگ شہر کا دستور ہو گیا
		آخر شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ
213	بانگِ درا	صبحدم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا
		آدم کا ضمیر اس کی حقیقت پہ ہے شاہد
687	ضربِ کلیم	مشکل نہیں اے سالک رہ! علم فقیری
		آدم کو بھی دیکھا ہے کسی نے کبھی بیدار؟
475/475	بالِ جبریل	اک رات ستاروں سے کہا نجم سحر نے
		آدم کو ثبات کی طلب ہے
530	ضربِ کلیم	دستور حیات کی طلب ہے
		آدمی تاب شکیبائی سے گو محروم ہے
264	بانگِ درا	اس کی فطرت میں یہ اک احساس نامعلوم ہے
		آدمی دید است، باقی پوست است
466/466	بالِ جبریل	دید آں باشد کہ دید دوست است (رومی)

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے		
اس سے پالا پڑے، خدا نہ کرے	بانگِ درا	63
آدمی کے ریشے ریشے میں سما جاتا ہے عشق		
شاخِ گل میں جس طرح بادِ سحر گاہی کا نم	بالِ جبریل	368/373
آدمی واں بھی حصارِ غم میں ہے محصور کیا؟		
اس ولایت میں بھی ہے انساں کا دل مجبور کیا	بانگِ درا	70
آرزو اول تو پیدا ہو نہیں سکتی کہیں		
ہو کہیں پیدا تو مر جاتی ہے یا رہتی ہے خام	ارمغانِ حجاز	702
آرزو کو خون رلواتی ہے بیدادِ اجل		
مارتا ہے تیر تاریکی میں صیادِ اجل	بانگِ درا	117
آرزو کے خون سے رنگیں ہے دل کی داستاں		
نغمۂ انسانیت کامل نہیں غیر از فغاں	بانگِ درا	182
آرزو نورِ حقیقت کی ہمارے دل میں ہے		
لیلیٰ ذوقِ طلب کا گھر اسی محمل میں ہے	بانگِ درا	81
آرزو ہر کیفیت میں اک نئے جلوے کی ہے		
مضطرب ہوں، دل سکوں ناآشنا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
آزاد فکر سے ہوں، عزلت میں دن گزاروں		
دنیا کے غم کا دل سے کانٹا نکل گیا ہو	بانگِ درا	78
آزاد کا اندیشہ حقیقت سے منوّر		
محکوم کا اندیشہ گرفتارِ خرافات	ضربِ کلیم	591

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آزاد کا ہر لحظہ پیامِ ابدیت		
محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مفاجات	ضربِ کلیم	591
آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال		
کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات !	ضربِ کلیم	591
آزاد کی دولت دلِ روشن، نفسِ گرم		
محکوم کا سرمایہ فقط دیدۂ نم ناک	ارمغانِ حجاز	744
آزاد کی رگ سخت ہے مانندِ رگِ سنگ		
محکوم کی رگ نرم ہے مانندِ رگِ تاک	ارمغانِ حجاز	744
آزاد مجھ کو کر دے، او قید کرنے والے !		
میں بے زباں ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے	بانگِ درا	69
آزادیِ افکار سے ہے ان کی تباہی		
رکھتے نہیں جو فکر و تدبّر کا سلیقہ	ضربِ کلیم	589
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی		
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا	بانگِ درا	68
آزار موت میں اسے آرامِ جاں ہے کیا؟		
شعلے میں تیرے زندگیِ جاوداں ہے کیا؟	بانگِ درا	72
آزر کا پیشہ خارا تراشی		
کارِ خلیلاں خارا گدازی	بالِ جبریل	397/401
آزمودہ فتنہ ہے اک اور بھی گردوں کے پاس		
سامنے تقدیر کے رسوائیِ تدبیر دیکھ	بانگِ درا	296

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آسمان صبح کی آئینہ پوشی میں ہے یہ شام کی ظلمت شفق کی گل فروشی میں ہے یہ	بانگِ درا	120
آسمانوں پر مرا فکر بلند میں زمیں پر خوار و زار و درد مند	بالِ جبریل	471/471
آسماں بادل کا پہنے خرقۂ دیرینہ ہے کچھ مکدّر سا جبین ماہ کا آئینہ ہے	بانگِ درا	174
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے	بانگِ درا	266
آسماں کیا، عدم آباد وطن ہے میرا صبح کا دامن صد چاک کفن ہے میرا	بانگِ درا	112
آسماں گیر ہوا نعرۂ مستانہ ترا کس قدر شوخ زباں ہے دل دیوانہ ترا	بانگِ درا	228
آسماں مجبور ہے، شمس و قمر مجبور ہیں انجم سیماب پا رفتار پر مجبور ہیں	بانگِ درا	254
آسماں میں راہ کرتی ہے خودی صید مہر و ماہ کرتی ہے خودی	بالِ جبریل	469/469
آسماں نے آمد خورشید کی پا کر خبر محمل پرواز شب باندھا سر دوش غبار	بانگِ درا	180
آسماں نے دولت غرناطہ جب برباد کی ابن بدروں کے دل ناشاد نے فریاد کی	بانگِ درا	160

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
آشکار اس نے کیا جو زندگی کا راز تھا ہند کو لیکن خیالی فلسفے پر ناز تھا	بانگِ درا	269
آشکارا ہیں مری آنکھوں پہ اسرار حیات کہہ نہیں سکتے مجھے نومید پیکار حیات	بانگِ درا	224
آشکارا ہے یہ اپنی قوت تسخیر سے گرچہ اک مٹی کے پیکر میں نہاں ہے زندگی	بانگِ درا	288
آشنا اپنی حقیقت سے ہو اے دہقاں ذرا دانہ تو، کھیتی بھی تو، باراں بھی تو، حاصل بھی تو	بانگِ درا	219
آشنا پرور ہے قوم اپنی، وفا آئیں ترا ہے محبت خیز یہ پیراہن سیمیں ترا	بانگِ درا	208
آغوش صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر	ضربِ کلیم	606
آغوش میں اس کی وہ تجلّی ہے کہ جس میں کھو جائیں گے افلاک کے سب ثابت و سیار	بالِ جبریل	476/476
آغوش میں زمیں کی سویا ہوا ہو سبزہ پھر پھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو	بانگِ درا	79
آفاق کے ہر گوشے سے اٹھتی ہیں شعاعیں بچھڑے ہوئے خورشید سے ہوتی ہیں ہم آغوش	ضربِ کلیم	620

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آفتاب تازہ پیدا بطن گیتی سے ہوا		
آسماں ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک	بانگِ درا	292
آفرینش میں سراپا نور تو، ظلمت ہوں میں		
اس سیہ روزی پہ لیکن تیرا ہم قسمت ہوں میں	بانگِ درا	105
آگ اس کی پھونک دیتی ہے برنا و پیر کو		
لاکھوں میں ایک بھی ہو اگر صاحب یقیں	ضربِ کلیم	688
آگ بجھی ہوئی ادھر، ٹوٹی ہوئی طناب ادھر		
کیا خبر اس مقام سے گزرے ہیں کتنے کارواں	بالِ جبریل	438/436
آگ تکبیر کی سینوں میں دبی رکھتے ہیں		
زندگی مثل بلال حبشی رکھتے ہیں	بانگِ درا	196
آگ ہے، اولاد ابراہیم ہے، نمرود ہے		
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے	بانگِ درا	285
آل سیزر چوب نے کی آبیاری میں رہے		
اور تم دنیا کے بنجر بھی نہ چھوڑو بے خراج!	ضربِ کلیم	662
آنکھ پر ہوتا ہے جب یہ سر مجبوری عیاں		
خشک ہو جاتا ہے دل میں اشک کا سیل رواں	بانگِ درا	254
آنکھ تیری صفت آئینہ حیران ہے کیا		
نور آگاہی سے روشن تری پہچان ہے کیا	بانگِ درا	143
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے، لب پہ آسکتا نہیں		
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی	بانگِ درا	222

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آنکھ کو بیدار کر دے وعدۂ دیدار سے زندہ کر دے دل کو سوزِ جوہرِ گفتار سے	بانگِ درا	217
آنکھ گو مانوس ہے تیرے در و دیوار سے اجنبیت ہے مگر پیدا مری رفتار سے	بانگِ درا	104
آنکھ مل جاتی ہے ہفتاد و دو ملّت سے تری ایک پیمانہ ترا سارے زمانے کے لیے	بانگِ درا	126
آنکھ میری اور کے غم میں سرشک آباد ہو امتیازِ ملّت و آئیں سے دل آزاد ہو	بانگِ درا	80
آنکھ وقفِ دید تھی، لب مائلِ گفتار تھا دل نہ تھا میرا، سراپا ذوقِ استفسار تھا	بانگِ درا	55
آنکھوں سے ہیں ہماری غائب ہزاروں انجم داخل ہیں وہ بھی لیکن اپنی برادری میں	بانگِ درا	202
آنکھیں ہیں کہ ہیرے کی چمکتی ہوئی کنیاں سر آپ کا اللہ نے کلغی سے سجایا	بانگِ درا	60
آنی و فانی تمام معجزہ ہائے ہنر کارِ جہاں بے ثبات، کارِ جہاں بے ثبات!	بالِ جبریل	420/417
آنے والے سے مسیحِ ناصری مقصود ہے یا مجدّد، جس میں ہوں فرزندِ مریم کے صفات؟	ارمغانِ حجاز	711
آں عزمِ بلند آور آں سوزِ جگر آور شمشیرِ پدر خواہی بازوے پدر آور	ارمغانِ حجاز	751

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		آں کہ ارزد صید را عشق است و بس
469/469	بالِ جبریل	لیکن او کے گنجد اندر دام کس! (رومی)
		آں کہ بر افلاک رفتارش بود
471/471	بالِ جبریل	بر زمیں رفتن چہ دشوارش بود (رومی)
		آوازہ حق اٹھتا ہے کب اور کدھر سے
539	ضربِ کلیم	مسکیں دلکم ماندہ دریں کشمکش اندر!
		آہ اس راز سے واقف ہے نہ ملّا، نہ فقیہ
537	ضربِ کلیم	وحدت افکار کی بے وحدت کردار ہے خام
		آہ اس عادت میں ہم آہنگ ہوں میں بھی ترا
97	بانگِ درا	تو تلوّن آشنا، میں بھی تلوّن آشنا
		آہ امید محبت کی بر آئی نہ کبھی
151	بانگِ درا	چوٹ مضراب کی اس ساز نے کھائی نہ کبھی
		آہ اے جبریل! تو واقف نہیں اس راز سے
473/473	بالِ جبریل	کر گیا سرمست مجھ کو ٹوٹ کر میرا سبو
		آہ اے رازِ عیاں کے نہ سمجھنے والے!
87	بانگِ درا	حلقۂ دام تمنّا میں الجھنے والے
		آہ اے سسلی! سمندر کی ہے تجھ سے آبرو
159	بانگِ درا	رہنما کی طرح اس پانی کے صحرا میں ہے تو
		آہ اے مردِ مسلماں تجھے کیا یاد نہیں
569	ضربِ کلیم	حرفِ لا تدع مع اللہ الٰھًا آخر

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ بد قسمت رہے آوازِ حق سے بے خبر غافل اپنے پھل کی شیرینی سے ہوتا ہے شجر	بانگِ درا	269
آہ تو اجڑی ہوئی دلّی میں آرامیدہ ہے گلشنِ ویمر میں تیرا ہم نوا خوابیدہ ہے	بانگِ درا	56
آہ جب گلشن کی جمعیت پریشاں ہو چکی پھول کو بادِ بہاری کا پیام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
آہ جولاں گاہ عالم گیر یعنی وہ حصار دوش پر اپنے اٹھائے سیکڑوں صدیوں کا بار	بانگِ درا	175
آہ دنیا دل سمجھتی ہے جسے، وہ دل نہیں پہلوئے انساں میں اک ہنگامۂ خاموش ہے	بانگِ درا	310
آہ سیماب پریشاں، انجم گردوں فروز شوخ یہ چنگاریاں، ممنونِ شب ہے جن کا سوز	بانگِ درا	261
آہ شودر کے لیے ہندوستاں غم خانہ ہے دردِ انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے	بانگِ درا	269
آہ ظالم! تو جہاں میں بندۂ محکوم تھا میں نہ سمجھی تھی کہ ہے کیوں خاک میری سوزناک	ارمغانِ حجاز	719
آہ غافل! موت کا رازِ نہاں کچھ اور ہے نقش کی ناپائداری سے عیاں کچھ اور ہے	بانگِ درا	260
آہ کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے راہ تو، رہرو بھی تو، رہبر بھی تو، منزل بھی تو	بانگِ درا	219

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ کھولا کس ادا سے تو نے راز رنگ و بو میں ابھی تک ہوں اسیر امتیاز رنگ و بو	بانگِ درا	139
آہ کہ کھویا گیا تجھ سے فقیری کا راز ورنہ ہے مالِ فقیر سلطنت روم و شام	بالِ جبریل	391/395
آہ کیا آئے ریاضِ دہر میں ہم، کیا گئے! زندگی کی شاخ سے پھوٹے، کھلے، مرجھا گئے	بانگِ درا	177
آہ کیوں دکھ دینے والی شے سے تجھ کو پیار ہے کھیل اس کاغذ کے ٹکڑے سے، یہ بے آزار ہے	بانگِ درا	97
آہ مسلم بھی زمانے سے یونہی رخصت ہوا آسماں سے ابرِ آذاری اٹھا، برسا، گیا	بانگِ درا	178
آہ مکتب کا جوانِ گرم خوں! ساحرِ افرنگ کا صیدِ زبوں!	بالِ جبریل	464/464
آہ موجود بھی وہ حسن کہیں ہے کہ نہیں خاتمِ دہر میں یارب وہ نگیں ہے کہ نہیں	بانگِ درا	154
آہ میں جلتا ہوں سوزِ اشتیاقِ دید سے تو سراپا سوز داغِ منّتِ خورشید سے	بانگِ درا	105
آہ وہ کافر بیچارہ کہ ہیں اس کے صنم عصرِ رفتہ کے وہی ٹوٹے ہوئے لات و منات!	ضربِ کلیم	629
آہ وہ کشور بھی تاریکی سے کیا معمور ہے؟ یا محبت کی تجلی سے سراپا نور ہے؟	بانگِ درا	71

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آہ وہ مردانِ حق! وہ عربی شہسوار حاملِ 'خلقِ عظیم'، صاحبِ صدق و یقیں	بالِ جبریل	425/422
آہ یثرب! دیس ہے مسلم کا تو، ماوا ہے تو نقطۂ جاذب تاثر کی شعاعوں کا ہے تو	بانگِ درا	173
آہ یورپ بافروغ و تاب ناک نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک	بالِ جبریل	463/463
آہ یہ دستِ جفاجو اے گلِ رنگیں نہیں کس طرح تجھ کو یہ سمجھاؤں کہ میں گلچیں نہیں	بانگِ درا	54
آہ یہ دنیا، یہ ماتم خانۂ برنا و پیر آدمی ہے کس طلسمِ دوش و فردا میں اسیر!	بانگِ درا	258
آہ یہ ضبطِ فغاں غفلت کی خاموشی نہیں آگہی ہے یہ دل آسائی، فراموشی نہیں	بانگِ درا	264
آہ یہ عقلِ زیاں اندیش کیا چالاک ہے اور تاثر آدمی کا کس قدر بے باک ہے	بانگِ درا	189
آہ یہ قومِ نجیب و چرب دست و تر دماغ ہے کہاں روزِ مکافات اے خدائے دیر گیر؟	ارمغانِ حجاز	739
آہ یہ مرگِ دوام، آہ یہ رزمِ حیات ختم بھی ہو گی کبھی کشمکشِ کائنات	ارمغانِ حجاز	720
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا	بانگِ درا	59

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آئنہ روشن ہے اس کا صورت رخسار حور گر کے وادی کی چٹانوں پر یہ ہو جاتا ہے چور	بانگِ درا	183
آئنہ سا شاہد قدرت کو دکھلاتی ہوئی سنگ رہ سے گاہ بچتی گاہ ٹکراتی ہوئی	بانگِ درا	52
آئی آواز، غم انگیز ہے افسانہ ترا اشک بے تاب سے لبریز ہے پیمانہ ترا	بانگِ درا	228
آئی بہار، کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں	بانگِ درا	69
آئی صدائے جبرئیل، تیرا مقام ہے یہی اہل فراق کے لیے عیش دوام ہے یہی	بالِ جبریل	439/437
آئی نئی ہوا چمن ہست و بود میں اے درد عشق اب نہیں لذت نمود میں	بانگِ درا	82
آئی یہ صدا سلسلۂ فقر ہوا بند ہیں اہل نظر کشور پنجاب سے بیزار	بالِ جبریل	489/490
آئین جوانمرداں، حق گوئی و بے باکی اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی	بالِ جبریل	386/390
آئین نو سے ڈرنا، طرز کہن پہ اڑنا منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں	بانگِ درا	202
آئینے قسمتوں کے تم کو یہ جانتے ہیں شاید سنیں صدائیں اہل زمیں تمھاری	بانگِ درا	202

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
آئے جو قِراں میں دو ستارے کہنے لگا ایک، دوسرے سے	بانگِ درا	174
آئے عشّاق، گئے وعدۂ فردا لے کر اب انھیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر	بانگِ درا	195
آئے ہیں آپ لے کے شفا کا پیام کیا رکھتے ہیں اہل درد مسیحا سے کام کیا!	بانگِ درا	226
آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرورِ مے اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوبِ نے	ضربِ کلیم	626
آیا ہے آسماں سے اڑ کر کوئی ستارہ یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں	بانگِ درا	110
آیا ہے تو جہاں میں مثال شرار دیکھ دم دے نہ جائے ہستی ناپائدار دیکھ	بانگِ درا	124
آیا ہے مگر اس سے عقیدوں میں تزلزل دنیا تو ملی، طائر دیں کر گیا پرواز	بانگِ درا	275
آ یہ کائنات کا معنیِ دیر یاب تو نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو	بالِ جبریل	440/438

الف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اب تاثر کے جہاں میں وہ پریشانی نہیں اہل گلشن پر گراں میری غزل خوانی نہیں	بانگِ درا	146
اب ترا دور بھی آنے کو ہے اے فقر غیور کھا گئی روحِ فرنگی کو ہوائے زر و سیم	ضربِ کلیم	542
اب تک ہے رواں گرچہ لہو تیری رگوں میں نے گرمیِ افکار، نہ اندیشۂ بے باک	ارمغانِ حجاز	727
اب تلک شاہد ہے جس پر کوہ فاراں کا سکوت اے تغافل پیشہ تجھ کو یاد وہ پیماں بھی ہے؟	بانگِ درا	220
اب تلک یاد ہے قوموں کو حکایت ان کی نقش ہے صفحۂ ہستی پہ صداقت ان کی	بانگِ درا	233
اب حجرۂ صوفی میں وہ فقر نہیں باقی خونِ دل شیراں ہو جس فقر کی دستاویز	بالِ جبریل	363/366
اب صبا سے کون پوچھے گا سکوت گل کا راز کون سمجھے گا چمن میں نالۂ بلبل کا راز	بانگِ درا	116
اب کوئی آواز سوتوں کو جگا سکتی نہیں سینۂ ویراں میں جانِ رفتہ آ سکتی نہیں	بانگِ درا	176
اب کہاں میرے نفس میں وہ حرارت وہ گداز بے تب و تابِ دروں میری صلوٰۃ اور درود	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اب کہاں وہ بانکپن، وہ شوخی طرز بیاں		
آگ تھی کافور پیری میں جوانی کی نہاں	بانگِ درا	116
اب کہاں وہ شوق رہ پیمائی صحرائے علم		
تیرے دم سے تھا ہمارے سر میں بھی سودائے علم	بانگِ درا	105
اب کیا جو فغاں میری پہنچی ہے ستاروں تک		
ہے دانش برہانی، حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	356/358
اب مسلماں میں نہیں وہ رنگ و بو		
سرد کیونکر ہو گیا اس کا لہو؟	بالِ جبریل	466/466
اب میری امامت کے تصدق میں ہیں آزاد		
محبوس تھے اعراب میں قرآن کے آیات	ضربِ کلیم	559
اب نوا پیرا ہے کیا، گلشن ہوا برہم ترا		
بے محل تیرا ترنم، نغمہ بے موسم ترا	بانگِ درا	212
اب وہ الطاف نہیں، ہم پہ عنایات نہیں		
بات یہ کیا ہے کہ پہلی سی مدارات نہیں	بانگِ درا	194
اب یہاں میری گزر ممکن نہیں، ممکن نہیں		
کس قدر خاموش ہے یہ عالم بے کاخ و کو!	بالِ جبریل	473/473
ابدی بنتا ہے یہ عالم فانی جس سے		
ایک افسانۂ رنگیں ہے جوانی جس سے	بانگِ درا	154
ابر رحمت تھا کہ تھی عشق کی بجلی یارب!		
جل گئی مزرع ہستی تو اگا دانۂ دل	بانگِ درا	93

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ابرِ رحمت دامن از گلزار من برچید و رفت اندکے بر غنچہ ہائے آرزو بارید و رفت	بانگِ درا	104
ابر کے روزن سے وہ بالائے بام آسماں ناظرِ عالم ہے نجم سبز فام آسماں	بانگِ درا	175
ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے تازیانہ دے دیا برق سر کہسار نے	بانگِ درا	52
ابر نیساں! یہ تنک بخشی شبنم کب تک مرے کہسار کے لالے ہیں تہی جام ابھی	بانگِ درا	311
ابن مریم مر گیا یا زندۂ جاوید ہے ہیں صفات ذات حق، حق سے جدا یا عین ذات	ارمغانِ حجاز	711
ابھی آرام سے لیٹے رہو میں پھر بھی آؤں گی سلادوں گی جہاں کو، خواب سے تم کو جگاؤں گی	بانگِ درا	88
ابھی امکاں کے ظلمت خانے سے ابھری ہی تھی دنیا مذاقِ زندگی پوشیدہ تھا پہنائے عالم سے	بانگِ درا	137
ابھی تک آدمی صید زبون شہریاری ہے قیامت ہے کہ انساں نوع انساں کا شکاری ہے	بانگِ درا	305
ابھی تک ہے پردے میں اولاد آدم کسی کی خودی آشکارا نہیں ہے	ضربِ کلیم	605
ابھی ناآشنائے لب تھا حرفِ آرزو میرا زباں ہونے کو تھی منّت پذیر تاب گویائی	بانگِ درا	181

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے	بانگِ درا	115
اپنی اصلیت پہ قائم تھا تو جمعیت بھی تھی چھوڑ کر گل کو پریشاں کاروانِ بو ہوا	بانگِ درا	217
اپنی اصلیت سے ہو آگاہ اے غافل کہ تو قطرہ ہے، لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے	بانگِ درا	220
اپنی جولاں گاہ زیرِ آسماں سمجھا تھا میں آب و گِل کے کھیل کو اپنا جہاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357
اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583
اپنی خاکستر سمندر کو ہے سامانِ وجود مر کے پھر ہوتا ہے پیدا یہ جہانِ پیر، دیکھ	بانگِ درا	296
اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے سرِ آدم ہے، ضمیرِ کن فکاں ہے زندگی	بانگِ درا	287
اپنی غفلت کی یہی حالت اگر قائم رہی آئیں گے غسّال کابل سے، کفن جاپان سے	بانگِ درا	317
اپنی ملّت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی	بانگِ درا	277
اپنی وادی سے دور ہوں میں میرے لیے نخلِ طور ہے تو	بالِ جبریل	429/426

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں، بیگانے بھی ناخوش
357/359	بالِ جبریل	میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند
		اپنے پروانوں کو پھر ذوقِ خود افروزی دے
197	بانگِ درا	برقِ دیرینہ کو فرمانِ جگر سوزی دے
		اپنے حسنِ عالم آرا سے جو تو محرم نہیں
81	بانگِ درا	ہمسرِ یک ذرۂ خاکِ درِ آدم نہیں
		اپنے خورشید کا نظارہ کروں دور سے میں
144	بانگِ درا	صفتِ غنچہ ہم آغوش رہوں نور سے میں
		اپنے رازق کو نہ پہچانے تو محتاجِ ملوک
368/373	بالِ جبریل	اور پہچانے تو ہیں تیرے گدا دارا و جم
		اپنے سکانِ کہن کی خاک کا دلدادہ ہے
175	بانگِ درا	کوہ کے سر پر مثالِ پاسباں استادہ ہے
		اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
243	بانگِ درا	بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں
		اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
367/371	بالِ جبریل	ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن
		اپنے نورِ نظر سے کیا خوب
601	ضربِ کلیم	فرماتے ہیں حضرتِ نظامی
		اپنے وطن میں ہوں کہ غریب الدّیار ہوں
478/479	بالِ جبریل	ڈرتا ہوں دیکھ دیکھ کے اس دشت و در کو میں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اتر کر جہان مکافات میں		
رہی زندگی موت کی گھات میں	بالِ جبریل	455/454
اتنے میں وہ رفیق نبوت بھی آگیا		
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار	بانگِ درا	252
اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے		
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے	بانگِ درا	292
اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں		
نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں	بالِ جبریل	327/325
اٹھ کہ ظلمت ہوئی پیدا افق خاور پر		
بزم میں شعلہ نوائی سے اجالا کر دیں	بانگِ درا	158
اٹھ گئے ساقی جو تھے، مے خانہ خالی رہ گیا		
یادگار بزم دہلی ایک حالی رہ گیا	بانگِ درا	117
اٹھا ساقیا پردہ اس راز سے		
لڑا دے ممولے کو شہباز سے	بالِ جبریل	451/450
اٹھا کر پھینک دو باہر گلی میں		
نئی تہذیب کے انڈے ہیں گندے	بانگِ درا	323
اٹھا کے صدمۂ فرقت وصال تک پہنچا		
تری حیات کا جوہر کمال تک پہنچا	بانگِ درا	185
اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غم ناک		
نہ زندگی، نہ محبت، نہ معرفت، نہ نگاہ	بالِ جبریل	378/382

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں		
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر	بالِ جبریل	477/478
اٹھائے کچھ ورق لالے نے کچھ نرگس نے کچھ گل نے		
چمن میں ہر طرف بکھری ہوئی ہے داستاں میری	بانگِ درا	98
اٹھو مری دنیا کے غریبوں کو جگا دو		
کاخِ امرا کے در و دیوار ہلا دو	بالِ جبریل	437/434
اٹھی اوّل اوّل گھٹا کالی کالی		
کوئی حور چوٹی کو کھولے کھڑی تھی	بانگِ درا	89
اٹھی پھر آج وہ پورب سے کالی کالی گھٹا		
سیاہ پوش ہوا پھر پہاڑ سربن کا	بانگِ درا	117
اٹھیں گے آزر ہزاروں شعر کے بت خانے سے		
مے پلائیں گے نئے ساقی نئے پیمانے سے	بانگِ درا	116
اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے تو اے بلبل		
'نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی' (عرفی)	بانگِ درا	297
اثر کرے نہ کرے، سن تو لے مری فریاد		
نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد	بالِ جبریل	348/347
اثر یہ بھی ہے اک میرے جنونِ فتنہ ساماں کا		
مرا آئینۂ دل ہے قضا کے راز دانوں میں	بانگِ درا	99
اجالا جب ہوا رخصت جبینِ شب کی افشاں کا		
نسیمِ زندگی پیغام لائی صبحِ خنداں کا	بانگِ درا	88

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اجاڑ ہو گئے عہدِ کہن کے میخانے		
گزشتہ بادہ پرستوں کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	242
اجاڑا ہے تمیزِ ملت و آئیں نے قوموں کو		
مرے اہلِ وطن کے دل میں کچھ فکرِ وطن بھی ہے	بانگِ درا	103
اجل ہے لاکھوں ستاروں کی اک ولادتِ مہر		
فنا کی نیند مئے زندگی کی مستی ہے	بانگِ درا	173
اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل		
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
اچھلتی، پھسلتی، سنبھلتی ہوئی		
بڑے پیچ کھا کر نکلتی ہوئی	بالِ جبریل	450/449
احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا		
امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے	بانگِ درا	242
احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسّر		
تاویل سے قرآں کو بنا سکتے ہیں پاژند	بالِ جبریل	357/359
احوالِ محبت میں کچھ فرق نہیں ایسا		
سوز و تب و تابِ اوّل، سوز و تب و تابِ آخر	بالِ جبریل	382/386
احوال و مقامات پہ موقوف ہے سب کچھ		
ہر لحظہ ہے سالک کا زماں اور مکاں اور	بالِ جبریل	486/487
اخترِ شام کی آتی ہے فلک سے آواز		
سجدہ کرتی ہے سحر جس کو، وہ ہے آج کی رات	بانگِ درا	278

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اخلاص عمل مانگ نیاگان کہن سے 'شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا' (حافظ شیرازی)	ارمغانِ حجاز	714
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری	بانگِ درا	107
ادھر نہ دیکھ، ادھر دیکھ اے جوان عزیز بلند زور دروں سے ہوا ہے فوارہ	ضربِ کلیم	638
اذاں ازل سے ترے عشق کا ترانہ بنی نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی	بانگِ درا	107
ارتباط حرف و معنی، اختلاط جان و تن جس طرح اخگر قبا پوش اپنی خاکستر سے ہے	ضربِ کلیم	568
ارشاد سن کے فرط طرب سے عمر اٹھے اس روز ان کے پاس تھے درہم کئی ہزار	بانگِ درا	252
ارنی میں بھی کہہ رہا ہوں، مگر یہ حدیث کلیم و طور نہیں	بالِ جبریل	376/380
اڑ بیٹھے کیا سمجھ کے بھلا طور پر کلیم طاقت ہو دید کی تو تقاضا کرے کوئی	بانگِ درا	128
اڑا جو پستی دنیا سے تو سوئے گردوں سکھائی تجھ کو ملائک نے رفعت پرواز	بانگِ درا	225
اڑا کر نہ لائے جہاں باد کوہ مغل شہسواروں کی گرد سمند	بالِ جبریل	484/485

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		اڑاتی ہوں میں رختِ ہستی کے پرزے
90	بانگِ درا	بجھاتی ہوں میں زندگی کا شرارا
		اڑالی قمریوں نے طوطیوں نے عندلیبوں نے
98	بانگِ درا	چمن والوں نے مل کر لوٹ لی طرزِ فغاں میری
		اڑتا جاتا تھا اور نہ تھا کوئی
203	بانگِ درا	جاننے والا چرخ پر میرا
		اڑتی پھرتی تھیں ہزاروں بلبلیں گلزار میں
215	بانگِ درا	دل میں کیا آئی کہ پابند نشیمن ہو گئیں
		اڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے
59	بانگِ درا	ٹھہرو جو مرے گھر میں تو ہے اس میں برا کیا
		از غلامی فطرت آزاد را رسوا مکن
290	بانگِ درا	تا تراشی خواجہ اے از برہمن کافر تری
		از کجا ایں آتش عالم فروز اندوختی
211	بانگِ درا	کرمک بے مایہ را سوز کلیم آموختی
		از نفس در سینۂ خوں گشتہ نشتر داشتم
146	بانگِ درا	زیر خاموشی نہاں غوغائے محشر داشتم
		ازل اس کے پیچھے، ابد سامنے
455/454	بالِ جبریل	نہ حد اس کے پیچھے، نہ حد سامنے
		ازل سے فطرت احرار میں ہیں دوش بدوش
556	ضربِ کلیم	قلندری و قبا پوشی و کلہ داری

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ازل سے ہے یہ کشمکش میں اسیر
456/455	بالِ جبریل	ہوئی خاکِ آدم میں صورت پذیر
		اس اندیشے سے ضبطِ آہ میں کرتا ہوں کب تک
372/376	بالِ جبریل	کہ مغ زادے نہ لے جائیں تری قسمت کی چنگاری
		اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا
607	ضربِ کلیم	گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے، وہ قند
		اس بخاری نوجواں نے کس خوشی سے جان دی
188	بانگِ درا	موت کے زہراب میں پائی ہے اس نے زندگی
		اس بیت کا یہ مصرعِ اوّل ہے کہ جس میں
539	ضربِ کلیم	پوشیدہ چلے آتے ہیں توحید کے اسرار
		اس پہ طرّہ ہے کہ تو شعر بھی کہہ سکتا ہے
205	بانگِ درا	تیری مینائے سخن میں ہے شرابِ شیراز
		اس پیکرِ خاکی میں اک شے ہے، سو وہ تیری
356/358	بالِ جبریل	ہے دانشِ برہانی، حیرت کی فراوانی
		اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
59	بانگِ درا	جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا، پھر نہیں اترا
		اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ
		ایامِ جدائی کے ستم دیکھ، جفا دیکھ
460/459	بالِ جبریل	بے تاب نہ ہو معرکۂ بیم و رجا دیکھ !
		اس جنوں سے تجھے تعلیم نے بیگانہ کیا
596	ضربِ کلیم	جو یہ کہتا تھا خرد سے کہ بہانے نہ تراش

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس جہاں میں اک معیشت اور سو افتاد ہے		
روح کیا اس دیس میں اس فکر سے آزاد ہے؟	بانگِ درا	70
اس چمن کو سبق آئینِ نمو کا دے کر		
قطرۂ شبنمِ بے مایہ کو دریا کر دیں	بانگِ درا	158
اس چمن کے نغمہ پیراؤں کی آزادی تو دیکھ		
شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ	بانگِ درا	84
اس چمن میں پیرو بلبل ہو یا تلمیذِ گل		
یا سراپا نالہ بن جا یا نوا پیدا نہ کر	بانگِ درا	219
اس چمن میں مرغِ دل گائے نہ آزادی کا گیت		
آہ یہ گلشن نہیں ایسے ترانے کے لیے	بانگِ درا	126
اس چمن میں میں سراپا سوز و سازِ آرزو		
اور تیری زندگانی بے گدازِ آرزو	بانگِ درا	54
اس چمن میں ہوں گے پیدا بلبلِ شیراز بھی		
سیکڑوں ساحر بھی ہوں گے، صاحبِ اعجاز بھی	بانگِ درا	116
اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غوّاصِ معانی		
جن کے لیے ہر بحرِ پرآشوب ہے پایاب	ضربِ کلیم	621
اس خاک کو اللہ نے بخشے ہیں وہ آنسو		
کرتی ہے چمک جن کی ستاروں کو عرق ناک	بالِ جبریل	396/400
اس خاک کے ذرّوں سے ہیں شرمندہ ستارے		
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحبِ اسرار	بالِ جبریل	488/489

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس خامشی میں جائیں اتنے بلند نالے		
تاروں کے قافلے کو میری صدا درا ہو	بانگِ درا	79
اس دشت جگر تاب کی خاموش فضا میں		
فطرت نے فقط ریت کے ٹیلے کیے تعمیر	ضربِ کلیم	628
اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو		
وہ داغ محبت دے جو چاند کو شرما دے	بانگِ درا	241
اس دور میں اقوام کی صحبت بھی ہوئی عام		
پوشیدہ نگاہوں سے رہی وحدت آدم	ضربِ کلیم	570
اس دور میں بھی مرد خدا کو ہے میسر		
جو معجزہ پربت کو بنا سکتا ہے رائی	ضربِ کلیم	688
اس دور میں تعلیم ہے امراض ملت کی دوا		
ہے خون فاسد کے لیے تعلیم مثل نیشتر	بانگِ درا	272
اس دور میں سب مٹ جائیں گے ہاں باقی وہ رہ جائے گا		
جو قائم اپنی راہ پہ ہے اور پکّا اپنی ہٹ کا ہے	بانگِ درا	317
اس دور میں مے اور ہے، جام اور ہے جم اور		
ساقی نے بنا کی روش لطف و ستم اور	بانگِ درا	187
اس دیر کہن میں ہیں غرض مند پجاری		
رنجیدہ بتوں سے ہوں تو کرتے ہیں خدا یاد	ارمغانِ حجاز	722
اس دیس میں ہوئے ہیں ہزاروں ملک سرشت		
مشہور جن کے دم سے ہے دنیا میں نام ہند	بانگِ درا	205

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس ذرّے کو رہتی ہے وسعت کی ہوس ہر دم یہ ذرّہ نہیں، شاید سمٹا ہوا صحرا ہے	بانگِ درا	206
اس راز کو اب فاش کر اے روحِ محمد آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے!	ضربِ کلیم	561
اس راز کو اک مردِ فرنگی نے کیا فاش ہر چند کہ دانا اسے کھولا نہیں کرتے	ضربِ کلیم	660
اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش مجبور ہیں، معذور ہیں، مردانِ خرد مند	ضربِ کلیم	607
اس روش کا کیا اثر ہے ہیئتِ تعمیر پر یہ تو حجت ہے ہوا کی قوتِ تعمیر پر	بانگِ درا	261
اس رہ میں، مقام بے محل ہے پوشیدہ قرار میں اجل ہے	بانگِ درا	145
اس زیاں خانے میں کوئی ملّت گردوں وقار رہ نہیں سکتی ابد تک بارِ دوشِ روزگار	بانگِ درا	177
اس سرابِ رنگ و بو کو گلستاں سمجھا ہے تو آہ اے ناداں! قفس کو آشیاں سمجھا ہے تو	بانگِ درا	291
اس سیلِ سبک سیر و زمیں گیر کے آگے عقل و نظر و علم و ہنر ہیں خس و خاشاک	ضربِ کلیم	541
اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و عمل کا انقلاب پادشاہوں کی نہیں، اللہ کی ہے یہ زمیں!	ارمغانِ حجاز	710

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا طبیعت کا فساد توڑ دی بندوں نے آقاؤں کے خیموں کی طناب	ارمغانِ حجاز	705
اس شخص کی ہم پر تو حقیقت نہیں کھلتی ہو گا یہ کسی اور ہی اسلام کا بانی	بانگِ درا	92
اس شہر میں جو بات ہو، اڑ جاتی ہے سب میں میں نے بھی سنی اپنے احبا کی زبانی	بانگِ درا	92
اس عصر کو بھی اس نے دیا ہے کوئی پیغام؟ کہتے ہیں چراغِ رہِ احرار ہے رومی	بالِ جبریل	479/480
اس فقر سے آدمی میں پیدا اللہ کی شان بے نیازی	ضربِ کلیم	602
اس قدر شوخ کہ اللہ سے بھی برہم ہے تھا جو مسجودِ ملائک، یہ وہی آدم ہے!	بانگِ درا	228
اس قدر قوموں کی بربادی سے ہے خوگر جہاں دیکھتا بے اعتنائی سے ہے یہ منظر جہاں	بانگِ درا	177
اس قدر ہو گی ترنم آفریں بادِ بہار نکہتِ خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی	بانگِ درا	221
اس قوم کو تجدید کا پیغام مبارک! ہے جس کے تصور میں فقط بزمِ شبانہ	ضربِ کلیم	679
اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد	ضربِ کلیم	585

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس قوم میں ہے شوخی اندیشہ خطرناک		
جس قوم کے افراد ہوں ہر بند سے آزاد	بالِ جبریل	498/499
اس قید کا الٰہی! دکھڑا کسے سناؤں		
ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مر نہ جاؤں	بانگِ درا	69
اس کا انداز نظر اپنے زمانے سے جدا		
اس کے احوال سے محرم نہیں پیرانِ طریق	ضربِ کلیم	641
اس کا مقام بلند، اس کا خیال عظیم		
اس کا سرور اس کا شوق، اس کا نیاز اس کا ناز	بالِ جبریل	424/421
اس کو اپنا ہے جنوں اور مجھے سودا اپنا		
دل کسی اور کا دیوانہ، میں دیوانۂ دل	بانگِ درا	94
اس کھیل میں تعینِ مراتب ہے ضروری		
وہ ہند میں سرمایۂ ملّت کا نگہباں	بالِ جبریل	489/490
اس کی امیدیں قلیل، اس کے مقاصد جلیل		
اس کی ادا دل فریب، اس کی نگہ دل نواز	بالِ جبریل	424/421
اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز		
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہانِ کاف و نوں	ارمغانِ حجاز	701
اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی و بے تابی سے		
تازہ ہر عہد میں ہے قصۂ فرعون و کلیم	ضربِ کلیم	542
اس کی تقدیر میں محکومی و مظلومی ہے		
قوم جو کر نہ سکی اپنی خودی سے انصاف	ضربِ کلیم	599

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس کی خودی ہے ابھی شام و سحر میں اسیر		
گردشِ دوراں کا ہے جس کی زباں پر گلہ	بالِ جبریل	398/402
اس کی زمیں بے حدود، اس کا افق بے ثغور		
اس کے سمندر کی موج، دجلہ و دنیوب و نیل	بالِ جبریل	423/420
اس کی غلطی پر علما تھے متبسّم		
بولا تمھیں معلوم نہیں میرے مقامات	ضربِ کلیم	559
اس کی نفرت بھی عمیق اس کی محبت بھی عمیق		
قہر بھی اس کا ہے اللہ کے بندوں پہ شفیق	ضربِ کلیم	641
اس کی نگہ شوخ پہ ہوتی ہے نمودار		
ہر ذرّے میں پوشیدہ ہے جو قوّتِ اشراق	ضربِ کلیم	588
اس کے آب لالہ گوں کی خون دہقاں سے کشید		
تیرے میرے کھیت کی مٹی ہے اس کی کیمیا	بالِ جبریل	444/442
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں		
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں	بانگِ درا	63
اس کے دم سے ہے اپنی آبادی		
قید ہم کو بھلی کہ آزادی	بانگِ درا	64
اس کے زمانے عجیب، اس کے فسانے غریب		
عہدِ کہن کو دیا اس نے پیامِ رحیل	بالِ جبریل	423/420
اس کے نعمت خانے کی ہر چیز ہے مانگی ہوئی		
دینے والا کون ہے، مردِ غریب و بے نوا	بالِ جبریل	444/442

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اس کے نفس گرم کی تاثیر ہے ایسی		
ہو جاتی ہے خاکِ چمنستاں شرر آمیز	ضربِ کلیم	567
اس گلستاں میں مگر دیکھنے والے ہی نہیں		
داغ جو سینے میں رکھتے ہوں، وہ لالے ہی نہیں	بانگِ درا	198
اس گلستاں میں نہیں حد سے گزرنا اچھا		
ناز بھی کر تو بہ اندازۂ رعنائی کر	بانگِ درا	312
اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں		
باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ کٹیا	بانگِ درا	60
اس مردِ خدا سے کوئی نسبت نہیں تجھ کو		
تو بندۂ آفاق ہے، وہ صاحبِ آفاق	ضربِ کلیم	588
اس مردِ خود آگاہ و خدا مست کی صحبت		
دیتی ہے گداؤں کو شکوہِ جم و پرویز	ضربِ کلیم	567
اس موج کے ماتم میں روتی ہے بھنور کی آنکھ		
دریا سے اٹھی لیکن ساحل سے نہ ٹکرائی	بالِ جبریل	449/447
اس میں پیری کی کرامت ہے نہ میری کا ہے زور		
سیکڑوں صدیوں سے خوگر ہیں غلامی کے عوام	ضربِ کلیم	655
اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام		
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام	ارمغانِ حجاز	702
اس نشاط آباد میں گو عیش بے اندازہ ہے		
ایک غم، یعنی غمِ ملت ہمیشہ تازہ ہے	بانگِ درا	179

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
119	بانگِ درا	اس نظارے سے ترا ننھا سا دل حیران ہے یہ کسی دیکھی ہوئی شے کی مگر پہچان ہے
234	بانگِ درا	اس نئی آگ کا اقوام کہن ایندھن ہے ملّت ختم رسلؐ شعلہ بہ پیراہن ہے
199	بانگِ درا	استادہ سرو میں ہے، سبزے میں سو رہا ہے بلبل میں نغمہ زن ہے، خاموش ہے کلی میں
541	ضربِ کلیم	اسکندر و چنگیز کے ہاتھوں سے جہاں میں سو بار ہوئی حضرت انساں کی قبا چاک
386/390	بالِ جبریل	اسی اقبال کی میں جستجو کرتا رہا برسوں بڑی مدت کے بعد آخر وہ شاہیں زیر دام آیا
482/483	بالِ جبریل	اسی خاک میں دب گئی تیری آگ سحر کی اذاں ہو گئی، اب تو جاگ !
379/383	بالِ جبریل	اسی خطا سے عتاب ملوک ہے مجھ پر کہ جانتا ہوں مآل سکندری کیا ہے
361/363	بالِ جبریل	اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موج تند جولاں بھی نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا
390/394	بالِ جبریل	اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
690	ضربِ کلیم	اسی سرور میں پوشیدہ موت بھی ہے تری ترے بدن میں اگر سوز 'لاالہ' نہیں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر		
مجھے اس جماعت میں آیا نظر	بانگِ درا	67
اسی سے پوچھ کہ پیشِ نگاہ ہے جو کچھ		
جہاں ہے یا کہ فقط رنگ و بو کی طغیانی	ضربِ کلیم	564
اسی سے ہوئی ہے بدن کی نمود		
کہ شعلے میں پوشیدہ ہے موجِ دود	بالِ جبریل	453/452
اسی طلسمِ کہن میں اسیر ہے آدم		
بغل میں اس کی ہیں اب تک بتانِ عہدِ عتیق	بالِ جبریل	370/374
اسی قرآں میں ہے اب ترکِ جہاں کی تعلیم		
جس نے مومن کو بنایا مہ و پرویں کا امیر	ضربِ کلیم	528
اسی کشاکشِ پیہم سے زندہ ہیں اقوام		
یہی ہے رازِ تب و تابِ ملّتِ عربی	بانگِ درا	251
اسی کشمکش میں گزریں مری زندگی کی راتیں		
کبھی سوز و سازِ رومی، کبھی پیچ و تابِ رازی	بالِ جبریل	354/356
اسی کوکب کی تابانی سے ہے تیرا جہاں روشن		
زوالِ آدمِ خاکی زیاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346/344
اسی کے بیاباں، اسی کے ببول		
اسی کے ہیں کانٹے، اسی کے ہیں پھول	بالِ جبریل	454/453
اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن		
اسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں	بالِ جبریل	364/367

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اسی معمورے میں آباد تھے یونانی بھی اسی دنیا میں یہودی بھی تھے، نصرانی بھی	بانگِ درا	191
اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری	بالِ جبریل	446/444
اسی میں دیکھ، مضمر ہے کمال زندگی تیرا جو تجھ کو زینت دامن کوئی آئینہ رو کرلے	بانگِ درا	279
اسی نگاہ سے محکوم قوم کے فرزند ہوئے جہاں میں سزاوار کار فرمائی	ضربِ کلیم	623
اسی نگاہ سے ہر ذرّے کو، جنوں میرا سکھا رہا ہے رہ و رسم دشت پیمائی	ضربِ کلیم	623
اسی نگاہ میں ہے قاہری و جباری اسی نگاہ میں ہے دلبری و رعنائی	ضربِ کلیم	623
اسیر دوش و فردا ہے ولیکن غلام گردش دوراں نہیں دل	بالِ جبریل	407/410
اسے صبح ازل انکار کی جرأت ہوئی کیونکر مجھے معلوم کیا، وہ راز داں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346/344
اسے واسطہ کیا کم و بیش سے نشیب و فراز و پس و پیش سے	بالِ جبریل	456/455
اشک باری کے بہانے ہیں یہ اجڑے بام و در گریۂ پیہم سے بینا ہے ہماری چشم تر	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اشک بن کر سر مژگاں سے اٹک جاؤں میں کیوں نہ اس بیوی کی آنکھوں سے ٹپک جاؤں میں	بانگِ درا	113
اشک کے دانے زمین شعر میں بوتا ہوں میں تو بھی رو اے خاکِ دلّی داغ کو روتا ہوں میں	بانگِ درا	117
اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے غالب کا قول سچ ہے تو پھر ذکر غیر کیا	بانگِ درا	317
اضطراب دل کا ساماں یاں کی ہست و بود ہے علم انساں اس ولایت میں بھی کیا محدود ہے؟	بانگِ درا	71
اعجاز اس چراغ ہدایت کا ہے یہی روشن تراز سحر ہے زمانے میں شام ہند	بانگِ درا	205
اعجاز ہے کسی کا یا گردش زمانہ! ٹوٹا ہے ایشیا میں سحر فرنگیانہ	بالِ جبریل	383/387
اغیار کے افکار و تخیل کی گدائی! کیا تجھ کو نہیں اپنی خودی تک بھی رسائی؟	ضربِ کلیم	634
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر ہر فرد ہے ملّت کے مقدر کا ستارا	ارمغانِ حجاز	713
افرنگ ز خود بے خبرت کرد و گرنہ اے بندۂ مومن تو بشیری، تو نذیری!	ضربِ کلیم	687
افسردہ اگر اس کی نوا سے ہو گلستاں بہتر ہے کہ خاموش رہے مرغ سحر خیز	ضربِ کلیم	639

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		افسوس، صد افسوس کہ شاہیں نہ بنا تو
487/488	بالِ جبریل	دیکھے نہ تری آنکھ نے فطرت کے اشارات
		افغان باقی، کہسار باقی
677	ضربِ کلیم	الحکم للہ ! الملک للہ !
		افغانیوں کی غیرت دیں کا ہے یہ علاج
658	ضربِ کلیم	ملا کو ان کے کوہ و دمن سے نکال دو
		افکار جوانوں کے خفی ہوں کہ جلی ہوں
555	ضربِ کلیم	پوشیدہ نہیں مرد قلندر کی نظر سے
		افکار کے نغمہ ہائے بے صوت
530	ضربِ کلیم	ہیں ذوق عمل کے واسطے موت
		افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
381/385	بالِ جبریل	کرتے ہیں خطاب آخر، اٹھتے ہیں حجاب آخر
		افلاک سے ہے اس کی حریفانہ کشاکش
558	ضربِ کلیم	خاکی ہے مگر خاک سے آزاد ہے مومن
		اقبال اگرچہ بے ہنر ہے
530	ضربِ کلیم	اس کی رگ رگ سے باخبر ہے
		اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے
324	بانگِ درا	گفتار کا یہ غازی تو بنا، کردار کا غازی بن نہ سکا
		اقبال بھی 'اقبال' سے آگاہ نہیں ہے
93	بانگِ درا	کچھ اس میں تمسخر نہیں، واللہ نہیں ہے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اقبال کا ترانہ بانگ درا ہے گویا		
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا	بانگِ درا	186
اقبال کس کے عشق کا یہ فیض عام ہے		
رومی فنا ہوا، حبشی کو دوام ہے	بانگِ درا	271
اقبال کو شک اس کی شرافت میں نہیں ہے		
ہر ملّت مظلوم کا یورپ ہے خریدار	ضربِ کلیم	665
اقبال کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں		
معلوم کیا کسی کو درد نہاں ہمارا	بانگِ درا	110
اقبال کے نفس سے ہے لالے کی آگ تیز		
ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو!	ضربِ کلیم	659
اقبال نے کل اہل خیاباں کو سنایا		
یہ شعر نشاط آور و پر سوز و طرب ناک	بالِ جبریل	415/448
اقبال یہ ہے خارہ تراشی کا زمانہ		
از ہر چہ بآئینہ نماید بہ پرہیز	ضربِ کلیم	639
اقبال یہاں نام نہ لے علم خودی کا		
موزوں نہیں مکتب کے لیے ایسے مقالات	ضربِ کلیم	591
اقوام جہاں میں ہے رقابت تو اسی سے		
تسخیر ہے مقصود تجارت تو اسی سے	بانگِ درا	188
اقوام میں مخلوق خدا بٹتی ہے اس سے		
قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے	بانگِ درا	188

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک آن میں سو بار بدل جاتی ہے تقدیر ہے اس کا مقلد ابھی ناخوش، ابھی خورسند	ضربِ کلیم	578
اک اضطراب مسلسل، غیاب ہو کہ حضور میں خود کہوں تو مری داستاں دراز نہیں	بالِ جبریل	372/376
اک بات اگر مجھ کو اجازت ہو تو پوچھوں حل کر نہ سکے جس کو حکیموں کے مقالات	بالِ جبریل	434/431
اک بادہ کش بھی وعظ کی محفل میں تھا شریک جس کے لیے نصیحت واعظ تھی بار گوش	بانگِ درا	320
اک پیشوائے قوم نے اقبال سے کہا کھلنے کو جدّہ میں ہے شفاخانۂ حجاز	بانگِ درا	226
اک تو ہے کہ حق ہے اس جہاں میں باقی ہے نمود سیمیائی	بالِ جبریل	383/387
اک جنوں ہے کہ باشعور بھی ہے اک جنوں ہے کہ باشعور نہیں	بالِ جبریل	376/380
اک جہان تازہ کا پیغام تھا جن کا ظہور کھا گئی عصر کہن کو جن کی تیغ ناصبور	بانگِ درا	159
اک چراگہ ہری بھری تھی کہیں تھی سراپا بہار جس کی زمیں	بانگِ درا	62
اک دانش نورانی، اک دانش برہانی ہے دانش برہانی، حیرت کی فراوانی	بالِ جبریل	356/358

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک دن جو سر راہ ملے حضرت زاہد پھر چھڑ گئی باتوں میں وہی بات پرانی	بانگِ درا	92
اک دن رسول پاک نے اصحاب سے کہا دیں مال راہ حق میں جو ہوں تم میں مالدار	بانگِ درا	252
اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا	بانگِ درا	59
اک دوست نے بھونا ہوا تیترا سے بھیجا شاید کہ وہ شاطر اسی ترکیب سے ہو مات	بالِ جبریل	487/488
اک ذرا سا ابر کا ٹکڑا ہے، جو مہتاب تھا آخری آنسو ٹپک جانے میں ہو جس کی فنا	بانگِ درا	177
اک رات یہ کہنے لگے شبنم سے ستارے ہر صبح نئے تجھ کو میسر ہیں نظارے	بانگِ درا	244
اک زندہ حقیقت مرے سینے میں ہے مستور کیا سمجھے گا وہ جس کی رگوں میں ہے لہو سرد	ضربِ کلیم	607
اک شرع مسلمانی، اک جذب مسلمانی ہے جذب مسلمانی سر فلک الافلاک	بالِ جبریل	374/378
اک شوخ کرن، شوخ مثال نگہ حور آرام سے فارغ، صفت جوہر سیماب	ضربِ کلیم	620
اک شور ہے، مغرب میں اجالا نہیں ممکن افرنگ مشینوں کے دھوئیں سے ہے سیہ پوش	ضربِ کلیم	620

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک صدق مقال ہے کہ جس سے میں چشمِ جہاں میں ہوں گرامی	ضربِ کلیم	601
اک عمر میں نہ سمجھے اس کو زمین والے جو بات پا گئے ہم تھوڑی سی زندگی میں	بانگِ درا	202
اک فغان بے شرر سینے میں باقی رہ گئی سوز بھی رخصت ہوا، جاتی رہی تاثیر بھی	بالِ جبریل	428/425
اک فقر سکھاتا ہے صیاد کو نخچیری اک فقر سے کھلتے ہیں اسرار جہاں گیری	بالِ جبریل	490/491
اک فقر سے قوموں میں مسکینی و دلگیری اک فقر سے مٹّی میں خاصیت اکسیری	بالِ جبریل	490/491
اک فقر ہے شبیری، اس فقر میں ہے میری میراث مسلمانی، سرمایۂ شبیری!	بالِ جبریل	490/491
اک لرد فرنگی نے کہا اپنے پسر سے منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر	ضربِ کلیم	666
اک مرغ سرا نے یہ کہا مرغ ہوا سے پردار اگر تو ہے تو کیا میں نہیں پردار!	بانگِ درا	247
اک مفلس خود دار یہ کہتا تھا خدا سے میں کر نہیں سکتا گلۂ دردِ فقیری	بالِ جبریل	482/483
اک مولوی صاحب کی سناتا ہوں کہانی تیزی نہیں منظور طبیعت کی دکھانی	بانگِ درا	91

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اک نکتہ مرے پاس ہے شمشیر کی مانند برندہ و صیقل زدہ و روشن و برّاق	ضربِ کلیم	557
اک نوجوان صورت سیماب مضطرب آ کر ہوا امیر عسا کر سے ہم کلام	بانگِ درا	276
اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو لاہور سے تا خاک بخارا و سمرقند	ضربِ کلیم	535
اکنوں کرا دماغ کہ پرسد ز باغباں بلبل چہ گفت و گل چہ شنید و صبا چہ کرد (حافظ)	بانگِ درا	250
اگر جواں ہوں مری قوم کے جسور و غیور قلندری مری کچھ کم سکندری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا قلندری سے ہوا ہے، تونگری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا	بانگِ درا	207
اگر خودی کی حفاظت کریں تو عین حیات نہ کر سکیں تو سراپا فسون و افسانہ	ضربِ کلیم	612
اگر دیکھا بھی اس نے سارے عالم کو تو کیا دیکھا نظر آئی نہ کچھ اپنی حقیقت جام سے جم کو	بانگِ درا	102
اگر ز آتش دل شرارے بگیری تواں کرد زیر فلک آفتابی	ارمغانِ حجاز	744

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زار توام
122	بانگِ درا	و گر کشادہ جبینم، گل بہار توام
		اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے
298	بانگِ درا	کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا
		اگر قبول کرے، دین مصطفیٰ، انگریز
576	ضربِ کلیم	سیاہ روز مسلماں رہے گا پھر بھی غلام
		اگر کج رو ہیں انجم، آسماں تیرا ہے یا میرا
346/344	بالِ جبریل	مجھے فکر جہاں کیوں ہو، جہاں تیرا ہے یا میرا
		اگر کچھ آشنا ہوتا مذاق جبہہ سائی سے
129	بانگِ درا	تو سنگ آستان کعبہ جا ملتا جبینوں میں
		اگر کوئی شعیب آئے میسر
413/415	بالِ جبریل	شبانی سے کلیمی دو قدم ہے
		اگر کوئی شے نہیں ہے پنہاں تو کیوں سراپا تلاش ہوں میں
163	بانگِ درا	نگہ کو نظارے کی تمنا ہے، دل کو سودا ہے جستجو کا
		اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
390/394	بالِ جبریل	مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں
		اگر لہو ہے بدن میں تو دل ہے بے وسواس
493/494	بالِ جبریل	اگر لہو ہے بدن میں تو خوف ہے نہ ہراس
		اگر محصور ہیں مردان تاتار
485/486	بالِ جبریل	نہیں اللہ کی تقدیر محصور

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اگر مقصود کل میں ہوں تو مجھ سے ماورا کیا ہے		
مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	755
اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے، جائے		
تو احکام حق سے نہ کر بے وفائی	بانگِ درا	281
اگر منظور ہو تجھ کو خزاں ناآشنا رہنا		
جہان رنگ و بو سے، پہلے قطع آرزو کر لے	بانگِ درا	279
اگر نوا میں ہے پوشیدہ موت کا پیغام		
حرام میری نگاہوں میں نائے و چنگ و رباب	ضربِ کلیم	637
اگر نہ سہل ہوں تجھ پر زمیں کے ہنگامے		
بری ہے مستی اندیشہ ہائے افلاکی	ضربِ کلیم	523
اگر نہ ہو تجھے الجھن تو کھول کر کہہ دوں		
وجود حضرت انساں نہ روح ہے نہ بدن!	ضربِ کلیم	570
اگر ہنگامہ ہائے شوق سے ہے لامکاں خالی		
خطا کس کی ہے یا رب لامکاں تیرا ہے یا میرا	بالِ جبریل	346/344
اگر ہو جنگ تو شیران غاب سے بڑھ کر		
اگر ہو صلح تو رعنا غزال تاتاری	ضربِ کلیم	683
اگر ہو ذوق تو خلوت میں پڑھ زبور عجم		
فغان نیم شبی بے نوائے راز نہیں	بالِ جبریل	373/377
اگر ہو عشق تو ہے کفر بھی مسلمانی		
نہ ہو تو مرد مسلماں بھی کافر و زندیق	بالِ جبریل	370/374

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اگر ہوتا وہ مجذوبِ فرنگی اس زمانے میں تو اقبال اس کو سمجھاتا مقامِ کبریا کیا ہے	بالِ جبریل	385/389
اگر یک سرِ موے برتر پرم فروغِ تجلی بسوزد پرم (سعدی)	بالِ جبریل	457/456
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں مجھے ہے حکمِ اذاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	528
اگرچہ بحر کی موجوں میں ہے مقام اس کا صفائے پاکیِ طینت سے ہے گہر کا وضو	بالِ جبریل	352/352
اگرچہ پاک ہے طینت میں راہبی اس کی ترس رہی ہے مگر لذّتِ گنہ کے لیے	ضربِ کلیم	597
اگرچہ زر بھی جہاں میں ہے قاضی الحاجات جو فقر سے ہے میسر، تونگری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
اگرچہ میرے نشیمن کا کر رہا ہے طواف مری نوا میں نہیں طائرِ چمن کا نصیب	بالِ جبریل	403/407
الٹ جائیں گی تدبیریں، بدل جائیں گی تقدیریں حقیقت ہے، نہیں میرے تخیل کی یہ خلاقی	بالِ جبریل	387/391
الحذر آئینِ پیغمبر سے سو بار الحذر حافظِ ناموسِ زن، مرد آزما، مرد آفریں	ارمغانِ حجاز	710
الحذر محکوم کی میّت سے سو بار الحذر اے سرافیل اے خدائے کائنات اے جانِ پاک	ارمغانِ حجاز	719

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
الجھ کر سلجھنے میں لذّت اسے تڑپنے پھڑکنے میں راحت اسے	بالِ جبریل	454/453
الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا غوّاص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے!	ضربِ کلیم	555
الفاظ و معانی میں تفاوت نہیں لیکن ملا کی اذاں اور، مجاہد کی اذاں اور	بالِ جبریل	486/487
القصّہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے تا دیر رہی آپ کی یہ نغز بیانی	بانگِ درا	92
الکشن، ممبری، کونسل، صدارت بنائے خوب آزادی نے پھندے	بانگِ درا	323
اللہ ترا شکر کہ یہ خطۂ پر سوز سوداگر یورپ کی غلامی سے ہے آزاد!	ارمغانِ حجاز	722
اللہ رکھے تیرے جوانوں کو سلامت! دے ان کو سبق خود شکنی، خود نگری کا	ضربِ کلیم	571
اللہ کا سو شکر کہ پروانہ نہیں میں کیوں آتش بے سوز پہ مغرور ہے جگنو	بالِ جبریل	442/440
اللہ کو پامردی مومن پہ بھروسا ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا	ارمغانِ حجاز	714
اللہ کی دین ہے، جسے دے میراث نہیں بلند نامی	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اللہ نے بر وقت کیا جس کو خبردار شاطر کی عنایت سے تو فرزیں، میں پیادہ	بالِ جبریل	489/490
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دیا بنایا	بانگِ درا	66
امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے زندہ ہے ملّت بیضا غربا کے دم سے	بانگِ درا	231
امنگیں مری، آرزوئیں مری امیدیں مری، جستجوئیں مری	بالِ جبریل	453/452
امید حور نے سب کچھ سکھا رکھا ہے واعظ کو یہ حضرت دیکھنے میں سیدھے سادے بھولے بھالے ہیں	بانگِ درا	127
امید کیا ہے سیاست کے پیشواؤں سے یہ خاک باز ہیں، رکھتے ہیں خاک سے پیوند	ضربِ کلیم	669
امید نہ رکھ دولت دنیا سے وفا کی رم اس کی طبیعت میں ہے مانند غزالہ	ارمغانِ حجاز	750
امین راز ہے مردان حر کی درویشی کہ جبرئیلؑ سے ہے اس کو نسبت خویشی	بالِ جبریل	366/370
ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے جو پیرہن اس کا ہے، وہ مذہب کا کفن ہے	بانگِ درا	187
ان شہیدوں کی دیت اہل کلیسا سے نہ مانگ قدر و قیمت میں ہے خوں جن کا حرم سے بڑھ کر	ضربِ کلیم	568

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ان غلاموں کا یہ مسلک ہے کہ ناقص ہے کتاب کہ سکھاتی نہیں مومن کو غلامی کے طریق!	ضربِ کلیم	534
ان کو تہذیب نے ہر بند سے آزاد کیا لا کے کعبے سے صنم خانے میں آباد کیا	بانگِ درا	233
ان کو کیا معلوم اس طائر کے احوال و مقام روح ہے جس کی دمِ پرواز سرتاپا نظر!	ضربِ کلیم	682
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری	بانگِ درا	277
ان میں کاہل بھی ہیں غافل بھی ہیں، ہشیار بھی ہیں سیکڑوں ہیں کہ ترے نام سے بیزار بھی ہیں	بانگِ درا	194
ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا	بانگِ درا	60
انّ وعد اللہ حق یاد رکھ یہ لسان العصر کا پیغام ہے	بانگِ درا	314
انتہا بھی اس کی ہے؟ آخر خریدیں کب تلک چھتریاں، رومال، مفلر، پیرہن جاپان سے	بانگِ درا	317
انجامِ خرد ہے بے حضوری ہے فلسفہ زندگی سے دوری	ضربِ کلیم	530
انجام ہے اس خرام کا حسن آغاز ہے عشق، انتہا حسن	بانگِ درا	145

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
انجم کی فضا تک نہ ہوئی میری رسائی کرتی رہی میں پیرہن لالہ و گل چاک	ضربِ کلیم	627
انجمن حسن کی ہے تو، تری تصویر ہوں میں عشق کا تو ہے صحیفہ، تری تفسیر ہوں میں	بانگِ درا	87
انجمن سے وہ پرانے شعلہ آشام اٹھ گئے ساقیا محفل میں تو آتش بجام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
انجمن میں بھی میسر رہی خلوت اس کو شمع محفل کی طرح سب سے جدا سب کا رفیق	ضربِ کلیم	641
انجمن ہے ایک میری بھی جہاں رہتا ہوں میں بزم میں اپنی اگر یکتا ہے تو، تنہا ہوں میں	بانگِ درا	106
انداز بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات	بالِ جبریل	403/477
انداز گفتگو نے دھوکے دیے ہیں ورنہ نغمہ ہے بوئے بلبل، بو پھول کی چہک ہے	بانگِ درا	111
اندھیری رات میں کرتا ہے وہ سرود آغاز صدا کو اپنی سمجھتا ہے غیر کی آواز	بانگِ درا	157
اندھیری رات میں یہ چشمکیں ستاروں کی یہ بحر، یہ فلک نیلگوں کی پہنائی!	ضربِ کلیم	616
اندھیری شب ہے جدا اپنے قافلے سے ہے تو ترے لیے ہے مرا شعلۂ نوا، قندیل	بالِ جبریل	391/395

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اندھیرے اجالے میں ہے تابناک من و تو میں پیدا، من و تو سے پاک	بالِ جبریل	455/454
اندیشہ ہوا شوخیِ افکار پہ مجبور فرسودہ طریقوں سے زمانہ ہوا بیزار	ضربِ کلیم	648
انسان کو راز جو بنایا راز اس کی نگاہ سے چھپایا	بانگِ درا	152
انساں کی ہوس نے جنھیں رکھا تھا چھپا کر کھلتے نظر آتے ہیں بتدریج وہ اسرار	ضربِ کلیم	648
انساں ہے شمع جس کی، محفل وہی ہے تیری؟ میں جس طرف رواں ہوں منزل وہی ہے تیری	بانگِ درا	199
انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں برا میں سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا	بانگِ درا	60
انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں یہ عاشق کون سی بستی کے یارب رہنے والے ہیں	بانگِ درا	127
اوجِ گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے!	بانگِ درا	208
اور اب چرچے ہیں جس کی شوخیِ گفتار کے بے بہا موتی ہیں جس کی چشمِ گوہر بار کے	بانگِ درا	256
اور اگر باخبر اپنی شرافت سے ہو تیری سپہ انس و جن، تو ہے امیرِ جنود!	ضربِ کلیم	624

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اور بلبل، مطربِ رنگیں نوائے گلستاں		
جس کے دم سے زندہ ہے گویا ہوائے گلستاں	بانگِ درا	178
اور جب بانگِ اذاں کرتی ہے بیدار اسے		
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا تعمیر	ضربِ کلیم	642
اور دکھلائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں		
اپنے فکرِ نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں	بانگِ درا	116
اور لوگوں کی طرح تو بھی چھپا سکتا ہے		
پردہ خدمتِ دیں میں ہوسِ جاہ کا راز	بانگِ درا	204
اور وہ پانی کے چشمے پر مقام کارواں		
اہلِ ایماں جس طرح جنّت میں گردِ سلسبیل	بانگِ درا	287
اور ہے تیرا شعار، آئینِ ملّت اور ہے		
زشت روئی سے تری آئینہ ہے رسوا ترا	بانگِ درا	212
اور یہ اہلِ کلیسا کا نظامِ تعلیم		
ایک سازش ہے فقط دین و مروّت کے خلاف	ضربِ کلیم	599
اور یہ بسوہ دار، بے زحمت		
پی گیا سب لہو اسامی کا	بانگِ درا	321
اوروں کا ہے پیام اور، میرا پیام اور ہے		
عشق کے درد مند کا طرزِ کلام اور ہے	بانگِ درا	140
اوروں کو دیں حضور! یہ پیغامِ زندگی		
میں موت ڈھونڈتا ہوں زمینِ حجاز میں	بانگِ درا	226

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا		
نقش کہن ہو کہ نو، منزلِ آخر فنا	بالِ جبریل	420/417
اونچی جس کی لہر نہیں ہے، وہ کیسا دریا ہے		
جس کی ہوائیں تند نہیں ہیں، وہ کیسا طوفان		
اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
اہرام کی عظمت سے نگوں سار ہیں افلاک		
کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر!	ضربِ کلیم	628
اہل حرم سے ان کی روایات چھین لو		
آہو کو مرغزار ختن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
اہل دانش عام ہیں، کم یاب ہیں اہل نظر		
کیا تعجب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا ایاغ	ضربِ کلیم	592
اہل دنیا یہاں جو آتے ہیں		
اپنے انگار ساتھ لاتے ہیں	بانگِ درا	204
اہل زمیں کو نسخۂ زندگی دوام ہے		
خون جگر سے تربیت پاتی ہے جو سخنوری	بانگِ درا	240
اہل محفل کو دکھا دیں اثر صیقل عشق		
سنگ امروز کو آئینۂ فردا کر دیں	بانگِ درا	158
اہل نظر ہیں یورپ سے نومید		
ان امتوں کے باطن نہیں پاک	ضربِ کلیم	626
الٰہی پھر مزا کیا ہے یہاں دنیا میں رہنے کا		
حیات جاوداں میری نہ مرگ ناگہاں میری	بانگِ درا	98

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
الٰہی پھولوں میں وہ انتخاب مجھ کو کرے		
کلی سے رشک گل آفتاب مجھ کو کرے	بانگِ درا	185
الٰہی سحر ہے پیران خرقہ پوش میں کیا!		
کہ اک نظر سے جوانوں کو رام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
الٰہی عقل خجستہ پے کو ذرا سی دیوانگی سکھا دے		
اسے ہے سودائے بخیہ کاری مجھے سر پیرہن نہیں ہے	بانگِ درا	161
ایسا جنوں بھی دیکھا ہے میں نے		
جس نے سیے ہیں تقدیر کے چاک	ضربِ کلیم	625
ایسی چیزوں کا مگر دہر میں ہے کام شکست		
ہے گہر ہائے گراں مایہ کا انجام شکست	بانگِ درا	112
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں		
یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں!	بانگِ درا	64
ایسی کوئی دنیا نہیں افلاک کے نیچے		
بے معرکہ ہاتھ آئے جہاں تخت جم و کے	ضربِ کلیم	639
ایک اصلیت میں ہے نہر روان زندگی		
گر کے رفعت سے ہجوم نوع انساں بن گئی	بانگِ درا	184
ایک بلبل ہے کہ ہے محو ترنّم اب تک		
اس کے سینے میں ہے نغموں کا تلاطم اب تک	بانگِ درا	198
ایک بھی پتّی اگر کم ہو تو وہ گل ہی نہیں		
جو خزاں نادیدہ ہو بلبل، وہ بلبل ہی نہیں	بانگِ درا	182

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبا جاگا خاتم دست سلیماں کا نگیں بن کے رہا	بانگِ درا	112
ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لیے تو تجلّی ہے سراپا چشم بینا کے لیے	بانگِ درا	51
ایک حلقے پر اگر قائم تری رفتار ہے میری گردش بھی مثال گردش پرکار ہے	بانگِ درا	106
ایک دن اقبال نے پوچھا کلیم طور سے اے کہ تیرے نقش پا سے وادی سینا چمن	بانگِ درا	270
ایک زمانے سے ہے چاک گریباں مرا تو ہے ابھی ہوش میں، میرے جنوں کا قصور!	ضربِ کلیم	565
ایک سر مستی و حیرت ہے سراپا تاریک ایک سر مستی و حیرت ہے تمام آگاہی	بالِ جبریل	400/404
ایک صورت پر نہیں رہتا کسی شے کو قرار ذوق جدّت سے ہے ترکیب مزاج روزگار	بانگِ درا	178
ایک فریاد ہے مانند سپند اپنی بساط اسی ہنگامے سے محفل تہ و بالا کر دیں	بانگِ درا	158
ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر	بانگِ درا	295
ایک ہی بن میں ہے مدّت سے بسیرا اپنا گرچہ کچھ پاس نہیں، چارا بھی کھاتے ہیں ادھار	بانگِ درا	321

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز	بانگِ درا	193
ایک ہی قانون عالمگیر کے ہیں سب اثر بوئے گل کا باغ سے، گلچیں کا دنیا سے سفر	بانگِ درا	117
اے آب رود گنگا! وہ دن ہیں یاد تجھ کو؟ اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا	بانگِ درا	109
اے آفتاب روح و روان جہاں ہے تو شیرازہ بند دفتر کون و مکاں ہے تو	بانگِ درا	74
اے آفتاب ہم کو ضیائے شعور دے چشم خرد کو اپنی تجلّی سے نور دے	بانگِ درا	75
اے آنکھ ز نور گہر نظم فلک تاب دامن بہ چراغ مہ و اختر زدہ ای باز!	بانگِ درا	274
اے ارض پاک تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم ہے خوں تری رگوں میں اب تک رواں ہمارا	بانگِ درا	186
اے امام عاشقان درد مند! یاد ہے مجھ کو ترا حرف بلند	بالِ جبریل	462/462
اے انفس و آفاق میں پیدا ترے آیات حق یہ ہے کہ ہے زندہ و پائندہ تری ذات	بالِ جبریل	433/430
اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن جو شے کی حقیقت کو نہ دیکھے، وہ نظر کیا	ضربِ کلیم	630

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے بادِ بیابانی! مجھ کو بھی عنایت ہو		
خاموشی و دل سوزی، سرمستی و رعنائی	بالِ جبریل	449/448
اے بادِ صبا! کملی والے سے جا کہیو پیغام مرا		
قبضے سے امّت بے چاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی	بانگِ درا	309
اے بو عبیدہ رخصتِ پیکار دے مجھے		
لبریز ہو گیا مرے صبر و سکوں کا جام	بانگِ درا	276
اے پیرِ حرم رسم و رہِ خانقہی چھوڑ		
مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا	ضربِ کلیم	571
اے تارو نہ پوچھو چمنستانِ جہاں کی		
گلشن نہیں، اک بستی ہے وہ آہ و فغاں کی	بانگِ درا	244
اے تجھ سے دیدۂ مہ و انجم فروغ گیر!		
اے تیری ذات باعثِ تکوینِ روزگار!	بانگِ درا	253
اے تری چشمِ جہاں بیں پر وہ طوفاں آشکار		
جن کے ہنگامے ابھی دریا میں سوتے ہیں خموش	بانگِ درا	284
اے ترے سوزِ نفس سے کارِ عالم استوار!		
تو نے جب چاہا، کیا ہر پردگی کو آشکار	ارمغانِ حجاز	706
اے جانِ پدر! نہیں ہے ممکن		
شاہیں سے تدرو کی غلامی	ضربِ کلیم	601
اے جوئے آب بڑھ کے ہو دریائے تند و تیز		
ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
117	بانگِ درا	اے جہان آباد اے سرمایۂ بزم سخن ہوگیا پھر آج پامال خزاں تیرا چمن
57	بانگِ درا	اے جہان آباد اے گہوارۂ علم و ہنر ہیں سراپا نالۂ خاموش تیرے بام و در
199	بانگِ درا	اے چاند! حسن تیرا فطرت کی آبرو ہے طوف حریم خاکی تیری قدیم خو ہے
421/418	بالِ جبریل	اے حرم قرطبہ! عشق سے تیرا وجود عشق سراپا دوام، جس میں نہیں رفت و بود
363/366	بالِ جبریل	اے حلقۂ درویشاں! وہ مرد خدا کیسا ہو جس کے گریباں میں ہنگامۂ رستا خیز
190	بانگِ درا	اے خدا شکوۂ ارباب وفا بھی سن لے خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلا بھی سُن لے
559	ضربِ کلیم	اے خدائے کن فکاں مجھ کو نہ تھا آدم سے بیر آہ وہ زندانی نزدیک و دور و دیر و زود
197	بانگِ درا	اے خوش آں روز کہ آئی و بصد ناز آئی بے حجابانہ سوئے محفل ما باز آئی
212	بانگِ درا	اے درِ تابندہ، اے پروردۂ آغوش موج! لذت طوفاں سے ہے ناآشنا دریا ترا
223	بانگِ درا	اے درائے کاروان خفتہ پا! خاموش رہ ہے بہت یاس آفریں تیری صدا خاموش رہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے دردِ عشق ہے گہر آب دار تو		
نامحرموں میں دیکھ نہ ہو آشکار تو	بانگِ درا	82
اے دل تو بھی خموش ہو جا		
آغوش میں غم کو لے کے سو جا	بانگِ درا	155
اے رہروِ فرزانہ بے جذب مسلمانی		
نے راہ عمل پیدا نے شاخِ یقیں نم ناک	بالِ جبریل	374/378
اے رہروِ فرزانہ رستے میں اگر تیرے		
گلشن ہے تو شبنم ہو، صحرا ہے تو طوفاں ہو	بانگِ درا	312
اے رہین خانہ تو نے وہ سماں دیکھا نہیں		
گونجتی ہے جب فضائے دشت میں بانگِ رحیل	بانگِ درا	286
اے شب کے پاسانو، اے آسماں کے تارو!		
تابندہ قوم ساری گردوں نشیں تمھاری	بانگِ درا	202
اے شریکِ مستی خاصانِ بدر		
میں نہیں سمجھا حدیث جبر و قدر	بالِ جبریل	467/467
اے شمع انتہائے فریبِ خیال دیکھ		
مسجودِ ساکنانِ فلک کا مآل دیکھ	بانگِ درا	77
اے شیخ امیروں کو مسجد سے نکلوا دے		
ہے ان کی نمازوں سے محراب ترش ابرو	ضربِ کلیم	685
اے شیخ بہت اچھی مکتب کی فضا، لیکن		
بنتی ہے بیاباں میں فاروقی و سلمانی	ضربِ کلیم	691

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		اے شیخ و برہمن، سنتے ہو! کیا اہل بصیرت کہتے ہیں
317	بانگِ درا	گردوں نے کتنی بلندی سے ان قوموں کو دے پٹکا ہے
		اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
385/389	بالِ جبریل	جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
		اے کہ تجھ کو کھا گیا سرمایہ دار حیلہ گر
291	بانگِ درا	شاخِ آہو پر رہی صدیوں تلک تیری برات
		اے کہ تیرا مرغ جاں تار نفس میں ہے اسیر
84	بانگِ درا	اے کہ تیری روح کا طائر قفس میں ہے اسیر
		اے کہ غلامی سے ہے روح تری مضمحل
738	ارمغانِ حجاز	سینہ بے سوز میں ڈھونڈ خودی کا مقام!
		اے کہ نشناسی خفی را از جلی ہشیار باش
295	بانگِ درا	اے گرفتار ابوبکر و علی ہشیار باش
		اے کہ نظم دہر کا ادراک ہے حاصل تجھے
183	بانگِ درا	کیوں نہ آساں ہو غم و اندوہ کی منزل تجھے
		اے کہ ہے زیر فلک مثل شرر تیری نمود
626	ضربِ کلیم	کون سمجھائے تجھے کیا ہیں مقامات وجود!
		اے گلستان اندلس! وہ دن ہیں یاد تجھ کو
186	بانگِ درا	تھا تیری ڈالیوں پر جب آشیاں ہمارا
		اے لاالٰہ کے وارث! باقی نہیں ہے تجھ میں
384/388	بالِ جبریل	گفتار دلبرانہ، کردار قاہرانہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
اے مرد خدا تجھ کو وہ قوت نہیں حاصل		
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد	ضربِ کلیم	548
اے مردۂ صد سالہ ! تجھے کیا نہیں معلوم؟		
ہر موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت	ارمغانِ حجاز	717
اے مرغکِ بے چارہ! ذرا یہ تو بتا تو		
تیرا وہ گنہ کیا تھا یہ ہے جس کی مکافات؟	بالِ جبریل	487/488
اے مرے فقرِ غیور! فیصلہ تیرا ہے کیا		
خلعتِ انگریز یا پیرہنِ چاک چاک	ضربِ کلیم	675
اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!		
کہنے لگا چاند، ہمنشینو	بانگِ درا	145
اے مسلماں! اپنے دل سے پوچھ ملا سے نہ پوچھ		
ہو گیا اللہ کے بندوں سے کیوں خالی حرم	بالِ جبریل	369/373
اے مسلماں ملت اسلام کا دل ہے یہ شہر		
سیکڑوں صدیوں کی کشت و خوں کا حاصل ہے یہ شہر	بانگِ درا	172
اے مسلماں ہر گھڑی پیشِ نظر		
آیہ لا یخلف المیعاد رکھ	بانگِ درا	314
اے موجِ دجلہ ! تو بھی پہچانتی ہے ہم کو		
اب تک ہے تیرا دریا افسانہ خواں ہمارا	بانگِ درا	186
اے نگہ تیری مرے دل کی کشاد		
کھول مجھ پر نکتۂ حکمِ جہاد	بالِ جبریل	463/463

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		اے وائے آبروئے کلیسا کا آئنہ
		رومانے کر دیا سر بازار پاش پاش
657	ضربِ کلیم	پیر کلیسیا! یہ حقیقت ہے دلخراش!
		اے وہ کہ تو مہدی کے تخیل سے ہے بیزار
572	ضربِ کلیم	نومید نہ کر آہوئے مشکیں سے ختن کو
		اے ہمالہ اے فصیل کشور ہندوستاں
51	بانگِ درا	چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں
		اے ہمالہ داستاں اس وقت کی کوئی سنا
53	بانگِ درا	مسکن آبائے انساں جب بنا دامن ترا
		اے ہمالہ کوئی بازی گاہ ہے تو بھی، جسے
52	بانگِ درا	دست قدرت نے بنایا ہے عناصر کے لیے
		اے ہمایوں! زندگی تیری سراپا سوز تھی
282	بانگِ درا	تیری چنگاری چراغ انجمن افروز تھی
		اے ہوس خوں رو کہ ہے یہ زندگی بے اعتبار
177	بانگِ درا	یہ شرارے کا تبسم، یہ خس آتش سوار
		اے غفلت کے سرمستو کہاں رہتے ہو تم
70	بانگِ درا	کچھ کہو اس دیس کی آخر، جہاں رہتے ہو تم

ب

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
با ہر کمال اندکے آشفتگی خوش است ہر چند عقل کل شدہ ای بے جنوں مباش (مرزا بیدل)	بانگِ درا	276
باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو پھر پسر قابل میراث پدر کیونکر ہو!	بانگِ درا	232
بات سچی ہے بے مزا لگتی میں کہوں گی مگر خدا لگتی	بانگِ درا	64
باتوں سے ہوا شیخ کی حالی متاثر رو رو کے لگا کہنے کہ اے صاحب اعجاز	بانگِ درا	274
باد صبا کی موج سے نشو و نمائے خار و خس میرے نفس کی موج سے نشو و نمائے آرزو	بالِ جبریل	440/438
بادشاہوں کی بھی کشت عمر کا حاصل ہے گور جادہ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور	بانگِ درا	176
بادل کو ہوا اڑا رہی ہے شانوں پہ اٹھائے لا رہی ہے	بانگِ درا	153
بادہ آشام نئے، بادہ نیا، خم بھی نئے حرم کعبہ نیا، بت بھی نئے، تم بھی نئے	بانگِ درا	229
بادہ دیرینہ ہو اور گرم ہو ایسا کہ گداز جگر شیشہ و پیمانہ و مینا کر دیں	بانگِ درا	158

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لب جو بیٹھے		
سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کوکو بیٹھے	بانگِ درا	197
بادہ گردان عجم وہ، عربی میری شراب		
مرے ساغر سے جھجکتے ہیں مے آشام ابھی	بانگِ درا	311
بادہ ہے نیم رس ابھی، شوق ہے نارسا ابھی		
رہنے دو خم کے سر پہ تم خشت کلیسیا ابھی	بانگِ درا	140
بارش سنگ حوادث کا تماشائی بھی ہو		
امّت مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
باز نہ ہوگا کبھی بندۂ کبک و حمام		
حفظ بدن کے لیے روح کو کر دوں ہلاک !	ضربِ کلیم	675
بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے		
اسلام ترا دیس ہے، تو مصطفوی ہے	بانگِ درا	187
باطل دوئی پسند ہے، حق لاشریک ہے		
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول !	ضربِ کلیم	587
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم		
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا	بانگِ درا	186
باطل کے فال و فر کی حفاظت کے واسطے		
یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر	ضربِ کلیم	540
باطن ہر ذرۂ عالم سراپا درد ہے		
اور خاموشی لب ہستی پہ آہ سرد ہے	بانگِ درا	175

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		باعث ہے تو وجود و عدم کی نمود کا
74	بانگِ درا	ہے سبز تیرے دم سے چمن ہست و بود کا
		باغ بہشت سے مجھے حکم سفر دیا تھا کیوں
347/345	بالِ جبریل	کارِ جہاں دراز ہے، اب مرا انتظار کر
		باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں
179	بانگِ درا	وادیِ کہسار میں نعرے شباں زادوں کے ہیں
		باغ ہے فردوس یا اک منزلِ آرام ہے؟
71	بانگِ درا	یا رخِ بے پردۂ حسنِ ازل کا نام ہے؟
		باغباں چارہ فرما سے یہ کہتی ہے بہار
293	بانگِ درا	زخمِ گل کے واسطے تدبیر مرہم کب تلک
		باغباں ہو سبق آموز جو یکرنگی کا
321	بانگِ درا	ہمزباں ہو کے رہیں کیوں نہ طیورِ گلزار
		باقی کلہ فقر سے تھا ولولۂ حق
489/490	بالِ جبریل	طرّوں نے چڑھایا نشۂ 'خدمتِ سرکار'!
		باقی نہ رہی تیری وہ آئینہ ضمیری
727	ارمغانِ حجاز	اے کشتۂ سلطانی و ملّائی و پیری!
		بال بازاں را سوئے سلطاں برد
468/468	بالِ جبریل	بال زاغاں را بگورستاں برد (رومی)
		بالائے سر رہا تو ہے نام اس کا آسماں
689	ضربِ کلیم	زیرِ پر آگیا تو یہی آسماں، زمیں!

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
باندھا مجھے جو اس نے تو چاہی مری نمود تحریر کر دیا سرِ دیوانِ ہست و بود	بانگِ درا	77
بانگِ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد	ارمغانِ حجاز	718
بت خانے کے دروازے پہ سوتا ہے برہمن تقدیر کو روتا ہے مسلماں تہ محراب	ضربِ کلیم	621
بت شکن اٹھ گئے، باقی جو رہے بت گر ہیں تھا براہیم پدر اور پسر آزر ہیں	بانگِ درا	229
بت صنم خانوں میں کہتے ہیں، مسلمان گئے ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے	بانگِ درا	194
بت کدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا نورِ ابراہیمؑ سے آزر کا گھر روشن ہوا	بانگِ درا	269
بتا کیا تری زندگی کا ہے راز ہزاروں برس سے ہے تو خاک باز	بالِ جبریل	482/483
بتا مجھ کو اسرارِ مرگ و حیات کہ تیری نگاہوں میں ہے کائنات	بالِ جبریل	452/451
بتاؤں تجھ کو مسلماں کی زندگی کیا ہے یہ ہے نہایت اندیشہ و کمالِ جنوں	ضربِ کلیم	561
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی نہ افغانی	بانگِ درا	300

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بتانِ شعوب و قبائل کو توڑ رسومِ کہن کے سلاسل کو توڑ	بالِ جبریل	482/483
بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!	بالِ جبریل	379/383
بتوں کو میری لادینی مبارک کہ ہے آج آتشِ 'اللہ ھو' سرد	ارمغانِ حجاز	732
بٹھا کے عرش پہ رکھا ہے تو نے اے واعظ! خدا وہ کیا ہے جو بندوں سے احتراز کرے	بانگِ درا	131
بجلی چمک کے ان کو کٹیا مری دکھا دے جب آسماں پہ ہر سو بادل گھرا ہوا ہو	بانگِ درا	79
بجلی ہوں، نظر کوہ و بیاباں پہ ہے میری میرے لیے شایاں خس و خاشاک نہیں ہے	بالِ جبریل	369/373
بجلیاں جس میں ہوں آسودہ، وہ خرمن تم ہو بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن، تم ہو	بانگِ درا	229
بجھ کے بزمِ ملّتِ بیضا پریشاں کر گئی اور دیا تہذیبِ حاضر کا فروزاں کر گئی	بانگِ درا	172
بجھ گیا وہ شعلہ جو مقصودِ ہر پروانہ تھا اب کوئی سودائیِ سوزِ تمام آیا تو کیا	بانگِ درا	213
بجھائے خواب کے پانی نے اخگر اس کی آنکھوں کے نظر شرما گئی ظالم کی دردانگیز منظر سے	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بجھی عشق کی آگ، اندھیر ہے		
مسلماں نہیں، راکھ کا ڈھیر ہے	بالِ جبریل	452/451
بچھائی ہے جو کہیں عشق نے بساط اپنی		
کیا ہے اس نے فقیروں کو وارث پرویز	بالِ جبریل	354/355
بچہ شاہیں سے کہتا تھا عقاب سالخورد		
اے ترے شہپر پہ آساں رفعت چرخ بریں	بالِ جبریل	448/446
بحکم مفتی اعظم کہ فطرت ازلیست		
بدین صعوہ حرام است کار شہبازی	ارمغانِ حجاز	748
بخاکِ بدن دانۂ دل فشاں		
کہ ایں دانہ دارد ز حاصل نشاں	بالِ جبریل	482/483
بدست مانہ سمرقند و نے بخارا ایست		
دعا بگوز فقیراں بہ ترک شیرازی	ارمغانِ حجاز	748
بدل کے بھیس پھر آتے ہیں ہر زمانے میں		
اگرچہ پیر ہے آدم، جواں ہیں لات و منات	ضربِ کلیم	550
بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق		
کہتا ہے ماسٹر سے کہ "بل پیش کیجیے"	بانگِ درا	317
بدلی زمانے کی ہوا، ایسا تغیر آگیا		
تھے جو گراں قیمت کبھی اب ہیں متاع کس مخر	بانگِ درا	272
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے		
میرے اللہ! تری دہائی ہے	بانگِ درا	63

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بدلے یک رنگی کے یہ ناآشنائی ہے غضب		
ایک ہی خرمن کے دانوں میں جدائی ہے غضب	بانگِ درا	74
بدن اس تازہ جہاں کا ہے اسی کی کفِ خاک		
روح اس تازہ جہاں کی ہے اسی کی تکبیر	ضربِ کلیم	642
بدن غلام کا سوزِ عمل سے ہے محروم		
کہ ہے مرورِ غلاموں کے روز و شب پہ حرام	ضربِ کلیم	671
بدن میں گرچہ ہے اک روح ناشکیب و عمیق		
طریقۂ اب وجد سے نہیں ہے بیزاری	ضربِ کلیم	664
بر سماع راست ہر کس چیر نیست		
طعمۂ ہر مرغکے انجیر نیست (رومی)	بالِ جبریل	463/463
برا سمجھوں انھیں، مجھ سے تو ایسا ہو نہیں سکتا		
کہ میں خود بھی تو ہوں اقبال اپنے نکتہ چینوں میں	بانگِ درا	130
برا نہ مان، ذرا آزما کے دیکھ اسے		
فرنگ دل کی خرابی، خرد کی معموری	بالِ جبریل	375/379
براہی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے		
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں	بانگِ درا	302
بربطِ کون و مکاں جس کی خموشی پہ نثار		
جس کے ہر تار میں ہیں سیکڑوں نغموں کے مزار	بانگِ درا	151
برتر از اندیشۂ سود و زیاں ہے زندگی		
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی	بانگِ درا	287

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
برف نے باندھی ہے دستار فضیلت تیرے سر		
خندہ زن ہے جو کلاہ مہر عالم تاب پر	بانگِ درا	51
برق آتش خو نہیں فطرت میں گو ناری ہوں میں		
مہر عالم تاب کا پیغام بیداری ہوں میں	بانگِ درا	267
برق ایمن مرے سینے پہ پڑی روتی ہے		
دیکھنے والی ہے جو آنکھ، کہاں سوتی ہے!	بانگِ درا	201
برگ گل آئینۂ عارض زیبائے بہار		
شاہدے کے لیے حجلۂ جام آئینہ	بانگِ درا	279
برگ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی باد صبح		
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن	بالِ جبریل	367/371
برنگ بحر ساحل آشنا رہ		
کف ساحل سے دامن کھینچتا جا	بالِ جبریل	410/412
برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں		
شمع گوتم جل رہی ہے محفل اغیار میں	بانگِ درا	269
برہنہ سر ہے تو عزم بلند پیدا کر		
یہاں فقط سر شاہیں کے واسطے ہے کلاہ	بالِ جبریل	378/382
بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے		
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے	بانگِ درا	62
بڑا کریم ہے اقبال بے نوا لیکن		
عطائے شعلہ شرر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بڑھ جاتا ہے جب ذوق نظر اپنی حدوں سے		
ہو جاتے ہیں افکار پراگندہ و ابتر	ضربِ کلیم	606
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن		
اس زمانے میں کوئی حیدر کرار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392/396
بڑھا تسبیح خوانی کے بہانے عرش کی جانب		
تمنائے دلی آخر بر آئی سعی پیہم سے	بانگِ درا	137
بڑھے جا یہ کوہ گراں توڑ کر		
طلسم زمان و مکاں توڑ کر	بالِ جبریل	457/456
بڑی باریک ہیں واعظ کی چالیں		
لرز جاتا ہے آواز اذاں سے	بانگِ درا	125
بڑی تیز جولاں، بڑی زود رس		
ازل سے ابد تک رم یک نفس	بالِ جبریل	455/454
بزم جہاں میں میں بھی ہوں اے شمع دردمند		
فریاد در گرہ صفت دانۂ سپند	بانگِ درا	75
بزم ہستی اپنی آرائش پہ تو نازاں نہ ہو		
تو تو اک تصویر ہے محفل کی اور محفل ہوں میں	بانگِ درا	132
بزم ہستی میں ہے سب کو محفل آرائی پسند		
ہے دل شاعر کو لیکن کنج تنہائی پسند	بانگِ درا	96
بس رہے تھے یہیں سلجوق بھی، تورانی بھی		
اہل چیں چین میں، ایران میں ساسانی بھی	بانگِ درا	191

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بساط کیا ہے بھلا صبح کے ستارے کی		
نفس حباب کا، تابندگی شرارے کی	بانگِ درا	141
بستان و بلبل و گل و بو ہے یہ آگہی		
اصل کشاکش من و تو ہے یہ آگہی	بانگِ درا	76
بستۂ رنگِ خصوصیت نہ ہو میری زباں		
نوعِ انساں قوم ہو میری، وطن میرا جہاں	بانگِ درا	81
بستی زمیں کی کیسی ہنگامہ آفریں ہے		
یوں سو گئی ہے جیسے آباد ہی نہیں ہے	بانگِ درا	200
بسکہ میں افسردہ دل ہوں، درخورِ محفل نہیں		
تو مرے قابل نہیں ہے میں ترے قابل نہیں	بانگِ درا	95
بقا کو جو دیکھا فنا ہو گئی وہ		
قضا تھی، شکارِ قضا ہو گئی وہ	بانگِ درا	90
بگرد اگرد خود چندانکہ بینم		
بلا انگشتری و من نگینم (شرح اشارات از نصیر الدین طوسی)	بالِ جبریل	485/486
بگیر ایں ہمہ سرمایۂ بہار از من		
کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند (طالب آملی)	ضربِ کلیم	521
بلبل دلّی نے باندھا اس چمن میں آشیاں		
ہم نوا ہیں سب عنادل باغِ ہستی کے جہاں	بانگِ درا	116
بلند بال تھا، لیکن نہ تھا جسور و غیور		
حکیم سرِ محبت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	494/495

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بلند تر مہ و پرویں سے ہے اسی کا مقام اسی کے نور سے پیدا ہیں تیرے ذات و صفات	ضربِ کلیم	618
بلند تر نہیں انگریز کی نگاہوں میں قبول دینِ مسیحی سے برہمن کا مقام	ضربِ کلیم	576
بلندی آسمانوں میں، زمینوں میں تری پستی روانی بحر میں، افتادگی تیری کنارے میں	بانگِ درا	164
بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست اگر بہ او نرسیدی، تمام بولہبی است	ارمغانِ حجاز	754
بن کے گیسو رخِ ہستی پہ بکھر جاتا ہوں شانۂ موجۂ صرصر سے سنور جاتا ہوں	بانگِ درا	58
بنائیں کیا سمجھ کر شاخِ گل پر آشیاں اپنا چمن میں آہ! کیا رہنا جو ہو بے آبرو رہنا	بانگِ درا	102
بنایا آہ! سامان طرب بیدرد نے ان کو نہاں تھا حسن جن کا چشمِ مہر و ماہ و اختر سے	بانگِ درا	246
بنایا ایک ہی ابلیس آگ سے تو نے بنائے خاک سے اس نے دو صد ہزار ابلیس!	ضربِ کلیم	654
بنایا تھا جسے چن چن کے خار و خس میں نے چمن میں پھر نظر آئے وہ آشیاں مجھ کو	بانگِ درا	123
بنایا ذروں کی ترکیب سے کبھی عالم خلاف معنی تعلیم اہلِ دیں میں نے	بانگِ درا	108

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو		
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350/349
بنتے ہیں مری کارگہ فکر میں انجم		
لے اپنے مقدر کے ستارے کو تو پہچان	ضربِ کلیم	574
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب		
اور آزادی میں بحرِ بے کراں ہے زندگی	بانگِ درا	288
بندہ باش و بر زمیں رو چوں سمند		
چوں جنازہ نے کہ بر گردن برند (رومی)	بالِ جبریل	468/468
بندہ تخمین و ظن! کرم کتابی نہ بن		
عشق سراپا حضور، علم سراپا حجاب!	ضربِ کلیم	533
بندہ مومن کا دل بیم و ریا سے پاک ہے		
قوت فرماں روا کے سامنے بے باک ہے	بانگِ درا	85
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے		
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے	بانگِ درا	193
بندہ یک مرد روشن دل شوی		
بہ کہ بر فرق سر شاہاں روی (رومی)	بالِ جبریل	467/467
بندۂ مزدور کو جا کر مرا پیغام دے		
خضر کا پیغام کیا ہے یہ پیام کائنات	بانگِ درا	291
بندے کلیم جس کے، پربت جہاں کے سینا		
نوحؑ نبی کا آ کر ٹھہرا جہاں سفینا	بانگِ درا	114

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بنی اغیار کی اب چاہنے والی دنیا		
رہ گئی اپنے لیے ایک خیالی دنیا	بانگِ درا	195
بنیاد لرز جائے جو دیوار چمن کی		
ظاہر ہے کہ انجام گلستاں کا ہے آغاز	بانگِ درا	275
بنیاد ہے کاشانۂ عالم کی ہوا پر		
فریاد کی تصویر ہے قرطاس فضا پر	بانگِ درا	245
بوئے گل لے گئی بیرون چمن راز چمن		
کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہیں غماز چمن	بانگِ درا	198
بوئے یمن آج بھی اس کی ہواؤں میں ہے		
رنگ حجاز آج بھی اس کی نواؤں میں ہے	بالِ جبریل	426/423
بولا امیر فوج کہ وہ نوجواں ہے تو		
پیروں پہ تیرے عشق کا واجب ہے احترام	بانگِ درا	276
بولا مہ کامل کہ وہ کوکب ہے زمینی		
تم شب کو نمودار ہو، وہ دن کو نمودار	بالِ جبریل	475/476
بولی کہ مجھے رخصت تنویر عطا ہو		
جب تک نہ ہو مشرق کا ہر اک ذرہ جہاں تاب	ضربِ کلیم	620
بولے حضور، چاہیے فکر عیال بھی		
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار	بانگِ درا	252
بوند اک خون کی ہے تو لیکن		
غیرت لعل بے بہا ہوں میں	بانگِ درا	73

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بھٹکا ہوا راہی میں، بھٹکا ہوا راہی تو		
منزل ہے کہاں تیری اے لالۂ صحرائی !	بالِ جبریل	449/447
بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل		
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے	بانگِ درا	241
بھر آئے پھول کے آنسو پیامِ شبنم سے		
کلی کا ننھا سا دل خون ہو گیا غم سے	بانگِ درا	138
بھروسا کر نہیں سکتے غلاموں کی بصیرت پر		
کہ دنیا میں فقط مردانِ حر کی آنکھ ہے بینا	بالِ جبریل	361/363
بھری بزم میں اپنے عاشق کو تاڑا		
تری آنکھ مستی میں ہشیار کیا تھی !	بانگِ درا	124
بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی		
بڑا بے ادب ہوں، سزا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
بھلا تعمیل اس فرمان غیرت کش کی ممکن تھی		
شہنشاہی حرم کی نازنینانِ سمن بر سے	بانگِ درا	246
بھلا نبھے گی تری ہم سے کیونکر اے واعظ !		
کہ ہم تو رسمِ محبت کو عام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
بھلی ہے ہم نفسو اس چمن میں خاموشی		
کہ خوشنواؤں کو پابند دام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
بھوکا تھا کئی روز سے، اب ہاتھ جو آئی		
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا	بانگِ درا	61

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بہ مشتاقاں حدیث خواجۂ بدر و حنین آور تصرف ہائے پنہانش بچشمم آشکار آمد	بانگِ درا	306
بہار و قافلۂ لالہ ہائے صحرائی شباب و مستی و ذوق و سرور و رعنائی!	ضربِ کلیم	616
بہت اس نے دیکھے ہیں پست و بلند سفر اس کو منزل سے بڑھ کر پسند	بالِ جبریل	454/453
بہت دیکھے ہیں میں نے مشرق و مغرب کے مے خانے یہاں ساقی نہیں پیدا، وہاں بے ذوق ہے صہبا	بالِ جبریل	360/362
بہت رنگ بدلے سپہر بریں نے خدایا یہ دنیا جہاں تھی، وہیں ہے	ضربِ کلیم	605
بہت مدت کے نخچیروں کا انداز نگہ بدلا کہ میں نے فاش کر ڈالا طریقہ شاہبازی کا	بالِ جبریل	368/372
بہتر ہے کہ بیچارے مولوں کی نظر سے پوشیدہ رہیں باز کے احوال و مقامات	ضربِ کلیم	591
بہتر ہے کہ شیروں کو سکھا دیں رم آہو باقی نہ رہے شیر کی شیری کا فسانہ	ضربِ کلیم	652
بہشت راہ میں دیکھا تو ہو گیا بیتاب عجب مقام ہے، جی چاہتا ہے جاؤں برس	بالِ جبریل	483/484
بہیچ گونہ دریں گلستاں قرارے نیست چنیں شدیم چہ شد یا چناں شدیم چہ شد	بانگِ درا	248

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بیا پیدا خریدار است جان ناتوانے را		
پس از مدّت گذار افتاد بر ما کاروانے را (نظیری بہ تغیر)	بانگِ درا	306
بیا تا گل بیفشانیم و مے در ساغر اندازیم		
فلک را سقف بشگافیم و طرح دیگر اندازیم (حافظ)	بانگِ درا	307
بیا ساقی نوائے مرغ زار از شاخسار آمد		
بہار آمد نگار آمد، نگار آمد قرار آمد	بانگِ درا	306
بیابان محبت دشت غربت بھی وطن بھی ہے		
یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی ہے	بانگِ درا	103
بیاباں کی خلوت خوش آتی ہے مجھ کو		
ازل سے ہے فطرت مری راہبانہ	بالِ جبریل	495/496
بیاں اس کا منطق سے سلجھا ہوا		
لغت کے بکھیڑوں میں الجھا ہوا	بالِ جبریل	451/450
بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے		
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
بیچاری کئی روز سے دم توڑ رہی ہے		
ڈر ہے خبر بد نہ مرے منہ سے نکل جائے	ضربِ کلیم	668
بیچارے کے حق میں ہے یہی سب سے بڑا ظلم		
برے پہ اگر فاش کریں قاعدۂ شیر	ضربِ کلیم	666
بیچتا ہے ہاشمی ناموس دین مصطفیٰ		
خاک و خوں میں مل رہا ہے ترکمان سخت کوش	بانگِ درا	285

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بیدار ہوں دل جس کی فغان سحری سے		
اس قوم میں مدّت سے وہ درویش ہے نایاب		
اے وادی لولاب	ارمغانِ حجاز	738
بیگانہ رہے دیں سے اگر مدرسۂ زن		
ہے عشق و محبت کے لیے علم و ہنر موت	ضربِ کلیم	608
بے اشک سحر گاہی تقویم خودی مشکل		
یہ لالۂ پیکانی خوشتر ہے کنار جو	ضربِ کلیم	685
بے تاب ہو رہا ہوں فراق رسول میں		
اک دم کی زندگی بھی محبت میں ہے حرام	بانگِ درا	276
بے تاب ہے اس جہاں کی ہر شے		
کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے	بانگِ درا	145
بے تاب ہے ذوق آگہی کا		
کھلتا نہیں بھید زندگی کا	بانگِ درا	153
بے تکلف خندہ زن ہیں، فکر سے آزاد ہیں		
پھر اسی کھوئے ہوئے فردوس میں آباد ہیں	بانگِ درا	257
بے جرأت رندانہ ہر عشق ہے روباہی		
بازو ہے قوی جس کا، وہ عشق یداللّٰہی	ضربِ کلیم	686
بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم		
اک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بے حضور و بافروغ و بے فراغ		
اپنے نخچیروں کے ہاتھوں داغ داغ!	بالِ جبریل	469/469
بے حضوری ہے تیری موت کا راز		
زندہ ہو تو تو بے حضور نہیں	بالِ جبریل	376/380
بے خبر تو جوہر آئینۂ ایام ہے		
تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے	بانگِ درا	220
بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق		
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی	بانگِ درا	310
بے ذوق نمود زندگی، موت		
ہر ذرہ شہید کبریائی	بالِ جبریل	383/387
بے ذوق نہیں اگرچہ فطرت		
جو اس سے نہ ہو سکا، وہ تو کر!	بالِ جبریل	387/391
بے زیارت سوئے بیت اللہ پھر جاؤں گا کیا		
عاشقوں کو روز محشر منہ نہ دکھلاؤں گا کیا	بانگِ درا	188
بے کاری و عریانی و مے خواری و افلاس		
کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات	بالِ جبریل	435/432
بے لوث محبت ہو، بے باک صداقت ہو		
سینوں میں اجالا کر، دل صورت مینا دے	بانگِ درا	241

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
بے محنت پیہم کوئی جوہر نہیں کھلتا روشن شرر تیشہ سے ہے خانۂ فرہاد !	ضربِ کلیم	643
بے معجزہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں جو ضرب کلیمی نہیں رکھتا وہ ہنر کیا!	ضربِ کلیم	631
بے نیازی سے ہے پیدا میری فطرت کا نیاز سوز و ساز جستجو مثل صبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
بے خبر ہوں گرچہ ان کی وسعت مقصد سے میں آفرینش دیکھتا ہوں ان کی اس مرقد سے میں	بانگِ درا	243

پ

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		پا چکا فرصت درود فصل انجم سے سپہر
180	بانگِ درا	کشت خاور میں ہوا ہے آفتاب آئینہ کار
		پا گئی آسودگی کوئے محبت میں وہ خاک
165	بانگِ درا	مدّتوں آوارہ جو حکمت کے صحراؤں میں تھی
		پابندی احکام شریعت میں ہے کیسا؟
91	بانگِ درا	گو شعر میں ہے رشک کلیم ہمدانی
		پابندی تقدیر کہ پابندی احکام!
577	ضربِ کلیم	یہ مسئلہ مشکل نہیں اے مرد خرد مند
		پاس اگر تو نہیں، شہر ہے ویراں تمام
418/415	بالِ جبریل	تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کو
		پاس تھا ناکامی صیاد کا اے ہم صفیر
126	بانگِ درا	ورنہ میں، اور اڑ کے آتا ایک دانے کے لیے!
		پاک اس اجڑے گلستاں کی نہ ہو کیونکر زمیں
171	بانگِ درا	خانقاہ عظمت اسلام ہے یہ سرزمیں
		پاک رکھ اپنی زباں، تلمیذ رحمانی ہے تو
85	بانگِ درا	ہو نہ جائے دیکھنا تیری صدا بے آبرو!
		پاک ہوتا ہے ظن و تخمیں سے انساں کا ضمیر
740	ارمغانِ حجاز	کرتا ہے ہر راہ کو روشن چراغ آرزو

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پاک ہے گردِ وطن سے سرِ داماں تیرا تو وہ یوسف ہے کہ ہر مصر ہے کنعاں تیرا	بانگِ درا	235
پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتا ہے سحاب؟	بالِ جبریل	446/444
پانی بھی مسخر ہے، ہوا بھی ہے مسخر کیا ہو جو نگاہ فلک پیر بدل جائے	ضربِ کلیم	659
پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن	بالِ جبریل	367/371
پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب مرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہیں بیتاب اے وادیِ لولاب	ارمغانِ حجاز	737
پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو	بانگِ درا	79
پانی نہ ملا زمزمِ ملّت سے جو اس کو پیدا ہیں نئی پود میں الحاد کے انداز	بانگِ درا	275
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے خاکِ وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے	بانگِ درا	115
پتھر ہے اس کے واسطے موجِ نسیم بھی نازک بہت ہے آئنہ آبروئے مرد	بانگِ درا	250
پتیاں پھولوں کی گرتی ہیں خزاں میں اس طرح دستِ طفلِ خفتہ سے رنگیں کھلونے جس طرح	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پچھلے پہر کی کوئل، وہ صبح کی مؤذن میں اس کا ہم نوا ہوں، وہ میری ہم نوا ہو	بانگِ درا	79
پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی اس زمانے کی ہوا رکھتی ہے ہر چیز کو خام	ضربِ کلیم	594
پختہ تر ہے گردش پیہم سے جام زندگی ہے یہی اے بےخبر راز دوام زندگی	بانگِ درا	287
پختہ ہوتی ہے اگر مصلحت اندیش ہو عقل عشق ہو مصلحت اندیش تو ہے خام ابھی	بانگِ درا	310
پر تری تصویر قاصد گریۂ پیہم کی ہے آہ یہ تردید میری حکمت محکم کی ہے	بانگِ درا	255
پر ترے نام پہ تلوار اٹھائی کس نے بات جو بگڑی ہوئی تھی، وہ بنائی کس نے	بانگِ درا	191
پر سوز و نظرباز و نکوبین و کم آزار آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند	بالِ جبریل	357/360
پر ہے افکار سے ان مدرسے والوں کا ضمیر خوب و ناخوب کی اس دور میں ہے کس کو تمیز!	ضربِ کلیم	594
پرانی سیاست گری خوار ہے زمیں میر و سلطاں سے بیزار ہے	بالِ جبریل	451/450
پرانے طرز عمل میں ہزار مشکل ہے نئے اصول سے خالی ہے فکر کی آغوش	بانگِ درا	238

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پرانے ہیں یہ ستارے، فلک بھی فرسودہ جہاں وہ چاہیے مجھ کو کہ ہو ابھی نوخیز	بالِ جبریل	354/355
پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا	بانگِ درا	109
پرتو مہر کے دم سے ہے اجالا تیرا سیم سیال ہے پانی ترے دریاؤں کا	بانگِ درا	86
پردہ اٹھادوں اگر چہرۂ افکار سے لا نہ سکے گا فرنگ میری نواؤں کی تاب	بالِ جبریل	428/425
پردہ چہرے سے اٹھا، انجمن آرائی کر چشم مہر و مہ و انجم کو تماشائی کر	بانگِ درا	311
پردہ دل میں محبت کو ابھی مستور رکھ یعنی اپنی مے کو رسوا صورت مینا نہ کر	بانگِ درا	218
پردہ مشرق سے جس دم جلوہ گر ہوتی ہے صبح داغ شب کا دامن آفاق سے دھوتی ہے صبح	بانگِ درا	264
پردۂ تہذیب میں غارت گری، آدم کشی کل روا رکھی تھی تم نے، میں روا رکھتا ہوں آج	ضربِ کلیم	662
پردیس میں ناصبور ہوں میں صحرائے عرب کی حور ہے تو	بالِ جبریل	430/427
پرسش اعمال سے مقصد تھا رسوائی مری ورنہ ظاہر تھا سبھی کچھ، کیا ہوا، کیونکر ہوا	بانگِ درا	127

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		پرندوں کی دنیا کا درویش ہوں میں
495/496	بالِ جبریل	کہ شاہیں بناتا نہیں آشیانہ
		پرواز خصوصیت ہر صاحب پر ہے
247	بانگِ درا	کیوں رہتے ہیں مرغان ہوا مائل پندار؟
		پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
486/487	بالِ جبریل	کرگس کا جہاں اور ہے، شاہیں کا جہاں اور
		پروانہ اک پتنگا، جگنو بھی اک پتنگا
110	بانگِ درا	وہ روشنی کا طالب، یہ روشنی سراپا
		پروانہ اور ذوق تماشائے روشنی
72	بانگِ درا	کیڑا ذرا سا، اور تمنائے روشنی
		پروانہ تجھ سے کرتا ہے اے شمع! پیار کیوں
71	بانگِ درا	یہ جان بے قرار ہے تجھ پر نثار کیوں
		پروانے کو چراغ ہے، بلبل کو پھول بس
253	بانگِ درا	صدیق کے لیے ہے خدا کا رسول بس
		پروانے کی منزل سے بہت دور ہے جگنو
442/440	بالِ جبریل	کیوں آتش بے سوز پہ مغرور ہے جگنو
		پرورش پاتا ہے تقلید کی تاریکی میں
641	ضربِ کلیم	ہے مگر اس کی طبیعت کا تقاضا تخلیق
		پرورش دل کی اگر مد نظر ہے تجھ کو
682	ضربِ کلیم	مرد مومن کی نگاہ غلط انداز ہے بس

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پرونا ایک ہی تسبیح میں ان بکھرے دانوں کو جو مشکل ہے تو اس مشکل کو آساں کرکے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
پروں کو میرے قدرت نے ضیادی تجھے اس نے صدائے دل ربا دی	بانگِ درا	119
پریشاں کاروبار آشنائی پریشاں تر مری رنگیں نوائی!	بالِ جبریل	406/409
پریشاں ہوکے میری خاک آخر دل نہ بن جائے جو مشکل اب ہے یارب پھر وہی مشکل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350/349
پریشاں ہوں میں مشتِ خاک، لیکن کچھ نہیں کھلتا سکندر ہوں کہ آئینہ ہوں یا گردِ کدورت ہوں	بانگِ درا	99
پرے ہے چرخِ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ستارے جس کی گردِ راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے	بانگِ درا	299
پڑھ لیے میں نے علوم شرق و غرب روح میں باقی ہے اب تک درد و کرب	بالِ جبریل	463/463
پڑھا خوابیدگانِ دیر پر افسونِ بیداری برہمن کو دیا پیغام خورشیدِ درخشاں کا	بانگِ درا	88
پس قیامت شو قیامت را ببیں دیدنِ ہر چیز را شرط است ایں (رومی)	بالِ جبریل	469/469
پستی عالم میں ملنے کو جدا ہوتے ہیں ہم عارضی فرقت کو دائم جان کر روتے ہیں ہم	بانگِ درا	184

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پستی فطرت نے سکھلائی ہے یہ حجّت اسے		
کہتا ہے 'تیری مشیّت میں نہ تھا میرا سجود'	ضربِ کلیم	560
پسند اس کو تکرار کی خو نہیں		
کہ تو میں نہیں، اور میں تو نہیں	بالِ جبریل	453/452
پسند روح و بدن کی ہے وانمود اس کو		
کہ ہے نہایت مومن خودی کی عریانی	ضربِ کلیم	563
پکاری اس طرح دیوار گلشن پر کھڑے ہو کر		
چٹک او غنچہ گل! تو مؤذن ہے گلستاں کا	بانگِ درا	88
پلا دے مجھے وہ مے پردہ سوز		
کہ آتی نہیں فصلِ گل روز روز	بالِ جبریل	450/449
پنپ سکا نہ خیاباں میں لالۂ دل سوز		
کہ سازگار نہیں یہ جہان گندم و جو	بالِ جبریل	399/403
پنجاب کے اربابِ نبوّت کی شریعت		
کہتی ہے کہ یہ مومن پارینہ ہے کافر	ضربِ کلیم	539
پنہاں تہ نقاب تری جلوہ گاہ ہے		
ظاہر پرست محفل نو کی نگاہ ہے	بانگِ درا	82
پنہاں درون سینہ کہیں راز ہو ترا		
اشک جگر گداز نہ غمّاز ہو ترا	بانگِ درا	82
پوجا بھی ہے بے سود نمازیں بھی ہیں بے سود		
قسمت ہے غریبوں کی وہی نالہ و فریاد	ارمغانِ حجاز	722

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پوچھ اس سے کہ مقبول ہے فطرت کی گواہی		
تو صاحب منزل ہے کہ بھٹکا ہوا راہی	بالِ جبریل	370/374
پوچھ اس سے یہ خاک داں ہے کیا چیز		
ہنگامۂ این و آں ہے کیا چیز	ضربِ کلیم	632
پوچھ ان سے جو چمن کے ہیں دیرینہ راز دار		
کیونکر ہوئی خزاں ترے گلشن سے ہم نبرد	بانگِ درا	250
پوچھا حضور سرورِ عالم نے، اے عمر!		
اے وہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار	بانگِ درا	252
پوچھا زمیں سے میں نے کہ ہے کس کا مال تو		
بولی مجھے تو ہے فقط اس بات کا یقیں	بانگِ درا	323
پوچھا نہ رہ کے اس کے کوہ و صحرا کی خبر		
اور وہ حیرت دروغ مصلحت آمیز پر	بانگِ درا	55
پوری کرے خدائے محمد تری مراد		
کتنا بلند تیری محبت کا ہے مقام!	بانگِ درا	277
پوشیدہ تری خاک میں سجدوں کے نشاں ہیں		
مانند حرم پاک ہے تو میری نظر میں	بالِ جبریل	431/428
پوشیدہ ہے کافر کی نظر سے ملک الموت		
لیکن نہیں پوشیدہ مسلماں کی نظر سے	بالِ جبریل	497/498
پھر آ رکھوں قدم مادر و پدر پہ جبیں		
کیا جنھوں نے محبت کا راز داں مجھ کو	بانگِ درا	123

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھر ان اجزا کو گھولا چشمۂ حیواں کے پانی میں		
مرکب نے محبت نام پایا عرشِ اعظم سے	بانگِ درا	138
پھر اٹھا اور تیموری حرم سے یوں لگا کہنے		
شکایت چاہیے تم کو نہ کچھ اپنے مقدّر سے	بانگِ درا	247
پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے		
ہند کو اک مردِ کامل نے جگایا خواب سے	بانگِ درا	269
پھر اٹھی ایشیا کے دل سے چنگاری محبت کی		
زمیں جولاں گہِ اطلس قبایانِ تتاری ہے	بانگِ درا	306
پھر بادِ بہار آئی، اقبال غزل خواں ہو		
غنچہ ہے اگر گل ہو، گل ہے تو گلستاں ہو	بانگِ درا	312
پھر بھی اے ماہ مبیں میں اور ہوں تو اور ہے		
درد جس پہلو میں اٹھتا ہو، وہ پہلو اور ہے	بانگِ درا	106
پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں		
ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دلدار نہیں!	بانگِ درا	193
پھر پڑا روئے گا اے نو واردِ اقلیمِ غم		
چبھ نہ جائے دیکھنا! باریک ہے نوکِ قلم	بانگِ درا	97
پھر تیرے حسینوں کو ضرورت ہے حنا کی؟		
باقی ہے ابھی رنگ مرے خونِ جگر میں!	بالِ جبریل	431/428
پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن		
مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغِ چمن	بالِ جبریل	367/371

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھر دلوں کو یاد آ جائے گا پیغامِ سجود پھر جبیں خاکِ حرم سے آشنا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
پھر سیاست چھوڑ کر داخل حصارِ دیں میں ہو ملک و دولت ہے فقط حفظِ حرم کا اک ثمر	بانگِ درا	295
پھر کہیں سے اس کو پیدا کر، بڑی دولت ہے یہ زندگی کیسی جو دل بیگانۂ پہلو ہوا	بانگِ درا	217
پھر میرے تجلّی کدۂ دل میں سما جاؤ چھوڑو چمنستان و بیابان و در و بام	ضربِ کلیم	619
پھر نہ کر سکتی حباب اپنا اگر پیدا ہوا توڑنے میں اس کے یوں ہوتی نہ بے پروا ہوا	بانگِ درا	261
پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے	بانگِ درا	241
پھر وہ شرابِ کہن مجھ کو عطا کر کہ میں تو ہے تو آباد ہیں اجڑے ہوئے کاخ و کو	بالِ جبریل	418/415
پھر ہم کو اسی سینۂ روشن میں چھپا لے اے مہرِ جہاں تاب! نہ کر ہم کو فراموش	ضربِ کلیم	620
پھر یہ آزردگیِ غیرِ سبب کیا معنی اپنے شیداؤں پہ یہ چشمِ غضب کیا معنی	بانگِ درا	195
پھر یہ انساں، آں سوئے افلاک ہے جس کی نظر قدسیوں سے بھی مقاصد میں ہے جو پاکیزہ تر	بانگِ درا	261

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھر یہ غوغا ہے کہ لاساقی شراب خانہ ساز دل کے ہنگامے مئے مغرب نے کر ڈالے خموش	بانگِ درا	216
پھرا فضاؤں میں کرگس اگرچہ شاہیں وار شکارِ زندہ کی لذت سے بے نصیب رہا	بالِ جبریل	494/495
پھرا کرتے نہیں مجروحِ الفت فکرِ درماں میں یہ زخمی آپ کر لیتے ہیں پیدا اپنے مرہم کو	بانگِ درا	102
پھرا میں مشرق و مغرب کے لالہ زاروں میں کسی چمن میں گریبانِ لالہ چاک نہیں	ضربِ کلیم	643
پھر ایا فکرِ اجزا نے اسے میدانِ امکاں میں چھپے گی کیا کوئی شے بارگاہِ حق کے محرم سے	بانگِ درا	137
پھرتی ہے وادیوں میں کیا دخترِ خوش خرامِ ابر کرتی ہے عشق بازیاں سبزۂ مرغزار سے	بانگِ درا	239
پھڑک اٹھا کوئی تیری ادائے 'ما عرفنا' پر ترا رتبہ رہا بڑھ چڑھ کے سب ناز آفرینوں میں	بانگِ درا	130
پھلا پھولا رہے یا رب! چمن میری امیدوں کا جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں	بانگِ درا	127
پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتا ہے یہ موت سے گویا قبائے زندگی پاتا ہے یہ	بانگِ درا	262
پھول بے پروا ہیں، تو گرم نوا ہو یا نہ ہو کارواں بے حس ہے، آوازِ درا ہو یا نہ ہو	بانگِ درا	213

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر	بالِ جبریل	344/327
پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن	بالِ جبریل	367/371
پھونوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے رونا مرا وضو ہو، نالہ مری دعا ہو	بانگِ درا	79
پھونک ڈالا ہے مری آتش نوائی نے مجھے اور میری زندگانی کا یہی ساماں بھی ہے	بانگِ درا	221
پھونک ڈالے یہ زمین و آسمان مستعار اور خاکستر سے آپ اپنا جہاں پیدا کرے	بانگِ درا	288
پہاڑ اس کی ضربوں سے ریگِ رواں سبک اس کے ہاتھوں میں سنگِ گراں	بالِ جبریل	456/455
پہلے جھک کر اسے سلام کیا پھر سلیقے سے یوں کلام کیا	بانگِ درا	63
پہلے خوددار تو مانند سکندر ہو لے پھر جہاں میں ہوسِ شوکتِ دارائی کر	بانگِ درا	312
پہنا دیا شفق نے سونے کا سارا زیور قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے	بانگِ درا	201
پہناتا ہوں اطلس کی قبا لالہ و گل کو کرتا ہوں سرِ خار کو سوزن کی طرح تیز	بالِ جبریل	500/461

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		پہنچ سکتی ہے تو لیکن ہماری شاہزادی تک
273	بانگِ درا	کسی دکھ درد کے مارے کا اشک آتشیں بن کر
		پہنچوں کس طرح آشیاں تک
66	بانگِ درا	ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
		پہنچے جو بارگاہ رسول امیں میں تو
277	بانگِ درا	کرنا یہ عرض میری طرف سے پس از سلام
		پیام سجدے کا یہ زیر و بم ہوا مجھ کو
121	بانگِ درا	جہاں تمام سواد حرم ہوا مجھ کو
		پیام عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے
242	بانگِ درا	ہلال عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے
		پیام مرشد شیراز بھی مگر سن لے
239	بانگِ درا	کہ ہے یہ سر نہاں خانۂ ضمیر سروش
		پیدا دل ویراں میں پھر شورش محشر کر
241	بانگِ درا	اس محمل خالی کو پھر شاہد لیلا دے
		پیدا ہے فقط حلقۂ ارباب جنوں میں
555	ضربِ کلیم	وہ عقل کہ پا جاتی ہے شعلے کو شرر سے
		پیر حرم کو دیکھا ہے میں نے
382/386	بالِ جبریل	کردار بے سوز، گفتار واہی
		پیر حرم نے کہا سن کے مری روئداد
390/394	بالِ جبریل	پختہ ہے تیری فغاں اب نہ اسے دل میں تھام

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		پیر میخانہ یہ کہتا ہے کہ ایوانِ فرنگ
392/396	بالِ جبریل	سست بنیاد بھی ہے، آئنہ دیوار بھی ہے!
		پیرانِ کلیسا ہوں کہ شیخانِ حرم ہوں
557	ضربِ کلیم	نے جدتِ گفتار ہے، نے جدتِ کردار
		پیرِ گردوں نے کہا سن کے، کہیں ہے کوئی
227	بانگِ درا	بولے سیّارے، سرِ عرشِ بریں ہے کوئی
		پیرِ مغاں! فرنگ کی مے کا نشاط ہے اثر
139	بانگِ درا	اس میں وہ کیفِ غم نہیں مجھ کو تو خانہ ساز دے
		پیشِ خورشید بر مکش دیوار
494/495	بالِ جبریل	خواہی ار صحن خانہ نورانی (حکیم قاآنی)
		پیکر اگر نظر سے نہ ہو آشنا تو کیا
275	بانگِ درا	ہے شیخ بھی مثالِ برہمن صنم تراش
		پیکرِ نوری کو ہے سجدہ میّسر تو کیا
422/419	بالِ جبریل	اس کو میسر نہیں سوز و گداز سجود
		پے سیرِ فردوس کو جا رہا تھا
90	بانگِ درا	قضا سے ملا راہ میں وہ قضا را

ت

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر	بانگِ درا	295
تا دلِ صاحبدلے نامد بہ درد ہیچ قومے را خدا رسوانہ کرد (رومی)	بالِ جبریل	466/466
تاز آغوش وداعش داغ حیرت چیدہ است ہمچو شمع کشتہ در چشمم نگہ خوابیدہ است (مرزا بیدل)	بانگِ درا	104
تا سرِ عرش بھی انساں کی تگ و تاز ہے کیا آ گئی خاک کی چٹکی کو بھی پرواز ہے کیا!	بانگِ درا	227
تا کجا آویزش دین و وطن جوہر جاں پر مقدّم ہے بدن!	بالِ جبریل	465/465
تابِ گویائی نہیں رکھتا دہن تصویر کا خامشی کہتے ہیں جس کو ہے سخن تصویر کا (امیر مینائی)	بانگِ درا	105
تاتاریوں نے جس کو اپنا وطن بنایا جس نے حجازیوں سے دشت عرب چھڑایا میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
تاثیرِ غلامی سے خودی جس کی ہوئی نرم اچھی نہیں اس قوم کے حق میں عجمی لے	ضربِ کلیم	638

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تاثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر!	ضربِ کلیم	666
تاثیر ہے یہ میرے نفس کی کہ خزاں میں مرغان سحر خواں مری صحبت میں ہیں خورسند	ضربِ کلیم	535
تاج پہنایا ہے کس کی بے کلاہی نے اسے کس کی عریانی نے بخشی ہے اسے زرّیں قبا	بالِ جبریل	444/442
تاروں کا خموش کارواں ہے یہ قافلہ بے درا رواں ہے	بانگِ درا	154
تاروں کی فضا ہے بیکرانہ تو بھی یہ مقام آرزو کر	بالِ جبریل	387/391
تاروں کے موتیوں کا شاید ہے جوہری تو مچھلی ہے کوئی میرے دریائے نور کی تو	بانگِ درا	200
تاریخ امم کا یہ پیام ازلی ہے صاحب نظراں! نشۂ قوت ہے خطرناک	ضربِ کلیم	541
تاریخ کہہ رہی ہے کہ رومی کے سامنے دعویٰ کیا جو پورس و دارا نے، خام تھا	بانگِ درا	271
تاریک ہے افرنگ مشینوں کے دھویں سے یہ وادی ایمن نہیں شایان تجلّی	ضربِ کلیم	651
تارے آوارہ و کم آمیز تقدیر وجود ہے جدائی	بالِ جبریل	383/387

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		تارے حیرت سے دیکھتے تھے مجھے
203	بانگِ درا	راز سربستہ تھا سفر میرا
		تارے شررِ آہ ہیں انساں کی زباں میں
245	بانگِ درا	میں گریۂ گردوں ہوں گلستاں کی زباں میں
		تارے مست شراب تقدیر
153	بانگِ درا	زندان فلک میں پا بہ زنجیر
		تارے میں وہ، قمر میں وہ، جلوہ گہ سحر میں وہ
139	بانگِ درا	چشم نظارہ میں نہ تو سرمۂ امتیاز دے
		تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور
244	بانگِ درا	دیدہ انساں سے نامحرم ہے جن کی موج نور
		تازہ پھر دانش حاضر نے کیا سحر قدیم
389/393	بالِ جبریل	گزر اس عہد میں ممکن نہیں بے چوب کلیم
		تازہ مرے ضمیر میں معرکۂ کہن ہوا
441/439	بالِ جبریل	عشق تمام مصطفیٰ، عقل تمام بولہب
		تازہ ویرانے کی سودائے محبت کو تلاش
287	بانگِ درا	اور آبادی میں تو زنجیری کشت و نخیل
		تاک میں بیٹھے ہیں مدت سے یہودی سود خوار
497/498	بالِ جبریل	جن کی روباہی کے آگے ہیچ ہے زور پلنگ
		تامل تو تھا ان کو آنے میں قاصد
125	بانگِ درا	مگر یہ بتا طرز انکار کیا تھی

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
تبرک ہے مرا پیراہن چاک نہیں اہلِ جنوں کا یہ زمانہ	بالِ جبریل	405/408
تپش اندوز ہے اس نام سے پارے کی طرح غوطہ زن نور میں ہے آنکھ کے تارے کی طرح	بانگِ درا	237
تپش ز شعلہ گرفتند و بر دلِ تو زدند چہ برق جلوہ بخاشاکِ حاصلِ تو زدند !	بانگِ درا	107
تجسّس کی راہیں بدلتی ہوئی دمادم نگاہیں بدلتی ہوئی	بالِ جبریل	455/454
تجھ پہ برساتا ہے شبنم دیدۂ گریاں مرا ہے نہاں تیری اداسی میں دلِ ویراں مرا	بانگِ درا	83
تجھ پہ روشن ہے ضمیرِ کائنات کس طرح محکم ہو ملّت کی حیات؟	بالِ جبریل	469/469
تجھ سے بڑھ کر فطرتِ آدم کا وہ محرم نہیں سادہ دل بندوں میں جو مشہور ہے پروردگار	ارمغانِ حجاز	707
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے تیغ کیا چیز ہے، ہم توپ سے لڑ جاتے تھے	بانگِ درا	192
تجھ سے گریباں مرا مطلعِ صبحِ نشور تجھ سے مرے سینے میں آتشِ 'اللہ ھو'	بالِ جبریل	418/414

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تجھ سے مری زندگی سوز و تب و درد و داغ تو ہی مری آرزو، تو ہی مری جستجو	بالِ جبریل	418/415
تجھ سے ہوا آشکار بندۂ مومن کا راز اس کے دنوں کی تپش، اس کی شبوں کا گداز	بالِ جبریل	423/420
تجھ کو پرکھتا ہے یہ، مجھ کو پرکھتا ہے یہ سلسلۂ روز و شب، صیرفی کائنات	بالِ جبریل	419/416
تجھ کو جب دیدۂ دیدار طلب نے ڈھونڈا تاب خورشید میں خورشید کو پنہاں دیکھا	بانگِ درا	279
تجھ کو چھوڑا کہ رسول عربی کو چھوڑا؟ بت گری پیشہ کیا، بت شکنی کو چھوڑا؟	بانگِ درا	196
تجھ کو خبر نہیں ہے کیا! بزم کہن بدل گئی اب نہ خدا کے واسطے ان کو مۓ مجاز دے	بانگِ درا	139
تجھ کو دزدیدہ نگاہی یہ سکھا دی کس نے رمز آغاز محبت کی بتا دی کس نے	بانگِ درا	142
تجھ کو مثل طفلک بے دست و پا روتا ہے وہ صبر سے نا آشنا صبح و مسا روتا ہے وہ	بانگِ درا	258
تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا؟ قوت بازوئے مسلم نے کیا کام ترا	بانگِ درا	191
تجھ کو نہیں معلوم کہ حوران بہشتی ویرانی جنت کے تصور سے ہیں غم ناک	بالِ جبریل	492/493

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تجھ میں ابھی پیدا نہیں ساحل کی طلب بھی وہ پاکیٔ فطرت سے ہوا محرم اعماق	ضربِ کلیم	588
تجھ میں راحت اس شہنشاہ معظم کو ملی جس کے دامن میں اماں اقوام عالم کو ملی	بانگِ درا	172
تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں تو جواں ہے گردش شام و سحر کے درمیاں	بانگِ درا	51
تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا	بانگِ درا	207
تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سر دارا	بانگِ درا	207
تجھے جس نے چہک، گل کو مہک دی اسی اللہ نے مجھ کو چمک دی	بانگِ درا	118
تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو کتاب خواں ہے مگر صاحب کتاب نہیں!	ضربِ کلیم	595
تجھے کیوں فکر ہے اے گل دل صد چاک بلبل کی تو اپنے پیرہن کے چاک تو پہلے رفو کر لے	بانگِ درا	278
تجھے گر فقر و شاہی کا بتا دوں غریبی میں نگہبانی خودی کی!	بالِ جبریل	414/435
تجھے معلوم ہے غافل کہ تیری زندگی کیا ہے کنشتی ساز، معمور نواہائے کلیسائی	بانگِ درا	181

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تجھے نظارے کا مثل کلیم سودا تھا اویس طاقت دیدار کو ترستا تھا	بانگِ درا	107
تجھے وہ شاخ سے توڑیں! زہے نصیب ترے تڑپتے رہ گئے گلزار میں رقیب ترے	بانگِ درا	185
تجھے یاد کیا نہیں ہے مرے دل کا وہ زمانہ وہ ادب گہ محبت، وہ نگہ کا تازیانہ	بالِ جبریل	353/354
تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
تخت فغفور بھی ان کا تھا، سریر کے بھی یونہی باتیں ہیں کہ تم میں وہ حمیت ہے بھی؟	بانگِ درا	233
تخم جس کا تو ہماری کشت جاں میں بو گئی شرکت غم سے وہ الفت اور محکم ہو گئی	بانگِ درا	258
تخم دیگر بکف آریم و بکاریم ز نو کانچہ کشتیم ز خجلت نتواں کرد درو (ملا عرشی)	بانگِ درا	238
تخم گل کی آنکھ زیر خاک بھی بے خواب ہے کس قدر نشوونما کے واسطے بے تاب ہے	بانگِ درا	262
تخیلات کی دنیا غریب ہے، لیکن غریب تر ہے حیات و ممات کی دنیا	ضربِ کلیم	545
تدبر کی فسوں کاری سے محکم ہو نہیں سکتا جہاں میں جس تمدن کی بنا سرمایہ داری ہے	بانگِ درا	305

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ترا آنکھیں تو ہو جاتی ہیں پر کیا لذت اس رونے میں جب خونِ جگر کی آمیزش سے اشک پیازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324
ترا اندیشہ افلاکی نہیں ہے تری پرواز لولاکی نہیں ہے	بالِ جبریل	407/410
ترا اے قیس کیونکر ہو گیا سوزِ دروں ٹھنڈا کہ لیلیٰ میں تو ہیں اب تک وہی اندازِ لیلائی	بانگِ درا	181
ترا بحر پر سکوں ہے، یہ سکوں ہے یا فسوں ہے نہ نہنگ ہے، نہ طوفاں، نہ خرابیِ کنارہ!	ضربِ کلیم	549
ترا پیشہ ہے سفاکی، مرا پیشہ ہے سفاکی کہ ہم قزاق ہیں دونوں، تو میدانی، میں دریائی	ضربِ کلیم	667
ترا تن روح سے ناآشنا ہے عجب کیا آہ تیری نارسا ہے	بالِ جبریل	415/472
ترا جلوہ کچھ بھی تسلیِ دلِ ناصبور نہ کر سکا وہی گریۂ سحری رہا، وہی آہ نیم شبی رہی	بانگِ درا	313
ترا جوہر ہے نوری، پاک ہے تو فروغِ دیدۂ افلاک ہے تو	بالِ جبریل	409/412
ترا گناہ ہے اقبال! مجلس آرائی اگرچہ تو ہے مثالِ زمانہ کم پیوند	ضربِ کلیم	524
ترا گنہ کہ تخیل بلند کا ہے گناہ تری نگاہ فرومایہ، ہاتھ ہے کوتاہ	بالِ جبریل	377/381

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ترا نیاز نہیں آشنائے ناز اب تک		
کہ ہے قیام سے خالی تری نماز اب تک	ضربِ کلیم	633
ترا وجود سراپا تجلّیِ افرنگ		
کہ تو وہاں کے عمارت گروں کی ہے تعمیر	ضربِ کلیم	546
ترا یہ حال کہ پامال و درد مند ہے تو		
مری یہ شان کہ دریا بھی ہے مرا محتاج	ضربِ کلیم	596
تربیت سے تیری میں انجم کا ہم قسمت ہوا		
گھر مرے اجداد کا سرمایۂ عزّت ہوا	بانگِ درا	257
تربیت عام تو ہے، جوہر قابل ہی نہیں		
جس سے تعمیر ہو آدم کی، یہ وہ گل ہی نہیں	بانگِ درا	228
ترستی ہے نگاہ نارسا جس کے نظارے کو		
وہ رونق انجمن کی ہے انھی خلوت گزینوں میں	بانگِ درا	130
ترکان 'جفا پیشہ' کے پنجے سے نکل کر		
بیچارے ہیں تہذیب کے پھندے میں گرفتار	ضربِ کلیم	665
ترکی بھی شیریں، تازی بھی شیریں		
حرف محبت ترکی نہ تازی	بالِ جبریل	397/401
تری آگ اس خاک داں سے نہیں		
جہاں تجھ سے ہے، تو جہاں سے نہیں	بالِ جبریل	457/456
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے		
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے	بانگِ درا	61

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تری بندہ پروری سے مرے دن گزر رہے ہیں		
صلہ شہید کیا ہے، تب و تاب جاودانہ	بالِ جبریل	353/354
تری حریف ہے یارب سیاست افرنگ		
مگر ہیں اس کے پجاری فقط امیر و رئیس	ضربِ کلیم	654
تری خاک میں ہے اگر شرر تو خیال فقر و غنا نہ کر		
کہ جہاں میں نان شعیر پر ہے مدار قوت حیدری	بانگِ درا	280
تری خودی سے ہے روشن ترا حریم وجود		
حیات کیا ہے، اسی کا سرور و سوز و ثبات	ضربِ کلیم	618
تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا		
عجب نہیں ہے کہ یہ چار سو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دعا سے قضا تو بدل نہیں سکتی		
مگر ہے اس سے یہ ممکن کہ تو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دعا ہے کہ ہو تیری آرزو پوری		
مری دعا ہے تری آرزو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
تری دنیا جہان مرغ و ماہی		
مری دنیا فغان صبح گاہی	بالِ جبریل	411/349
تری دنیا میں میں محکوم و مجبور		
مری دنیا میں تیری پادشاہی	بالِ جبریل	411/349
تری دوا نہ جنیوا میں ہے، نہ لندن میں		
فرنگ کی رگ جاں پنجۂ یہود میں ہے	ضربِ کلیم	671

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		تری زندگی اسی سے، تری آبرو اسی سے
377/381	بالِ جبریل	جو رہی خودی تو شاہی، نہ رہی تو روسیاہی
		تری سزا ہے نوائے سحر سے محرومی
524	ضربِ کلیم	مقامِ شوق و سرور و نظر سے محرومی
		تری فطرت امیں ہے ممکنات زندگانی کی
300	بانگِ درا	جہاں کے جوہرِ مضمر کا گویا امتحاں تو ہے
		تری کتابوں میں اے حکیم معاش رکھا ہی کیا ہے آخر
649	ضربِ کلیم	خطوطِ خم دار کی نمائش، مریز و کن دار کی نمائش
		تری لحد کی زیارت ہے زندگی دل کی
122	بانگِ درا	مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا
		تری منقار کو گانا سکھایا
119	بانگِ درا	مجھے گلزار کی مشعل بنایا
		تری نجات غمِ مرگ سے نہیں ممکن
523	ضربِ کلیم	کہ تو خودی کو سمجھتا ہے پیکرِ خاکی
		تری نظر کو رہی دید میں بھی حسرتِ دید
107	بانگِ درا	خنک دلے کہ تپید و دمے نیاسائید
		تری نگاہ میں ثابت نہیں خدا کا وجود
546	ضربِ کلیم	مری نگاہ میں ثابت نہیں وجود ترا
		تری نگاہ میں ہے معجزات کی دنیا
545	ضربِ کلیم	مری نگاہ میں ہے حادثات کی دنیا

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تری نماز میں باقی جلال ہے، نہ جمال تری اذاں میں نہیں ہے مری سحر کا پیام	ضربِ کلیم	536
تری نوا سے ہے بے پردہ زندگی کا ضمیر کہ تیرے ساز کی فطرت نے کی ہے مضرابی	بالِ جبریل	460/459
ترے آزاد بندوں کی نہ یہ دنیا، نہ وہ دنیا یہاں مرنے کی پابندی، وہاں جینے کی پابندی	بالِ جبریل	352/353
ترے آسمانوں کے تاروں کی خیر زمینوں کے شب زندہ داروں کی خیر	بالِ جبریل	452/451
ترے بلند مناصب کی خیر ہو یارب کہ ان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک	ضربِ کلیم	650
ترے دریا میں طوفاں کیوں نہیں ہے خودی تیری مسلماں کیوں نہیں ہے	ارمغانِ حجاز	734
ترے دشت و در میں مجھ کو وہ جنوں نظر نہ آیا کہ سکھا سکے خرد کو رہ و رسم کارسازی	ضربِ کلیم	587
ترے دین و ادب سے آ رہی ہے بوئے رہبانی یہی ہے مرنے والی امتّوں کا عالمِ پیری	ارمغانِ حجاز	741
ترے سینے میں دم ہے، دل نہیں ہے ترا دم گرمیِ محفل نہیں ہے	بالِ جبریل	409/412
ترے سینے میں ہے پوشیدہ رازِ زندگی کہہ دے مسلماں سے حدیثِ سوز و سازِ زندگی کہہ دے	بانگِ درا	299

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ترے شیشے میں مے باقی نہیں ہے
346/343	بالِ جبریل	بتا کیا تو مرا ساقی نہیں ہے
		ترے صوفے ہیں افرنگی، ترے قالیں ہیں ایرانی
447/445	بالِ جبریل	لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی
		ترے صید زبوں افرشتہ و حور
409/412	بالِ جبریل	کہ شاہین شہ لولاک ہے تو!
		ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزول کتاب
402/406	بالِ جبریل	گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحب کشّاف
		ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
131	بانگِ درا	مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں
		ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی
305	بانگِ درا	نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر ساز فطرت میں نوا کوئی
		ترے مقام کو انجم شناس کیا جانے
376/380	بالِ جبریل	کہ خاک زندہ ہے تو، تابع ستارہ نہیں
		ترے نیستاں میں ڈالا مرے نغمۂ سحر نے
549	ضربِ کلیم	مری خاک پے سپر میں جو نہاں تھا اک شرارہ
		ترے ہنگاموں کی تاثیر یہ پھیلی بن میں
321	بانگِ درا	بے زبانوں میں بھی پیدا ہے مذاق گفتار
		تڑپ بجلی سے پائی، حور سے پاکیزگی پائی
137	بانگِ درا	حرارت لی نفسہائے مسیح ابن مریم سے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تڑپ رہا ہے فلاطوں میان غیب و حضور ازل سے اہلِ خرد کا مقام ہے اعراف	بالِ جبریل	402/406
تڑپ رہے ہیں فضاہائے نیلگوں کے لیے وہ پر شکستہ کہ صحن سرا میں تھے خورسند	ضربِ کلیم	524
تڑپ صحن چمن میں آشیاں میں شاخساروں میں جدا پارے سے ہو سکتی نہیں تقدیر سیمابی	بانگِ درا	297
تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے دلِ مرتضیٰ، سوزِ صدیق دے	بالِ جبریل	452/451
تسلیم کی خوگر ہے جو چیز ہے دنیا میں انسان کی ہر قوت سرگرم تقاضا ہے	بانگِ درا	206
تعصب چھوڑ ناداں! دہر کے آئینہ خانے میں یہ تصویریں ہیں تیری جن کو سمجھا ہے برا تو نے	بانگِ درا	101
تعلیم اس کو چاہیے ترکِ جہاد کی دنیا کو جس کے پنجۂ خونیں سے ہو خطر	ضربِ کلیم	540
تعلیم پیر فلسفۂ مغربی ہے یہ ناداں ہیں جن کو ہستی غائب کی ہے تلاش	بانگِ درا	275
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے، اسے پھیر	ضربِ کلیم	666
تعلیم مغربی ہے بہت جرأت آفریں پہلا سبق ہے، بیٹھ کے کالج میں مار ڈینگ	بانگِ درا	316

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تعمیر آشیاں سے میں نے یہ راز پایا		
اہلِ نوا کے حق میں بجلی ہے آشیانہ	بالِ جبریل	383/387
تغیر آگیا ایسا تدبر میں، تخیل میں		
ہنسی سمجھی گئی گلشن میں غنچوں کی جگر چاکی	بانگِ درا	253
تفاوت نہ دیکھا زن و شو میں میں نے		
وہ خلوت نشیں ہے، یہ خلوت نشیں ہے	ضربِ کلیم	605
تفریق ملل حکمت افرنگ کا مقصود		
اسلام کا مقصود فقط ملّت آدم	ضربِ کلیم	570
تقاضا زندگی کا کیا یہی ہے		
کہ تورانی ہو تورانی سے مہجور؟	بالِ جبریل	485/486
تقدیر امم کیا ہے، کوئی کہہ نہیں سکتا		
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا	ارمغانِ حجاز	714
تقدیر تو مبرم نظر آتی ہے ولیکن		
پیرانِ کلیسا کی دعا یہ ہے کہ ٹل جائے	ضربِ کلیم	668
تقدیر شکن قوت باقی ہے ابھی اس میں		
ناداں جسے کہتے ہیں تقدیر کا زندانی	بالِ جبریل	356/358
تقدیر کے پابند نباتات و جمادات		
مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند	ضربِ کلیم	578
تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے		
ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگ مفاجات	بالِ جبریل	487/488

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تقدیر ہے اک نام مکافاتِ عمل کا دیتے ہیں یہ پیغام خدایانِ ہمالہ	ارمغانِ حجاز	750
تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو کر اس کی حفاظت کہ یہ گوہر ہے یگانہ	ضربِ کلیم	679
تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی رستہ بھی ڈھونڈ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
تکتے رہنا ہائے! وہ پہروں تلک سوئے قمر وہ پھٹے بادل میں بے آوازِ پا اس کا سفر	بانگِ درا	55
تکرار تھی مزارع و مالک میں ایک روز دونوں یہ کہہ رہے تھے، مرا مال ہے زمیں	بانگِ درا	323
تکمہ کوئی گرا ہے مہتاب کی قبا کا ذرہ ہے یا نمایاں سورج کے پیرہن میں	بانگِ درا	110
تلاش اس کی فضاؤں میں کر نصیب اپنا جہانِ تازہ مری آہِ صبح گاہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
تلاشِ گوشۂ عزلت میں پھر رہا ہوں میں یہاں پہاڑ کے دامن میں آ چھپا ہوں میں	بانگِ درا	157
تلخابۂ اجل میں جو عاشق کو مل گیا پایا نہ خضر نے مے عمرِ دراز میں	بانگِ درا	226
تلخیِ دوراں کے نقشے کھینچ کر رلوائیں گے یا تخیل کی نئی دنیا ہمیں دکھلائیں گے	بانگِ درا	116

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تلوار کا دھنی تھا، شجاعت میں فرد تھا پاکیزگی میں، جوش محبت میں فرد تھا	بانگِ درا	205
تم اسے بیگانہ رکھو عالم کردار سے تا بساطِ زندگی میں اس کے سب مہرے ہوں مات	ارمغانِ حجاز	712
تم بتا دو راز جو اس گنبد گرداں میں ہے موت اک چبھتا ہوا کانٹا دل انساں میں ہے	بانگِ درا	71
تم میں حوروں کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں جلوہ طور تو موجود ہے، موسیٰ ہی نہیں	بانگِ درا	230
تم نے لوٹے بے نوا صحرا نشینوں کے خیام تم نے لوٹی کشت دہقاں تم نے لوٹے تخت و تاج	ضربِ کلیم	662
تم ہو آپس میں غضبناک، وہ آپس میں رحیم تم خطاکار و خطابیں، وہ خطاپوش و کریم	بانگِ درا	233
تم ہو گفتار سراپا، وہ سراپا کردار تم ترستے ہو کلی کو، وہ گلستاں بہ کنار	بانگِ درا	233
تمام عارف و عامی خودی سے بیگانہ کوئی بتائے یہ مسجد ہے یا کہ میخانہ	ارمغانِ حجاز	745
تمام مضموں مرے پرانے، کلام میرا خطا سراپا ہنر کوئی دیکھتا ہے مجھ میں تو عیب ہے میرے عیب جو کا	بانگِ درا	163
تمدّن آفریں خلّاق آئین جہاں داری وہ صحرائے عرب یعنی شتربانوں کا گہوارا	بانگِ درا	207

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تمدّن، تصوّف، شریعت، کلام بتانِ عجم کے پجاری تمام!	بالِ جبریل	451/450
تمنا آبرو کی ہو اگر گلزارِ ہستی میں تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے	بانگِ درا	278
تمنا دردِ دل کی ہو تو کر خدمت فقیروں کی نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں میں	بانگِ درا	130
تمھاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی جو شاخِ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائدار ہوگا	بانگِ درا	167
تمھارے پیامی نے سب راز کھولا خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی	بانگِ درا	124
تمھارے گلستاں کی کیفیت سرشار ہے ایسی نگہ فردوس در دامن ہے میری چشمِ حیراں میں	بانگِ درا	273
تمیزِ بندہ و آقا فسادِ آدمیت ہے حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں	بانگِ درا	302
تمیزِ حاکم و محکوم مٹ نہیں سکتی مجال کیا کہ گداگر ہو شاہ کا ہمدوش	بانگِ درا	238
تمیزِ خار و گل سے آشکارا نسیمِ صبح کی روشن ضمیری	ارمغانِ حجاز	733
تمیزِ لالہ و گل سے ہے نالۂ بلبل جہاں میں وا نہ کوئی چشمِ امتیاز کرے	بانگِ درا	132

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تن بہ تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز		
تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر	ضربِ کلیم	528
تن بے روح سے بیزار ہے حق		
خدائے زندہ، زندوں کا خدا ہے	بالِ جبریل	415/472
تند و سبک سیر ہے گرچہ زمانے کی رو		
عشق خود اک سیل ہے، سیل کو لیتا ہے تھام	بالِ جبریل	420/417
تنک بخشی کو استغنا سے پیغام خجالت دے		
نہ رہ منّت کش شبنم، نگوں جام و سبو کر لے	بانگِ درا	279
تنکے چنتے ہیں وہاں بھی آشیاں کے واسطے؟		
خشت و گل کی فکر ہوتی ہے مکاں کے واسطے؟	بانگِ درا	70
تنگ آ کے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا		
واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے	بانگِ درا	115
تنہائی شب میں ہے حزیں کیا		
انجم نہیں تیرے ہم نشیں کیا؟	بانگِ درا	155
تو ابھی رہ گزر میں ہے، قید مقام سے گزر		
مصر و حجاز سے گزر، پارس و شام سے گزر	بالِ جبریل	365/369
تو اپنی خودی اگر نہ کھوتا		
زناری برگساں نہ ہوتا	ضربِ کلیم	530
تو اپنی خودی کو کھو چکا ہے		
کھوئی ہوئی شے کی جستجو کر	بالِ جبریل	387/391

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو اپنی سرنوشت اب اپنے قلم سے لکھ خالی رکھی ہے خامۂ حق نے تری جبیں	ضربِ کلیم	689
تو اسے پیمانۂ امروز و فردا سے نہ ناپ جاوداں پیہم دواں، ہر دم جواں ہے زندگی	بانگِ درا	287
تو اگر اپنی حقیقت سے خبردار رہے نہ سیہ روز رہے پھر، نہ سیہ کار رہے	بانگِ درا	87
تو اگر خوددار ہے، منّت کشِ ساقی نہ ہو عین دریا میں حباب آسا نگوں پیمانہ کر	بانگِ درا	218
تو اگر زحمت کشِ ہنگامۂ عالم نہیں یہ فضیلت کا نشاں اے نیرِ اعظم نہیں	بانگِ درا	81
تو اگر کوئی مدبّر ہے تو سن میری صدا ہے دلیری دستِ اربابِ سیاست کا عصا	بانگِ درا	84
تو ان کو سکھا خارا شگافی کے طریقے مغرب نے سکھایا انھیں فن شیشہ گری کا	ضربِ کلیم	571
تو اے اسیرِ مکاں! لامکاں سے دور نہیں سنبھال کر جسے رکھا ہے لامکاں کے لیے	بالِ جبریل	380/384
تو اے پروانہ! ایں گرمی ز شمعِ محفلے داری چو من در آتشِ خود سوز اگر سوزِ دلے داری (فیضی)	بانگِ درا	253
تو اے مسافرِ شب! خود چراغ بن اپنا کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی	بالِ جبریل	477/478

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو اے مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر		
مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری	بالِ جبریل	372/376
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے، ترا آئنہ ہے وہ آئنہ		
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئنہ ساز میں	بانگِ درا	313
تو بدل گیا تو بہتر کہ بدل گئی شریعت		
کہ موافق تدرواں نہیں دین شاہبازی	ضربِ کلیم	587
تو برگ گیاہے ندہی اہل خرد را		
او کشت گل و لالہ بجشد بہ خرے چند	بالِ جبریل	356/359
تو بھی ہے اسی قافلۂ شوق میں اقبال		
جس قافلہ شوق کا سالار ہے رومی	بالِ جبریل	479/480
تو بھی ہے شیوۂ ارباب ریا میں کامل		
دل میں لندن کی ہوس، لب پہ ترے ذکر حجاز	بانگِ درا	204
تو بے بصر ہو تو یہ مانع نگاہ بھی ہے		
وگرنہ آگ ہے مومن، جہاں خس و خاشاک	بالِ جبریل	394/398
تو پیر صنم خانۂ اسرار ازل سے		
محنت کش و خوں ریز و کم آزار ازل سے		
ہے راکب تقدیر جہاں تیری رضا، دیکھ	بالِ جبریل	461/460
تو جل رہی ہے اور تجھے کچھ خبر نہیں		
بینا ہے اور سوز دروں پر نظر نہیں	بانگِ درا	76

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو جنس محبت ہے، قیمت ہے گراں تیری کم مایہ ہیں سوداگر، اس دیس میں ارزاں ہو	بانگِ درا	312
تو جو بجلی ہے تو یہ چشمک پنہاں کب تک بے حجابانہ مرے دل سے شناسائی کر	بانگِ درا	311
تو جو چاہے تو اٹھے سینۂ صحرا سے حباب رہرو دشت ہو سیلی زدۂ موج سراب	بانگِ درا	194
تو جو محفل ہے تو ہنگامۂ محفل ہوں میں حسن کی برق ہے تو عشق کا حاصل ہوں میں	بانگِ درا	142
تو خاک کی مٹھی ہے، اجزا کی حرارت سے برہم ہو، پریشاں ہو، وسعت میں بیاباں ہو	بانگِ درا	312
تو دل خود را دلے پنداشتی جستجوے اہل دل بگذاشتی (رومی)	بالِ جبریل	470/470
تو راز کن فکاں ہے، اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا خودی کا راز داں ہو جا خدا کا ترجماں ہو جا	بانگِ درا	304
تو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاک راہ میں میں نہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں !	بالِ جبریل	499/500
تو رہ نورد شوق ہے، منزل نہ کر قبول لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586
تو زمان و مکاں سے رشتہ بپا طائر سدرہ آشنا ہوں میں	بانگِ درا	73

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو زندگی ہے، پائندگی ہے		
باقی ہے جو کچھ، سب خاک بازی	بالِ جبریل	397/401
تو سحر ہے تو مرے اشک ہیں شبنم تیری		
شام غربت ہوں اگر میں تو شفق تو میری	بانگِ درا	142
تو سراپا نور ہے، خوشتر ہے عریانی تجھے		
اور عریاں ہو کے لازم ہے خود افشانی تجھے	بانگِ درا	241
تو سمجھتا نہیں اے زاہد ناداں اس کو		
رشک صد سجدہ ہے اک لغزش مستانۂ دل	بانگِ درا	94
تو سمجھتا ہے یہ ساماں ہے دل آزاری کا		
امتحاں ہے ترے ایثار کا، خودداری کا	بانگِ درا	235
تو سید ہاشمی کی اولاد		
میری کف خاک برہمن زاد	ضربِ کلیم	530
تو شاخ سے کیوں پھوٹا میں شاخ سے کیوں ٹوٹا		
اک جذبۂ پیدائی، اک لذّت یکتائی!	بالِ جبریل	449/447
تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا		
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390/394
تو شناسائے خراش عقدۂ مشکل نہیں		
اے گل رنگیں ترے پہلو میں شاید دل نہیں	بانگِ درا	53
تو صاحب نظری آنچہ در ضمیر من است		
دل تو بیند و اندیشۂ تو می داند	ضربِ کلیم	521

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو ضمیرِ آسماں سے ابھی آشنا نہیں ہے		
نہیں بے قرار کرتا تجھے غمزۂ ستارہ	ضربِ کلیم	549
تو طلب خو ہے تو میرا بھی یہی دستور ہے		
چاندنی ہے نور تیرا، عشق میرا نور ہے	بانگِ درا	106
تو ظاہر و باطن کی خلافت کا سزاوار		
کیا شعلہ بھی ہوتا ہے غلامِ خس و خاشاک	ارمغانِ حجاز	726
تو عرب ہو یا عجم ہو، ترا 'لا الٰہ الا'		
لغتِ غریب، جب تک ترا دل نہ دے گواہی	بالِ جبریل	377/381
تو قادر و عادل ہے مگر تیرے جہاں میں		
ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات	بالِ جبریل	436/434
تو کبھی اس قوم کی تہذیب کا گہوارہ تھا		
حسنِ عالم سوز جس کا آتشِ نظارہ تھا	بانگِ درا	160
تو کفِ خاک و بے بصر میں کفِ خاک و خود نگر		
کشتِ وجود کے لیے آبِ رواں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365/368
تو کوئی چھوٹی سی بجلی ہے کہ جس کو آسماں		
کر رہا ہے خرمنِ اقوام کی خاطر جواں	بانگِ درا	266
تو کہاں ہے اے کلیمِ ذروۂ سینائے علم		
تھی تری موجِ نفس بادِ نشاط افزائے علم	بانگِ درا	105
تو مردِ میداں، تو میرِ لشکر		
نوری حضوری تیرے سپاہی	بالِ جبریل	382/386

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو مرغ سرائی، خورش از خاک بجوئی مادر صدد دانہ بہ انجم زدہ منقار	بانگِ درا	248
تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ ترے پیمانے میں ہے ماہ تمام اے ساقی !	بالِ جبریل	351/351
تو مری نظر میں کافر، میں تری نظر میں کافر ترا دیں نفس شماری، مرا دیں نفس گدازی	ضربِ کلیم	587
تو معنیِ والنّجم، نہ سمجھا تو عجب کیا ہے تیرا مدو جزر ابھی چاند کا محتاج	ضربِ کلیم	529
تو نہ مٹ جائے گا ایران کے مٹ جانے سے نشۂ مے کو تعلّق نہیں پیمانے سے	بانگِ درا	235
تو نے پوچھی ہے امامت کی حقیقت مجھ سے حق تجھے میری طرح صاحب اسرار کرے	ضربِ کلیم	562
تو نے دیکھا سطوت رفتار دریا کا عروج موج مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ	بانگِ درا	296
تو نے دیکھا ہے کبھی اے دیدۂ عبرت کہ گل ہو کے پیدا خاک سے رنگیں قبا کیونکر ہوا	بانگِ درا	127
تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر !	ارمغانِ حجاز	704
تو نے یہ کیا غضب کیا، مجھ کو بھی فاش کر دیا میں ہی تو ایک راز تھا سینۂ کائنات میں	بالِ جبریل	345/343

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو ڈھونڈتا ہے جس کو تاروں کی خامشی میں پوشیدہ ہے وہ شاید غوغائے زندگی میں	بانگِ درا	199
تو ہما کا ہے شکاری، ابھی ابتدا ہے تیری نہیں مصلحت سے خالی یہ جہان مرغ و ماہی	بالِ جبریل	377/381
تو ہمی گوئی مرا دل نیز ہست دل فراز عرش باشد نے بہ پست (رومی)	بالِ جبریل	470/470
تو ہوا اگر کم عیار، میں ہوں اگر کم عیار موت ہے تیری برات، موت ہے میری برات	بالِ جبریل	419/416
تو ہی کہہ دے کہ اکھاڑا درِ خیبر کس نے شہر قیصر کا جو تھا، اس کو کیا سر کس نے	بانگِ درا	192
تو ہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا ورنہ گلشن میں علاج تنگیِ داماں بھی ہے	بانگِ درا	221
تو ہے فاتح عالم خوب و زشت تجھے کیا بتاؤں تری سرنوشت	بالِ جبریل	457/456
تو ہے محیط بے کراں، میں ہوں ذرا سی آبجو یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بے کنار کر	بالِ جبریل	347/345
تو ہے میّت، یہ ہنر تیرے جنازے کا امام نظر آئی جسے مرقد کے شبستاں میں حیات	ضربِ کلیم	629
تو ہے میرے کمالاتِ ہنر سے نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے	ارمغانِ حجاز	716

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تو یہ کہتا ہے کہ دل کی کر تلاش ’طالب دل باش و در پیکار باش‘ (رومی)	بالِ جبریل	470/470
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	186
توڑ اس کارومتہ الکبریٰ کے ایوانوں میں دیکھ آلِ سیزر کو دکھایا ہم نے پھر سیزر کا خواب	ارمغانِ حجاز	705
توڑ دیتا ہے بت ہستی کو ابراہیم عشق ہوش کا دارو ہے گویا مستی تسنیم عشق	بانگِ درا	140
توڑ ڈالی موت نے غربت میں مینائے امیر چشم محفل میں ہے اب تک کیف صہبائے امیر	بانگِ درا	115
توڑ ڈالیں جس کی تکبیریں طلسم شش جہات ہو نہ روشن اس خدا اندیش کی تاریک رات	ارمغانِ حجاز	711
توڑ ڈالیں فطرت انساں نے زنجیریں تمام دوری جنّت سے روتی چشم آدم کب تلک	بانگِ درا	293
توڑ ڈالے گی یہی خاک طلسم شب و روز گرچہ الجھی ہوئی تقدیر کے پیچاک میں ہے	بالِ جبریل	393/397
توڑ لینا شاخ سے تجھ کو مرا آئیں نہیں یہ نظر غیر از نگاہ چشم صورت بیں نہیں	بانگِ درا	54
توڑا نہیں جادو مری تکبیر نے تیرا؟ ہے تجھ میں مکر جانے کی جرأت تو مکر جا!	ضربِ کلیم	554

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
توڑے مخلوق خداوندوں کے پیکر کس نے کاٹ کر رکھ دیے کفار کے لشکر کس نے	بانگِ درا	192
تھا ارنی گو کلیم، میں ارنی گو نہیں اس کو تقاضا روا، مجھ پہ تقاضا حرام	بالِ جبریل	390/394
تھا تخیل جو ہم سفر میرا آسماں پر ہوا گزر میرا	بانگِ درا	203
تھا جنھیں ذوق تماشا، وہ تو رخصت ہو گئے لے کے اب تو وعدۂ دیدار عام آیا تو کیا	بانگِ درا	212
تھا جو ناخوب بتدریج وہی 'خوب' ہوا کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر	ضربِ کلیم	528
تھا جواب صاحب سینا کہ مسلم ہے اگر چھوڑ کر غائب کو تو حاضر کا شیدائی نہ بن	بانگِ درا	270
تھا جہاں مدرسۂ شیری و شاہنشاہی آج ان خانقہوں میں ہے فقط روباہی	بالِ جبریل	400/404
تھا سراپا روح تو، بزم سخن پیکر ترا زیب محفل بھی رہا، محفل سے پنہاں بھی رہا	بانگِ درا	55
تھا ضبط بہت مشکل اس سیل معانی کا کہہ ڈالے قلندر نے اسرار کتاب آخر	بالِ جبریل	382/386
تھا یہ اللہ کا فرماں کہ شکوہ پرویز دو قلندر کو کہ ہیں اس میں ملوکانہ صفات	ارمغانِ حجاز	753

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تھا یہ بھی کوئی ناز کسی بے نیاز کا		
احساس دے دیا مجھے اپنے گداز کا	بانگِ درا	76
تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی		
بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی	بانگِ درا	159
تھم ذرا بے تابیِ دل! بیٹھ جانے دے مجھے		
اور اس بستی پہ چار آنسو گرانے دے مجھے	بانگِ درا	70
تجھے کیا دیدۂ گریاں وطن کی نوحہ خوانی میں		
عبادت چشمِ شاعر کی ہے ہر دم باوضو رہنا	بانگِ درا	102
تھوڑا سا جو مہرباں فلک ہو		
ہم دونوں کی ایک ہی چمک ہو	بانگِ درا	174
تھی تو موجود ازل سے ہی تری ذات قدیم		
پھول تھا زیبِ چمن پر نہ پریشاں تھی شمیم	بانگِ درا	190
تھی حقیقت سے نہ غفلت فکر کی پرواز میں		
آنکھ طائر کی نشیمن پر رہی پرواز میں	بانگِ درا	116
تھی خوب حضورِ علما باب کی تقریر		
بیچارہ غلط پڑھتا تھا اعرابِ سمٰوٰت	ضربِ کلیم	559
تھی زبانِ داغ پر جو آرزو ہر دل میں ہے		
لیلیٰ معنی وہاں بے پردہ، یاں محمل میں ہے	بانگِ درا	116
تھی فرشتوں کو بھی حیرت کہ یہ آواز ہے کیا		
عرش والوں پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا	بانگِ درا	227

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تھی کبھی موج صبا گہوارۂ جنباں ترا نام تھا صحن گلستاں میں گل خنداں ترا	بانگِ درا	83
تھی کسی درماندہ رہرو کی صدائے دردناک جس کو آوازِ رحیل کارواں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357
تھی نہ شاید کچھ کشش ایسی وطن کی خاک میں وہ مہ کامل ہوا پنہاں دکن کی خاک میں	بانگِ درا	117
تھی نہ کچھ تیغ زنی اپنی حکومت کے لیے سر بکف پھرتے تھے کیا دہر میں دولت کے لیے؟	بانگِ درا	192
تھی ہر اک جنبش نشان لطف جاں میرے لیے حرف بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے	بانگِ درا	55
تھے اناروں کے بے شمار درخت اور پیپل کے سایہ دار درخت	بانگِ درا	62
تھے تو آبا وہ تمھارے ہی، مگر تم کیا ہو ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو	بانگِ درا	230
تھے دیار نو زمین و آسماں میرے لیے وسعت آغوش مادر اک جہاں میرے لیے	بانگِ درا	55
تھے وہ بھی دن کہ خدمت استاد کے عوض دل چاہتا تھا ہدیۂ دل پیش کیجیے	بانگِ درا	317
تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں خشکیوں میں کبھی لڑتے، کبھی دریاؤں میں	بانگِ درا	191

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تہ دام بھی غزل آشنا رہے طائران چمن تو کیا		
جو فغاں دلوں میں تڑپ رہی تھی نوائے زیر لبی رہی	بانگِ درا	313
تہذیب فرنگی ہے اگر مرگ اُمومت		
ہے حضرت انساں کے لیے اس کا ثمر موت	ضربِ کلیم	608
تہذیب کا کمال شرافت کا ہے زوال		
غارت گری جہاں میں ہے اقوام کی معاش		
ہر گرگ کو ہے برۂ معصوم کی تلاش!	ضربِ کلیم	657
تہذیب کے مریض کو گولی سے فائدہ!		
دفع مرض کے واسطے پل پیش کیجیے	بانگِ درا	316
تہذیب نوی کارگہ شیشہ گراں ہے		
آداب جنوں شاعر مشرق کو سکھا دو	بالِ جبریل	437/435
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں		
یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	389/393
تہی وحدت سے ہے اندیشۂ غرب		
کہ تہذیب فرنگی بے حرم ہے	بالِ جبریل	407/409
تیرا آئینہ تھا آزاد غبار آرزو		
آنکھ کھلتے ہی چمک اٹھا شرار آرزو	بانگِ درا	97
تیرا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور		
ایسی نماز سے گزر، ایسے امام سے گزر!	بالِ جبریل	366/369

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرا جلال و جمال، مرد خدا کی دلیل وہ بھی جلیل و جمیل، تو بھی جلیل و جمیل	بالِ جبریل	422/419
تیرا زمانہ، تاثیر تیری ناداں نہیں یہ تاثیر افلاک	ضربِ کلیم	625
تیرا کمال ہستی ہر جاندار میں تیری نمود سلسلۂ کوہسار میں	بانگِ درا	75
تیرہ و تار ہے جہاں گردش آفتاب سے طبع زمانہ تازہ کر جلوۂ بے حجاب سے	بالِ جبریل	441/439
تیری بنا پائدار، تیرے ستوں بے شمار شام کے صحرا میں ہو جیسے ہجوم نخیل	بالِ جبریل	422/419
تیری بے علمی نے رکھ لی بے علموں کی لاج عالم فاضل بیچ رہے ہیں اپنا دین ایمان اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	681
تیری پیشانی پہ تحریر پیام عید ہے شام تیری کیا ہے، صبح عیش کی تمہید ہے	بانگِ درا	208
تیری خدائی سے ہے میرے جنوں کو گلہ اپنے لیے لامکاں، میرے لیے چار سو!	بالِ جبریل	418/415
تیری خودی کا غیاب معرکۂ ذکر و فکر تیری خودی کا حضور عالم شعر و سرود	ضربِ کلیم	624

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیری دنیا کا یہ سرافیل رکھتا نہیں ذوق نے نوازی	ضربِ کلیم	602
تیری صورت گاہ گریاں گاہ خنداں میں بھی ہوں دیکھنے کو نوجواں ہوں، طفل ناداں میں بھی ہوں	بانگِ درا	98
تیری طبیعت ہے اور، تیرا زمانہ ہے اور تیرے موافق نہیں خانقہی سلسلہ	بالِ جبریل	398/402
تیری عمر رفتہ کی اک آن ہے عہد کہن وادیوں میں ہیں تری کالی گھٹائیں خیمہ زن	بانگِ درا	52
تیری فضا دل فروز، میری نوا سینہ سوز تجھ سے دلوں کا حضور، مجھ سے دلوں کی کشود	بالِ جبریل	422/419
تیری قسمت میں ہم آغوشی اسی رایت کی ہے حسن روز افزوں سے تیرے آبرو ملّت کی ہے	بانگِ درا	208
تیری قندیل ہے ترا دل تو آپ ہے اپنی روشنائی	بالِ جبریل	383/387
تیری متاع حیات، علم و ہنر کا سرور میریٔ متاع حیات ایک دل ناصبور	ضربِ کلیم	564
تیری محفل بھی گئی، چاہنے والے بھی گئے شب کی آہیں بھی گئیں، صبح کے نالے بھی گئے	بانگِ درا	195
تیری میت سے مری تاریکیاں تاریک تر تیری میت سے زمیں کا پردۂ ناموس چاک	ارمغانِ حجاز	719

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		تیری نظر میں ہیں تمام میرے گزشتہ روز و شب
441/439	بالِ جبریل	مجھ کو خبر نہ تھی کہ ہے علم نخیل بے رطب
		تیری نگاہ سے دل سینوں میں کانپتے تھے
384/388	بالِ جبریل	کھویا گیا ہے تیرا جذب قلندرانہ
		تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
441/439	بالِ جبریل	عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب
		تیری ہستی کا ہے آئین تفنّن پر مدار
148	بانگِ درا	تو کبھی ایک آستانے پر جبیں فرسا بھی ہے؟
		تیرے آبا کی نگہ بجلی تھی جس کے واسطے
249	بانگِ درا	ہے وہی باطل ترے کاشانۂ دل میں مکیں
		تیرے احساں کا نسیم صبح کو اقرار تھا
83	بانگِ درا	باغ تیرے دم سے گویا طبلۂ عطار تھا
		تیرے امیر مال مست تیرے فقیر حال مست
436/434	بالِ جبریل	بندہ ہے کوچہ گرد ابھی، خواجہ بلند بام ابھی
		تیرے بھی صنم خانے میرے بھی صنم خانے
356/358	بالِ جبریل	دونوں کے صنم خاکی، دونوں کے صنم فانی
		تیرے پیمانوں کا ہے یہ اے مئے مغرب اثر
310	بانگِ درا	خندہ زن ساقی ہے ساری انجمن بے ہوش ہے
		تیرے جلوے کا نشیمن ہو مرے سینے میں
144	بانگِ درا	عکس آباد ہو تیرا مرے آئینے میں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرے حرم کا ضمیر اسود و احمر سے پاک ننگ ہے تیرے لیے سرخ و سپید و کبود	ضربِ کلیم	624
تیرے خم و پیچ میں میری بہشت بریں خاک تری عنبریں، آب ترا تاب ناک	ضربِ کلیم	674
تیرے در و بام پر وادیِ ایمن کا نور تیرا منار بلند جلوہ گہ جبرئیل	بالِ جبریل	423/420
تیرے سرودِ رفتہ کے نغمے علوم نو تہذیب تیرے قافلہ ہائے کہن کی گرد	بانگِ درا	250
تیرے شب و روز کی اور حقیقت ہے کیا ایک زمانے کی رو جس میں نہ دن ہے نہ رات	بالِ جبریل	420/417
تیرے فردوسِ تخیل سے ہے قدرت کی بہار تیری کشتِ فکر سے اگتے ہیں عالم سبزہ وار	بانگِ درا	56
تیرے کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے تیرے قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے	بانگِ درا	193
تیرے محیط میں کہیں گوہر زندگی نہیں ڈھونڈ چکا میں موج موج، دیکھ چکا صدف صدف	بالِ جبریل	373/377
تیرے مستوں میں کوئی جویائے ہشیاری بھی ہے سونے والوں میں کسی کو ذوقِ بیداری بھی ہے؟	بانگِ درا	267
تیرے نفس سے ہوئی آتشِ گل تیز تر مرغِ چمن! ہے یہی تیری نوا کا صلہ	بالِ جبریل	398/402

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
تیرے ہنگاموں سے اے دیوانۂ رنگیں نوا زینت گلشن بھی ہے، آرائش صحرا بھی ہے	بانگِ درا	148
تیشے کی کوئی گردش تقدیر تو دیکھے سیراب ہے پرویز، جگر تشنہ ہے فرہاد	ارمغانِ حجاز	722
تیغ و تفنگ دست مسلماں میں ہے کہاں ہو بھی، تو دل ہیں موت کی لذت سے بے خبر	ضربِ کلیم	540
تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا	بانگِ درا	186
تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند اب مناسب ہے ترا فیض ہو عام اے ساقی	بالِ جبریل	351/350

ٹ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ٹپک اے شمع آنسو بن کے پروانے کی آنکھوں سے		
سراپا درد ہوں، حسرت بھری ہے داستاں میری	بانگِ درا	98
ٹپک بلندی گردوں سے ہمرہ شبنم		
مرے ریاض سخن کی فضا ہے جاں پرور	بانگِ درا	141
ٹپکتی ہے آنکھوں سے بن بن کے آنسو		
وہ آنسو کہ ہو جن کی تلخی گوارا	بانگِ درا	90
ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے		
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے	بانگِ درا	192
ٹوٹ کر خورشید کی کشتی ہوئی غرقاب نیل		
ایک ٹکڑا تیرتا پھرتا ہے روئے آب نیل	بانگِ درا	85
ٹوٹنے کو ہے طلسم ماہ سیمایان ہند		
پھر سلیمیٰ کی نظر دیتی ہے پیغام خروش	بانگِ درا	216
ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے		
پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں سے	بانگِ درا	114
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں		
طائروں کی صدائیں آتی تھیں	بانگِ درا	63
ٹھہر ٹھہر کہ بہت دل کشا ہے یہ منظر		
ذرا میں دیکھ تو لوں تابناکی شمشیر!	ضربِ کلیم	644

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ٹھہر سکا نہ کسی خانقاہ میں اقبال		
کہ ہے ظریف و خوش اندیشہ و شگفتہ دماغ	بالِ جبریل	443/441
ٹھہر سکا نہ ہوائے چمن میں خیمہ گُل		
یہی ہے فصل بہاری، یہی ہے باد مراد؟	بالِ جبریل	348/347
ٹھہرتا نہیں کاروان وجود		
کہ ہر لحظہ ہے تازہ شان وجود	بالِ جبریل	454/453
ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا		
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا	بانگِ درا	66

ث

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ثبات زندگی ایمان محکم سے ہے دنیا میں		
کہ المانی سے بھی پائندہ تر نکلا ہے تورانی	بانگِ درا	301

ج

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جا بسا مغرب میں آخر اے مکاں تیرا مکیں آہ مشرق کی پسند آئی نہ اس کو سرزمیں	بانگِ درا	104
جا کے ہوتے ہیں مساجد میں صف آرا، تو غریب زحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا، تو غریب	بانگِ درا	231
جاتا ہوں تھوڑی دور ہر اک راہرو کے ساتھ پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں (غالب)	بالِ جبریل	478/479
جاتا ہوں میں حضور رسالت پناہ میں لے جاؤں گا خوشی سے اگر ہو کوئی پیام	بانگِ درا	276
جادوئے محمود کی تاثیر سے چشم ایاز دیکھتی ہے حلقۂ گردن میں ساز دلبری	بانگِ درا	290
جاگے کوئل کی اذاں سے طائران نغمہ سنج ہے ترنم ریز قانون سحر کا تار تار	بانگِ درا	180
جام شراب کوہ کے خم کدے سے اڑاتی ہے پست و بلند کر کے طے کھیتوں کو جا پلاتی ہے	بانگِ درا	239
جان پر آ بنی ہے، کیا کہیے اپنی قسمت بری ہے، کیا کہیے	بانگِ درا	63
جان جائے ہاتھ سے جائے نہ ست ہے یہی اک بات ہر مذہب کا تت	بانگِ درا	322

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جان مضطر کی حقیقت کو نمایاں کر دوں دل کے پوشیدہ خیالوں کو بھی عریاں کر دوں	بانگِ درا	144
جانب منزل رواں بے نقش پا مانند موج اور پھر افتادہ مثل ساحل دریا بھی ہے	بانگِ درا	148
جانتا ہوں آہ، میں آلام انسانی کا راز ہے نوائے شکوہ سے خالی مری فطرت کا ساز	بانگِ درا	255
جانتا ہوں میں کہ مشرق کی اندھیری رات میں بے ید بیضا ہے پیران حرم کی آستیں	ارمغانِ حجاز	710
جانتا ہوں میں یہ امت حامل قرآں نہیں ہے وہی سرمایہ داری بندۂ مومن کا دیں	ارمغانِ حجاز	709
جانتا ہے، جس پہ روشن باطن ایام ہے مزدکیت فتنہ فردا نہیں، اسلام ہے	ارمغانِ حجاز	709
جاں بھی گرو غیر، بدن بھی گرو غیر افسوس کہ باقی نہ مکاں ہے نہ مکیں ہے	ضربِ کلیم	663
جاں لاغر و تن فربہ و ملبوس بدن زیب دل نزع کی حالت میں، خرد پختہ و چالاک!	بالِ جبریل	492/493
جائے حیرت ہے برا سارے زمانے کا ہوں میں مجھ کو یہ خلعت شرافت کا عطا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
جائے کہ بزرگ باید بود فرزندی من ندارد سود (نظامی)	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا		
تو کر لیتا ہے یہ بال و پر روح الامیں پیدا	بانگِ درا	301
جب پیر فلک نے ورق ایام کا الٹا		
آئی یہ صدا پاؤ گے تعلیم سے اعزاز	بانگِ درا	275
جب ترے دامن میں پلتی تھی وہ جان ناتواں		
بات سے اچھی طرح محرم نہ تھی جس کی زباں	بانگِ درا	256
جب تک میں جیا خیمۂ افلاک کے نیچے		
کانٹے کی طرح دل میں کھٹکتی رہی یہ بات	بالِ جبریل	434/431
جب تک نہ زندگی کے حقائق پہ ہو نظر		
تیرا زجاج ہو نہ سکے گا حریف سنگ	ضربِ کلیم	522
جب تلک باقی ہے تو دنیا میں باقی ہم بھی ہیں		
صبح ہے تو اس چمن میں گوہر شبنم بھی ہیں	بانگِ درا	173
جب دکھاتی ہے سحر عارض رنگیں اپنا		
کھول دیتی ہے کلی سینہ زریں اپنا	بانگِ درا	143
جب سے آباد ترا عشق ہوا سینے میں		
نئے جوہر ہوئے پیدا مرے آئینے میں	بانگِ درا	142
جب سے چمن چھٹا ہے، یہ حال ہو گیا ہے		
دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے	بانگِ درا	69
جب عشق سکھاتا ہے آداب خود آگاہی		
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی	بالِ جبریل	385/389

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جب کسی شے پر بگڑ کر مجھ سے، چلّاتا ہے تو		
کیا تماشا ہے ردی کاغذ سے من جاتا ہے تو	بانگِ درا	97
جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا		
پاس اک گائے کو کھڑے پایا	بانگِ درا	63
جب یہ تقریر سنی اونٹ نے، شرما کے کہا		
ہے ترے چاہنے والوں میں ہمارا بھی شمار	بانگِ درا	321
جبینِ بندۂ حق میں نمود ہے جس کی		
اسی جلال سے لبریز ہے ضمیر وجود	ضربِ کلیم	622
جتنے اوصاف ہیں لیڈر کے وہ ہیں تجھ میں سبھی		
تجھ کو لازم ہے کہ ہو اٹھ کے شریکِ تگ و تاز	بانگِ درا	205
جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں		
جنّت تری پنہاں ہے ترے خونِ جگر میں		
اے پیکرِ گِل کوششِ پیہم کی جزا دیکھ!	بالِ جبریل	461/460
جچتے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں		
جبریل و سرافیل کا صیّاد ہے مومن	ضربِ کلیم	558
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار		
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار	بانگِ درا	67
جذبِ حرم سے ہے فروغ انجمن حجاز کا		
اس کا مقام اور ہے، اس کا نظام اور ہے	بانگِ درا	140
جرأت آموز مری تابِ سخن ہے مجھ کو		
شکوہ اللہ سے، خاکم بدہن، ہے مجھ کو	بانگِ درا	190

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جرأت ہو نمو کی تو فضا تنگ نہیں ہے اے مردِ خدا، ملک خدا تنگ نہیں ہے!	ضربِ کلیم	566
جرأت ہے تو افکار کی دنیا سے گزر جا ہیں بحرِ خودی میں ابھی پوشیدہ جزیرے	بالِ جبریل	497/498
جرس ہوں نالہ خوابیدہ ہے میرے ہر رگ وپے میں یہ خاموشی مری وقت رحیل کارواں تک ہے	بانگِ درا	129
جس بندۂ حق بیں کی خودی ہو گئی بیدار شمشیر کی مانند ہے برندہ و براق	ضربِ کلیم	588
جس خاک کے ضمیر میں ہے آتش چنار ممکن نہیں کہ سرد ہو وہ خاک ارجمند	ارمغانِ حجاز	742
جس روز دل کی رمز مغنّی سمجھ گیا سمجھو تمام مرحلہ ہائے ہنر ہیں طے	ضربِ کلیم	627
جس ساز کے نغموں سے حرارت تھی دلوں میں محفل کا وہی ساز ہے بیگانۂ مضراب	ضربِ کلیم	621
جس سمت میں چاہے صفت سیل رواں چل وادی یہ ہماری ہے، وہ صحرا بھی ہمارا	ارمغانِ حجاز	713
جس سے تیرے حلقۂ خاتم میں گردوں تھا اسیر اے سلیماں تیری غفلت نے گنوایا وہ نگیں	بانگِ درا	249
جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو، وہ شبنم دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں، وہ طوفان	ضربِ کلیم	573

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس سے دل دریا متلاطم نہیں ہوتا اے قطرۂ نیساں وہ صدف کیا، وہ گہر کیا	ضربِ کلیم	630
جس طرح رفعت شبنم ہے مذاق رم سے میری فطرت کی بلندی ہے نوائے غم سے	بانگِ درا	151
جس طرح ڈوبتی ہے کشتی سیمین قمر نور خورشید کے طوفان میں ہنگام سحر	بانگِ درا	141
جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہے نازن کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت	ضربِ کلیم	608
جس علم کے سائے میں تیغ آزما ہوتے تھے ہم دشمنوں کے خون سے رنگیں قبا ہوتے تھے ہم	بانگِ درا	208
جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد	ضربِ کلیم	608
جس کا امیں ازل سے ہوا سینۂ بلال محکوم اس صدا کے ہیں شاہنشہ و فقیر	بانگِ درا	271
جس کا جام دل شکست غم سے ہے ناآشنا جو سدا مست شراب عیش و عشرت ہی رہا	بانگِ درا	183
جس کا شوہر ہو رواں ہو کے زرہ میں مستور سوئے میدان وغا، حب وطن سے مجبور	بانگِ درا	113
جس کا عمل ہے بے غرض، اس کی جزا کچھ اور ہے حور و خیام سے گزر، بادہ و جام سے گزر	بالِ جبریل	366/369

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس کو شوہر کی رضا تاب شکیبائی دے		
اور نگاہوں کو حیا طاقت گویائی دے	بانگِ درا	113
جس کو مشروع سمجھتے ہیں فقیہان خودی		
منتظر ہے کسی مطرب کا ابھی تک وہ سرود	ضربِ کلیم	637
جس کو ہم نے آشنا لطف تکلم سے کیا		
اس حریف بے زباں کی گرمِ گفتاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہیں روزی		
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو	بالِ جبریل	437/434
جس کی بہار تو ہو یہ ایسا چمن نہیں		
قابل تری نمود کے یہ انجمن نہیں	بانگِ درا	83
جس کی تاثیر سے آدم ہو غم و خوف سے پاک		
اور پیدا ہو ایازی سے مقامِ محمود	ضربِ کلیم	636
جس کی چمک ہے پیدا، جس کی مہک ہویدا		
شبنم کے موتیوں میں، پھولوں کے پیرہن میں	بانگِ درا	147
جس کی شاخیں ہوں ہماری آبیاری سے بلند		
کون کر سکتا ہے اس نخلِ کہن کو سرنگوں!	ارمغانِ حجاز	702
جس کی نادانی صداقت کے لیے بیتاب ہے		
جس کا ناخن سازِ ہستی کے لیے مضراب ہے	بانگِ درا	262
جس کی نمود دیکھی چشمِ ستارہ بیں نے		
خورشید میں قمر میں تاروں کی انجمن میں	بانگِ درا	147

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جس کی نومیدی سے ہو سوزِ درونِ کائنات اس کے حق میں 'تقنطوا' اچھا ہے یا 'لاتقنطوا'؟	بالِ جبریل	474/474
جس کے پرتو سے منور رہی تیری شبِ دوش پھر بھی ہو سکتا ہے روشن وہ چراغ خاموش	ضربِ کلیم	684
جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں اس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں	بانگِ درا	74
جس کے دم سے دلّی و لاہور ہم پہلو ہوئے آہ اے اقبال! وہ بلبل بھی اب خاموش ہے	بانگِ درا	310
جس کے غنچے تھے چمن ساماں وہ گلشن ہے یہی کانپتا تھا جن سے روما، ان کا مدفن ہے یہی	بانگِ درا	171
جس گھر کا مگر چراغ ہے تو ہے اس کا مذاق عارفانہ	ضربِ کلیم	600
جس معنیٔ پیچیدہ کی تصدیق کرے دل قیمت میں بہت بڑھ کے ہے تابندہ گہر سے	ضربِ کلیم	555
جس موت کا پوشیدہ تقاضا ہے قیامت اس موت کے پھندے میں گرفتار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	717
جس میں نہ ہو انقلاب موت ہے وہ زندگی روحِ امم کی حیات کشمکشِ انقلاب	بالِ جبریل	428/425
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شبِ تاریک سحر کر نہ سکا!	ضربِ کلیم	583

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جستجو جس گل کی تڑپاتی تھی اے بلبل مجھے		
خوبیٔ قسمت سے آخر مل گیا وہ گل مجھے	بانگِ درا	145
جستجو کل کی لیے پھرتی ہے اجزا میں مجھے		
حسن بے پایاں ہے، درد لادوا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
جستجو میں ہے وہاں بھی روح کو آرام کیا؟		
واں بھی انساں ہے قتیلِ ذوق استفہام کیا؟	بانگِ درا	71
جسور و زیرک و پردم ہے بچۂ بدوی		
نہیں ہے فیض مکاتب کا چشمۂ جاری	ضربِ کلیم	664
جسے کساد سمجھتے ہیں تاجران فرنگ		
وہ شے متاعِ ہنر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382
جسے ملا یہ متاعِ گراں بہا، اس کو		
نہ سیم و زر سے محبت ہے، نے غم افلاس	بالِ جبریل	493/494
جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے		
اسے بازوئے حیدر بھی عطا کر	بالِ جبریل	349/346
جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں		
ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں	بانگِ درا	107
جگایا بلبلِ رنگیں نوا کو آشیانے میں		
کنارے کھیت کے شانہ ہلایا اس نے دہقاں کا	بانگِ درا	88
جگر سے وہی تیر پھر پار کر		
تمنّا کو سینوں میں بیدار کر	بالِ جبریل	452/451

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں	بانگِ درا	110
جل رہا ہوں کل نہیں پڑتی کسی پہلو مجھے ہاں ڈبو دے اے محیط آب گنگا تو مجھے	بانگِ درا	73
جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موج نفس ان کی الٰہی کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں	بانگِ درا	130
جلا کے جس کی محبت نے دفتر من و تو ہوائے عیش میں پالا، کیا جواں مجھ کو	بانگِ درا	123
جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی	بالِ جبریل	374/378
جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا یہ ویرانہ قفس بھی، آشیانہ بھی، چمن بھی ہے	بانگِ درا	103
جلانا ہے مجھے ہر شمع دل کو سوز پنہاں سے تری تاریک راتوں میں چراغاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
جلتا ہے مگر شام و فلسطیں پہ مرا دل تدبیر سے کھلتا نہیں یہ عقدۂ دشوار	ضربِ کلیم	665
جلتی ہے تو کہ برق تجلّی سے دور ہے بے درد تیرے سوز کو سمجھے کہ نور ہے	بانگِ درا	76
جلوتیان مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق خلوتیانِ مے کدہ کم طلب و تہی کدو	بالِ جبریل	440/438

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جلوہ آشام ہے صبح کے مے خانے میں		
زندگی اس کی ہے خورشید کے پیمانے میں	بانگِ درا	143
جلوہ حسن کہ ہے جس سے تمنّا بے تاب		
پالتا ہے جسے آغوش تخیّل میں شباب	بانگِ درا	153
جلوہ طور میں جیسے ید بیضائے کلیم		
موجۂ نکہت گلزار میں غنچے کی شمیم		
ہے ترے سیل محبت میں یونہی دل میرا	بانگِ درا	142
جلوہ یوسف گم گشتہ دکھا کر ان کو		
تپش آمادہ تر از خون زلیخا کر دیں	بانگِ درا	158
جمال اپنا اگر خواب میں بھی تو دیکھے		
ہزار ہوش سے خوشتر تری شکر خوابی	بالِ جبریل	460/459
جمال عشق و مستی نے نوازی		
جلال عشق و مستی بے نیازی	بالِ جبریل	408/411
جمع کر خرمن تو پہلے دانہ دانہ چن کے تو		
آ ہی نکلے گی کوئی بجلی جلانے کے لیے	بانگِ درا	126
جمہور کے ابلیس ہیں ارباب سیاست		
باقی نہیں اب میری ضرورت تہ افلاک !	بالِ جبریل	492/493
جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں		
بندوں کو گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے !	ضربِ کلیم	661
جمیل تر ہیں گل و لالہ فیض سے اس کے		
نگاہ شاعر رنگیں نوا میں ہے جادو	بالِ جبریل	352/352

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن، تم ہو نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن، تم ہو	بانگِ درا	229
جن کی تابانی میں انداز کہن بھی نو بھی ہے اور تیرے کوکب تقدیر کا پرتو بھی ہے	بانگِ درا	244
جن کی حکومت سے ہے فاش یہ رمز غریب سلطنت اہل دل فقر ہے، شاہی نہیں	بالِ جبریل	425/422
جن کی نگاہوں نے کی تربیت شرق و غرب ظلمت یورپ میں تھی جن کی خرد راہ بیں	بالِ جبریل	425/422
جن کے لہو کی طفیل آج بھی ہیں اندلسی خوش دل و گرم اختلاط، سادہ و روشن جبیں	بالِ جبریل	425/422
جن کے ہنگاموں سے تھے آباد ویرانے کبھی شہر ان کے مٹ گئے آبادیاں بن ہو گئیں	بانگِ درا	214
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی یہ رسم قدیم ہے یہاں کی	بانگِ درا	145
جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی	بانگِ درا	52
جنّت نظارہ ہے نقش ہوا بالائے آب موج مضطر توڑ کر تعمیر کرتی ہے حباب	بانگِ درا	260
جنس نایاب محبت کو پھر ارزاں کر دے ہند کے دیر نشینوں کو مسلماں کر دے	بانگِ درا	197

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جنھیں میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں		
وہ نکلے میرے ظلمت خانۂ دل کے مکینوں میں	بانگِ درا	129
جو ابھی ابھرے ہیں ظلمت خانۂ ایام سے		
جن کی ضو نا آشنا ہے قیدِ صبح و شام سے	بانگِ درا	244
جو ایک تھا اے نگاہ تو نے ہزار کرکے ہمیں دکھایا		
یہی اگر کیفیت ہے تیری تو پھر کسے اعتبار ہوگا	بانگِ درا	168
جو بات حق ہو، وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی		
خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر	ضربِ کلیم	664
جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں		
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!	بانگِ درا	61
جو بادہ کش تھے پرانے، وہ اٹھتے جاتے ہیں		
کہیں سے آبِ بقائے دوام لے ساقی	بانگِ درا	237
جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب		
دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب	بانگِ درا	68
جو بھروسا تھا اسے قوتِ بازو پر تھا		
ہے تمھیں موت کا ڈر، اس کو خدا کا ڈر تھا	بانگِ درا	232
جو بے نماز کبھی پڑھتے ہیں نماز اقبال		
بلا کے دیر سے مجھ کو امام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
جو پھول مہر کی گرمی سے سو چلے تھے، اٹھے		
زمیں کی گود میں جو پڑ کے سو رہے تھے، اٹھے	بانگِ درا	118

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو		
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو	بانگِ درا	62
جو تو سمجھے تو آزادی ہے پوشیدہ محبت میں		
غلامی ہے اسیر امتیاز ما و تو رہنا	بانگِ درا	102
جو تھا نہیں ہے، جو ہے نہ ہوگا، یہی ہے اک حرف محرمانہ		
قریب تر ہے نمود جس کی اسی کا مشتاق ہے زمانہ	بالِ جبریل	458/457
جو حرف 'قل العفو' میں پوشیدہ ہے اب تک		
اس دور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار!	ضربِ کلیم	648
جو دونی فطرت سے نہیں لائق پرواز		
اس مرغکِ بے چارہ کا انجام ہے افتاد	بالِ جبریل	498/499
جو ذکر کی گرمی سے شعلے کی طرح روشن		
جو فکر کی سرعت میں بجلی سے زیادہ تیز!	بالِ جبریل	363/366
جو سختی منزل کو سامان سفر سمجھے		
اے وائے تن آسانی! ناپید ہے وہ راہی	ضربِ کلیم	686
جو سکھاتا ہے ہمیں سر بہ گریباں ہونا		
منظر عالم حاضر سے گریزاں ہونا	بانگِ درا	154
جو عالم ایجاد میں ہے صاحب ایجاد		
ہر دور میں کرتا ہے طواف اس کا زمانہ	ضربِ کلیم	679
جو فقر ہوا تلخی دوراں کا گلہ مند		
اس فقر میں باقی ہے ابھی بوئے گدائی	ضربِ کلیم	688

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو کبوتر پر جھپٹنے میں مزا ہے اے پسر ! وہ مزا شاید کبوتر کے لہو میں بھی نہیں	بالِ جبریل	448/446
جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی	بانگِ درا	67
جو کرے گا امتیازِ رنگ و خوں، مٹ جائے گا ترکِ خرگاہی ہو یا اعرابیِ والا گہر	بانگِ درا	295
جو کو کنار کے خوگر تھے، ان غریبوں کو تری نوا نے دیا ذوقِ جذبہ ہائے بلند	ضربِ کلیم	524
جو گھر سے اقبال دور ہوں میں تو ہوں نہ محزوں عزیز میرے مثالِ گوہر وطن کی فرقت کمال ہے میری آبرو کا	بانگِ درا	164
جو مثالِ شمعِ روشن محفلِ قدرت میں ہے آسماں اک نقطہ جس کی وسعتِ فطرت میں ہے	بانگِ درا	261
جو مرا دل ہے، مرے سینے میں ہے میرا جوہر میرے آئینے میں ہے	بالِ جبریل	470/470
جو مری تیغِ دودم تھی، اب مری زنجیر ہے شوخ و بے پروا ہے کتنا خالقِ تقدیر بھی !	بالِ جبریل	429/426
جو مری ہستی کا مقصد ہے، مجھے معلوم ہے یہ چمک وہ ہے، جبیں جس سے تری محروم ہے	بانگِ درا	106
جو مسلمان تھا، اللہ کا سودائی تھا کبھی محبوب تمھارا یہی ہر جائی تھا	بانگِ درا	229

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جو موج دریا لگی یہ کہنے سفر سے قائم ہے شان میری		
مری خموشی نہیں ہے، گویا مزار ہے حرف آرزو کا	بانگِ درا	162
جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا		
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا	بانگِ درا	62
جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا		
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں	بانگِ درا	313
جو نغمہ زن تھے خلوت اوراق میں طیور		
رخصت ہوئے ترے شجر سایہ دار سے	بانگِ درا	278
جو ہے بیدار انساں میں وہ گہری نیند سوتا ہے		
شجر میں پھول میں حیواں میں پتھر میں ستارے میں	بانگِ درا	164
جو ہے پردوں میں پنہاں، چشم بینا دیکھ لیتی ہے		
زمانے کی طبیعت کا تقاضا دیکھ لیتی ہے	بانگِ درا	101
جوانوں کو سوز جگر بخش دے		
مرا عشق، میری نظر بخش دے	بالِ جبریل	452/451
جوانوں کو مری آہ سحر دے		
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے	بالِ جبریل	411/347
جوانی ہے تو ذوق دید بھی، لطف تمنّا بھی		
ہمارے گھر کی آبادی قیام میہماں تک ہے	بانگِ درا	129
جوش کردار سے تیمور کا سیل ہمہ گیر		
سیل کے سامنے کیا شے ہے نشیب اور فراز	بالِ جبریل	480/481

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جوش کردار سے شمشیر سکندر کا طلوع کوہ الوند ہوا جس کی حرارت سے گداز	بالِ جبریل	480/481
جولاں گہ سکندر رومی تھا ایشیا گردوں سے بھی بلند تر اس کا مقام تھا	بانگِ درا	271
جوہر انساں عدم سے آشنا ہوتا نہیں آنکھ سے غائب تو ہوتا ہے فنا ہوتا نہیں	بانگِ درا	264
جوہر زندگی ہے عشق، جوہر عشق ہے خودی آہ کہ ہے یہ تیغ تیز پردگی نیام ابھی!	بالِ جبریل	437/434
جوہر مرد عیاں ہوتا ہے بے منّت غیر غیر کے ہاتھ میں ہے جوہر عورت کی نمود	ضربِ کلیم	609
جوہر میں ہو 'لاالہ' تو کیا خوف تعلیم ہو گو فرنگیانہ	ضربِ کلیم	600
جوئے خوں می چکد از حسرت دیرینۂ ما می تپد نالہ بہ نشتر کدۂ سینۂ ما	بانگِ درا	197
جوئے سرود آفریں آتی ہے کوہسار سے پی کے شراب لالہ گوں مے کدۂ بہار سے	بانگِ درا	239
جوئے سیماب رواں پھٹ کر پریشاں ہو گئی مضطرب بوندوں کی اک دنیا نمایاں ہو گئی	بانگِ درا	184
جھاڑیاں جن کے قفس میں قید ہے آہ خزاں نالہ و فریاد پر مجبور بلبل ہیں تو کیا	بانگِ درا	259

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جھپٹنا، پلٹنا، پلٹ کر جھپٹنا		
لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ	بالِ جبریل	495/496
جھلکتی ہے تری امت کی آبرو اس میں		
طرابلس کے شہیدوں کا ہے لہو اس میں	بانگِ درا	225
جھوٹ بھی مصلحت آمیز ترا ہوتا ہے		
تیرا انداز تملق بھی سراپا اعجاز	بانگِ درا	204
جہاز زندگی آدمی رواں ہے یونہی		
ابد کے بحر میں پیدا یونہی، نہاں ہے یونہی	بانگِ درا	121
جہان آب و گل سے عالم جاوید کی خاطر		
نبوت ساتھ جس کو لے گئی وہ ارمغاں تو ہے	بانگِ درا	300
جہان تازہ کی افکار تازہ سے ہے نمود		
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا	ضربِ کلیم	613
جہاں صوت و صدا میں سما نہیں سکتی		
لطیفۂ ازلی ہے فغان چنگ و رباب	بالِ جبریل	371/375
جہان مغرب کے بتکدوں میں کلیساؤں میں مدرسوں میں		
ہوس کی خونریزیاں چھپاتی ہے عقل عیار کی نمائش	ضربِ کلیم	649
جہان نو ہو رہا ہے پیدا، وہ عالم پیر مر رہا ہے		
جسے فرنگی مقامروں نے بنا دیا ہے قمار خانہ	بالِ جبریل	459/458
جہاں اگرچہ دگرگوں ہے، قم باذن اللہ		
وہی زمیں، وہی گردوں ہے، قم باذن اللہ	ضربِ کلیم	579

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جہاں اور بھی ہیں ابھی بے نمود		
کہ خالی نہیں ہے ضمیر وجود	بالِ جبریل	457/456
جہاں بانی سے ہے دشوار تر کار جہاں بینی		
جگر خوں ہو تو چشم دل میں ہوتی ہے نظر پیدا	بانگِ درا	298
جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن		
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں	بالِ جبریل	411/350
جہاں تمام ہے میراث مرد مومن کی		
مرے کلام پہ حجت ہے نکتۂ لولاک	بالِ جبریل	394/398
جہاں چھپ گیا پردۂ رنگ میں		
لہو کی ہے گردش رگ سنگ میں	بالِ جبریل	450/449
جہاں خودی کا بھی ہے صاحب فراز و نشیب		
یہاں بھی معرکہ آرا ہے خوب سے ناخوب	ضربِ کلیم	593
جہاں قمار نہیں، زن تنک لباس نہیں		
جہاں حرام بتاتے ہیں شغل مے خواری	ضربِ کلیم	664
جہاں کی روح رواں 'لا الٰہ الا ھو'		
مسیح و میخ و چلیپا، یہ ماجرا کیا ہے!	ارمغانِ حجاز	724
جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں		
ادھر ڈوبے ادھر نکلے، ادھر ڈوبے ادھر نکلے	بانگِ درا	303
جہاں میں بندۂ حر کے مشاہدات ہیں کیا		
تری نگاہ غلامانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
جہاں میں تو کسی دیوار سے نہ ٹکرایا کسے خبر کہ تو ہے سنگ خارہ یا کہ زجاج!	ضربِ کلیم	596
جہاں میں خواجہ پرستی ہے بندگی کا کمال رضائے خواجہ طلب کن قبائے رنگیں پوش	بانگِ درا	238
جہاں میں دانش و بینش کی ہے کس درجہ ارزانی کوئی شے چھپ نہیں سکتی کہ یہ عالم ہے نورانی	ارمغانِ حجاز	754
جہاں میں لذت پرواز حق نہیں اس کا وجود جس کا نہیں جذب خاک سے آزاد	بالِ جبریل	493/494
جیسے گہوارے میں سو جاتا ہے طفلِ شیر خوار موج مضطر تھی کہیں گہرائیوں میں مست خواب	بانگِ درا	283
جیسے ہو جاتا ہے گم نور کا لے کر آنچل چاندنی رات میں مہتاب کا ہم رنگ کنول	بانگِ درا	141
جینا وہ کیا جو ہو نفسِ غیر پر مدار شہرت کی زندگی کا بھروسا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133

چ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چاک اس بلبل تنہا کی نوا سے دل ہوں		
جاگنے والے اسی بانگ درا سے دل ہوں	بانگِ درا	198
چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا		
سادگی مسلم کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
چاند جو صورت گر ہستی کا اک اعجاز ہے		
پہنے سیمابی قبا محو خرام ناز ہے	بانگِ درا	177
چاند کہتا تھا، نہیں! اہل زمیں ہے کوئی		
کہکشاں کہتی تھی، پوشیدہ یہیں ہے کوئی	بانگِ درا	227
چاندنی پھیکی ہے اس نظّارۂ خاموش میں		
صبح صادق سو رہی ہے رات کی آغوش میں	بانگِ درا	174
چاہتے سب ہیں کہ ہوں اوج ثریا پہ مقیم		
پہلے ویسا کوئی پیدا تو کرے قلب سلیم	بانگِ درا	233
چاہیے خانۂ دل کی کوئی منزل خالی		
شاید آ جائے کہیں سے کوئی مہمان عزیز	ضربِ کلیم	594
چاہے تو بدل ڈالے ہیئت چمنستاں کی		
یہ ہستی دانا ہے، بینا ہے، توانا ہے	بانگِ درا	206
چاہے تو کرے کعبے کو آتش کدۂ پارس		
چاہے تو کرے اس میں فرنگی صنم آباد	ضربِ کلیم	575

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		چپ رہ نہ سکا حضرتِ یزداں میں بھی اقبال
357/360	بالِ جبریل	کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند!
		چٹے بٹے ایک ہی تھیلی کے ہیں
322	بانگِ درا	ساہوکاری، بسوہ داری، سلطنت
		چڑھتی ہے جب فقر کی سان پہ تیغ خودی
402/406	بالِ جبریل	ایک سپاہی کی ضرب کرتی ہے کارِ سپاہ
		چرخ بے انجم کی دہشت ناک وسعت میں مگر
177	بانگِ درا	بے کسی اس کی کوئی دیکھے ذرا وقت سحر
		چرخ نے بالی چرا لی ہے عروسِ شام کی
85	بانگِ درا	نیل کے پانی میں یا مچھلی ہے سیمِ خام کی
		چشتی نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا
113	بانگِ درا	نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
		چشمِ آدم سے چھپاتے ہیں مقاماتِ بلند
640	ضربِ کلیم	کرتے ہیں روح کو خوابیدہ، بدن کو بیدار
		چشمِ اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری
235	بانگِ درا	ہے ابھی محفلِ ہستی کو ضرورت تیری
		چشمِ اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
236	بانگِ درا	رفعتِ شانِ 'رفعنالک ذکرک' دیکھے
		چشمِ بینا سے ہے جاری جوئے خوں
462/462	بالِ جبریل	علمِ حاضر سے ہے دیں زار و زبوں!

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چشم پیران کہن میں زندگانی کا فروغ نوجواں تیرے ہیں سوزِ آرزو سے سینہ تاب	بالِ جبریل	481/482
چشم حیراں ڈھونڈتی اب اور نظارے کو ہے آرزو ساحل کی مجھ طوفان کے مارے کو ہے	بانگِ درا	95
چشم عالم سے تو ہستی رہی مستور تری اور عالم کو تری آنکھ نے عریاں دیکھا	بانگِ درا	280
چشم عالم سے رہے پوشیدہ یہ آئیں تو خوب یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محروم یقیں	ارمغانِ حجاز	710
چشم غلط نگر کا یہ سارا قصور ہے عالم ظہور جلوۂ ذوق شعور ہے	بانگِ درا	77
چشم فرانسیس بھی دیکھ چکی انقلاب اور ہوئی فکر کی کشتی نازک رواں	بالِ جبریل	426/423
چشم فطرت بھی نہ پہچان سکے گی مجھ کو کہ ایازی سے دگرگوں ہے مقام محمود	ضربِ کلیم	617
چشم کرم ساقیا! دیر سے ہیں منتظر جلوتیوں کے سبو، خلوتیوں کے کدو	بالِ جبریل	418/415
چشم مہ و پرویں ہے اسی خاک سے روشن یہ خاک کہ ہے جس کا خزف ریزہ درناب	ضربِ کلیم	621
چشم نابینا سے مخفی معنی انجام ہے تھم گئی جس دم تڑپ، سیماب سیم خام ہے	بانگِ درا	140

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چشمۂ دامن ترا آئینۂ سیال ہے		
دامن موج ہوا جس کے لیے رومال ہے	بانگِ درا	52
چشمۂ کوہ کو دی شورش قلزم میں نے		
اور پرندوں کو کیا محوِ ترنّم میں نے	بانگِ درا	58
چشمۂ کہسار میں، دریا کی آزادی میں حسن		
شہر میں صحرا میں ویرانے میں آبادی میں حسن	بانگِ درا	120
چل اے میری غریبی کا تماشا دیکھنے والے		
وہ محفل اٹھ گئی جس دم تو مجھ تک دور جام آیا	بالِ جبریل	386/390
چل بسا داغ آہ! میت اس کی زیب دوش ہے		
آخری شاعر جہان آباد کا خاموش ہے	بانگِ درا	116
چلنے والے نکل گئے ہیں		
جو ٹھہرے ذرا، کچل گئے ہیں	بانگِ درا	145
چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے		
شراب علم کی لذّت کشاں کشاں مجھ کو	بانگِ درا	122
چمک اس کی بجلی میں، تارے میں ہے		
یہ چاندی میں، سونے میں، پارے میں ہے	بالِ جبریل	454/453
چمک اٹھا جو ستارہ ترے مقدر کا		
حبش سے تجھ کو اٹھا کر حجاز میں لایا	بانگِ درا	106
چمک بخشی مجھے، آواز تجھ کو		
دیا ہے سوز مجھ کو، ساز تجھ کو	بانگِ درا	119

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چمک تارے سے مانگی چاند سے داغ جگر مانگا		
اڑائی تیرگی تھوڑی سی شب کی زلف برہم سے	بانگِ درا	137
چمک تیری عیاں بجلی میں آتش میں شرارے میں		
جھلک تیری ہویدا چاند میں سورج میں تارے میں	بانگِ درا	164
چمک سورج میں کیا باقی رہے گی		
اگر بیزار ہو اپنی کرن سے !	بالِ جبریل	412/355
چمکتی چیز اک دیکھی زمیں پر		
اڑا طائر اسے جگنو سمجھ کر	بانگِ درا	118
چمکنے والے مسافر! عجب یہ بستی ہے		
جو اوج ایک کا ہے، دوسرے کی پستی ہے	بانگِ درا	173
چمن افروز ہے صیاد میری خوشنوائی تک		
رہی بجلی کی بے تابی، سو میرے آشیاں تک ہے	بانگِ درا	129
چمن زار محبت میں خموشی موت ہے بلبل		
یہاں کی زندگی پابندی رسم فغاں تک ہے	بانگِ درا	129
چمن سے روتا ہوا موسم بہار گیا		
شباب سیر کو آیا تھا، سوگوار گیا	بانگِ درا	138
چمن کو چھوڑ کے نکلا ہوں مثل نکہت گل		
ہوا ہے صبر کا منظور امتحاں مجھ کو	بانگِ درا	122
چمن میں تربیت غنچہ ہو نہیں سکتی		
نہیں ہے قطرۂ شبنم اگر شریک نسیم	ضربِ کلیم	538

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چمن میں تلخ نوائی مری گوارا کر		
کہ زہر بھی کبھی کرتا ہے کار تریاقی	بالِ جبریل	393/397
چمن میں حکم نشاط مدام لائی ہے		
قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے	بانگِ درا	118
چمن میں رخت گل شبنم سے تر ہے		
سمن ہے، سبزہ ہے، باد سحر ہے	بالِ جبریل	410/413
چمن میں غنچۂ گل سے یہ کہہ کر اڑ گئی شبنم		
مذاق جور گلچیں ہو تو پیدا رنگ و بو کر لے	بانگِ درا	279
چمن میں گلچیں سے غنچہ کہتا تھا اتنا بیدرد کیوں ہے انساں		
تری نگاہوں میں ہے تبسّم شکستہ ہونا مرے سبو کا	بانگِ درا	163
چمن میں لالہ دکھاتا پھرتا ہے داغ اپنا کلی کلی کو		
یہ جانتا ہے کہ اس دکھاوے سے دل جلوں میں شمار ہوگا	بانگِ درا	167
چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرم سخن		
تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن	بانگِ درا	52
چوں دیدۂ راہ بیں نداری		
قاید قرشی بہ از بخاری (خاقانی)	ضربِ کلیم	531
چھا گئی آشفتہ ہو کر وسعت افلاک پر		
جس کو نادانی سے ہم سمجھے تھے اک مشت غبار	ارمغانِ حجاز	707
چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے		
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں	بانگِ درا	100

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چھپایا حسن کو اپنے کلیم اللہ سے جس نے وہی ناز آفریں ہے جلوہ پیرا نازنینوں میں	بانگِ درا	130
چھپتی نہیں ہے یہ نگہ شوق ہم نشیں ! پھر اور کس طرح انھیں دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
چھپے رہیں گے زمانے کی آنکھ سے کب تک گہر ہیں آب ولر کے تمام یک دانہ	ارمغانِ حجاز	745
چھوتی نہ تھی یہود و نصاریٰ کا مال فوج مسلم خدا کے حکم سے مجبور ہو گیا	بانگِ درا	246
چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی نکلا کبھی گہن سے، آیا کبھی گہن میں	بانگِ درا	110
چھوڑ کر آبادیاں رہتا ہے تو صحرا نورد زندگی تیری ہے بے روز و شب و فردا و دوش	بانگِ درا	284
چھوڑ کر مانند بو تیرا چمن جاتا ہوں میں رخصت اے بزم جہاں سوئے وطن جاتا ہوں میں	بانگِ درا	95
چھوڑ یورپ کے لیے رقص بدن کے خم و پیچ روح کے رقص میں ہے ضرب کلیم اللہی	ضربِ کلیم	645
چھوڑوں گی نہ میں ہند کی تاریک فضا کو جب تک نہ اٹھیں خواب سے مردان گراں خواب	ضربِ کلیم	621
چھیڑ آہستہ سے دیتی ہے مرا تار حیات جس سے ہوتی ہے رہا روح گرفتار حیات	بانگِ درا	151
چھیڑتی جا اس عراق دل نشیں کے ساز کو اے مسافر دل سمجھتا ہے تری آواز کو	بانگِ درا	53

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
چھیڑو سرود ایسا، جاگ اٹھیں سونے والے رہبر ہے قافلوں کی تاب جبیں تمھاری	بانگِ درا	202
چہ باید مرد را طبع بلندے، مشرب نابے دل گرمے، نگاہ پاک بینے، جان بیتابے	بانگِ درا	302
چہ بے پروا گذشتند از نوائے صبحگاہ من کہ برد آں شور و مستی از سیہ چشمان کشمیری!	ارمغانِ حجاز	742
چہ کافرانہ قمار حیات می بازی کہ با زمانہ بسازی بخود نمی سازی	ارمغانِ حجاز	-748
چہچہاتے ہیں پرندے پا کے پیغام حیات باندھتے ہیں پھول بھی گلشن میں احرام حیات	بانگِ درا	240
چہروں پہ جو سرخی نظر آتی ہے سر شام یا غازہ ہے یا ساغر و مینا کی کرامات	بالِ جبریل	436/434
چہک تیری بہشت گوش اگر ہے چمک میری بھی فردوس نظر ہے	بانگِ درا	119
چیتے کا جگر چاہیے، شاہیں کا تجسّس جی سکتے ہیں بے روشنی دانش و فرہنگ	بالِ جبریل	401/405
چین کے شہر، مراقش کے بیابان میں ہے اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے	بانگِ درا	236
چین و عرب ہمارا، ہندوستاں ہمارا مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا	بانگِ درا	186

ح

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حاجت سے مجبور مردانِ آزاد کرتی ہے حاجت شیروں کو روباہ	ضربِ کلیم	677
حاجت نہیں اے خطّۂ گل شرح و بیاں کی تصویر ہمارے دلِ پر خوں کی ہے لالہ	ارمغانِ حجاز	750
حادثات غم سے ہے انساں کی فطرت کو کمال غازہ ہے آئینۂ دل کے لیے گردِ ملال	بانگِ درا	182
حادثہ وہ جو ابھی پردۂ افلاک میں ہے عکس اس کا مرے آئینۂ ادراک میں ہے	بالِ جبریل	392/396
حاصل اس کا شکوہ محمود فطرت میں اگر نہ ہو ایازی	ضربِ کلیم	602
حاصل کسی کامل سے یہ پوشیدہ ہنر کر کہتے ہیں کہ شیشے کو بنا سکتے ہیں خارا	ارمغانِ حجاز	713
حاضر ہوا میں شیخ مجدّد کی لحد پر وہ خاک کہ ہے زیرِ فلک مطلعِ انوار	بالِ جبریل	488/489
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا	بانگِ درا	66
حاضر ہیں کلیسا میں کباب و مے گلگوں مسجد میں دھرا کیا ہے بجز موعظہ و پند	بالِ جبریل	357/359

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو		
مری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیوندی	بالِ جبریل	352/353
حد ادراک سے باہر ہیں باتیں عشق و مستی کی		
سمجھ میں اس قدر آیا کہ دل کی موت ہے، دوری	بالِ جبریل	388/392
حدیث بادہ و مینا و جام آتی نہیں مجھ کو		
فقیہ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا	بالِ جبریل	368/372
حدیث بندۂ مومن دل آویز		
جگر پر خوں، نفس روشن، نگہ تیز	ارمغانِ حجاز	733
حدیث بے خبراں ہے، تو با زمانہ بساز		
زمانہ با تو نسازد، تو با زمانہ ستیز	بالِ جبریل	354/355
حدیث دل کسی درویش بے گلیم سے پوچھ		
خدا کرے تجھے تیرے مقام سے آگاہ	بالِ جبریل	378/382
حذر اس فقر و درویشی سے، جس نے		
مسلماں کو سکھا دی سربزیری	ارمغانِ حجاز	731
حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیب حاضر میں		
بھڑک اٹھا بھبوکا بن کے مسلم کا تن خاکی	بانگِ درا	253
حرف اس قوم کا بے سوز، عمل زار و زبوں		
ہو گیا پختہ عقائد سے تہی جس کا ضمیر!	ضربِ کلیم	656
حرف استکبار تیرے سامنے ممکن نہ تھا		
ہاں مگر تیری مشیّت میں نہ تھا میرا سجود	ضربِ کلیم	560

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		حرف غلط بن گئی عصمت پیر کنشت
426/423	بالِ جبریل	اور ہوئی فکر کی کشتی نازک رواں
		حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
230	بانگِ درا	کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
		حرم رسوا ہوا پیر حرم کی کم نگاہی سے
303	بانگِ درا	جوانان تتاری کس قدر صاحب نظر نکلے
		حرم کے پاس کوئی اعجمی ہے زمزمہ سنج
398/402	بالِ جبریل	کہ تار تار ہوئے جامہ ہائے احرامی
		حرم کے دل میں سوز آرزو پیدا نہیں ہوتا
351/350	بالِ جبریل	کہ پیدائی تری اب تک حجاب آمیز ہے ساقی
		حرم نہیں ہے، فرنگی کرشمہ بازوں نے
615	ضربِ کلیم	تن حرم میں چھپا دی ہے روح بت خانہ
		حریف اپنا سمجھ رہے ہیں مجھے خدایان خانقاہی
749	ارمغانِ حجاز	انھیں یہ ڈر ہے کہ میرے نالوں سے شق نہ ہو سنگ آستانہ
		حریف نکتۂ توحید ہو سکا نہ حکیم
597	ضربِ کلیم	نگاہ چاہیے اسرار 'لا الہ' کے لیے
		حریم تیرا، خودی غیر کی! معاذاللہ
618	ضربِ کلیم	دوبارہ زندہ نہ کر کاروبار لات و منات
		حریم ذات ہے اس کا نشیمن ابدی
725	ارمغانِ حجاز	نہ تیرہ خاک لحد ہے، نہ جلوہ گاہ صفات

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حسن آئینۂ حق اور دل آئینۂ حسن		
دل انساں کو ترا حسن کلام آئینہ	بانگِ درا	279
حسن ازل کہ پردۂ لالہ و گل میں ہے نہاں		
کہتے ہیں بے قرار ہے جلوۂ عام کے لیے	بانگِ درا	150
حسن ازل کی پیدا ہر چیز میں جھلک ہے		
انساں میں وہ سخن ہے، غنچے میں وہ چٹک ہے	بانگِ درا	111
حسن ازل کی ہے نمود، چاک ہے پردۂ وجود		
دل کے لیے ہزار سود ایک نگاہ کا زیاں	بالِ جبریل	438/436
حسن ازل ہے پیدا تاروں کی دلبری میں		
جس طرح عکس گل ہو شبنم کی آرسی میں	بانگِ درا	202
حسن بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لیے		
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن	بالِ جبریل	367/371
حسن تیرا جب ہوا بام فلک سے جلوہ گر		
آنکھ سے اڑتا ہے یک دم خواب کی مے کا اثر	بانگِ درا	80
حسن سے عشق کی فطرت کو ہے تحریک کمال		
تجھ سے سرسبز ہوئے میری امیدوں کے نہال		
قافلہ ہو گیا آسودۂ منزل میرا	بانگِ درا	142
حسنِ قدیم کی یہ پوشیدہ اک جھلک تھی		
لے آئی جس کو قدرت خلوت سے انجمن میں	بانگِ درا	110
حسن کا گنج گراں مایہ تجھے مل جاتا		
تو نے فرہاد! نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل!	بانگِ درا	93

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حسن کامل ہی نہ ہو اس بے حجابی کا سبب وہ جو تھا پردوں میں پنہاں، خود نما کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
حسن کوہستاں کی ہیبت ناک خاموشی میں ہے مہر کی ضوگستری، شب کی سیہ پوشی میں ہے	بانگِ درا	120
حسن کی تاثیر پر غالب نہ آ سکتا تھا علم اتنی نادانی جہاں کے سارے داناؤں میں تھی	بانگِ درا	165
حسن کے اس عام جلوے میں بھی یہ بے تاب ہے زندگی اس کی مثالِ ماہیِ بے آب ہے	بانگِ درا	120
حسن نسوانی ہے بجلی تیری فطرت کے لیے پھر عجب یہ ہے کہ تیرا عشق بے پروا بھی ہے	بانگِ درا	148
حسن ہو کیا خود نما جب کوئی مائل ہی نہ ہو شمع کو جلنے سے کیا مطلب جو محفل ہی نہ ہو	بانگِ درا	74
حضرت کرزن کو اب فکرِ مداوا ہے ضرور حکم برداری کے معدے میں ہے دردِ لایطاق	بانگِ درا	323
حضرت نے مرے ایک شناسا سے یہ پوچھا اقبال کہ ہے قمریِ شمشادِ معانی	بانگِ درا	91
حضور حق سے چلا لے کے لولوئے لالا وہ ابر جس سے رگِ گل ہے مثلِ تارِ نفس	بالِ جبریل	483/484
حضور حق میں اسرافیل نے میری شکایت کی یہ بندہ وقت سے پہلے قیامت کر نہ دے برپا	بالِ جبریل	360/362

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		حضورِ دہر میں آسودگی نہیں ملتی
225	بانگِ درا	تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی
		حفاظت پھول کی ممکن نہیں ہے
733	ارمغانِ حجاز	اگر کانٹے میں ہو خوئے حریری
		حفظ اسرار کا فطرت کو ہے سودا ایسا
280	بانگِ درا۔	رازداں پھر نہ کرے گی کوئی پیدا ایسا
		حق بات کو لیکن میں چھپا کر نہیں رکھتا
550	ضربِ کلیم	تو ہے تجھے جو کچھ نظر آتا ہے، نہیں ہے!
		'حق را بسجودے، صنماں را بطوافے' (غالب)
437/435	بالِ جبریل	بہتر ہے چراغ حرم و دیر بجھا دو
		حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات
541	ضربِ کلیم	اسلام کا محاسبہ، یورپ سے در گزر!
		حق نے عالم اس صداقت کے لیے پیدا کیا
223	بانگِ درا	اور مجھے اس کی حفاظت کے لیے پیدا کیا
		حقائق ابدی پر اساس ہے اس کی
562	ضربِ کلیم	یہ زندگی ہے، نہیں ہے طلسم افلاطوں!
		حقیقت ابدی ہے مقام شبیری
398/402	بالِ جبریل	بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی
		حقیقت اپنی آنکھوں پر نمایاں جب ہوئی اپنی
129	بانگِ درا	مکاں نکلا ہمارے خانہ دل کے مکینوں میں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حقیقت ازلی ہے رقابت اقوام نگاہ پیر فلک میں نہ میں عزیز، نہ تو	ضربِ کلیم	675
حقیقت ایک ہے ہر شے کی، خاکی ہو کہ نوری ہو لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرّے کا دل چیریں	بانگِ درا	302
حقیقت پہ ہے جامۂ حرف تنگ حقیقت ہے آئینہ، گفتار زنگ	بالِ جبریل	457/456
حقیقت خرافات میں کھو گئی یہ امّت روایات میں کھو گئی	بالِ جبریل	451/450
حکم حق ہے لیس للانسان الّا ماسعی کھائے کیوں مزدور کی محنت کا پھل سرمایہ دار	بانگِ درا	324
حکمت مشرق و مغرب نے سکھایا ہے مجھے ایک نکتہ کہ غلاموں کے لیے ہے اکسیر	ضربِ کلیم	655
حکمت مغرب سے ملّت کی یہ کیفیت ہوئی ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز	بانگِ درا	294
حکمت و تدبیر سے یہ فتنۂ آشوب خیز ٹل نہیں سکتا، وقد کنتم به تستعجلون	بانگِ درا	322
حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی نہیں دنیا کے آئین مسلم سے کوئی چارا	بانگِ درا	207
حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے ورائے عقل ہیں اہل جنوں کی تدبیریں	ارمغانِ حجاز	747

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حکیم و عارف و صوفی، تمام مست ظہور		
کسے خبر کہ تجلّی ہے عین مستوری	بالِ جبریل	375/379
حکیمی نامسلمانی خودی کی		
کلیمی، رمزِ پنہانی خودی کی	بالِ جبریل	414/435
حلاج کی لیکن یہ روایت ہے کہ آخر		
اک مردِ قلندر نے کیا رازِ خودی فاش!	ضربِ کلیم	630
حلقۂ شوق میں وہ جرأت اندیشہ کہاں		
آہ محکومی و تقلید و زوالِ تحقیق!	ضربِ کلیم	534
حلقۂ صبح و شام سے نکلا		
اس پرانے نظام سے نکلا	بانگِ درا	203
حلقۂ صوفی میں ذکر، بے نم و بے سوز و ساز		
میں بھی رہا تشنہ کام، تو بھی رہا تشنہ کام	بالِ جبریل	390/394
حمام و کبوتر کا بھوکا نہیں میں		
کہ ہے زندگی باز کی زاہدانہ	بالِ جبریل	495/496
حنابند عروسِ لالہ ہے خونِ جگر تیرا		
تری نسبت براہیمی ہے، معمارِ جہاں تو ہے	بانگِ درا	299
حور و فرشتہ ہیں اسیر میرے تخیلات میں		
میری نگاہ سے خلل تیری تجلیات میں	بالِ جبریل	345/343
حوصلے وہ نہ رہے، ہم نہ رہے، دل نہ رہا		
گھر یہ اجڑا ہے کہ تو رونقِ محفل نہ رہا	بانگِ درا	196

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی		
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ	بالِ جبریل	443/441
حیات است در آتش خود تپیدن		
خوش آں دم کہ ایں نکتہ را باز یابی	ارمغانِ حجاز	743
حیات تازہ اپنے ساتھ لائی لذّتیں کیا کیا		
رقابت، خود فروشی، ناشکیبائی، ہوسناکی	بانگِ درا	253
حیات شعلہ مزاج و غیور و شور انگیز		
سرشت اس کی ہے مشکل کشی، جفا طلبی	بانگِ درا	251
حیات کیا ہے، خیال و نظر کی مجذوبی		
خودی کی موت ہے اندیشہ ہائے گوناگوں	بالِ جبریل	364/367
حیات و موت نہیں التفات کے لائق		
فقط خودی ہے خودی کی نگاہ کا مقصود	ضربِ کلیم	582
حیدری فقر ہے نے دولت عثمانی ہے		
تم کو اسلاف سے کیا نسبت روحانی ہے؟	بانگِ درا	232
حیراں ہے بو علی کہ میں آیا کہاں سے ہوں		
رومی یہ سوچتا ہے کہ جاؤں کدھر کو میں	بالِ جبریل	478/479
حیرت آغاز و انتہا ہے		
آئینے کے گھر میں اور کیا ہے	بانگِ درا	153
حیرتی ہوں میں تری تصویر کے اعجاز کا		
رخ بدل ڈالا ہے جس نے وقت کی پرواز کا	بانگِ درا	256

خ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خاتم ہستی میں تو تاباں ہے مانند نگیں		
اپنی عظمت کی ولادت گاہ تھی تیری زمیں	بانگِ درا	172
خاص انسان سے کچھ حسن کا احساس نہیں		
صورت دل ہے یہ ہر چیز کے باطن میں مکیں	بانگِ درا	143
خاک اس بستی کی ہو کیونکر نہ ہمدوش ارم		
جس نے دیکھے جانشینان پیمبر کے قدم	بانگِ درا	171
خاک بازی وسعت دنیا کا ہے منظر اسے		
داستاں ناکامی انساں کی ہے ازبر اسے	بانگِ درا	175
خاک تیرے نور سے روشن بصر		
غایت آدم خبر ہے یا نظر؟	بالِ جبریل	465/465
خاک کے ڈھیر کو اکسیر بنا دیتی ہے		
وہ اثر رکھتی ہے خاکستر پروانۂ دل	بانگِ درا	94
خاک مرقد پر تری لے کر یہ فریاد آؤں گا		
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا	بانگِ درا	257
خاک مشرق پر چمک جائے مثال آفتاب		
تا بدخشاں پھر وہی لعل گراں پیدا کرے	بانگِ درا	289
خاک میں تجھ کو مقدر نے ملایا ہے اگر		
تو عصا افتاد سے پیدا مثال دانہ کر	بانگِ درا	218

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		خاک میں مل کے حیاتِ ابدی پا جاؤں
113	بانگِ درا	عشق کا سوز زمانے کو دکھاتا جاؤں
		خاکی و نوری نہاد، بندۂ مولا صفات
424/421	بالِ جبریل	ہر دو جہاں سے غنی اس کا دل بے نیاز
		خاکی ہے مگر اس کے انداز ہیں افلاکی
397/401	بالِ جبریل	رومی ہے نہ شامی ہے، کاشی نہ سمرقندی
		خال خال اس قوم میں اب تک نظر آتے ہیں وہ
709	ارمغانِ حجاز	کرتے ہیں اشکِ سحر گاہی سے جو ظالم وضو
		خالی ان سے ہوا دبستاں
600	ضربِ کلیم	تھی جن کی نگاہ تازیانہ
		خالی شرابِ عشق سے لالے کا جام ہو
82	بانگِ درا	پانی کی بوند گریۂ شبنم کا نام ہو
		خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے
188	بانگِ درا	کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت تو اسی سے
		خالی ہے کلیموں سے یہ کوہ و کمر ورنہ
449/447	بالِ جبریل	تو شعلۂ سینائی، میں شعلۂ سینائی!
		خام ہے جب تک تو ہے مٹی کا اک انبار تو
288	بانگِ درا	پختہ ہو جائے تو ہے شمشیرِ بے زنہار تو
		خاموش ہو گئے چمنستاں کے راز دار
250	بانگِ درا	سرمایۂ گداز تھی جن کی نوائے درد

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خاموش ہو گیا ہے تارِ رباب ہستی		
ہے میرے آئنے میں تصویر خواب ہستی	بانگِ درا	200
خاموش ہیں کوہ و دشت و دریا		
قدرت ہے مراقبے میں گویا	بانگِ درا	154
خاموش ہے چاندنی قمر کی		
شاخیں ہیں خموش ہر شجر کی	بانگِ درا	154
خاموش ہے عالمِ معانی		
کہتا نہیں حرفِ 'لن ترانی'!	ضربِ کلیم	632
خاموشیِ افلاک تو ہے قبر میں لیکن		
بے قیدی و پہنائی افلاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	553
خاور کی امیدوں کا یہی خاک ہے مرکز		
اقبال کے اشکوں سے یہی خاک ہے سیراب	ضربِ کلیم	621
خبر اقبال کی لائی ہے گلستاں سے نسیم		
نو گرفتار پھڑکتا ہے تہِ دام ابھی	بانگِ درا	311
خبر، عقل و خرد کی ناتوانی		
نظر دل کی حیاتِ جاودانی	ارمغانِ حجاز	716
خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے		
فرنگ رہ گزرِ سیلِ بے پناہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی		
عمل سے فارغ ہوا مسلماں بنا کے تقدیر کا بہانہ	ارمغانِ حجاز	749

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ختم تقریر تری مدحت سرکار پہ ہے		
فکر روشن ہے ترا موجد آئین نیاز	بانگِ درا	204
ختم ہو جائے گا لیکن امتحاں کا دور بھی		
ہیں پس نہ پردۂ گردوں ابھی دور اور بھی	بانگِ درا	259
خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے		
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں	ضربِ کلیم	595
خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے		
خرد بیزار دل سے، دل خرد سے	بالِ جبریل	413/356
خدا سے پھر وہی قلب نظر مانگ		
نہیں ممکن امیری بے فقیری	بالِ جبریل	408/410
خدا سے حسن نے اک روز یہ سوال کیا		
جہاں میں کیوں نہ مجھے تو نے لازوال کیا	بانگِ درا	138
خدا کرے کہ اسے اتفاق ہو مجھ سے		
فقیہ شہر کہ ہے محرم حدیث و کتاب	ضربِ کلیم	637
خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں		
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں	بانگِ درا	61
خدا کے پاک بندوں کو حکومت میں غلامی میں		
زرہ کوئی اگر محفوظ رکھتی ہے تو استغنا	بالِ جبریل	360/362
خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں، بنوں میں پھرتے ہیں مارے مارے		
میں اس کا بندہ بنوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہو گا	بانگِ درا	168

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خدا اگر دل فطرت شناس دے تجھ کو		
سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر	بالِ جبریل	477/478
خدا مجھے بھی اگر بال و پر عطا کرتا		
شگفتہ اور بھی ہوتا یہ عالمِ ایجاد	بالِ جبریل	493/494
خدا نصیب کرے ہند کے اماموں کو		
وہ سجدہ جس میں ہے ملّت کی زندگی کا پیام	ضربِ کلیم	671
خدا نے اس کو دیا ہے شکوہِ سلطانی		
کہ اس کے فقر میں ہے حیدری و کرّاری	ضربِ کلیم	683
خدائی اہتمامِ خشک و تر ہے		
خداوندا خدائی دردِ سر ہے	بالِ جبریل	413/357
خدائے لم یزل کا دستِ قدرت تو، زباں تو ہے		
یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوبِ گماں تو ہے	بانگِ درا	299
خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں		
کہ درویشی بھی عیاری ہے، سلطانی بھی عیاری	بالِ جبریل	372/376
خدایا آرزو میری یہی ہے		
مرا نورِ بصیرت عام کر دے	بالِ جبریل	411/347
خدنگِ سینۂ گردوں ہے اس کا فکرِ بلند		
کمند اس کا تخیّل ہے مہر و مہ کے لیے	ضربِ کلیم	597
خراب کوشکِ سلطان و خانقاہِ فقیر		
فغاں کہ تخت و مصلّیٰ کمالِ زرّاقی	بالِ جبریل	393/397

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خرام ناز پایا آفتابوں نے ستاروں نے چٹک غنچوں نے پائی، داغ پائے لالہ زاروں نے	بانگِ درا	138
خرد دیکھے اگر دل کی نگہ سے جہاں روشن ہے نور 'لاالہ' سے	ارمغانِ حجاز	735
خرد سے راہرو روشن بصر ہے خرد کیا ہے چراغ رہ گزر ہے	بالِ جبریل	410/413
خرد کو غلامی سے آزاد کر جوانوں کو پیروں کا استاد کر	بالِ جبریل	452/451
خرد کی تنگ دامانی سے فریاد تجلی کی فراوانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	731
خرد کی گتھیاں سلجھا چکا میں مرے مولا مجھے صاحب جنوں کر!	بالِ جبریل	412/354
خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382
خرد نے کہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
خرد نے مجھ کو عطا کی نظر حکیمانہ سکھائی عشق نے مجھ کو حدیث رندانہ	بالِ جبریل	381/385
خرد واقف نہیں ہے کہ نیک و بد سے بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے	بالِ جبریل	413/356

مصرع		کتاب	صفحہ نمبر
خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری			
نہ ہے زماں نہ مکاں، لاالٰہ الا اللہ		ضربِ کلیم	527
خردمندوں سے کیا پوچھوں کہ میری ابتدا کیا ہے			
کہ میں اس فکر میں رہتا ہوں، میری انتہا کیا ہے		بالِ جبریل	384/388
خرمانتواں یافت ازاں خار کہ کشتیم			
دیبانتواں بافت ازاں پشم کہ رشتیم	(سعدی)	بانگِ درا	275
خروش آموز بلبل ہو گرہ غنچے کی وا کر دے			
کہ تو اس گلستاں کے واسطے بادِ بہاری ہے		بانگِ درا	305
خرید سکتے ہیں دنیا میں عشرتِ پرویز			
خدا کی دین ہے سرمایۂ غمِ فرہاد		بالِ جبریل	396/400
خریدیں نہ جس کو ہم اپنے لہو سے			
مسلماں کو ہے ننگ وہ پادشائی		بانگِ درا	281
خزاں میں بھی کب آ سکتا تھا میں صیاد کی زد میں			
مری غمّاز تھی شاخِ نشیمن کی کم اوراقی		بالِ جبریل	387/391
خزینہ ہوں چھپایا مجھ کو مشتِ خاکِ صحرا نے			
کسی کو کیا خبر ہے میں کہاں ہوں کس کی دولت ہوں		بانگِ درا	99
خس و خاشاک سے ہوتا ہے گلستاں خالی			
گل بر انداز ہے خونِ شہدا کی لالی		بانگِ درا	234
خشک مغز و خشک تار و خشک پوست			
از کجا می آید ایں آوازِ دوست	(رومی)	بالِ جبریل	462/462

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خصوصیت نہیں کچھ اس میں اے کلیم تری شجر حجر بھی خدا سے کلام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
خصومت تھی سلطانی و راہبی میں کہ وہ سربلندی ہے یہ سر بزیری	بالِ جبریل	445/443
خضر بھی بے دست و پا، الیاس بھی بے دست و پا میرے طوفاں یم بہ یم، دریا بہ دریا، جو بہ جو	بالِ جبریل	474/474
خضر کیونکر بتائے، کیا بتائے اگر ماہی کہے دریا کہاں ہے	بالِ جبریل	411/351
خضر ہمت ہو گیا ہو آرزو سے گوشہ گیر فکر جب عاجز ہو اور خاموش آواز ضمیر	بانگِ درا	184
خطر پسند طبیعت کو ساز نہیں وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد	بالِ جبریل	348/347
خطہ قسطنطنیہ یعنی قیصر کا دریا مہدی امت کی سطوت کا نشان پائدار	بانگِ درا	172
خفتگان لالہ زار و کوہسار و رود بار ہوتے ہیں آخر عروس زندگی سے ہمکنار	بانگِ درا	265
خفتہ خاک بے سپر میں ہے شرار اپنا تو کیا عارضی محمل ہے یہ مشت غبار اپنا تو کیا	بانگِ درا	259
خفتہ ہنگامے میں میری ہستی خاموش میں پرورش پائی ہے میں نے صبح کی آغوش میں	بانگِ درا	267

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خلقِ خدا کی گھات میں رند و فقیہ و میر و پیر		
تیرے جہاں میں ہے وہی گردشِ صبح و شام ابھی	بالِ جبریل	436/434
خلوت از اغیار باید نے زیار		
پوستیں بہر دے آمد، نے بہار (رومی)	بالِ جبریل	472/472
خلوت کی گھڑی گزری جلوت کی گھڑی آئی		
چھٹنے کو ہے بجلی سے آغوشِ سحاب آخر	بالِ جبریل	382/386
خلوت میں خودی ہوتی ہے خودگیر، ولیکن		
خلوت نہیں اب دیر و حرم میں بھی میسر	ضربِ کلیم	606
خم ہے سرِ تسلیم مرا آپ کے آگے		
پیری ہے تواضع کے سبب میری جوانی	بانگِ درا	92
خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا		
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں	بانگِ درا	130
خنجرِ رہزن اسے گویا ہلالِ عید تھا		
ہائے یثرب دل میں، لب پر نعرۂ توحید تھا	بانگِ درا	188
خندہ زن کفر ہے، احساس تجھے ہے کہ نہیں		
اپنی توحید کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں	بانگِ درا	194
خنک ایسا کہ جس سے شرما کر		
کرۂ زمہریر ہو روپوش	بانگِ درا	203
خواب سے بیدار ہوتا ہے ذرا محکوم اگر		
پھر سلا دیتی ہے اس کو حکمراں کی ساحری	بانگِ درا	289

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		خواب گہ شاہوں کی ہے یہ منزلِ حسرت فزا
175	بانگِ درا	دیدہ عبرت! خراجِ اشکِ گلگوں کر ادا
		خواجگی میں کوئی مشکل نہیں رہتی باقی
655	ضربِ کلیم	پختہ ہو جاتے ہیں جب خوئے غلامی میں غلام!
		خوار جہاں میں کبھی ہو نہیں سکتی وہ قوم
565	ضربِ کلیم	عشق ہو جس کا جسور، فقر ہو جس کا غیور
		خوار ہوا کس قدر آدمِ یزداں صفات
		قلب و نظر پر گراں ایسے جہاں کا ثبات
720	ارمغانِ حجاز	کیوں نہیں ہوتی سحر حضرت انساں کی رات؟
		خوب و ناخوب عمل کی ہو گرہ وا کیونکر
551	ضربِ کلیم	گر حیات آپ نہ ہو شارحِ اسرارِ حیات
		خوب ہے تجھ کو شعارِ صاحب یثرب کا پاس
249	بانگِ درا	کہہ رہی ہے زندگی تیری کہ تو مسلم نہیں
		خود ابوالہول نے یہ نکتہ سکھایا مجھ کو
656	ضربِ کلیم	وہ ابوالہول کہ ہے صاحب اسرارِ قدیم
		خود آگاہی نے سکھلا دی ہے جس کو تن فراموشی
751	ارمغانِ حجاز	حرام آئی ہے اس مردِ مجاہد پر زرہ پوشی
		خود آگہاں کہ ازیں خاکداں بروں جستند
726	ارمغانِ حجاز	طلسم مہر و سپہر و ستارہ بشکستند
		خود بخود زنجیر کی جانب کھنچا جاتا ہے دل
429/426	بالِ جبریل	تھی اسی فولاد سے شاید مری شمشیر بھی

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح دیکھیے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ!	بالِ جبریل	497/498
خود بدلتے نہیں، قرآں کو بدل دیتے ہیں ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق!	ضربِ کلیم	534
خود بوے چنیں جہاں تواں برد کابلیس بماند و بوالبشر مرد! (خاقانی)	ضربِ کلیم	632
خود تجلی کو تمنا جن کے نظاروں کی تھی وہ نگاہیں نا امید نور ایمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
خود تڑپتا تھا، چمن والوں کو تڑپاتا تھا میں تجھ کو جب رنگیں نوا پاتا تھا، شرماتا تھا میں	بانگِ درا	145
خوددار نہ ہو فقر تو ہے قہرِ الٰہی ہو صاحب غیرت تو ہے تمہید امیری	ضربِ کلیم	687
خود کشی شیوہ تمہارا، وہ غیور و خوددار تم اخوت سے گریزاں، وہ اخوت پہ نثار	بانگِ درا	233
خود گدازی نم کیفیت صہبایش بود خالی از خویش شدن صورت مینایش بود	بانگِ درا	232
خود گیری و خودداری و گلبانگِ 'انا الحق' آزاد ہو سالک تو ہیں یہ اس کے مقامات	ارمغانِ حجاز	741
خودی بلند تھی اس خوں گرفتہ چینی کی کہا غریب نے جلاد سے دم تعزیر	ضربِ کلیم	643

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی جلوہ بدمست و خلوت پسند		
سمندر ہے اک بوند پانی میں بند	بالِ جبریل	455/454
خودی را سوز و تابے دیگرے دہ		
جہاں را انقلابے دے گرے دہ	بالِ جبریل	485/486
خودی سے اس طلسم رنگ و بو کو توڑ سکتے ہیں		
یہی توحید تھی جس کو نہ تو سمجھا نہ میں سمجھا	بالِ جبریل	359/361
خودی سے مردِ خود آگاہ کا جمال و جلال		
کہ یہ کتاب ہے، باقی تمام تفسیریں	ارمغانِ حجاز	747
خودی شیر مولا، جہاں اس کا صید		
زمیں اس کی صید، آسماں اس کا صید	بالِ جبریل	457/456
خودی کا سر نہاں لاالٰہ الا اللہ		
خودی ہے تیغ، فساں لاالٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے		
فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے	بالِ جبریل	456/455
خودی کو جب نظر آتی ہے قاہری اپنی		
یہی مقام ہے کہتے ہیں جس کو سلطانی	ضربِ کلیم	544
خودی کو جس نے فلک سے بلند تر دیکھا		
وہی ہے مملکت صبح و شام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے		
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے	بالِ جبریل	384/388

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی کو نہ دے سیم وزر کے عوض		
نہیں شعلہ دیتے شرر کے عوض	بالِ جبریل	490/491
خودی کی پرورش و تربیت پہ ہے موقوف		
کہ مشت خاک میں پیدا ہو آتش ہمہ سوز	ضربِ کلیم	588
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی		
خودی کی خلوتوں میں کبریائی	بالِ جبریل	408/410
خودی کی خلوتوں میں گم رہا میں		
خدا کے سامنے گویا نہ تھا میں	بالِ جبریل	406/408
خودی کی شوخی و تندی میں کبر و ناز نہیں		
جو ناز ہو بھی تو بے لذت نیاز نہیں	بالِ جبریل	372/376
خودی کی موت سے پیر حرم ہوا مجبور		
کہ بیچ کھائے مسلماں کا جامۂ احرام!	ضربِ کلیم	594
خودی کی موت سے روح عرب ہے تب و تاب		
بدن عراق و عجم کا ہے بے عروق و عظام	ضربِ کلیم	593
خودی کی موت سے مشرق کی سرزمینوں میں		
ہوا نہ کوئی خدائی کا رازداں پیدا	ضربِ کلیم	613
خودی کی موت سے مغرب کا اندروں بے نور		
خودی کی موت سے مشرق ہے مبتلائے جذام	ضربِ کلیم	593
خودی کی موت سے ہندی شکستہ بالوں پر		
قفس ہوا ہے حلال اور آشیانہ حرام!	ضربِ کلیم	594

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی کی یہ ہے منزل اولیں		
مسافر! یہ تیرا نشیمن نہیں	بالِ جبریل	456/455
خودی کیا ہے، راز درون حیات		
خودی کیا ہے، بیداری کائنات	بالِ جبریل	455/454
خودی کے زور سے دنیا پر چھا جا		
مقام رنگ و بو کا راز پا جا	بالِ جبریل	410/412
خودی کے ساز میں ہے عمرِ جاوداں کا سراغ		
خودی کے سوز سے روشن ہیں امتوں کے چراغ	بالِ جبریل	443/441
خودی کے نگہباں کو ہے زہر ناب		
وہ ناں جس سے جاتی رہے اس کی آب	بالِ جبریل	456/455
خودی میں گم ہے خدائی تلاش کر غافل		
یہی ہے تیرے لیے اب صلاح کار کی راہ	بالِ جبریل	378/382
خودی میں ڈوب جا غافل یہ سر زندگانی ہے		
نکل کر حلقۂ شام و سحر سے جاوداں ہو جا	بانگِ درا	304
خودی میں ڈوب، زمانے سے ناامید نہ ہو		
کہ اس کا زخم ہے درپردہ اہتمام رفو	ضربِ کلیم	675
خودی میں ڈوبتے ہیں پھر ابھر بھی آتے ہیں		
مگر یہ حوصلۂ مرد ہیچ کارہ نہیں	بالِ جبریل	376/380
خودی میں ڈوبنے والوں کے عزم و ہمت نے		
اس آبجو سے کیے بحرِ بے کراں پیدا	ضربِ کلیم	613

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خودی وہ بحر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں		
تو آبجو اسے سمجھا اگر تو چارہ نہیں	بالِ جبریل	376/380
خودی ہو زندہ تو دریائے بے کراں پایاب		
خودی ہو زندہ تو کہسار پرنیان و حریر	ضربِ کلیم	589
خودی ہو زندہ تو ہے فقر بھی شہنشاہی		
نہیں ہے سنجر و طغرل سے کم شکوہ فقیر	ضربِ کلیم	589
خودی ہو علم سے محکم تو غیرت جبریل		
اگر ہو عشق سے محکم تو صور اسرافیل	بالِ جبریل	391/395
خودی ہے زندہ تو دریا ہے بے کرانہ ترا		
ترے فراق میں مضطر ہے موج نیل و فرات	ارمغانِ حجاز	725
خودی ہے زندہ تو ہے موت اک مقامِ حیات		
کہ عشق موت سے کرتا ہے امتحان ثبات	ارمغانِ حجاز	725
خودی ہے مردہ تو مانندِ کاہ پیشِ نسیم		
خودی ہے زندہ تو سلطانِ جملہ موجودات	ارمغانِ حجاز	725
خورشید جہاں تاب کی ضو تیرے شرر میں		
آباد ہے اک تازہ جہاں تیرے ہنر میں	بالِ جبریل	461/460
خورشید سراپردۂ مشرق سے نکل کر		
پہنا مرے کہسار کو ملبوس حنائی	ضربِ کلیم	688
خورشید کرے کسب ضیا تیرے شرر سے		
ظاہر تری تقدیر ہو سیمائے قمر سے	ضربِ کلیم	633

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		خورشید، وہ عابد سحر خیز
153	بانگِ درا	لانے والا پیام 'بر خیز'
		خوش آ گئی ہے جہاں کو قلندری میری
379/383	بالِ جبریل	وگرنہ شعر مرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!
		خوشا وہ قافلہ، جس کے امیر کی ہے متاع
669	ضربِ کلیم	تخیّل ملکوتی و جذبہ ہائے بلند!
		خوف جاں رکھتا نہیں کچھ دشت پیمائے حجاز
189	بانگِ درا	ہجرت مدفون یثرب میں یہی مخفی ہے راز
		خوف کہتا ہے کہ یثرب کی طرف تنہا نہ چل
188	بانگِ درا	شوق کہتا ہے کہ تو مسلم ہے، بے باکانہ چل
		خوگر پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں
263	بانگِ درا	موت اس گلشن میں جز سنجیدن پر کچھ نہیں
		خوگر پیکر محسوس تھی انساں کی نظر
191	بانگِ درا	مانتا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیونکر
		خون اسرائیل آ جاتا ہے آخر جوش میں
290	بانگِ درا	توڑ دیتا ہے کوئی موسیٰ طلسم سامری
		خونِ دل و جگر سے ہے سرمایۂ حیات
522	ضربِ کلیم	فطرت 'لہو ترنگ' ہے غافل! نہ 'جل ترنگ'
		خونِ دل و جگر سے ہے میری نوا کی پرورش
440/438	بالِ جبریل	ہے رگِ ساز میں رواں صاحب ساز کا لہو
		خونِ رگِ معمار کی گرمی سے ہے تعمیر
642	ضربِ کلیم	میخانۂ حافظ ہو کہ بتخانۂ بہزاد

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
خویش تو ہیں ہم بھی جوانوں کی ترقی سے مگر		
لبِ خنداں سے نکل جاتی ہے فریاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
خیابانیوں سے ہے پرہیز لازم		
ادائیں ہیں ان کی بہت دلبرانہ	بالِ جبریل	495/496
خیاباں میں ہے منتظر لالہ کب سے		
قبا چاہیے اس کو خونِ عرب سے	بالِ جبریل	432/429
خیالِ جادہ و منزل فسانہ و افسوں		
کہ زندگی ہے سراپا رحیلِ بے مقصود	ارمغانِ حجاز	723
خیر اسی میں ہے، قیامت تک رہے مومن غلام		
چھوڑ کر اوروں کی خاطر یہ جہانِ بے ثبات	ارمغانِ حجاز	712
خیر تو ساقی سہی لیکن پلائے گا کسے		
اب نہ وہ مے کش رہے باقی نہ میخانے رہے	بانگِ درا	214
خیر ہے سلطانیِ جمہور کا غوغا کہ شر		
تو جہاں کے تازہ فتنوں سے نہیں ہے باخبر!	ارمغانِ حجاز	703
خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانشِ فرنگ		
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف	بالِ جبریل	373/377
خیمۂ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے		
نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے	بانگِ درا	236
خیمہ زن ہو وادیِ سینا میں مانندِ کلیم		
شعلۂ تحقیق کو غارت گرِ کاشانہ کر	بانگِ درا	218

د

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دار الشفا حوالی بطحا میں چاہیے نبضِ مریض پنجۂ عیسیٰ میں چاہیے	بانگِ درا	226
دارا و سکندر سے وہ مردِ فقیر اولیٰ ہو جس کی فقیری میں بوئے اسد اللٰہی	بالِ جبریل	386/390
دام سیمین تخیل ہے مرا آفاق گیر کر لیا ہے جس سے تیری یاد کو میں نے اسیر	بانگِ درا	265
دامنِ دل بن گیا ہو رزم گاہ خیر و شر راہ کی ظلمت سے ہو مشکل سوئے منزل سفر	بانگِ درا	184
دامنِ دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملّت بھی گئی	بانگِ درا	277
دانش و دین و علم و فن بندگی ہوس تمام عشق گرہ کشائے کا فیض نہیں ہے عام ابھی	بالِ جبریل	437/434
دانہ باشی مرغکانت برچنند غنچہ باشی کودکانت برکنند (رومی)	بالِ جبریل	470/470
دانہ پنہاں کن سراپا دام شو غنچہ پنہاں کن گیاہ بام شو (رومی)	بالِ جبریل	470/470
دانۂ خرمن نما ہے شاعرِ معجز بیاں ہو نہ خرمن ہی تو اس دانے کی ہستی پھر کہاں	بانگِ درا	74

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دبار کھا ہے اس کوزخمہ ور کی تیز دستی نے بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا	بالِ جبریل	361/363
در بیابان طلب پیوستہ می کوشیم ما موج بحریم و شکست خویش بر دوشیم ما	بانگِ درا	150
در جہاں مثل چراغ لالۂ صحرا استم نے نصیب محفلے نے قسمت کاشانہ اے	بانگِ درا	210
در حکام بھی ہے تجھ کو مقام محمود پالسی بھی تری پیچیدہ تر از زلف ایاز	بانگِ درا	204
در غم دیگر بسوز و دیگراں را ہم بسوز 'گفتمت روشن حدیثے گر توانی دار گوش' (حافظ بہ تغیر)	بانگِ درا	216
در معرکہ بے سوز تو ذوقے نتواں یافت اے بندۂ مومن تو کجائی، تو کجائی	ضربِ کلیم	688
درّاج کی پرواز میں ہے شوکت شاہیں حیرت میں ہے صیاد، یہ شاہیں ہے کہ درّاج	ارمغانِ حجاز	740
دربار شہنشہی سے خوشتر مردان خدا کا آستانہ	ضربِ کلیم	600
درد اپنا مجھ سے کہہ، میں بھی سراپا درد ہوں جس کی تو منزل تھا میں اس کارواں کی گرد ہوں	بانگِ درا	160
درد استفہام سے واقف ترا پہلو نہیں جستجوئے راز قدرت کا شناسا تو نہیں	بانگِ درا	82

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		درد طفلی میں اگر کوئی رلاتا تھا مجھے
55	بانگِ درا	شورش زنجیر در میں لطف آتا تھا مجھے
		درد لیلیٰ بھی وہی، قیس کا پہلو بھی وہی
195	بانگِ درا	نجد کے دشت و جبل میں رم آہو بھی وہی
		درون خانہ ہنگامے ہیں کیا کیا
410/413	بالِ جبریل	چراغ رہ گزر کو کیا خبر ہے!
		درویش خدامست نہ شرقی ہے نہ غربی
357/359	بالِ جبریل	گھر میرا نہ دلی، نہ صفاہاں، نہ سمرقند
		دریا کہسار، چاند، تارے
491/492	بالِ جبریل	کیا جانیں فراق و ناصبوری
		دریا کی تہ میں چشم گرداب سو گئی ہے
200	بانگِ درا	ساحل سے لگ کے موج بیتاب سو گئی ہے
		دریا متلاطم ہوں تری موج گہر سے
634	ضربِ کلیم	شرمندہ ہو فطرت ترے اعجاز ہنر سے
		دریا میں موتی، اے موج بے باک
625	ضربِ کلیم	ساحل کی سوغات! خار و خس و خاک
		دریغ آمدم زاں ہمہ بوستاں
438/436	بالِ جبریل	تہی دست رفتن سوئے دوستاں (سعدی)
		دریں حسرت سرا عمریست افسون جرس دارم
98	بانگِ درا	ز فیض دل تپید نہا خروش بے نفس دارم (مرزا بیدل)

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دست پروردترے ملک کے اخبار بھی ہیں		
چھیڑنا فرض ہے جن پر تری تشہیر کا ساز	بانگِ درا	204
دست جنوں کو اپنے بڑھا جیب کی طرف		
مشہور تو جہاں میں ہے دیوانۂ حجاز	بانگِ درا	226
دست دولت آفریں کو مزدیوں ملتی رہی		
اہل ثروت جیسے دیتے ہیں غریبوں کو زکات	بانگِ درا	291
دست فطرت نے کیا ہے جن گریبانوں کو چاک		
مزدکی منطق کی سوزن سے نہیں ہوتے رفو	ارمغانِ حجاز	709
دست قدرت نے اسے کیا جانے کیوں عریاں کیا		
تجھ کو خاکِ تیرہ کے فانوس میں پنہاں کیا	بانگِ درا	120
دست ہر نااہل بیمارت کند		
سوئے مادر آکہ تیمارت کند (رومی)	بالِ جبریل	463/463
دشت تو دشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے		
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے	بانگِ درا	193
دشت میں، دامن کہسار میں، میدان میں ہے		
بحر میں موج کی آغوش میں طوفان میں ہے	بانگِ درا	236
دعا یہ کر کہ خداوند آسمان و زمیں		
کرے پھر اس کی زیارت سے شادماں مجھ کو	بانگِ درا	123
دفتر ہستی میں تھی زریں ورق تیری حیات		
تھی سراپا دین و دنیا کا سبق تیری حیات	بانگِ درا	257

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دفعتہً جس سے بدل جاتی ہے تقدیر امم ہے وہ قوت کہ حریف اس کی نہیں عقل حکیم	ضربِ کلیم	656
دفن تجھ میں کوئی فخر روزگار ایسا بھی ہے؟ تجھ میں پنہاں کوئی موتی آبدار ایسا بھی ہے؟	بانگِ درا	57
دکھادوں گا جہاں کو جو مری آنکھوں نے دیکھا ہے تجھے بھی صورت آئینہ حیراں کرکے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
دکھا وہ حسن عالم سوز اپنی چشم پر نم کو جو تڑپاتا ہے پروانے کو، رلواتا ہے شبنم کو	بانگِ درا	101
دگر بمدرسہ ہائے حرم نمی بینم دل جنید و نگاہ غزالی و رازی	ارمغانِ حجاز	748
دگر شاخ خلیل از خون مانم ناک می گردد ببازار محبت نقد ما کامل عیار آمد	بانگِ درا	307
دگرگوں جہاں ان کے زور عمل سے بڑے معرکے زندہ قوموں نے مارے	ارمغانِ حجاز	746
دگرگوں عالم شام و سحر کر جہان خشک و تر زیر و زبر کر	ارمغانِ حجاز	730
دگرگوں ہے جہاں تاروں کی گردش تیز ہے ساقی دل ہر ذرہ میں غوغائے رستاخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	350/350
دل آگاہ جب خوابیدہ ہو جاتے ہیں سینوں میں نوا گر کے لیے زہراب ہوتی ہے شکر خائی	بانگِ درا	274

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل اگر اس خاک میں زندہ و بیدار ہو تیری نگہ توڑ دے آئینۂ مہر و ماہ	بالِ جبریل	402/406
دل اگر میداشت وسعت بے نشاں بود ایں چمن رنگِ مے بیروں نشست از بسکہ مینا تنگ بود (مرزا بیدل)	ضربِ کلیم	634
دل بیدار پیدا کر کہ دل خوابیدہ ہے جب تک نہ تیری ضرب ہے کاری، نہ میری ضرب ہے کاری	بالِ جبریل	371/375
دل بیدار فاروقی، دل بیدار کرّاری مس آدم کے حق میں کیمیا ہے دل کی بیداری	بالِ جبریل	371/375
دل بینا بھی کر خدا سے طلب آنکھ کا نور دل کا نور نہیں	بالِ جبریل	375/379
دل بے تاب جا پہنچا دیارِ پیر سنجر میں میسر ہے جہاں درمانِ دردِ ناشکیبائی	بانگِ درا	181
دل تجھے دے بھی گئے، اپنا صلا لے بھی گئے آ کے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے	بانگِ درا	195
دل توڑ گئی ان کا دو صدیوں کی غلامی دارو کوئی سوچ ان کی پریشاں نظری کا	ضربِ کلیم	571
دل در سخن محمدی بند اے پور علی ز بو علی چند! (خاقانی)	ضربِ کلیم	531
دل زندہ و بیدار اگر ہو تو بتدریج بندے کو عطا کرتے ہیں چشمِ نگراں اور	بالِ جبریل	486/487

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل سوختۂ گرمیٔ فریاد ہے شمشاد		
زندانی ہے اور نام کو آزاد ہے شمشاد	بانگِ درا	245
دل سوز سے خالی ہے، نگہ پاک نہیں ہے		
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے	بالِ جبریل	369/373
دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے		
پر نہیں، طاقتِ پرواز مگر رکھتی ہے	بانگِ درا	227
دل طور سینا و فاراں دو نیم		
تجلّی کا پھر منتظر ہے کلیم	بالِ جبریل	451/450
دل غمیں کے موافق نہیں ہے موسم گل		
صدائے مرغ چمن ہے بہت نشاط انگیز	بالِ جبریل	354/355
دل کو تڑپاتی ہے اب تک گرمیٔ محفل کی یاد		
جل چکا حاصل مگر محفوظ ہے حاصل کی یاد	بانگِ درا	171
دل کہ ہے بے تابیٔ الفت میں دنیا سے نفور		
کھینچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے دور	بانگِ درا	70
دل کی آزادی شہنشاہی، شکم سامان موت		
فیصلہ تیرا ترے ہاتھوں میں ہے، دل یا شکم!	بالِ جبریل	369/373
دل کی کیفیّت ہے پیدا پردۂ تقریر میں		
کسوت مینا میں مے مستور بھی، عریاں بھی ہے	بانگِ درا	221
دل کیا ہے، اس کی مستی و قوّت کہاں سے ہے		
کیوں اس کی اک نگاہ الٹتی ہے تخت کے	ضربِ کلیم	627

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل لرزتا ہے حریفانہ کشاکش سے ترا		
زندگی موت ہے، کھو دیتی ہے جب ذوق خراش	ضربِ کلیم	596
دل مرد مومن میں پھر زندہ کر دے		
وہ بجلی کہ تھی نعرۂ 'لاتذر' میں	بالِ جبریل	432/430
دل مردہ دل نہیں ہے، اسے زندہ کر دوبارہ		
کہ یہی ہے امتوں کے مرض کہن کا چارہ	ضربِ کلیم	549
دل مگر، غم مرنے والوں کا جہاں آباد ہے		
حلقۂ زنجیر صبح و شام سے آزاد ہے	بانگِ درا	263
دل میں پرکھا بھلا برا اس نے		
اور کچھ سوچ کر کہا اس نے	بانگِ درا	64
دل میں کوئی اس طرح کی آرزو پیدا کروں		
لوٹ جائے آسماں میرے مٹانے کے لیے	بانگِ درا	126
دل میں ہو سوز محبت کا وہ چھوٹا سا شرر		
نور سے جس کے ملے راز حقیقت کی خبر	بانگِ درا	81
دل میں یہ سن کر بپا ہنگامۂ محشر ہوا		
میں شہید جستجو تھا، یوں سخن گستر ہوا	بانگِ درا	284
دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدّیق سے ضرور		
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار	بانگِ درا	252
دل نہیں شاعر کا، ہے کیفیتوں کی رستخیز		
کیا خبر تجھ کو، درون سینہ کیا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دل نے سن کر کہا یہ سب سچ ہے		
پر مجھے بھی تو دیکھ، کیا ہوں میں	بانگِ درا	73
دل و نظر بھی اسی آب و گل کے ہیں اعجاز		
نہیں تو حضرت انساں کی انتہا کیا ہے؟	ارمغانِ حجاز	724
دل و نظر کا سفینہ سنبھال کر لے جا		
مہ و ستارہ ہیں بحر وجود میں گرداب	بالِ جبریل	371/375
دل ہر ذرّہ میں پوشیدہ کسک ہے اس کی		
نور یہ وہ ہے کہ ہر شے میں جھلک ہے اس کی	بانگِ درا	143
دل ہمارے یاد عہد رفتہ سے خالی نہیں		
اپنے شاہوں کو یہ امّت بھولنے والی نہیں	بانگِ درا	179
دل ہو غلام خرد یا کہ امام خرد		
سالک رہ، ہوشیار! سخت ہے یہ مرحلہ	بالِ جبریل	398/402
دل ہے مسلماں میرا نہ تیرا		
تو بھی نمازی، میں بھی نمازی!	بالِ جبریل	397/401
دلق حافظ بچہ ارزد بہ میش رنگیں کن		
وانگہش مست و خراب از رہ بازار بیار (حافظ)	بانگِ درا	321
دلوں کو چاک کرے مثل شانہ جس کا اثر		
تری جناب سے ایسی ملے فغاں مجھ کو	بانگِ درا	123
دلوں کو مرکز مہر و وفا کر		
حریم کبریا سے آشنا کر	بالِ جبریل	349/346

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دلوں میں ولولۂ انقلاب ہے پیدا		
قریب آ گئی شاید جہان پیر کی موت!	ضربِ کلیم	649
دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے		
نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو انداز آفاقی	بالِ جبریل	387/391
دلیل صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی		
افق سے آفتاب ابھرا، گیا دور گراں خوابی	بانگِ درا	297
دلیل مہر و وفا اس سے بڑھ کے کیا ہوگی		
نہ ہو حضور سے الفت تو یہ ستم نہ سہیں	بانگِ درا	319
دلے کہ عاشق و صابر بود مگر سنگ است		
زعشق تا بہ صبوری ہزار فرسنگ است (سعدی)	ارمغانِ حجاز	724
دم تقریر تھی مسلم کی صداقت بے باک		
عدل اس کا تھا قوی، لوث مراعات سے پاک	بانگِ درا	232
دم زندگی رم زندگی، غم زندگی سم زندگی		
غم رم نہ کر سم غم نہ کھا کہ یہی ہے شان قلندری	بانگِ درا	280
دم طوف کرمک شمع نے یہ کہا کہ وہ اثر کہن		
نہ تری حکایت سوز میں نہ مری حدیث گداز میں	بانگِ درا	313
دم عارف نسیم صبح دم ہے		
اسی سے ریشۂ معنی میں نم ہے	بالِ جبریل	413/415
دمادم رواں ہے یم زندگی		
ہر اک شے سے پیدا رم زندگی	بالِ جبریل	453/452

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دن کی شورش میں نکلتے ہوئے گھبراتے ہیں		
عزلت شب میں مرے اشک ٹپک جاتے ہیں	بانگِ درا	201
دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت		
ہو جس کی نگہ زلزلۂ عالم افکار	ضربِ کلیم	557
دنیا کو ہے پھر معرکۂ وبدن پیش		
تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا	ارمغانِ حجاز	714
دنیا کی عشا ہو جس سے اشراق		
مومن کی اذاں ندائے آفاق	ضربِ کلیم	530
دنیا کی محفلوں سے اکتا گیا ہوں یارب!		
کیا لطف انجمن کا جب دل ہی بجھ گیا ہو	بانگِ درا	78
دنیا کے اس شہنشہ انجم سپاہ کو		
حیرت سے دیکھتا فلک نیل فام تھا	بانگِ درا	271
دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا		
ہم اس کے پاسباں ہیں، وہ پاسباں ہمارا	بانگِ درا	186
دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہو اپنا تیرتھ		
دامانِ آسماں سے اس کا کلس ملا دیں	بانگِ درا	115
دنیا میں محاسب ہے تہذیب فسوں گر کا		
ہے اس کی فقیری میں سرمایۂ سلطانی	ضربِ کلیم	691
دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار		
کیا مدرسہ، کیا مدرسے والوں کی تگ و دو!	ضربِ کلیم	598

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دنیا ہے روایاتی، عقبیٰ ہے مناجاتی		
در باز دو عالم را، این است شہنشاہی !	ضربِ کلیم	686
دنیائے دوں کی کب تک غلامی		
یا راہبی کر یا پادشاہی	بالِ جبریل	382/386
دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو		
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی	بالِ جبریل	432/429
دوا ہر دکھ کی ہے مجروح تیغ آرزو رہنا		
علاج زخم ہے آزاد احسان رفو رہنا	بانگِ درا	102
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے		
ہوں جو دبلی تو پیچ کھاتا ہے	بانگِ درا	63
دور جنّت سے آنکھ نے دیکھا		
ایک تاریک خانہ، سرد و خموش	بانگِ درا	203
دور حاضر مست چنگ و بے سرور		
بے ثبات و بے یقین و بے حضور	بالِ جبریل	462/462
دور حاضر ہے حقیقت میں وہی عہد قدیم		
اہل سجادہ ہیں یا اہل سیاست ہیں امام	ضربِ کلیم	655
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے		
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے	بانگِ درا	65
دور سے دیدۂ امید کو ترساتا ہوں		
کسی بستی سے جو خاموش گزر جاتا ہوں	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دور ہنگامۂ گلزار سے یک سو بیٹھے تیرے دیوانے بھی ہیں منتظر 'ھو' بیٹھے	بانگِ درا	197
دور ہو جاتی ہے ادراک کی خامی جس سے عقل کرتی ہے تاثّر کی غلامی جس سے	بانگِ درا	154
دوش می گفتم بہ شمع منزل ویران خویش گیسوئے تو از پر پروانہ دارد شانہ اے	بانگِ درا	210
دونوں سے کیا ہے تجھے تقدیر نے محرم خاکِ چمن اچھی کہ سراپردۂ افلاک	ضربِ کلیم	628
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی	بالِ جبریل	432/429
دوئی ملک و دیں کے لیے نامرادی دوئی چشمِ تہذیب کی نابصیری	بالِ جبریل	446/444
دہ خدایا! یہ زمیں تیری نہیں، تیری نہیں تیرے آبا کی نہیں، تیری نہیں، میری نہیں	بالِ جبریل	447/445
دہر کو دیتے ہیں موتی دیدۂ گریاں کے ہم آخری بادل ہیں اک گزرے ہوئے طوفاں کے ہم	بانگِ درا	179
دہر کے غم خانے میں تیرا پتا ملتا نہیں جرم تھا کیا آفرینش بھی کہ تو روپوش ہے	بانگِ درا	310
دہر میں عیشِ دوام آئیں کی پابندی سے ہے موج کو آزادیاں سامانِ شیون ہو گئیں	بانگِ درا	215

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دہر میں غارت گرِ باطل پرستی میں ہوا		
حق تو یہ ہے حافظ ناموسِ ہستی میں ہوا	بانگِ درا	223
دہقان اگر نہ ہو تن آساں		
ہر دانہ ہے صد ہزار دانہ	ضربِ کلیم	600
دہقاں ہے کسی قبر کا اگلا ہوا مردہ		
بوسیدہ کفن جس کا ابھی زیر زمیں ہے	ضربِ کلیم	663
دی عشق نے حرارتِ سوز دروں تجھے		
اور گل فروشِ اشکِ شفق گوں کیا مجھے	بانگِ درا	75
دیا اقبال نے ہندی مسلمانوں کو سوز اپنا		
یہ اک مردِ تن آساں تھا، تن آسانوں کے کام آیا	بالِ جبریل	386/390
دیا اہلِ حرم کو رقص کا فرماں ستم گر نے		
یہ اندازِ ستم کچھ کم نہ تھا آثارِ محشر سے	بانگِ درا	246
دیا جواب اسے خوب مرغِ صحرا نے		
غضب ہے، داد کو سمجھا ہوا ہے تو بیداد!	بالِ جبریل	493/494
دیا رونا مجھے ایسا کہ سب کچھ دے دیا گویا		
لکھا کلکِ ازل نے مجھ کو تیرے نوحہ خوانوں میں	بانگِ درا	99
دیا یہ حکم صحرا میں چلو اے قافلے والو!		
چمکنے کو ہے جگنو بن کے ہر ذرہ بیاباں کا	بانگِ درا	88
دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر		
نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر	بالِ جبریل	477/478

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیارِ مغرب کے رہنے والو خدا کی بستی دکاں نہیں ہے کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زرِ کم عیار ہوگا	بانگِ درا	167
دیارِ ہند نے جس دم مری صدا نہ سنی بسایا خطۂ جاپان و ملکِ چیں میں نے	بانگِ درا	108
دیتی ہے مری چشمِ بصیرت بھی یہ فتویٰ وہ کوہ، یہ دریا ہے، وہ گردوں، یہ زمیں ہے	ضربِ کلیم	550
دید تیری آنکھ کو اس حسن کی منظور ہے بن کے سوزِ زندگی ہر شے میں جو مستور ہے	بانگِ درا	56
دید سے تسکین پاتا ہے دلِ مہجور بھی؟ لن ترانی کہہ رہے ہیں یا وہاں کے طور بھی؟	بانگِ درا	71
دیدۂ انجم میں ہے تیری زمیں، آسماں آہ کہ صدیوں سے ہے تیری فضا بے اذاں	بالِ جبریل	426/423
دیدۂ باطن پہ رازِ نظمِ قدرت ہو عیاں ہو شناسائے فلک شمعِ تخیل کا دھواں	بانگِ درا	81
دیدۂ بینا میں داغِ غم چراغِ سینہ ہے روح کو سامانِ زینت آہ کا آئینہ ہے	بانگِ درا	182
دیدۂ خونبار ہو منت کشِ گلزار کیوں اشکِ پیہم سے نگاہیں گل بہ داماں ہو گئیں	بانگِ درا	215
دیکھ آکر کوچۂ چاکِ گریباں میں کبھی قیس تو، لیلیٰ بھی تو، صحرا بھی تو، محمل بھی تو	بانگِ درا	219

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیکھ تو اپنا عمل، تجھ کو نظر آتی ہے کیا وہ صداقت جس کی بے باکی تھی حیرت آفریں	بانگِ درا	249
دیکھ چکا المنی، شورشِ اصلاح دیں جس نے نہ چھوڑے کہیں نقش کہن کے نشاں	بالِ جبریل	426/423
دیکھ کر تجھ کو افق پر ہم لٹاتے تھے گہر اے تہی ساغر! ہماری آج ناداری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
دیکھ کر رنگِ چمن ہو نہ پریشاں مالی کوکبِ غنچہ سے شاخیں ہیں چمکنے والی	بانگِ درا	234
دیکھ لو گے سطوتِ رفتارِ دریا کا مآل موجِ مضطر ہی اسے زنجیرِ پا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
دیکھ لیں گے اپنی آنکھوں سے تماشا غرب و شرق میں نے جب گرما دیا اقوامِ یورپ کا لہو	ارمغانِ حجاز	708
دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ بتکدے میں برہمن کی پختہ زناری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
دیکھ یثرب میں ہوا ناقۂ لیلیٰ بیکار قیس کو آرزوئے نو سے شناسا کر دیں	بانگِ درا	158
دیکھا بھی دکھایا بھی، سنایا بھی سنا بھی ہے دل کی تسلی نہ نظر میں، نہ خبر میں!	بالِ جبریل	431/429
دیکھا ہے ملوکیت افرنگ نے جو خواب ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر بدل جائے	ضربِ کلیم	659

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دیکھتا کیا ہوں کہ وہ پیک جہاں پیما خضر جس کی پیری میں ہے مانند سحر رنگ شباب	بانگِ درا	284
دیکھتا ہے تو فقط ساحل سے رزم خیر و شر کون طوفاں کے طمانچے کھا رہا ہے، میں کہ تو؟	بالِ جبریل	474/474
دیکھتا ہے دیدۂ حیراں تری تصویر کو کیا تسلی ہو مگر گرویدۂ تقریر کو	بانگِ درا	105
دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں رو رہی ہوں بروں کی جان کو میں	بانگِ درا	63
دیکھتی ہے کبھی ان کو، کبھی شرماتی ہے کبھی اٹھتی ہے، کبھی لیٹ کے سو جاتی ہے	بانگِ درا	143
دیکھنے والے یہاں بھی دیکھ لیتے ہیں تجھے پھر یہ وعدہ حشر کا صبر آزما کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا گنبد نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا	بالِ جبریل	427/424
دیکھیے چلتی ہے مشرق کی تجارت کب تک شیشۂ دیں کے عوض جام و سبو لیتا ہے	بانگِ درا	320
دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے افلاک منور ہوں ترے نور سحر سے	ضربِ کلیم	633
دین شیری میں غلاموں کے امام اور شیوخ دیکھتے ہیں فقط اک فلسفۂ روباہی	ضربِ کلیم	670

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
دین ہو، فلسفہ ہو، فقر ہو، سلطانی ہو ہوتے ہیں پختہ عقائد کی بنا پر تعمیر	ضربِ کلیم	655
دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری	بانگِ درا	290
دیں اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں	بانگِ درا	191
دیں مسلک زندگی کی تقویم دیں سر محمد و براہیم	ضربِ کلیم	531
دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملّت ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا	ارمغانِ حجاز	714
دیں ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی فطرت ہے جوانوں کی زمیں گیر، زمیں تاز	بانگِ درا	275
دے رہا ہے اپنی آزادی کو مجبوری کا نام ظالم اپنے شعلۂ سوزاں کو خود کہتا ہے دود!	ضربِ کلیم	560
دے کے احساس زیاں تیرا لہو گرما دے فقر کی سان چڑھا کر تجھے تلوار کرے	ضربِ کلیم	563
دے ولولۂ شوق جسے لذت پرواز کر سکتا ہے وہ ذرہ مہ و مہر کو تاراج	ضربِ کلیم	529
دے وہی جام ہمیں بھی کہ مناسب ہے یہی تو بھی سرشار ہو، تیرے رفقا بھی سرشار	بانگِ درا	321

ڈ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ		
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے	بانگِ درا	277
ڈرا سکیں نہ کلیسا کی مجھ کو تلواریں		
سکھایا مسئلۂ گردشِ زمیں میں نے	بانگِ درا	109
ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے		
تارے کہنے لگے قمر سے	بانگِ درا	144
ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام		
وائے تمنائے خام، وائے تمنائے خام	بالِ جبریل	390/394
ڈھونڈ کے اپنی خاک میں جس نے پایا اپنا آپ		
اس بندے کی دہقانی پر سلطانی قربان		
اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	681
ڈھونڈتا پھرتا ہوں اے اقبال اپنے آپ کو		
آپ ہی گویا مسافر، آپ ہی منزل ہوں میں	بانگِ درا	132
ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں وہ تماشا چاہیے		
چشمِ باطن جس سے کھل جائے وہ جلوا چاہیے	بانگِ درا	80
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا		
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583

ذ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ذرا تقدیر کی گہرائیوں میں ڈوب جا تو بھی		
کہ اس جنگاہ سے میں بن کے تیغِ بے نیام آیا	بالِ جبریل	386/390
ذرا دیکھ اس کو جو کچھ ہو رہا ہے ہونے والا ہے		
دھرا کیا ہے بھلا عہدِ کہن کی داستانوں میں	بانگِ درا	100
ذرا دیکھ اے ساقیِ لالہ فام!		
سناتی ہے یہ زندگی کا پیام	بالِ جبریل	450/449
ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا		
وہی لن ترانی سنا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
ذرا سی بات تھی، اندیشۂ عجم نے اسے		
بڑھا دیا ہے فقط زیبِ داستاں کے لیے	بالِ جبریل	380/384
ذرا سی پھر ربوبیت سے شانِ بے نیازی لی		
ملک سے عاجزی، افتادگی تقدیرِ شبنم سے	بانگِ درا	137
ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور، کیا کہنا		
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا	بانگِ درا	61
ذرا سے پتے نے بیتاب کر دیا دل کو		
چمن میں آ کے سراپا غمِ بہار ہوں میں	بانگِ درا	242
ذرہ ذرہ دہر کا زندانیِ تقدیر ہے		
پردۂ مجبوری و بے چارگی تدبیر ہے	بانگِ درا	254

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ذرہ ذرہ ہو مرا پھر طرب اندوز حیات		
ہو عیاں جوہر اندیشہ میں پھر سوز حیات	بانگِ درا	144
ذرہ میرے دل کا خورشید آشنا ہونے کو تھا		
آئنہ ٹوٹا ہوا عالم نما ہونے کو تھا	بانگِ درا	104
ذرے ذرے میں ترے خوابیدہ ہیں شمس و قمر		
یوں تو پوشیدہ ہیں تیری خاک میں لاکھوں گہر	بانگِ درا	57
ذکر عرب کے سوز میں، فکر عجم کے ساز میں		
نے عربی مشاہدات، نے عجمی تخیلات	بالِ جبریل	439/437
ذمی کا مال لشکر مسلم پہ ہے حرام		
فتویٰ تمام شہر میں مشہور ہو گیا	بانگِ درا	246
ذوق حاضر ہے تو پھر لازم ہے ایمان خلیل		
ورنہ خاکستر ہے تیری زندگی کا پیرہن	بانگِ درا	270
ذوق گویائی خموشی سے بدلتا کیوں نہیں		
میرے آئینے سے یہ جوہر نکلتا کیوں نہیں	بانگِ درا	74

ر

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رات کے افسوں سے طائر آشیانوں میں اسیر		
انجم کم ضو گرفتار طلسم ماہتاب	بانگِ درا	284
رات مچھر نے کہہ دیا مجھ سے		
ماجرا اپنی ناتمامی کا	بانگِ درا	321
راتوں کو چلنے والے رہ جائیں تھک کے جس دم		
امید ان کی میرا ٹوٹا ہوا دیا ہو	بانگِ درا	79
راز اس آتش نوائی کا مرے سینے میں دیکھ		
جلوہ تقدیر میرے دل کے آئینے میں دیکھ !	بانگِ درا	221
راز حرم سے شاید اقبال باخبر ہے		
ہیں اس کی گفتگو کے انداز محرمانہ	بالِ جبریل	384/388
راز حیات پوچھ لے خضر خجستہ گام سے		
زندہ ہر ایک چیز ہے کوشش ناتمام سے	بانگِ درا	150
راز ہستی راز ہے جب تک کوئی محرم نہ ہو		
کھل گیا جس دم تو محرم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
راز ہستی کو تو سمجھتی ہے		
اور آنکھوں سے دیکھتا ہوں میں !	بانگِ درا	73
راز ہے اس کے تپ غم کا یہی نکتۂ شوق		
آتشیں، لذت تخلیق سے ہے اس کا وجود	ضربِ کلیم	609

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
راز ہے راز ہے تقدیر جہان تگ و تاز جوش کردار سے کھل جاتے ہیں تقدیر کے راز	بالِ جبریل	479/480
راہ محبت میں ہے کون کسی کا رفیق ساتھ مرے رہ گئی ایک مری آرزو	بالِ جبریل	417/414
رائی زور خودی سے پربت پربت ضعف خودی سے رائی	بالِ جبریل	383/387
ربط و ضبط ملّت بیضا ہے مشرق کی نجات ایشیا والے ہیں اس نکتے سے اب تک بے خبر	بانگِ درا	294
ربط ہو جاتا ہے دل کو نالۂ و فریاد سے خون دل بہتا ہے آنکھوں کی سرشک آباد سے	بانگِ درا	263
ربود آں ترک شیرازی دل تبریز و کابل را صبا کرتی ہے بوئے گل سے اپنا ہم سفر پیدا	بانگِ درا	298
رتبہ تیرا ہے بڑا، شان بڑی ہے تیری پردہ نور میں مستور ہے ہر شے تیری	بانگِ درا	86
رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر برق گرتی ہے تو بے چارے مسلمانوں پر	بانگِ درا	194
رخت جاں بت کدۂ چیں سے اٹھا لیں اپنا سب کو محو رخ سعدیٰ و سلیمیٰ کر دیں	بانگِ درا	158
رخت ہستی خاک، غم کی شعلہ افشانی سے ہے سرد یہ آگ اس لطیف احساس کے پانی سے ہے	بانگِ درا	264

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رخصت اے بزم جہاں سوئے وطن جاتا ہوں میں		
آہ اس آباد ویرانے میں گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	95
رخصت محبوب کا مقصد فنا ہوتا اگر		
جوش الفت بھی دل عاشق سے کر جاتا سفر	بانگِ درا	183
رخصت ہوئی خموشی تاروں بھری فضا سے		
وسعت تھی آسماں کی معمور اس نوا سے	بانگِ درا	202
رد جہاد میں تو بہت کچھ لکھا گیا		
تردید حج میں کوئی رسالہ رقم کریں	بانگِ درا	316
ردائے دین وملّت پارہ پارہ		
قبائے ملک و دولت چاک در چاک	بالِ جبریل	485/486
رسوا کیا اس دور کو جلوت کی ہوس نے		
روشن ہے نگہ، آئنۂ دل ہے مکدّر	ضربِ کلیم	605
رشتۂ الفت میں جب ان کو پرو سکتا تھا تو		
پھر پریشاں کیوں تری تسبیح کے دانے رہے	بانگِ درا	213
رشتہ و پیوندیاں کے جان کا آزار ہیں		
اس گلستاں میں بھی کیا ایسے نکیلے خار ہیں؟	بانگِ درا	70
رشک صد غمزۂ اشتر ہے تری ایک کلیل		
ہم تو ہیں ایسی کلیلوں کے پرانے بیمار	بانگِ درا	321
رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم		
عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد	بالِ جبریل	396/400

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رعب فغفوری ہو دنیا میں کہ شان قیصری		
ٹل نہیں سکتی غنیم موت کی یورش کبھی	بانگِ درا	176
رعنائی تعمیر میں، رونق میں، صفا میں		
گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات	بالِ جبریل	434/432
رفتار کی لذّت کا احساس نہیں اس کو		
فطرت ہی صنوبر کی محروم تمنا ہے	بانگِ درا	206
رفتہ و حاضر کو گویا پا بپا اس نے کیا		
عہد طفلی سے مجھے پھر آشنا اس نے کیا	بانگِ درا	256
رفعت میں مقاصد کو ہمدوش ثریا کر		
خود داری ساحل دے، آزادی دریا دے	بانگِ درا	241
رفعت ہے جس زمیں کی بام فلک کا زینا		
جنّت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا		
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
رقابت علم و عرفاں میں غلط بینی ہے منبر کی		
کہ وہ حلاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا	بالِ جبریل	360/362
رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے		
ذرہ ذرہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے	بانگِ درا	243
رکھا خنجر کو آگے اور پھر کچھ سوچ کر لیتا		
تقاضا کر رہی تھی نیند گویا چشم احمر سے	بانگِ درا	247
رکھا مجھے چمن آوارہ مثل موج نسیم		
عطا فلک نے کیا تجھ کو آشیاں، پھر کیا	بانگِ درا	248

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟
252	بانگِ درا	مسلم ہے اپنے خویش واقارب کا حق گزار
		رکھتا ہے اب تک مے خانۂ شرق
625	ضربِ کلیم	وہ مے کہ جس سے روشن ہو ادراک
		رکھنے لگا مرجھائے ہوئے پھول قفس میں
672	ضربِ کلیم	شاید کہ اسیروں کو گوارا ہو اسیری!
		رکے جب تو سل چیر دیتی ہے یہ
450/449	بالِ جبریل	پہاڑوں کے دل چیر دیتی ہے یہ
		رگِ تاک منتظر ہے تری بارشِ کرم کی
353/354	بالِ جبریل	کہ عجم کے مے کدوں میں نہ رہی مۓ مغانہ
		رگوں میں گردش خوں ہے اگر تو کیا حاصل
378/382	بالِ جبریل	حیات سوزِ جگر کے سوا کچھ اور نہیں
		رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے
414/427	بالِ جبریل	وہ دل، وہ آرزو باقی نہیں ہے
		رلاتا ہے ترا نظارہ اے ہندوستاں! مجھ کو
99	بانگِ درا	کہ عبرت خیز ہے تیرا فسانہ سب فسانوں میں
		رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری
68	بانگِ درا	نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری
		رلاتی ہے مجھے راتوں کو خاموشی ستاروں کی
127	بانگِ درا	نرالا عشق ہے میرا، نرالے میرے نالے ہیں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رمز و ایما اس زمانے کے لیے موزوں نہیں		
اور آتا بھی نہیں مجھ کو سخن سازی کا فن	بالِ جبریل	491/492
رمزیں ہیں محبت کی گستاخی و بے باکی		
ہر شوق نہیں گستاخ، ہر جذب نہیں بے باک	بالِ جبریل	374/378
رندانِ فرانسیس کا میخانہ سلامت		
پُر ہے مے گلرنگ سے ہر شیشہ حلب کا	ضربِ کلیم	668
رندوں کو بھی معلوم ہیں صوفی کے کمالات		
ہر چند کہ مشہور نہیں ان کے کرامات	ارمغانِ حجاز	741
رندی سے بھی آگاہ، شریعت سے بھی واقف		
پوچھو جو تصوف کی تو منصور کا ثانی	بانگِ درا	92
رنگ تصویر کہن میں بھر کے دکھلا دے مجھے		
قصہ ایام سلف کا کہہ کے تڑپا دے مجھے	بانگِ درا	160
رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے		
یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے	بانگِ درا	234
رنگ و آب زندگی سے گل بدامن ہے زمیں		
سیکڑوں خوں گشتہ تہذیبوں کا مدفن ہے زمیں	بانگِ درا	175
رنگ ہو یا خشت و سنگ، چنگ ہو یا حرف و صوت		
معجزۂ فن کی ہے خونِ جگر سے نمود	بالِ جبریل	421/418
رنگیں کیا سحر کو، بانکی دلھن کی صورت		
پہنا کے لال جوڑا شبنم کی آرسی دی	بانگِ درا	111

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		رنگیں نوا بنایا مرغانِ بے زباں کو
111	بانگِ درا	گل کو زبان دے کر تعلیم خامشی دی
		رو رہی ہے آج اک ٹوٹی ہوئی مینا اسے
214	بانگِ درا	کل تلک گردش میں جس ساقی کے پیمانے رہے
		رولے اب دل کھول کر اے دیدۂ خوننابہ بار
159	بانگِ درا	وہ نظر آتا ہے تہذیبِ حجازی کا مزار
		رواں ہے سینۂ دریا پہ اک سفینۂ تیز
121	بانگِ درا	ہوا ہے موج سے ملاح جس کا گرمِ ستیز
		روحِ اسلام کی ہے نورِ خودی، نارِ خودی
543	ضربِ کلیم	زندگانی کے لیے نارِ خودی نور و حضور
		روح اگر ہے تری رنجِ غلامی سے زار
624	ضربِ کلیم	تیرے ہنر کا جہاں دیر و طواف و سجود
		روحِ سلطانی رہے باقی تو پھر کیا اضطراب
705	ارمغانِ حجاز	ہے مگر کیا اس یہودی کی شرارت کا جواب؟
		روح کو لیکن کسی گم گشتہ شے کی ہے ہوس
120	بانگِ درا	ورنہ اس صحرا میں کیوں نالاں ہے یہ مثلِ جرس
		روحِ مسلماں میں ہے آج وہی اضطراب
427/424	بالِ جبریل	رازِ خدائی ہے یہ، کہہ نہیں سکتی زباں
		روحِ مشتِ خاک میں زحمت کشِ بیداد ہے
177	بانگِ درا	کوچہ گرد نے ہوا جس دم نفس، فریاد ہے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
روز ازل سے ہے تو منزل شاہین وچرغ لالہ وگل سے تہی، نغمۂ بلبل سے پاک	ضربِ کلیم	674
روز حساب جب مرا پیش ہو دفتر عمل آپ بھی شرمسار ہو، مجھ کو بھی شرمسار کر	بالِ جبریل	348/346
روش قضائے الٰہی کی ہے عجیب وغریب خبر نہیں کہ ضمیر جہاں میں ہے کیا بات	ضربِ کلیم	653
روش مغربی ہے مد نظر وضع مشرق کو جانتے ہیں گناہ	بانگِ درا	315
روشن اس سے خرد کی آنکھیں بے سرمۂ بوعلی ورازی	ضربِ کلیم	602
روشن اس ضو سے اگر ظلمت کردار نہ ہو خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام	ضربِ کلیم	537
روشن تو وہ ہوتی ہے، جہاں بیں نہیں ہوتی جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہ پاک	ارمغانِ حجاز	727
روشن تھیں ستاروں کی طرح ان کی سنانیں خیمے تھے کبھی جن کے ترے کوہ وکمر میں	بالِ جبریل	431/428
روشن ہے جام جمشید اب تک شاہی نہیں ہے بے شیشہ بازی	بالِ جبریل	397/401
رومتہ الکبریٰ دگرگوں ہو گیا تیرا ضمیر اینکہ می بینم بہ بیداریست یارب یا بہ خواب! (انوری)	بالِ جبریل	481/482

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رومی بدلے، شامی بدلے، بدلا ہندستان		
تو بھی اے فرزندِ کہستاں! اپنی خودی پہچان		
اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
رہ گئی رسمِ اذاں، روحِ بلالی نہ رہی		
فلسفہ رہ گیا، تلقینِ غزالی نہ رہی	بانگِ درا	231
رہ و رسمِ حرم نامحرمانہ		
کلیسا کی ادا سوداگرانہ	بالِ جبریل	405/408
رہ یک گام ہے ہمت کے لیے عرشِ بریں		
کہہ رہی ہے یہ مسلمان سے معراج کی رات	بانگِ درا	278
رہا دل بستۂ محفل، مگر اپنی نگاہوں کو		
کیا بیرونِ محفل سے نہ حیرت آشنا تو نے	بانگِ درا	101
رہا نہ حلقۂ صوفی میں سوزِ مشتاقی		
فسانہ ہائے کرامات رہ گئے باقی	بالِ جبریل	393/397
رہبر کے ایما سے ہوا تعلیم کا سودا مجھے		
واجب ہے صحرا گرد پر تعمیلِ فرمانِ خضر	بانگِ درا	272
رہتا نہیں ایک بھی ہمارے پلّے		
واں ایک کے تین تین بن جاتے ہیں	بانگِ درا	315
رہتی ہے سدا نرگسِ بیمار کی تر آنکھ		
دل طالبِ نظارہ ہے، محرومِ نظر آنکھ	بانگِ درا	245
رہتی ہے قیس روز کو لیلیٰ شام کی ہوس		
اخترِ صبح مضطرب تابِ دوام کے لیے	بانگِ درا	150

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب تارے انساں، شجر، حجر سب	بانگِ درا	145
رہزنِ ہمّت ہوا ذوقِ تن آسانی ترا بحر تھا صحرا میں تو، گلشن میں مثلِ جو ہوا	بانگِ درا	217
رہنے دے جستجو میں خیالِ بلند کو حیرت میں چھوڑ دیدۂ حکمت پسند کو	بانگِ درا	83
رہی حقیقتِ عالم کی جستجو مجھ کو دکھایا اوجِ خیالِ فلک نشیں میں نے	بانگِ درا	108
رہی نہ آہ، زمانے کے ہاتھ سے باقی وہ یادگارِ کمالاتِ احمد و محمود	ارمغانِ حجاز	723
رہیلہ کس قدر ظالم، جفاجو، کینہ پرور تھا نکالیں شاہ تیموری کی آنکھیں نوکِ خنجر سے	بانگِ درا	246
رہینِ شکوۂ ایام ہے زباں مری تری مراد پہ ہے دورِ آسماں، پھر کیا	بانگِ درا	248
رہے تیری خدائی داغ سے پاک مرے بے ذوق سجدوں سے حذر کر	ارمغانِ حجاز	730
رہے گا تو ہی جہاں میں یگانہ و یکتا اتر گیا جو ترے دل میں 'لاشریک لہ'	ضربِ کلیم	675
رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک ترا سفینہ کہ ہے بحرِ بے کراں کے لیے!	بالِ جبریل	380/384

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
رہے نہ ایبک و غوری کے معرکے باقی		
ہمیشہ تازہ و شیریں ہے نغمۂ خسرو	بالِ جبریل	399/403
رہے نہ روح میں پاکیزگی تو ہے ناپید		
ضمیرِ پاک و خیالِ بلند و ذوقِ لطیف	ضربِ کلیم	585
رہے ہیں اور ہیں فرعون میری گھات میں اب تک		
مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے یدِ بیضا	بالِ جبریل	362/364
ریاضِ دہر میں مانندِ گل رہے خنداں		
کہ ہے عزیز تر از جاں وہ جانِ جاں مجھ کو	بانگِ درا	123
ریاضِ دہر میں ناآشنائے بزمِ عشرت ہوں		
خوشی روتی ہے جس کو میں وہ محرومِ مسرت ہوں	بانگِ درا	99
ریاضِ ہستی کے ذرّے ذرّے سے ہے محبت کا جلوہ پیدا		
حقیقتِ گل کو تو جو سمجھے تو یہ بھی پیماں ہے رنگ و بو کا	بانگِ درا	163
ریت کے ٹیلے پہ وہ آہو کا بے پروا خرام		
وہ حضر بے برگ و ساماں وہ سفر بے سنگ و میل	بانگِ درا	286

ز

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زبہر درم تند و بدخو مباش		
تو باید کہ باشی، درم گو مباش (فردوسی)	بالِ جبریل	490/491
زاغ دشتی ہو رہا ہے ہمسر شاہین و چرغ		
کتنی سرعت سے بدلتا ہے مزاجِ روزگار	ارمغانِ حجاز	707
زاغ کہتا ہے نہایت بدنما ہیں تیرے پر		
شپرک کہتی ہے تجھ کو کور چشم و بے ہنر	ضربِ کلیم	681
زائران کعبہ سے اقبال یہ پوچھے کوئی		
کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
زباں سے گر کیا توحید کا دعویٰ تو کیا حاصل		
بنایا ہے بت پندار کو اپنا خدا تو نے	بانگِ درا	101
زجاج گر کی دکاں شاعری و ملّائی		
ستم ہے، خوار پھرے دشت و در میں دیوانہ!	ضربِ کلیم	614
زحمت تنگی دریا سے گریزاں ہوں میں		
وسعت بحر کی فرقت میں پریشاں ہوں میں	بانگِ درا	94
زردِ رخصت کی گھڑی، عارض گلگوں ہو جائے		
کشش حسن غم ہجر سے افزوں ہو جائے	بانگِ درا	113
زلزلے جن سے شہنشاہوں کے درباروں میں تھے		
بجلیوں کے آشیانے جن کی تلواروں میں تھے	بانگِ درا	159

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
719	ارمغانِ حجاز	زلزلے سے کوہ و در اڑتے ہیں مانند سحاب زلزلے سے وادیوں میں تازہ چشموں کی نمود
258	بانگِ درا	زلزلے ہیں، بجلیاں ہیں، قحط ہیں، آلام ہیں کیسی کیسی دخترانِ مادرِ ایام ہیں
374/378	بالِ جبریل	زمامِ کار اگر مزدور کے ہاتھوں میں ہو پھر کیا! طریقِ کوہکن میں بھی وہی حیلے ہیں پرویزی
671	ضربِ کلیم	زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے
523	ضربِ کلیم	زمانہ اپنے حوادث چھپا نہیں سکتا ترا حجاب ہے قلب و نظر کی ناپاکی
166	بانگِ درا	زمانہ آیا ہے بے حجابی کا، عام دیدارِ یار ہوگا سکوت تھا پردہ دار جس کا، وہ راز اب آشکار ہوگا
538	ضربِ کلیم	زمانہ ایک، حیات ایک، کائنات بھی ایک دلیلِ کم نظری، قصۂ جدید و قدیم
521	ضربِ کلیم	زمانہ با امم ایشیا چہ کرد و کند کسے نہ بود کہ ایں داستاں فرو خواند
162	بانگِ درا	زمانہ دیکھے گا جب مرے دل سے محشر اٹھے گا گفتگو کا مری خموشی نہیں ہے، گویا مزار ہے حرفِ آرزو کا
570	ضربِ کلیم	زمانہ صبحِ ازل سے رہا ہے محوِ سفر مگر یہ اس کی تگ و دو سے ہو سکا نہ کہن

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ		
کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحبِ ادراک	بالِ جبریل	394/398
زمانہ کہ زنجیرِ ایام ہے		
دموں کے الٹ پھیر کا نام ہے	بالِ جبریل	455/454
زمانہ لے کے جسے آفتاب کرتا ہے		
انھی کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری	ضربِ کلیم	556
زمانے بھر میں رسوا ہوں مگر اے وائے نادانی		
سمجھتا ہوں کہ میرا عشق میرے راز داں تک ہے	بانگِ درا	129
زمانے کی یہ گردش جاودانہ		
حقیقت ایک تو، باقی فسانہ	بالِ جبریل	414/430
زمانے کے انداز بدلے گئے		
نیا راگ ہے، ساز بدلے گئے	بالِ جبریل	451/450
زمانے کے دریا میں بہتی ہوئی		
ستم اس کی موجوں کے سہتی ہوئی	بالِ جبریل	455/454
زمانے میں جھوٹا ہے اس کا نگیں		
جو اپنی خودی کو پرکھتا نہیں	بالِ جبریل	482/483
زمرد سی پوشاک پہنے ہوئے		
دیے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے	بانگِ درا	67
زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی		
نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آدابِ سحر خیزی	بالِ جبریل	373/377

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		زمین پر تو نہیں ہندیوں کو جا ملتی
319	بانگِ درا	مگر جہاں میں ہیں خالی سمندروں کی تہیں
		زمین و آسمان و کرسی و عرش
408/410	بالِ جبریل	خودی کی زد میں ہے ساری خدائی
		زمیں سے دور دیا آسماں نے گھر تجھ کو
173	بانگِ درا	مثالِ ماہ اڑھائی قبائے زر تجھ کو
		زمیں سے نوریانِ آسماں پرواز کہتے تھے
303	بانگِ درا	یہ خاکی زندہ تر، پائندہ تر، تابندہ تر نکلے
		زمیں کو تھا دعویٰ کہ میں آسماں ہوں
89	بانگِ درا	مکاں کہہ رہا تھا کہ میں لامکاں ہوں
		زمیں کو فراغت نہیں زلزلوں سے
746	ارمغانِ حجاز	نمایاں ہیں فطرت کے باریک اشارے
		زمیں کیا، آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا ہے
101	بانگِ درا	غضب ہے سطرِ قرآں کو چلیپا کر دیا تو نے!
		زمیں میں ہے گو خاکیوں کی برات
482/483	بالِ جبریل	نہیں اس اندھیرے میں آبِ حیات
		زندگانی تھی تری مہتاب سے تابندہ تر
266	بانگِ درا	خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر
		زندگانی جس کو کہتے ہیں فراموشی ہے یہ
120	بانگِ درا	خواب ہے غفلت ہے سرمستی ہے بے ہوشی ہے یہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ		
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی	بانگِ درا	288
زندگانی ہے تری آزاد قید امتیاز		
تیری آنکھوں پر ہویدا ہے مگر قدرت کا راز	بانگِ درا	97
زندگانی ہے صدف، قطرۂ نیساں ہے خودی		
وہ صدف کیا کہ جو قطرے کو گہر کر نہ سکے	ضربِ کلیم	543
زندگانی ہے مری مثل رباب خاموش		
جس کی ہر رنگ کے نغموں سے ہے لبریز آغوش	بانگِ درا	151
زندگی اقوام کی بھی ہے یونہی بے اعتبار		
رنگ ہائے رفتہ کی تصویر ہے ان کی بہار	بانگِ درا	177
زندگی الفت کی درد انجامیوں سے ہے مری		
عشق کو آزاد دستور وفا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
زندگی انساں کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں		
دم ہوا کی موج ہے، رم کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	161
زندگی انساں کی ہے مانند مرغ خوش نوا		
شاخ پر بیٹھا، کوئی دم چہچہایا، اڑ گیا	بانگِ درا	177
زندگی سے تھا کبھی معمور، اب سنسان ہے		
یہ خموشی اس کے ہنگاموں کا گورستان ہے	بانگِ درا	175
زندگی سے یہ پرانا خاکداں معمور ہے		
موت میں بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے	بانگِ درا	179

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
217	بانگِ درا	زندگی قطرے کی سکھلاتی ہے اسرارِ حیات یہ کبھی گوہر، کبھی شبنم، کبھی آنسو ہوا
285	بانگِ درا	زندگی کا راز کیا ہے، سلطنت کیا چیز ہے اور یہ سرمایہ و محنت میں ہے کیسا خروش
262	بانگِ درا	زندگی کا شعلہ اس دانے میں جو مستور ہے خود نمائی، خود فزائی کے لیے مجبور ہے
592	ضربِ کلیم	زندگی کچھ اور شے ہے، علم ہے کچھ اور شے زندگی سوزِ جگر ہے، علم ہے سوزِ دماغ
260	بانگِ درا	زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں ٹوٹنا جس کا مقدر ہو یہ وہ گوہر نہیں
256	بانگِ درا	زندگی کی اوج گاہوں سے اتر آتے ہیں ہم صحبتِ مادر میں طفلِ سادہ رہ جاتے ہیں ہم
310	بانگِ درا	زندگی کی رہ میں چل، لیکن ذرا بچ بچ کے چل یہ سمجھ لے کوئی مینا خانہ بار دوش ہے
106	بانگِ درا	زندگی کی رہ میں سرگرداں ہے تو حیراں ہوں میں تو فروزاں محفلِ ہستی میں ہے سوزاں ہوں میں
289	بانگِ درا	زندگی کی قوتِ پنہاں کو کر دے آشکار تا یہ چنگاری فروغِ جاوداں پیدا کرے
260	بانگِ درا	زندگی محبوب ایسی دیدۂ قدرت میں ہے ذوقِ حفظِ زندگی ہر چیز کی فطرت میں ہے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
زندگی مضمر ہے تیری شوخیِ تحریر میں تابِ گویائی سے جنبش ہے لبِ تصویر میں	بانگِ درا	56
زندگی وہ ہے کہ جو ہو نہ شناسائے اجل کیا وہ جینا ہے کہ ہو جس میں تقاضائے اجل	بانگِ درا	112
زندگی ہو ترا نظارہ مرے دل کے لیے روشنی ہو تری گہوارہ مرے دل کے لیے	بانگِ درا	144
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب	بانگِ درا	65
زندہ پھر وہ محفلِ دیرینہ ہو سکتی نہیں شمع سے روشن شبِ دوشینہ ہو سکتی نہیں	بانگِ درا	223
زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیرِ تقدیر خواب میں دیکھتا ہے عالمِ نو کی تصویر	ضربِ کلیم	642
زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری کوکبِ قسمتِ امکاں ہے خلافت تیری	بانگِ درا	235
زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی آج کیا ہے، فقط اک مسئلۂ علمِ کلام	ضربِ کلیم	537
زندہ کر سکتی ہے ایران و عرب کو کیونکر یہ فرنگی مدنیت کہ جو ہے خود لبِ گور	ضربِ کلیم	584
زندہ ہے مشرق تری گفتار سے امتیں مرتی ہیں کس آزار سے؟	بالِ جبریل	466/466

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		زوالِ علم و ہنر مرگِ ناگہاں اس کی
723	ارمغانِ حجاز	وہ کارواں کا متاعِ گراں بہا مسعود!
		زور چلتا نہیں غریبوں کا
63	بانگِ درا	پیش آیا لکھا نصیبوں کا
		زہراب ہے اس قوم کے حق میں مےء افرنگ
500/475	بالِ جبریل	جس قوم کے بچے نہیں خوددار و ہنر مند
		زہرہ نے سنی ہے یہ خبر ایک ملک سے
244	بانگِ درا	انسانوں کی بستی ہے بہت دور فلک سے
		زہرہ نے کہا، اور کوئی بات نہیں کیا؟
475/476	بالِ جبریل	اس کرمکِ شب کور سے کیا ہم کو سروکار!
		زیارت گاہ اہلِ عزم و ہمت ہے لحد میری
353/353	بالِ جبریل	کہ خاکِ راہ کو میں نے بتایا رازِ الوندی
		زیب تیرے خال سے رخسارِ دریا کو رہے
159	بانگِ درا	تیری شمعوں سے تسلّی بحر پیما کو رہے
		زیبِ محفل ہے، شریکِ شورشِ محفل نہیں
53	بانگِ درا	یہ فراغت بزمِ ہستی میں مجھے حاصل نہیں
		زیر و بالا ایک ہیں تیری نگاہوں کے لیے
80	بانگِ درا	آرزو ہے کچھ اسی چشمِ تماشا کی مجھے
		زیرکی بفروش و حیرانی بخر
467/467	بالِ جبریل	زیرکی ظن است و حیرانی نظر (رومی)

س

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ساتھ اے سیارۂ ثابت نما لے چل مجھے
86	بانگِ درا	خارِ حسرت کی خلش رکھتی ہے اب بے کل مجھے
		ساحرالموط نے تجھ کو دیا برگ حشیش
291	بانگِ درا	اور تو اے بے خبر سمجھا اسے شاخِ نبات
		ساحلِ دریا پہ میں اک رات تھا محو نظر
283	بانگِ درا	گوشۂ دل میں چھپائے اک جہانِ اضطراب
		سادہ و پر سوز ہے دخترِ دہقاں کا گیت
427/424	بالِ جبریل	کشتیٔ دل کے لیے سیل ہے عہدِ شباب
		سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
109	بانگِ درا	ہم بلبلیں ہیں اس کی، یہ گلستاں ہمارا
		ساز خاموش ہیں، فریاد سے معمور ہیں ہم
190	بانگِ درا	نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم
		سازِ عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سن
209	بانگِ درا	اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ
		ساقیٔ اربابِ ذوق، فارسِ میدانِ شوق
423/420	بالِ جبریل	بادہ ہے اس کا رحیق، تیغ ہے اس کی اصیل
		ساقیانِ جمیل جام بدست
203	بانگِ درا	پینے والوں میں شورِ نوشانوش

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ساکنان دشت و صحرا میں ہے تو سب سے الگ کون ہیں تیرے اب وجد، کس قبیلے سے ہے تو؟	بالِ جبریل	498/499
ساکنان صحن گلشن کی ہم آوازی میں ہے ننّھے ننّھے طائروں کی آشیاں سازی میں ہے	بانگِ درا	120
سالار کارواں ہے میر حجاز اپنا اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا	بانگِ درا	186
ساماں کی محبت میں مضمر ہے تن آسانی مقصد ہے اگر منزل، غارت گر ساماں ہو	بانگِ درا	312
سامنے رکھتا ہوں اس دور نشاط افزا کو میں دیکھتا ہوں دوش کے آئینے میں فردا کو میں	بانگِ درا	224
سامنے مہر کے دل چیر کے رکھ دیتی ہے کس قدر سینہ شگافی کے مزے لیتی ہے	بانگِ درا	144
سایہ دیا شجر کو، پرواز دی ہوا کو پانی کو دی روانی، موجوں کو بے کلی دی	بانگِ درا	111
سب اپنے بنائے ہوئے زنداں میں ہیں محبوس خاور کے ثوابت ہوں کہ افرنگ کے سیار	ضربِ کلیم	557
سبب کچھ اور ہے، تو جس کو خود سمجھتا ہے زوال بندۂ مومن کا بے زری سے نہیں	ضربِ کلیم	532
سبزۂ مزرع نوخیز کی امید ہوں میں زادۂ بحر ہوں، پروردۂ خورشید ہوں میں	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا	بانگِ درا	300
سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفیٰ سے مجھے کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں	بالِ جبریل	364/367
سبک روی میں ہے مثل نگاہ یہ کشتی نکل کے حلقہ حد نظر سے دور گئی	بانگِ درا	121
سپاس شرط ادب ہے ورنہ کرم ترا ہے ستم سے بڑھ کر ذرا سا اک دل دیا ہے، وہ بھی فریب خوردہ ہے آرزو کا	بانگِ درا	163
ستارگان فضا ہائے نیلگوں کی طرح تخیلات بھی ہیں تابع طلوع و غروب	ضربِ کلیم	593
ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	389/393
ستارہ صبح کا روتا تھا اور یہ کہتا تھا ملی نگاہ مگر فرصت نظر نہ ملی	بانگِ درا	141
ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا وہ خود فراخی افلاک میں ہے خوار و زبوں	بالِ جبریل	364/367
ستارے عشق کے تیری کشش سے ہیں قائم نظام مہر کی صورت نظام ہے تیرا	بانگِ درا	122
ستم ہو کہ ہو وعدۂ بے حجابی کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں	بانگِ درا	131

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز		
چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی	بانگِ درا	251
سچ اگر پوچھے تو افلاس تخیل ہے وفا		
دل میں ہر دم اک نیا محشر بپا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو برا نہ مانے		
تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے	بانگِ درا	114
سحر نے تارے سے سن کر سنائی شبنم کو		
فلک کی بات بتا دی زمیں کے محرم کو	بانگِ درا	138
سخت باریک ہیں امراضِ امم کے اسباب		
کھول کر کہیے تو کرتا ہے بیاں کوتاہی	ضربِ کلیم	669
سختیاں کرتا ہوں دل پر غیر سے غافل ہوں میں		
ہائے کیا اچھی کہی ظالم ہوں میں، جاہل ہوں میں	بانگِ درا	132
سخن میں سوز، الٰہی کہاں سے آتا ہے		
یہ چیز وہ ہے کہ پتھر کو بھی گداز کرے	بانگِ درا	132
سرِ آدم سے مجھے آگاہ کر		
خاک کے ذرے کو مہر و ماہ کر	بالِ جبریل	465/465
سر پہ آجاتی ہے جب کوئی مصیبت ناگہاں		
اشک پیہم دیدۂ انساں سے ہوتے ہیں رواں	بانگِ درا	263
سر پہ سبزے کے کھڑے ہو کے کہا قم میں نے		
غنچۂ گل کو دیا ذوقِ تبسم میں نے	بانگِ درا	58

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سرِ خاکِ شہیدے برگہاے لالہ می پاشم کہ خونش با نہالِ ملّتِ ما سازگار آمد	بانگِ درا	307
سرِ دیں ادراک میں آتا نہیں کس طرح آئے قیامت کا یقیں؟	بالِ جبریل	469/469
سرِ شام ایک مرغِ نغمہ پیرا کسی ٹہنی پہ بیٹھا گا رہا تھا	بانگِ درا	118
سرِ فاراں پہ کیا دین کو کامل تو نے اک اشارے میں ہزاروں کے لیے دل تو نے	بانگِ درا	196
سرِ کنارۂ آبِ رواں کھڑا ہوں میں خبر نہیں مجھے لیکن کہاں کھڑا ہوں میں	بانگِ درا	121
سراپا حسن بن جاتا ہے جس کے حسن کا عاشق بھلا اے دل حسیں ایسا بھی ہے کوئی حسینوں میں	بانگِ درا	130
سراپا نالۂ بیداد سوزِ زندگی ہو جا سپند آسا گرہ میں باندھ رکھی ہے صدا تو نے	بانگِ درا	101
سرت گردم تو ہم قانونِ پیشیں ساز دہ ساقی کہ خیلِ نغمہ پردازاں قطار اندر قطار آمد	بانگِ درا	306
سرچشمۂ زندگی ہوا خشک باقی ہے کہاں مۓ شبانہ!	ضربِ کلیم	600
سرخ پوشاک ہے پھولوں کی، درختوں کی ہری تیری محفل میں کوئی سبز، کوئی لال پری	بانگِ درا	86

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سرخ و کبود بدلیاں چھوڑ گیا سحاب شب کوہ اضم کو دے گیا رنگ برنگ طیلساں	بالِ جبریل	438/436
سردی مرقد سے بھی افسردہ ہو سکتا نہیں خاک میں دب کر بھی اپنا سوز کھو سکتا نہیں	بانگِ درا	262
سرزمیں اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے وصل کیسا، یاں تو اک قرب فراق انگیز ہے	بانگِ درا	73
سرزمیں دلّی کی مسجودِ دل غم دیدہ ہے ذرّے ذرّے میں لہو اسلاف کا خوابیدہ ہے	بانگِ درا	171
سرشک چشم مسلم میں ہے نیساں کا اثر پیدا خلیل اللہ کے دریا میں ہوں گے پھر گہر پیدا	بانگِ درا	298
سرشک دیدۂ نادر بہ داغ لالہ فشاں چناں کہ آتش او را دگر فرونہ نشاں!	بالِ جبریل	483/484
سرکشی باہر کہ کردی رام او باید شدن شعلہ ساں از ہر کجا برخاستی، آنجا نشیں (ابو طالب کلیم)	بانگِ درا	249
سرگزشت ملّت بیضا کا تو آئینہ ہے اے مہ نو ہم کو تجھ سے الفت دیرینہ ہے	بانگِ درا	208
سرما کی ہواؤں میں ہے عریاں بدن اس کا دیتا ہے ہنر جس کا امیروں کو دوشالہ	ارمغانِ حجاز	750
سرمہ بن کر چشم انساں میں سما جاؤں گی میں رات نے جو کچھ چھپا رکھا تھا، دکھلاؤں گی میں	بانگِ درا	267

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سرود بر سر منبر کہ ملت از وطن است		
چہ بے خبر ز مقام محمد عربی است	ارمغانِ حجاز	754
سرود و شعر و سیاست، کتاب و دین و ہنر		
گہر ہیں ان کی گرہ میں تمام یک دانہ	ضربِ کلیم	612
سرور جو حق و باطل کی کار زار میں ہے		
تو حرب و ضرب سے بیگانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
سرور و سوز میں ناپائدار ہے، ورنہ		
مے فرنگ کا تہ جرعہ بھی نہیں ناصاف	بالِ جبریل	402/406
سروری زیبا فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے		
حکمراں ہے اک وہی، باقی بتان آزری	بانگِ درا	290
سطوت توحید قائم جن نمازوں سے ہوئی		
وہ نمازیں ہند میں نذر برہمن ہو گئیں	بانگِ درا	215
سعی پیہم ہے ترازوئے کم و کیف حیات		
تیری میزاں ہے شمار سحر و شام ابھی	بانگِ درا	311
سفر آمادہ نہیں منتظر بانگ رحیل		
ہے کہاں قافلۂ موج کو پروائے جرس	ضربِ کلیم	682
سفر اس کا انجام و آغاز ہے		
یہی اس کی تقویم کا راز ہے	بالِ جبریل	456/455
سفر زندگی کے لیے برگ و ساز		
سفر ہے حقیقت، حضر ہے مجاز	بالِ جبریل	454/453

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سفر عروس قمر کا عماری شب میں		
طلوع مہر و سکوت سپہر مینائی!	ضربِ کلیم	616
سفینۂ برگ گل بنالے گا قافلہ مور ناتواں کا		
ہزار موجوں کی ہو کشاکش مگر یہ دریا سے پار ہوگا	بانگِ درا	167
سکندر! حیف، تو اس کو جواں مردی سمجھتا ہے		
گوارا اس طرح کرتے ہیں ہم چشموں کی رسوائی	ضربِ کلیم	667
سکوت آموز طول داستان درد ہے ورنہ		
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تاب سخن بھی ہے	بانگِ درا	103
سکوت شام جدائی ہوا بہانہ مجھے		
کسی کی یاد نے سکھلا دیا ترانہ مجھے	بانگِ درا	157
سکوت شام سے تا نغمۂ سحر گاہی		
ہزار مرحلہ ہائے فغان نیم شبی	بانگِ درا	251
سکوت شام میں محو سرود ہے راوی		
نہ پوچھ مجھ سے جو ہے کیفیت مرے دل کی	بانگِ درا	121
سکون دل سے سامان کشود کار پیدا کر		
کہ عقدہ خاطر گرداب کا آب رواں تک ہے	بانگِ درا	129
سکوں پرستی راہب سے فقر ہے بیزار		
فقیر کا ہے سفینہ ہمیشہ طوفانی	ضربِ کلیم	563
سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں		
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں	بانگِ درا	173

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
164	بانگِ درا	سکوں ناآشنا رہنا اسے سامانِ ہستی ہے تڑپ کس دل کی یارب چھپ کے آبیٹھی ہے پارے میں
371/375	بالِ جبریل	سکھا دیے ہیں اسے شیوہ ہائے خانقہی فقیہِ شہر کو صوفی نے کر دیا ہے خراب
397/401	بالِ جبریل	سکھلائی فرشتوں کو آدم کی تڑپ اس نے آدم کو سکھاتا ہے آدابِ خداوندی!
419/416	بالِ جبریل	سلسلۂ روز و شب، تارِ حریرِ دو رنگ جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات
419/416	بالِ جبریل	سلسلۂ روز و شب، سازِ ازل کی فغاں جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بمِ ممکنات
419/416	بالِ جبریل	سلسلۂ روز و شب، نقش گرِ حادثات سلسلۂ روز و شب، اصلِ حیات و ممات
177	بانگِ درا	سلسلہ ہستی کا ہے اک بحرِ ناپیدا کنار اور اس دریائے بے پایاں کی موجیں ہیں مزار
437/434	بالِ جبریل	سلطانیِ جمہور کا آتا ہے زمانہ جو نقشِ کہن تم کو نظر آئے، مٹا دو
359/361	بالِ جبریل	سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا
207	بانگِ درا	سماں 'الفقر فخری' کا رہا شانِ امارت میں بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سمجھ رہے ہیں وہ یورپ کو ہم جوار اپنا ستارے جن کے نشیمن سے ہیں زیادہ قریب!	بالِ جبریل	403/407
سمجھ میں آئی حقیقت نہ جب ستاروں کی اسی خیال میں راتیں گزار دیں میں نے	بانگِ درا	109
سمجھا لہو کی بوند اگر تو اسے تو خیر دل آدمی کا ہے فقط اک جذبۂ بلند	ارمغانِ حجاز	742
سمجھا ہے کہ ہے راگ عبادات میں داخل مقصود ہے مذہب کی مگر خاک اڑانی	بانگِ درا	91
سمجھتا ہے تو راز ہے زندگی فقط ذوق پرواز ہے زندگی	بالِ جبریل	454/453
سمجھتا ہے جو موت خواب لحد کو نہاں اس کی تعمیر میں ہے خرابی	ارمغانِ حجاز	743
سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اسے؟ ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے!	بانگِ درا	68
سمجھتے ہیں ناداں اسے بے ثبات ابھرتا ہے مٹ مٹ کے نقش حیات	بالِ جبریل	455/454
سمجھے گا زمانہ تری آنکھوں کے اشارے دیکھیں گے تجھے دور سے گردوں کے ستارے	بالِ جبریل	461/460
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں ہے	بالِ جبریل	346/343

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سن اے تہذیب حاضر کے گرفتار		
غلامی سے بتر ہے بے یقینی	بالِ جبریل	406/409
سن اے طلب گار درد پہلو میں ناز ہوں، تو نیاز ہو جا		
میں غزنوی سومنات دل کا ہوں تو سراپا ایاز ہو جا	بانگِ درا	155
سن اے غافل صدا میری، یہ ایسی چیز ہے جس کو		
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں	بانگِ درا	100
سن کر بلبل کی آہ و زاری		
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا	بانگِ درا	66
سن کے بکری یہ ماجرا سارا		
بولی ایسا گلہ نہیں اچھا	بانگِ درا	64
سنا دیا گوش منتظر کو حجاز کی خامشی نے آخر		
جو عہد صحرائیوں سے باندھا گیا تھا پھر استوار ہو گا	بانگِ درا	167
سنا ہے خاک سے تیری نمود ہے، لیکن		
تری سرشت میں ہے کوکبی و مہ تابی	بالِ جبریل	460/459
سنا ہے عالم بالا میں کوئی کیمیا گر تھا		
صفا تھی جس کی خاکِ پا میں بڑھ کر ساغر جم سے	بانگِ درا	137
سنا ہے کوئی شہزادی ہے حاکم اس گلستاں کی		
کہ جس کے نقش پا سے پھول ہوں پیدا بیاباں میں	بانگِ درا	273
سنا ہے میں نے، غلامی سے امتوں کی نجات		
خودی کی پرورش و لذتِ نمود میں ہے	ضربِ کلیم	671

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سنا ہے میں نے سخن رس ہے ترکِ عثمانی		
سنائے کون اسے اقبال کا یہ شعرِ غریب	بالِ جبریل	403/407
سنا ہے میں نے، کل یہ گفتگو تھی کارخانے میں		
پرانے جھونپڑوں میں ہے ٹھکانا دستکاروں کا	بانگِ درا	324
سنائی کے ادب سے میں نے غوّاصی نہ کی ورنہ		
ابھی اس بحر میں باقی ہیں لاکھوں لولوئے لالا	بالِ جبریل	363/365
سنایا ہند میں آ کر سرودِ ربانی		
پسند کی کبھی یوناں کی سرزمیں میں نے	بانگِ درا	108
سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا		
ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی	بانگِ درا	91
سند تو لیجیے، لڑکوں کے کام آئے گی		
وہ مہرباں ہیں اب، پھر رہیں، رہیں نہ رہیں	بانگِ درا	319
سنگِ تربت ہے مرا گرویدۂ تقریر دیکھ		
چشمِ باطن سے ذرا اس لوح کی تحریر دیکھ	بانگِ درا	84
سنی عشق نے گفتگو جب قضا کی		
ہنسی اس کے لب پر ہوئی آشکارا	بانگِ درا	90
سنی نہ مصر و فلسطیں میں وہ اذاں میں نے		
دیا تھا جس نے پہاڑوں کو رعشۂ سیماب	بالِ جبریل	371/375
سنیں گے میری صدا خانزادگانِ کبیر؟		
گلیم پوش ہوں میں صاحبِ کلاہ نہیں	ضربِ کلیم	690

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سنے کوئی مری غربت کی داستاں مجھ سے بھلایا قصۂ پیمان اوّلیں میں نے	بانگِ درا	108
سنے گا اقبال کون ان کو، یہ انجمن ہی بدل گئی ہے نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
سنے نہ ساقی مہ وش تو اور بھی اچھا عیار گرمیِ صحبت ہے حرف معذوری	بالِ جبریل	375/379
سوز بانوں پر بھی خاموشی تجھے منظور ہے راز وہ کیا ہے ترے سینے میں جو مستور ہے	بانگِ درا	54
سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا واں کی گزران سے بچائے خدا	بانگِ درا	64
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا	بانگِ درا	60
سوادِ رومۃ الکبریٰ میں دلّی یاد آتی ہے وہی عبرت، وہی عظمت، وہی شانِ دل آویزی	بالِ جبریل	374/378
سوار ناقہ و محمل نہیں میں نشان جادہ ہوں، منزل نہیں میں	بالِ جبریل	409/411
سوالِ مے نہ کروں ساقی فرنگ سے میں کہ یہ طریقۂ رندان پاک باز نہیں	بالِ جبریل	372/376
سوتوں کو ندّیوں کا شوق، بحر کا ندّیوں کو عشق موجۂ بحر کو تپش ماہِ تمام کے لیے	بانگِ درا	150

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سوتے ہیں اس خاک میں خیر الامم کے تاجدار		
نظم عالم کا رہا جن کی حکومت پر مدار	بانگِ درا	171
سوتے ہیں خاموش، آبادی کے ہنگاموں سے دور		
مضطرب رکھتی تھی جن کو آرزوئے ناصبور	بانگِ درا	176
سوچ تو دل میں، لقب ساقی کا ہے زیبا تجھے؟		
انجمن پیاسی ہے اور پیمانہ بے صہبا ترا!	بانگِ درا	212
سوچا بھی ہے اے مرد مسلماں کبھی تو نے		
کیا چیز ہے فولاد کی شمشیر جگر دار	ضربِ کلیم	539
سوداگری نہیں، یہ عبادت خدا کی ہے		
اے بے خبر جزا کی تمنا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
سورج بنتا ہے تار زر سے		
دنیا کے لیے ردائے نوری	بالِ جبریل	491/492
سورج نے جاتے جاتے شام سیہ قبا کو		
طشت افق سے لے کر لالے کے پھول مارے	بانگِ درا	201
سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام		
دنیا ہے عجب چیز، کبھی صبح کبھی شام	ضربِ کلیم	619
سوز و ساز و درد و داغ و جستجوے و آرزو	بالِ جبریل	473/473
سونی پڑی ہوئی ہے مدّت سے دل کی بستی		
آ اک نیا شوالا اس دیس میں بنا دیں	بانگِ درا	115
سونے والوں کو جگا دے شعر کے اعجاز سے		
خرمن باطن جلا دے شعلہ آواز سے	بانگِ درا	85

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سوئے گردوں نالۂ شب گیر کا بھیجے سفیر رات کے تاروں میں اپنے رازداں پیدا کرے	بانگِ درا	289
سوئے گور غریباں جب گئی زندوں کی بستی سے تو یوں بولی نظارہ دیکھ کر شہر خموشاں کا	بانگِ درا	88
سہانی نمود جہاں کی گھڑی تھی تبسم فشاں زندگی کی کلی تھی	بانگِ درا	89
سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری	بالِ جبریل	446/444
سیر کرتا ہوا جس دم لب جو آتا ہوں بالیاں نہر کو گرداب کی پہناتا ہوں	بانگِ درا	58
سیکڑوں نخل ہیں، کاہیدہ بھی، بالیدہ بھی ہیں سیکڑوں بطن چمن میں ابھی پوشیدہ بھی ہیں	بانگِ درا	234
سیماب وار رکھتی ہے تیری ادا اسے آداب عشق تو نے سکھائے ہیں کیا اسے؟	بانگِ درا	72
سینہ افلاک سے اٹھتی ہے آہ سوز ناک مرد حق ہوتا ہے جب مرعوب سلطان و امیر	ارمغانِ حجاز	739
سینہ بلبل کے زنداں سے سرود آزاد ہے سیکڑوں نغموں سے باد صبحدم آباد ہے	بانگِ درا	264
سینہ چاک اس گلستاں میں لالہ و گل ہیں تو کیا نالہ و فریاد پر مجبور بلبل ہیں تو کیا	بانگِ درا	259

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
سینہ دریا شعاعوں کے لیے گہوارہ ہے کس قدر پیارا لب جو مہر کا نظارہ ہے	بانگِ درا	178
سینہ روشن ہو تو ہے سوز سخن عین حیات ہو نہ روشن، تو سخن مرگ دوام اے ساقی	بالِ جبریل	351/351
سینہ ہے تیرا امیں اس کے پیام ناز کا جو نظام دہر میں پیدا بھی ہے پنہاں بھی ہے	بانگِ درا	220
سینے میں اگر نہ ہو دل گرم رہ جاتی ہے زندگی میں خامی	ضربِ کلیم	601
سینے میں رہے راز ملوکانہ تو بہتر کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے کبھی زیر	ضربِ کلیم	666
سیہ پیرہن شام کو دے رہے تھے ستاروں کو تعلیم تابندگی تھی	بانگِ درا	89

ش

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو		
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے	بانگِ درا	278
شاخِ طوبیٰ پہ نغمہ ریز طیور		
بے حجابانہ حور جلوہ فروش	بانگِ درا	203
شاخِ گل پر چہک و لیکن		
کر اپنی خودی میں آشیانہ!	ضربِ کلیم	600
شاعر بھی ہیں پیدا، علما بھی، حکما بھی		
خالی نہیں قوموں کی غلامی کا زمانہ	ضربِ کلیم	652
شاعرِ دل نواز بھی بات اگر کہے کھری		
ہوتی ہے اس کے فیض سے مزرعِ زندگی ہری	بانگِ درا	240
شاعر کا دل ہے لیکن نا آشنا سکوں سے		
آزاد رہ گیا تو کیونکر مرے فسوں سے؟	بانگِ درا	200
شاعر کی نوا مردہ و افسردہ و بے ذوق		
افکار میں سرمست، نہ خوابیدہ نہ بیدار	ضربِ کلیم	553
شاعر کی نوا ہو کہ مغنّی کا نفس ہو		
جس سے چمن افسردہ ہو وہ بادِ سحر کیا	ضربِ کلیم	631
شاعر کے فکر کو پرِ پرواز خامشی		
سرمایہ دارِ گرمیِ آواز خامشی!	بانگِ درا	206

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شام جس کی آشنائے نالۂ 'یارب' نہیں جلوہ پیرا جس کی شب میں اشک کے کوکب نہیں	بانگِ درا	183
شامِ غم لیکن خبر دیتی ہے صبحِ عید کی ظلمتِ شب میں نظر آئی کرن امید کی	بانگِ درا	215
شام کو آواز چشموں کی سلاتی ہے مجھے صبح فرشِ سبز سے کوئل جگاتی ہے مجھے	بانگِ درا	96
شام کی سرحد سے رخصت ہے وہ رندِ لم یزل رکھ کے میخانے کے سارے قاعدے بالائے طاق	بانگِ درا	322
شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہاں داروں کی کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی	بانگِ درا	191
شانِ خلیل ہوتی ہے اس کے کلام سے عیاں کرتی ہے اس کی قوم جب اپنا شعار آزری	بانگِ درا	240
شانِ کرم پہ ہے مدار عشقِ گرہ کشائے کا دیر و حرم کی قید کیا! جس کو وہ بے نیاز دے	بانگِ درا	139
شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں پجاری پاش پاش	ارمغانِ حجاز	721
شاہدِ قدرت کا آئینہ ہو، دل میرا نہ ہو سر میں جز ہمدردیٔ انساں کوئی سودا نہ ہو	بانگِ درا	81
شاہدِ مضموں تصدق ہے ترے انداز پر خندہ زن ہے غنچۂ دلی گلِ شیراز پر	بانگِ درا	56

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شاہیں کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا پر دم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ افتاد	ضربِ کلیم	586
شاہیں کی ادا ہوتی ہے بلبل میں نمودار کس درجہ بدل جاتے ہیں مرغانِ سحر خیز!	ضربِ کلیم	567
شایاں ہے مجھے غمِ جدائی یہ خاک ہے محرمِ جدائی	بالِ جبریل	491/492
شاید تو سمجھتی تھی وطن دور ہے میرا اے قاصدِ افلاک نہیں، دور نہیں ہے	ضربِ کلیم	631
شاید کوئی منطق ہو نہاں اس کے عمل میں تقدیر نہیں تابعِ منطق نظر آتی	ضربِ کلیم	536
شاید کہ زمیں ہے یہ کسی اور جہاں کی تو جس کو سمجھتا ہے فلک اپنے جہاں کا	ضربِ کلیم	531
شب سکوت افزا، ہوا آسودہ، دریا نرم سیر تھی نظر حیراں کہ یہ دریا ہے یا تصویرِ آب	بانگِ درا	283
شب گریزاں ہو گی آخر جلوۂ خورشید سے یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے	بانگِ درا	222
شباب آہ! کہاں تک امیدوار رہے وہ عیش، عیش نہیں، جس کا انتظار رہے	بانگِ درا	152
شبلی کو رو رہے تھے ابھی اہلِ گلستاں حالی بھی ہو گیا سوئے فردوس رہ نورد	بانگِ درا	250

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شبنم افشانی مری پیدا کرے گی سوز و ساز اس چمن کی ہر کلی دردآشنا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
شبنم کی طرح پھولوں پہ رو اور چمن سے چل اس باغ میں قیام کا سودا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
شجر فطرت مسلم تھا حیا سے نم ناک تھا شجاعت میں وہ اک ہستی فوق الادراک	بانگِ درا	232
شجر ہے فرقہ آرائی، تعصب ہے ثمر اس کا یہ وہ پھل ہے کہ جنت سے نکلواتا ہے آدم کو	بانگِ درا	102
شراب بے خودی سے تا فلک پرواز ہے میری شکست رنگ سے سیکھا ہے میں نے بن کے بو رہنا	بانگِ درا	102
شراب روح پرور ہے محبت نوع انساں کی سکھایا اس نے مجھ کو مست بے جام و سبو رہنا	بانگِ درا	103
شراب سرخ سے رنگیں ہوا ہے دامن شام لیے ہے پیر فلک دست رعشہ دار میں جام	بانگِ درا	121
شراب کہن پھر پلا ساقیا وہی جام گردش میں لا ساقیا!	بالِ جبریل	452/451
شرارے وادی ایمن کے تو بوتا تو ہے لیکن نہیں ممکن کہ پھوٹے اس زمیں سے تخم سینائی	بانگِ درا	274
شرر بن کے رہتی ہے انساں کے دل میں وہ ہے نور مطلق کی آنکھوں کا تارا	بانگِ درا	90

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شرط انصاف ہے اے صاحب الطاف عمیم		
بوئے گل پھیلتی کس طرح جو ہوتی نہ نسیم	بانگِ درا	190
شرع محبت میں ہے عشرت منزل حرام		
شورش طوفاں حلال، لذّت ساحل حرام	ضربِ کلیم	533
شرع ملوکانہ میں جدت احکام دیکھ		
صور کا غوغا حلال، حشر کی لذت حرام!	ارمغانِ حجاز	738
شرف میں بڑھ کے ثریا سے مشت خاک اس کی		
کہ ہر شرف ہے اسی درج کا درِ مکنوں	ضربِ کلیم	606
شریعت کیوں گریباں گیر ہو ذوق تکلم کی		
چھپا جاتا ہوں اپنے دل کا مطلب استعارے میں	بانگِ درا	164
شریک بزم امیر و وزیر و سلطاں ہو		
لڑا کے توڑ دے سنگ ہوس سے شیشۂ ہوش	بانگِ درا	239
شریک حکم غلاموں کو کر نہیں سکتے		
خریدتے ہیں فقط ان کا جوہرِ ادراک	ضربِ کلیم	651
شعر سے روشن ہے جان جبرئیل و اہرمن		
رقص و موسیقی سے ہے سوز و سرور انجمن	ضربِ کلیم	644
شعلہ بن کر پھونک دے خاشاک غیر اللہ کو		
خوف باطل کیا کہ ہے غارت گر باطل بھی تو	بانگِ درا	220
شعلہ خورشید گویا حاصل اس کھیتی کا ہے		
بوئے تھے دہقان گردوں نے جو تاروں کے شرار	بانگِ درا	180

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
270	بانگِ درا	شعلہ نمرود ہے روشن زمانے میں تو کیا "شمع خود را می گدازد درمیان انجمن نورِ ما چوں آتش سنگ از نظر پنہاں خوش است" (میر رضی دانش)
530	ضربِ کلیم	شعلہ ہے ترے جنوں کا بے سوز سن مجھ سے یہ نکتۂ دل افروز
262	بانگِ درا	شعلہ یہ کمتر ہے گردوں کے شراروں سے بھی کیا کم بہا ہے آفتاب اپنا ستاروں سے بھی کیا
614	ضربِ کلیم	شعلے سے ٹوٹ کے مثل شرر آوارہ نہ رہ کر کسی سینۂ پر سوز میں خلوت کی تلاش!
204	بانگِ درا	شعلے ہوتے ہیں مستعار اس کے جن سے لرزاں ہیں مرد عبرت کوش
402/406	بالِ جبریل	شعور و ہوش و خرد کا معاملہ ہے عجیب مقام شوق میں ہیں سب دل و نظر کے رقیب
485/486	بالِ جبریل	شفق آمیز تھی اس کی سفیدی صدا آئی کہ میں ہوں روح تیمور
279	بانگِ درا	شفق صبح کو دریا کا خرام آئینہ نغمۂ شام کو خاموشی شام آئینہ
459/458	بالِ جبریل	شفق نہیں مغربی افق پر یہ جوئے خوں ہے یہ جوئے خوں ہے طلوع فردا کا منتظر رہ کہ دوش و امروز ہے فسانہ
368/372	بالِ جبریل	شکایت ہے مجھے یارب خداوندان مکتب سے سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے	بانگِ درا	115
شکر شکوے کو کیا حسن ادا سے تو نے ہم سخن کر دیا بندوں کو خدا سے تو نے	بانگِ درا	228
شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا نظر سے چھپتا ہے لیکن فنا نہیں ہوتا	بانگِ درا	121
شکستہ گیت میں چشموں کے دلبری ہے کمال دعائے طفلک گفتار آزما کی مثال	بانگِ درا	157
شکوہ عید کا منکر نہیں ہوں میں، لیکن قبول حق ہیں فقط مرد حر کی تکبیریں	ارمغانِ حجاز	747
شگفتہ کر نہ سکے گی کبھی بہار اسے فسردہ رکھتا ہے گلچیں کا انتظار اسے	بانگِ درا	185
شگفتہ ہو کے کلی دل کی پھول ہو جائے! یہ التجائے مسافر قبول ہو جائے	بانگِ درا	123
شمع اک شعلہ ہے لیکن تو سراپا نور ہے آہ اس محفل میں یہ عریاں ہے تو مستور ہے	بانگِ درا	120
شمع تو محفل صداقت کی حسن کی بزم کا دیا ہوں میں	بانگِ درا	73
شمع حق سے جو منور ہو یہ وہ محفل نہ تھی بارش رحمت ہوئی لیکن زمیں قابل نہ تھی	بانگِ درا	269

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
شمع سحر یہ کہہ گئی سوز ہے زندگی کا ساز غم کدۂ نمود میں شرط دوام اور ہے	بانگِ درا	140
شمع کو بھی ہو ذرا معلوم انجام ستم صرف تعمیر سحر خاکستر پروانہ کر	بانگِ درا	218
شمع کی طرح جییں بزم گہ عالم میں خود جلیں، دیدہ اغیار کو بینا کر دیں	بانگِ درا	158
شمع محفل ہو کے تو جب سوز سے خالی رہا تیرے پروانے بھی اس لذت سے بیگانے رہے	بانگِ درا	213
شوخ تو ہو گی تو گودی سے اتاریں گے تجھے گر گیا پھول جو سینے کا تو ماریں گے تجھے	بانگِ درا	143
شوخی سی ہے سوال مکرّر میں اے کلیم! شرط رضا یہ ہے کہ تقاضا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
شور لیلیٰ کو کہ باز آرایش سودا کند خاک مجنوں را غبار خاطر صحرا کند (مرزا بیدل)	بانگِ درا	105
شور ہے، ہو گئے دنیا سے مسلماں نابود ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود!	بانگِ درا	231
شورش بزم طرب کیا، عود کی تقریر کیا دردمندان جہاں کا نالۂ شب گیر کیا	بانگِ درا	176
شورش سے بھاگتا ہوں دل ڈھونڈتا ہے میرا ایسا سکوت جس پر تقریر بھی فدا ہو	بانگِ درا	78
شورش مے خانۂ انساں سے بالاتر ہے تو زینت بزم فلک ہو جس سے وہ ساغر ہے تو	بانگِ درا	80

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		شوق آزادی کے دنیا میں نہ نکلے حوصلے
80	بانگِ درا	زندگی بھر قیدِ زنجیرِ تعلّق میں رہے
		شوق بے پروا گیا، فکرِ فلک پیما گیا
214	بانگِ درا	تیری محفل میں نہ دیوانے نہ فرزانے رہے
		شوق پرواز میں مہجورِ نشیمن بھی ہوئے
233	بانگِ درا	بے عمل تھے ہی جواں دین سے بدظن بھی ہوئے
		شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
441/439	بالِ جبریل	میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب
		شوق کس کا سبزہ زاروں میں پھراتا ہے مجھے؟
96	بانگِ درا	اور چشموں کے کناروں پر سلاتا ہے مجھے؟
		شوق مری لے میں ہے، شوق مری نے میں ہے
422/419	بالِ جبریل	نغمۂ اللہ ھو میرے رگ و پے میں ہے
		شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
441/439	بالِ جبریل	فقرِ جنید و بایزید تیرا جمالِ بے نقاب
		شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن
432/429	بالِ جبریل	نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی
		شہپرِ زاغ و زغن در بندِ قید و صید نیست
281	بانگِ درا	ایں سعادت قسمتِ شہباز و شاہیں کردہ اند (حافظ)
		شہرہ تھا بہت آپ کی صوفی منشی کا
91	بانگِ درا	کرتے تھے ادب ان کا اعالی و ادانی

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		شہید محبت نہ کافر نہ غازی
476/477	بالِ جبریل	محبت کی رسمیں نہ ترکی نہ تازی
		شیاطین ملوکیت کی آنکھوں میں ہے وہ جادو
742	ارمغانِ حجاز	کہ خود نخچیر کے دل میں ہو پیدا ذوق نخچیری
		شیخ صاحب بھی تو پردے کے کوئی حامی نہیں
315	بانگِ درا	مفت میں کالج کے لڑکے ان سے بد ظن ہو گئے
		شیخ مکتب کے طریقوں سے کشادِ دل کہاں
592	ضربِ کلیم	کس طرح کبریت سے روشن ہو بجلی کا چراغ!
		شیخ مکتب ہے اک عمارت گر
494/495	بالِ جبریل	جس کی صنعت ہے روحِ انسانی
		شیدائی غائب نہ رہ، دیوانۂ موجود ہو
272	بانگِ درا	غالب ہے اب اقوام پر معبود حاضر کا اثر
		شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی
351/351	بالِ جبریل	رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی
		شیرازہ ہوا ملّتِ مرحوم کا ابتر
561	ضربِ کلیم	اب تو ہی بتا، تیرا مسلمان کدھر جائے!
		شیشۂ دہر میں مانندِ مےِ ناب ہے عشق
143	بانگِ درا	روحِ خورشید ہے، خونِ رگِ مہتاب ہے عشق
		شیشے کی صراحی ہو کہ مٹی کا سبو ہو
638	ضربِ کلیم	شمشیر کی مانند ہو تیزی میں تری مے
		شیوۂ عشق ہے آزادی و دہر آشوبی
311	بانگِ درا	تو ہے زنّاریِ بت خانۂ ایام ابھی

ص

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صاحب ساز کو لازم ہے کہ غافل نہ رہے		
گاہے گاہے غلط آہنگ بھی ہوتا ہے سروش	بالِ جبریل	400/404
صبح ازل جو حسن ہوا دلستان عشق		
آواز 'کن' ہوئی تپش آموز جان عشق	بانگِ درا	76
صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرئیل نے		
جو عقل کا غلام ہو، وہ دل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586
صبح اک گیت سراپا ہے تری سطوت کا		
زیر خورشید نشاں تک بھی نہیں ظلمت کا	بانگِ درا	86
صبح جب میری نگہ سودائی نظارہ تھی		
آسماں پر اک شعاع آفتاب آوارہ تھی	بانگِ درا	266
صبح خورشید درخشاں کو جو دیکھا میں نے		
بزم معمورۂ ہستی سے یہ پوچھا میں نے	بانگِ درا	86
صبح غربت میں اور چمکا		
ٹوٹا ہوا شام کا ستارہ	بالِ جبریل	430/427
صحبت اہل صفا، نور و حضور و سرور		
سرخوش و پرسوز ہے لالہ لب آبجو	بالِ جبریل	417/414
صحبت پیر روم سے مجھ پہ ہوا یہ راز فاش		
لاکھ حکیم سر بجیب، ایک کلیم سر بکف	بالِ جبریل	373/377

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صحرا کو ہے بسایا جس نے سکوت بن کر		
ہنگامہ جس کے دم سے کاشانۂ چمن میں	بانگِ درا	147
صحرا و دشت و در میں، کہسار میں وہی ہے		
انساں کے دل میں تیرے رخسار میں وہی ہے	بانگِ درا	199
صدا بہشت سے آئی کہ منتظر ہے ترا		
ہرات و کابل و غزنی کا سبزۂ نورس	بالِ جبریل	483/484
صدا تربت سے آئی شکوۂ اہلِ جہاں کم گو		
نوارا تلخ ترمی زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی		
حدی را تیز ترمی خواں چو محمل را گراں بینی	بانگِ درا	268
صدائے تیشہ کہ بر سنگ میخورد دگر است		
خبر بگیر کہ آوازِ تیشہ و جگر است (بیاض مرزا جان جاناں)	ارمغانِ حجاز	752
صدائے لن ترانی سن کے اے اقبال میں چپ ہوں		
تقاضوں کی کہاں طاقت ہے مجھ فرقت کے مارے میں	بانگِ درا	164
صدقِ خلیل بھی ہے عشق صبرِ حسین بھی ہے عشق		
معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق	بالِ جبریل	439/437
صدمہ آ جائے ہوا سے گل کی پتّی کو اگر		
اشک بن کر میری آنکھوں سے ٹپک جائے اثر	بانگِ درا	81
صدیوں میں کہیں پیدا ہوتا ہے حریف اس کا		
تلوار ہے تیزی میں صہبائے مسلمانی!	ضربِ کلیم	691

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو	بانگِ درا	78
صف بستہ تھے عرب کے جوانان تیغ بند تھی منتظر حنا کی عروس زمین شام	بانگِ درا	276
صف جنگاہ میں مردان خدا کی تکبیر جوش کردار سے بنتی ہے خدا کی آواز	بالِ جبریل	480/481
صفائے دل کو کیا آرائش رنگ تعلق سے کف آئینہ پر باندھی ہے او ناداں حنا تو نے	بانگِ درا	101
صفت برق چمکتا ہے مرا فکر بلند کہ بھٹکتے نہ پھریں ظلمت شب میں راہی	بالِ جبریل	400/404
صفت شمع لحد مردہ ہے محفل میری آہ اے رات! بڑی دور ہے منزل میری	بانگِ درا	201
صفحۂ ایام سے داغ مداد شب مٹا آسماں سے نقش باطل کی طرح کوکب مٹا	بانگِ درا	80
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے؟ نوع انساں کو غلامی سے چھڑایا کس نے؟	بانگِ درا	230
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے نوع انساں کو غلامی سے چھڑایا ہم نے	بانگِ درا	193
صفیں کج، دل پریشاں، سجدہ بے ذوق کہ جذب اندروں باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	410/412

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
صلہ اس رقص کا ہے تشنگیِ کام و دہن		
صلہ اس رقص کا درویشی و شاہنشاہی !	ضربِ کلیم	645
صلہ تیرا تری زنجیر یا شمشیر ہے میری		
کہ تیری رہزنی سے تنگ ہے دریا کی پہنائی !	ضربِ کلیم	667
صلہ فرنگ سے آیا ہے سوریا کے لیے		
مے و قمار و ہجوم زنانِ بازاری !	ضربِ کلیم	661
صنم کدہ ہے جہاں اور مردِ حق ہے خلیل		
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لاالہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
صنوبر باغ میں آزاد بھی ہے پا بہ گل بھی ہے		
انھی پابندیوں میں حاصل آزادی کو تو کر لے	بانگِ درا	278
صورتِ آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ		
شورشِ امروز میں محوِ سرودِ دوش رہ	بانگِ درا	209
صورتِ خاکِ حرم یہ سرزمیں بھی پاک ہے		
آستانِ مسند آرائے شہ لولاک ہے	بانگِ درا	172
صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم		
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب	بالِ جبریل	428/425
صورتِ شمع نور کی ملتی نہیں قبا اسے		
جس کو خدا نہ دہر میں گریہ جاں گداز دے	بانگِ درا	139
صوفی کی طریقت میں فقط مستیِ احوال		
ملا کی شریعت میں فقط مستیِ گفتار	ضربِ کلیم	552

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		صوفی نے جس کو دل کے ظلمت کدے میں پایا
147	بانگِ درا	شاعر نے جس کو دیکھا قدرت کے بانکپن میں
		صیاد آپ، حلقۂ دام ستم بھی آپ
77	بانگِ درا	بام حرم بھی، طائر بام حرم بھی آپ!
		صیادِ معانی کو یورپ سے ہے نومیدی
685	ضربِ کلیم	دلکش ہے فضا، لیکن بے نافہ تمام آہو
		صیاد ہے کافر کا، نخچیر ہے مومن کا
685	ضربِ کلیم	یہ دیر کہن یعنی بتخانۂ رنگ و بو

ض

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ضبط پیغام محبت سے جو گھبراتا ہوں تیرے تابندہ ستاروں کو سنا جاتا ہوں	بانگِ درا	201
ضربت پیہم سے ہو جاتا ہے آخر پاش پاش حاکمیت کا بتِ سنگیں دل و آئینہ رو	ارمغانِ حجاز	740
ضمیر اس مدنیّت کا دیں سے ہے خالی فرنگیوں میں اخوت کا ہے نسب پہ قیام	ضربِ کلیم	575
ضمیر بندۂ خاکی سے ہے نمود ان کی بلند تر ہے ستاروں سے ان کا کاشانہ	ضربِ کلیم	612
ضمیر پاک و نگاہ بلند و مستی شوق وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں	بالِ جبریل	364/367
ضمیر جہاں اس قدر آتشیں ہے کہ دریا کی موجوں سے ٹوٹے ستارے	ارمغانِ حجاز	746
ضمیر لالہ میں روشن چراغ آرزو کر دے چمن کے ذرّے ذرّے کو شہید جستجو کر دے	بانگِ درا	298
ضمیر لالہ مئے لعل سے ہوا لبریز اشارہ پاتے ہی صوفی نے توڑ دی پرہیز	بالِ جبریل	354/355
ضمیر مغرب ہے تاجرانہ، ضمیر مشرق ہے راہبانہ وہاں دگرگوں ہے لحظہ لحظہ، یہاں بدلتا نہیں زمانہ	ارمغانِ حجاز	749
ضو سے اس خورشید کی اختر مرا تابندہ ہے چاندنی جس کے غبار راہ سے شرمندہ ہے	بانگِ درا	146

ط

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
طالع قیس و گیسوئے لیلیٰ		
اس کی تاریکیوں سے دوش بدوش	بانگِ درا	203
طائر دل کے لیے غم شہپر پرواز ہے		
راز ہے انساں کا دل، غم انکشاف راز ہے	بانگِ درا	182
طائر زیر دام کے نالے تو سن چکے ہو تم		
یہ بھی سنو کہ نالۂ طائر بام اور ہے	بانگِ درا	140
طبع آزاد پہ قید رمضاں بھاری ہے		
تمھی کہہ دو، یہی آئین وفاداری ہے؟	بانگِ درا	229
طبع مشرق کے لیے موزوں یہی افیون تھی		
ورنہ قوالی سے کچھ کم تر نہیں 'علم کلام'	ارمغانِ حجاز	703
طبیب عشق نے دیکھا مجھے تو فرمایا		
ترا مرض ہے فقط آرزو کی بے نیشی	بالِ جبریل	366/370
طرب آشنائے خروش ہو، تو نوا ہے محرم گوش ہو		
وہ سرود کیا کہ چھپا ہوا ہو سکوت پردۂ ساز میں	بانگِ درا	313
طریق اہل دنیا ہے گلہ شکوہ زمانے کا		
نہیں ہے زخم کھا کر آہ کرنا شان درویشی	ضربِ کلیم	645
طشت گردوں میں ٹپکتا ہے شفق کا خون ناب		
نشتر قدرت نے کیا کھولی ہے فصد آفتاب	بانگِ درا	85

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		طعنِ اغیار ہے، رسوائی ہے، ناداری ہے
195	بانگِ درا	کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے؟
		طعنہ زن ہے تو کہ شیدا کنج عزلت کا ہوں میں
96	بانگِ درا	دیکھ اے غافل! پیامی بزم قدرت کا ہوں میں
		طلب جس کی صدیوں سے تھی زندگی کو
432/430	بالِ جبریل	وہ سوز اس نے پایا انھی کے جگر میں
		طلسم بود و عدم، جس کا نام ہے آدم
570	ضربِ کلیم	خدا کا راز ہے، قادر نہیں ہے جس پہ سخن
		طلسم بے خبری، کافری و دیں داری
745	ارمغانِ حجاز	حدیث شیخ و برہمن فسون و افسانہ
		طلسم ظلمت شب سورۂ والنور سے توڑا
88	بانگِ درا	اندھیرے میں اڑایا تاج زر شمع شبستاں کا
		طلسم گنبد گردوں کو توڑ سکتے ہیں
376/380	بالِ جبریل	زجاج کی یہ عمارت ہے، سنگ خارہ نہیں
		طلوع ہے صفت آفتاب اس کا غروب
562	ضربِ کلیم	یگانہ اور مثال زمانہ گونا گوں!
		طویل سجدہ اگر ہیں تو کیا تعجب ہے
671	ضربِ کلیم	ورائے سجدہ غریبوں کو اور کیا ہے کام
		طہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
659	ضربِ کلیم	شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے!

ظ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ظاہر کی آنکھ سے نہ تماشا کرے کوئی ہو دیکھنا تو دیدہ دل وا کرے کوئی	بانگِ درا	128
ظاہر میں تجارت ہے، حقیقت میں جوا ہے سود ایک کا لاکھوں کے لیے مرگ مفاجات	بالِ جبریل	435/432
ظاہر نقرہ گر اسپید است و نو دست و جامہ ہم سیہ گردد ازو! (رومی)	بالِ جبریل	464/464
ظاہرش را پشہ آرد بچرخ باطنش آمد محیط ہفت چرخ (رومی)	بالِ جبریل	465/465
ظلام بحر میں کھو کر سنبھل جا تڑپ جا، پیچ کھا کھا کر بدل جا	بالِ جبریل	405/408
ظلمت کدۂ خاک پہ شاکر نہیں رہتا ہر لحظہ ہے دانے کو جنوں نشو و نما کا	ضربِ کلیم	565

ع

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عارضی لذت کا شیدائی ہوں، چلاتا ہوں میں		
جلد آ جاتا ہے غصہ، جلد من جاتا ہوں میں	بانگِ درا	97
عارضی ہے شانِ حاضر، سطوتِ غائب مدام		
اس صداقت کو محبت سے ہے ربطِ جان و تن	بانگِ درا	270
عارف کا ٹھکانا نہیں وہ خطہ کہ جس میں		
پیدا کلہِ فقر سے ہو طرۂ دستار	بالِ جبریل	489/490
عاشقِ عزلت ہے دل نازاں ہوں اپنے گھر پہ میں		
خندہ زن ہوں مسندِ دارا و اسکندر پہ میں	بانگِ درا	96
عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشان است		
حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز (حافظ)	بالِ جبریل	480/481
عاقبت منزلِ ما وادیِ خاموشان است		
حالیا غلغلہ در گنبدِ افلاک انداز (حافظ)	بانگِ درا	205
عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ		
ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب	بالِ جبریل	441/439
عالمِ آب و خاک و باد سرِ عیاں ہے تو کہ میں		
وہ جو نظر سے ہے نہاں، اس کا جہاں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365/368
عالمِ سوز و ساز میں وصل سے بڑھ کے ہے فراق		
وصل میں مرگِ آرزو، ہجر میں لذّتِ طلب	بالِ جبریل	442/440

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		عالم کا عجیب ہے نظارہ
430/427	بالِ جبریل	دامان نگہ ہے پارہ پارہ
		عالم کیف ہے، دانائے رموز کم ہے
228	بانگِ درا	ہاں مگر عجز کے اسرار سے نامحرم ہے
		عالمِ نو ہے ابھی پردۂ تقدیر میں
427/424	بالِ جبریل	میری نگاہوں میں ہے اس کی سحر بے حجاب
		عالم ہے خموش و مست گویا
491/492	بالِ جبریل	ہر شے کو نصیب ہے حضوری
		عالم ہے غلام اس کے جلال ازلی کا
552	ضربِ کلیم	اک دل ہے کہ ہر لحظہ الجھتا ہے خرد سے
		عالم ہے فقط مومن جاں باز کی میراث
369/373	بالِ جبریل	مومن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے!
		عام حریت کا جو دیکھا تھا خواب اسلام نے
296	بانگِ درا	اے مسلماں آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ
		عجب کیا گر مہ و پرویں مرے نخچیر ہو جائیں
362/364	بالِ جبریل	کہ بر فتراک صاحب دولتے بستم سر خود را (مرزا صائب)
		عجب مزا ہے، مجھے لذّت خودی دے کر
364/367	بالِ جبریل	وہ چاہتے ہیں کہ میں اپنے آپ میں نہ رہوں
		عجب نہیں کہ بدل دے اسے نگاہ تری
545	ضربِ کلیم	بلا رہی ہے تجھے ممکنات کی دنیا

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عجب نہیں کہ پریشاں ہے گفتگو میری		
فروغ صبح پریشاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
عجب نہیں کہ خدا تک تری رسائی ہو		
تری نگہ سے ہے پوشیدہ آدمی کا مقام	ضربِ کلیم	536
عجب نہیں کہ مسلماں کو پھر عطا کر دیں		
شکوہ سنجر و فقر جنید و بسطامی	بالِ جبریل	398/402
عجب نہیں ہے اگر اس کا سوز ہے ہمہ سوز		
کہ نیستاں کے لیے بس ہے ایک چنگاری	ضربِ کلیم	683
عجب واعظ کی دینداری ہے یارب!		
عداوت ہے اسے سارے جہاں سے	بانگِ درا	125
عجم کے خیالات میں کھو گیا		
یہ سالک مقامات میں کھو گیا	بالِ جبریل	452/451
عجمی خم ہے تو کیا، مے تو حجازی ہے مری		
نغمہ ہندی ہے تو کیا، لے تو حجازی ہے مری!	بانگِ درا	199
عجیب چیز ہے احساس زندگانی کا		
عقیدہ 'عشرت امروز' ہے جوانی کا	بانگِ درا	152
عجیب خیمہ ہے کہسار کے نہالوں کا		
یہیں قیام ہو وادی میں پھرنے والوں کا	بانگِ درا	118
عدل ہے فاطر ہستی کا ازل سے دستور		
مسلم آئیں ہوا کافر تو ملے حور و قصور	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عدم کو قافلۂ روز تیز گام چلا شفق نہیں ہے، یہ سورج کے پھول ہیں گویا	بانگِ درا	121
عذابِ دانشِ حاضر سے باخبر ہوں میں کہ میں اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثلِ خلیل	بالِ جبریل	391/395
عذر آفرینِ جرمِ محبت ہے حسنِ دوست محشر میں عذرِ تازہ نہ پیدا کرے کوئی	بانگِ درا	128
عذرِ پرہیز پہ کہتا ہے بگڑ کر ساقی ہے ترے دل میں وہی کاوشِ انجام ابھی	بانگِ درا	311
عرب کے سوز میں سازِ عجم ہے حرم کا رازِ توحیدِ امم ہے	بالِ جبریل	407/409
عرش کا ہے کبھی کعبے کا ہے دھوکا اس پر کس کی منزل ہے الٰہی! مرا کاشانۂ دل	بانگِ درا	93
عرشِ معلّیٰ سے کم سینۂ آدم نہیں گرچہ کفِ خاک کی حد ہے سپہرِ کبود	بالِ جبریل	422/419
عرصۂ پیکار میں ہنگامۂ شمشیر کیا خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا	بانگِ درا	176
عرض کی میں نے، الٰہی! مری تقصیر معاف خوش نہ آئیں گے اسے حور و شراب و لبِ کشت	بالِ جبریل	445/443
عرضِ مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے نیک ہے نیّت اگر تیری تو کیا پروا تجھے	بانگِ درا	84

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عروجِ آدمِ خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں		
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350/349
عروجِ آدمِ خاکی کے منتظر ہیں تمام		
یہ کہکشاں، یہ ستارے، یہ نیلگوں افلاک	بالِ جبریل	394/398
عروسِ شب کی زلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے		
ستارے آسماں کے بے خبر تھے لذّتِ رم سے	بانگِ درا	137
عروسِ لالہ! مناسب نہیں ہے مجھ سے حجاب		
کہ میں نسیمِ سحر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382
عروقِ مردۂ مشرق میں خونِ زندگی دوڑا		
سمجھ سکتے نہیں اس راز کو سینا و فارابی	بانگِ درا	297
عریاں ہیں ترے چمن کی حوریں		
چاکِ گل و لالہ کو رفو کر	بالِ جبریل	387/391
عزائم کو سینوں میں بیدار کردے		
نگاہِ مسلماں کو تلوار کردے	بالِ جبریل	432/430
عزت ہے محبت کی قائم اے قیس حجابِ محمل سے		
محمل جو گیا عزت بھی گئی غیرت بھی گئی لیلا بھی گئی	بانگِ درا	309
عزیز تر ہے متاعِ امیر و سلطاں سے		
وہ شعر جس میں ہو بجلی کا سوز و براقی	بالِ جبریل	393/397
عزیز ہے انھیں نامِ وزیری و محسود		
ابھی یہ خلعتِ افغانیت سے ہیں عاری	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق اب پیروی عقلِ خدا داد کرے		
آبرو کوچۂ جاناں میں نہ برباد کرے	ضربِ کلیم	615
عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا		
نقش و نگارِ دیر میں خونِ جگر نہ کر تلف	بالِ جبریل	373/377
عشق بلند بال ہے رسم و رہِ نیاز سے		
حسن ہے مستِ ناز اگر تو بھی جوابِ ناز دے	بانگِ درا	139
عشق بھی ہو حجاب میں حسن بھی ہو حجاب میں		
یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر	بالِ جبریل	347/345
عشق پہ بجلی حلال، عشق پہ حاصل حرام		
علم ہے ابن الکتاب، عشق ہے امّ الکتاب	ضربِ کلیم	533
عشق تری انتہا، عشق مری انتہا		
تو بھی ابھی ناتمام، میں بھی ابھی ناتمام	بالِ جبریل	391/395
عشق تھا فتنہ گر و سرکش و چالاک مرا		
آسماں چیر گیا نالۂ بے باک مرا	بانگِ درا	227
عشق دمِ جبرئیل، عشق دلِ مصطفیٰ		
عشق خدا کا رسول، عشق خدا کا کلام	بالِ جبریل	421/418
عشق سکون و ثبات، عشق حیات و ممات		
علم ہے پیدا سوال، عشق ہے پنہاں جواب	ضربِ کلیم	533
عشق سے پیدا نوائے زندگی میں زیر و بم		
عشق سے مٹّی کی تصویروں میں سوزِ دم بہ دم	بالِ جبریل	368/373

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق طینت میں فرومایہ نہیں مثلِ ہوس پرِ شہباز سے ممکن نہیں پرواز مگس	ضربِ کلیم	682
عشق فرمودۂ قاصد سے سبک گامِ عمل عقل سمجھی ہی نہیں معنیِ پیغام ابھی	بانگِ درا	311
عشق فقیہِ حرم، عشق امیرِ جنود عشق ہے ابن السّبیل، اس کے ہزاروں مقام	بالِ جبریل	421/418
عشق کا دل بھی وہی، حسن کا جادو بھی وہی امتِ احمدِ مرسل بھی وہی، تو بھی وہی	بانگِ درا	195
عشق کچھ محبوب کے مرنے سے مر جاتا نہیں روح میں غم بن کے رہتا ہے، مگر جاتا نہیں	بانگِ درا	183
عشق کو عشق کی آشفتہ سری کو چھوڑا؟ رسمِ سلمان و اویس قرنی کو چھوڑا	بانگِ درا	196
عشق کو فریاد لازم تھی سو وہ بھی ہو چکی اب ذرا دل تھام کر فریاد کی تاثیر دیکھ	بانگِ درا	295
عشق کی آشفتگی نے کر دیا صحرا جسے مشتِ خاک ایسی نہاں زیرِ قبا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
عشق کی اک جست نے طے کر دیا قصہ تمام اس زمین و آسماں کو بے کراں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357
عشق کی تقویم میں عصرِ رواں کے سوا اور زمانے بھی ہیں جن کا نہیں کوئی نام	بالِ جبریل	420/417

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		عشق کی تیغ جگر دار اڑا لی کس نے
351/351	بالِ جبریل	علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی
		عشق کی خیر وہ پہلی سی ادا بھی نہ سہی
196	بانگِ درا	جادہ پیمائی تسلیم و رضا بھی نہ سہی
		عشق کی گرمی سے شعلے بن گئے چھالے مرے
146	بانگِ درا	کھیلتے ہیں بجلیوں کے ساتھ اب نالے مرے
		عشق کی گرمی سے ہے معرکہ کائنات
533	ضربِ کلیم	علم مقام صفات، عشق تماشائے ذات
		عشق کی مستی سے ہے پیکر گل تابناک
421/418	بالِ جبریل	عشق ہے صہبائے خام، عشق ہے کاس الکرام
		عشق کے خورشید سے شام اجل شرمندہ ہے
183	بانگِ درا	عشق سوز زندگی ہے، تا ابد پائندہ ہے
		عشق کے دام میں پھنس کر یہ رہا ہوتا ہے
94	بانگِ درا	برق گرتی ہے تو یہ نخل ہرا ہوتا ہے
		عشق کے مضراب سے نغمۂ تار حیات
421/418	بالِ جبریل	عشق سے نور حیات، عشق سے نار حیات
		عشق کے ہنگاموں کی اڑتی ہوئی تصویر ہے
178	بانگِ درا	خامۂ قدرت کی کیسی شوخ یہ تحریر ہے
		عشق کے ہیں معجزات سلطنت و فقر و دیں
533	ضربِ کلیم	عشق کے ادنیٰ غلام صاحب تاج و نگیں

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عشق مکان و مکیں، عشق زمان و زمیں		
عشق سراپا یقیں، اور یقیں فتح باب!	ضربِ کلیم	533
عشق ناپید و خرد میگزدش صورت مار		
عقل کو تابع فرمان نظر کر نہ سکا	ضربِ کلیم	583
عشق نے کر دیا تجھے ذوق تپش سے آشنا		
بزم کو مثل شمع بزم حاصل سوز و ساز دے	بانگِ درا	139
عشق و مستی کا جنازہ ہے تخیّل ان کا		
ان کے اندیشۂ تاریک میں قوموں کے مزار	ضربِ کلیم	640
عشق و مستی نے کیا ضبط نفس مجھ پہ حرام		
کہ گرہ غنچے کی کھلتی نہیں بے موج نسیم	ضربِ کلیم	542
عصر حاضر کی شب تار میں دیکھی میں نے		
یہ حقیقت کہ ہے روشن صفت ماہ تمام	ضربِ کلیم	569
عصر حاضر ملک الموت ہے تیرا، جس نے		
قبض کی روح تری دے کے تجھے فکر معاش	ضربِ کلیم	596
عطا اسلاف کا جذب دروں کر		
شریکِ زمرۂ 'لا یحزنون' کر	بالِ جبریل	412/354
عطا ایسا بیاں مجھ کو ہوا رنگیں بیانوں میں		
کہ بام عرش کے طائر ہیں میرے ہم زبانوں میں	بانگِ درا	99
عطا درد ہوتا تھا شاعر کے دل کو		
خودی تشنہ کام مَے بے خودی تھی	بانگِ درا	89

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عطا مومن کو پھر درگاہ حق سے ہونے والا ہے		
شکوہ ترکمانی، ذہن ہندی، نطق اعرابی	بانگِ درا	297
عطا ہوئی ہے تجھے روز و شب کی بیتابی		
خبر نہیں کہ تو خاکی ہے یا کہ سیمابی	بالِ جبریل	460/459
عطا ہوا خس و خاشاکِ ایشیا مجھ کو		
کہ میرے شعلے میں ہے سرکشی و بے باکی!	ضربِ کلیم	524
عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو		
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی	بالِ جبریل	385/389
عظمتِ دیرینہ کے مٹتے ہوئے آثار میں		
طفلکِ ناآشنا کی کوشش گفتار میں	بانگِ درا	120
عظمتِ غالب ہے اک مدّت سے پیوندِ زمیں		
مہدی مجروح ہے شہرِ خموشاں کا مکیں	بانگِ درا	115
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں		
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں	بالِ جبریل	447/445
عقابی شان سے جھپٹے تھے جو، بے بال و پر نکلے		
ستارے شام کے خونِ شفق میں ڈوب کر نکلے	بانگِ درا	302
عقدۂ اضداد کی کاوش نہ تڑپائے مجھے		
حسن عشق انگیز ہر شے میں نظر آئے مجھے	بانگِ درا	81
عقل بے مایہ امامت کی سزاوار نہیں		
راہبر ہو ظن و تخمیں تو زبوں کارِ حیات	ضربِ کلیم	551

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عقل جس دم دہر کی آفات میں محصور ہو		
یا جوانی کی اندھیری رات میں مستور ہو	بانگِ درا	184
عقل جس سے سر بہ زانو ہے وہ مدت ان کی ہے		
سر گزشت نوع انساں ایک ساعت ان کی ہے	بانگِ درا	261
عقل عیار ہے، سو بھیس بنا لیتی ہے		
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم!	بالِ جبریل	389/393
عقل کو تنقید سے فرصت نہیں		
عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ	بانگِ درا	314
عقل کی منزل ہے وہ، عشق کا حاصل ہے وہ		
حلقۂ آفاق میں گرمی محفل ہے وہ	بالِ جبریل	424/421
عقل گو آستاں سے دور نہیں		
اس کی تقدیر میں حضور نہیں	بالِ جبریل	375/379
عقل مدت سے ہے اس پیچاک میں الجھی ہوئی		
روح کس جوہر سے، خاک تیرہ کس جوہر سے ہے	ضربِ کلیم	568
عقل نے ایک دن یہ دل سے کہا		
بھولے بھٹکے کی رہنما ہوں میں	بانگِ درا	72
عقل و دل و نگاہ کا مرشد اولیں ہے عشق		
عشق نہ ہو تو شرع و دیں بت کدۂ تصورات	بالِ جبریل	439/437
عقل ہے بے زمام ابھی عشق ہے بے مقام ابھی		
نقش گر ازل! ترا نقش ہے ناتمام ابھی	بالِ جبریل	436/433

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عقل ہے تیری سپر، عشق ہے شمشیر تری		
مرے درویش! خلافت ہے جہاں گیر تری	بانگِ درا	237
علاج آتش رومی کے سوز میں ہے ترا		
کہ آرہی ہے دمادم صدائے 'کن فیکوں'	بالِ جبریل	364/367
علاج درد میں بھی درد کی لذّت پہ مرتا ہوں		
جو تھے چھالوں میں کانٹے، نوکِ سوزن سے نکالے ہیں	بانگِ درا	127
علاج ضعف یقیں ان سے ہو نہیں سکتا		
فقط یہ بات کہ پیر مغاں ہے مرد خلیق	بالِ جبریل	370/374
علم تجھ سے تو معرفت مجھ سے		
تو خدا جو، خدا نما ہوں میں	بانگِ درا	73
علم را بر تن زنی مارے بود		
علم را بر دل زنی یارے بود (رومی)	بالِ جبریل	462/462
علم فقیہ و حکیم، فقر مسیح و کلیم		
علم ہے جویائے راہ، فقر ہے دانائے راہ	بالِ جبریل	401/405
علم کا 'موجود' اور، فقر کا 'موجود' اور		
اشہد ان لا الٰہ، اشہد ان لا الٰہ!	بالِ جبریل	401/405
علم کا مقصود ہے پاکی عقل و خرد		
فقر کا مقصود ہے عفّت قلب و نگاہ	بالِ جبریل	401/405
علم کی انتہا ہے بے تابی		
اس مرض کی مگر دوا ہوں میں	بانگِ درا	73

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
علم کی حد سے پرے، بندۂ مومن کے لیے		
لذت شوق بھی ہے، نعمت دیدار بھی ہے	بالِ جبریل	392/396
علم کی سنجیدہ گفتاری، بڑھاپے کا شعور		
دنیوی اعزاز کی شوکت، جوانی کا غرور	بانگِ درا	256
علم کے حیرت کدے میں ہے کہاں اس کی نمود		
گل کی پتی میں نظر آتا ہے رازِ ہست و بود	بانگِ درا	96
علم کے دریا سے نکلے غوطہ زن گوہر بدست		
وائے محرومی خزف چین لب ساحل ہوں میں	بانگِ درا	132
علم میں بھی سرور ہے لیکن		
یہ وہ جنّت ہے جس میں حور نہیں	بالِ جبریل	375/379
علم میں دولت بھی ہے قدرت بھی ہے لذت بھی ہے		
ایک مشکل ہے کہ ہاتھ آتا نہیں اپنا سراغ	ضربِ کلیم	592
علم نے مجھ سے کہا عشق ہے دیوانہ پن		
عشق نے مجھ سے کہا علم ہے تخمین و ظن	ضربِ کلیم	532
علم و حکمت رہزن سامان اشک و آہ ہے		
یعنی اک الماس کا ٹکڑا دلِ آگاہ ہے	بانگِ درا	255
علم و حکمت زاید از نان حلال		
عشق و رقت آید از نان حلال (رومی)	بالِ جبریل	471/471
علم و حکمت کا ملے کیونکر سراغ		
کس طرح ہاتھ آئے سوز و درد و داغ	بالِ جبریل	471/471

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی میں تری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی	بانگِ درا	257
عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی، جہنم بھی یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے	بانگِ درا	305
عناصر اس کے ہیں روح القدس کا ذوقِ جمال عجم کا حسنِ طبیعت، عرب کا سوزِ دروں	ضربِ کلیم	562
عہدِ حاضر کی ہوا راس نہیں ہے اس کو اپنے نقصان کا احساس نہیں ہے اس کو	بانگِ درا	201
عہدِ گل ختم ہوا، ٹوٹ گیا سازِ چمن اڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پردازِ چمن	بانگِ درا	198
عہدِ نو برق ہے، آتش زنِ ہر خرمن ہے ایمن اس سے کوئی صحرا نہ کوئی گلشن ہے	بانگِ درا	234
عیشِ منزل ہے غریبانِ محبت پہ حرام سب مسافر ہیں، بظاہر نظر آتے ہیں مقیم	بالِ جبریل	389/393
عین شغلِ مے میں پیشانی ہے تیری سجدہ ریز کچھ ترے مسلک میں رنگِ مشربِ مینا بھی ہے	بانگِ درا	148
عین وصال میں مجھے حوصلۂ نظر نہ تھا گرچہ بہانہ جو رہی میری نگاہِ بے ادب	بالِ جبریل	442/440

غ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غارت گرِ دیں ہے یہ زمانہ		
ہے اس کی نہاد کافرانہ	ضربِ کلیم	600
غازہ الفت سے یہ خاک سیہ آئینہ ہے		
اور آئینے میں عکس ہمدم دیرینہ ہے	بانگِ درا	146
غافل اپنے آشیاں کو آکے پھر آباد کر		
نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ بیں	بانگِ درا	249
غافل آداب سے سکّان زمیں کیسے ہیں		
شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں!	بانگِ درا	228
غافل منشیں نہ وقت بازی ست		
وقت ہنر است و کار سازی ست (نظامی)	ضربِ کلیم	600
غافل نہ ہو خودی سے، کر اپنی پاسبانی		
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ	بالِ جبریل	384/388
غافل ہے تجھ سے حیرت علم آفریدہ دیکھ		
جویا نہیں تری نگہ نا رسیدہ دیکھ	بانگِ درا	82
غبار آلودۂ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے		
تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پر فشاں ہو جا	بانگِ درا	304
غبار رہ گزر ہیں، کیمیا پر ناز تھا جن کو		
جبینیں خاک پر رکھتے تھے جو، اکسیر گر نکلے	بانگِ درا	303

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غدار وطن اس کو بتاتے ہیں برہمن		
انگریز سمجھتا ہے مسلماں کو گداگر	ضربِ کلیم	538
غربت کی ہوا میں بارور ہو		
ساقی تیرا نمِ سحر ہو	بالِ جبریل	430/427
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں		
سمجھو وہیں ہمیں بھی، دل ہو جہاں ہمارا	بانگِ درا	109
غرض اس قدر یہ نظارہ تھا پیارا		
کہ نظارگی ہو سراپا نظارا	بانگِ درا	89
غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے		
جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا	بانگِ درا	207
غرض نشاط ہے شغلِ شراب سے جن کی		
حلال چیز کو گویا حرام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
غرض ہے پیکارِ زندگی سے کمال پائے ہلال تیرا		
جہاں کا فرضِ قدیم ہے تو ادا مثالِ نماز ہو جا	بانگِ درا	156
غرناطہ بھی دیکھا مری آنکھوں نے ولیکن		
تسکینِ مسافر نہ سفر میں نہ حضر میں	بالِ جبریل	431/428
غرورِ زہد نے سکھلا دیا ہے واعظ کو		
کہ بندگانِ خدا پر زباں دراز کرے	بانگِ درا	132
غرّۂ شوال! اے نورِ نگاہِ روزہ دار		
آ کہ تھے تیرے لیے مسلم سراپا انتظار	بانگِ درا	208

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم نہایت اس کی حسین، ابتدا ہے اسمٰعیل	بالِ جبریل	391/395
غضب ہیں یہ مرشدانِ خودبیں، خدا تری قوم کو بچائے بگاڑ کر تیرے مسلموں کو یہ اپنی عزت بنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
غضب ہے پھر تری ننھی سی جان ڈرتی ہے! تمام رات تری کانپتے گزرتی ہے	بانگِ درا	173
غضب ہے، عین کرم میں بخیل ہے فطرت کہ لعلِ ناب میں آتش تو ہے، شرارہ نہیں	بالِ جبریل	377/381
غلامی کیا ہے؟ ذوقِ حسن و زیبائی سے محرومی جسے زیبا کہیں آزاد بندے، ہے وہی زیبا	بالِ جبریل	361/363
غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں	بانگِ درا	301
غلط نگر ہے تری چشمِ نیم باز اب تک ترا وجود ترے واسطے ہے راز اب تک	ضربِ کلیم	633
غلغلوں سے جس کے لذت گیر اب تک گوش ہے کیا وہ تکبیر اب ہمیشہ کے لیے خاموش ہے؟	بانگِ درا	159
غمِ جوانی کو جگا دیتا ہے لطفِ خواب سے ساز یہ بیدار ہوتا ہے اسی مضراب سے	بانگِ درا	182
غم خانۂ جہاں میں جو تیری ضیا نہ ہو اس تفتہ دل کا نخلِ تمنا ہرا نہ ہو	بانگِ درا	72

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غم زدائے دلِ افسردۂ دہقاں ہونا رونقِ بزمِ جوانانِ گلستاں ہونا	بانگِ درا	57
غمِ صیاد نہیں، اور پر و بال بھی ہیں پھر سبب کیا ہے، نہیں تجھ کو دماغِ پرواز	بانگِ درا	205
غم نصیبِ اقبال کو بخشا گیا ماتم ترا چن لیا تقدیر نے وہ دل کہ تھا محرم ترا	بانگِ درا	160
غم نہیں غم، روح کا اک نغمۂ خاموش ہے جو سرودِ بربطِ ہستی سے ہم آغوش ہے	بانگِ درا	182
غمیں نہ ہو کہ بہت دور ہیں ابھی باقی نئے ستاروں سے خالی نہیں سپہرِ کبود	ضربِ کلیم	622
غمیں نہ ہو کہ پراگندہ ہے شعور ترا فرنگیوں کا یہ افسوں ہے، قم باذن اللہ	ضربِ کلیم	579
غنی! روزِ سیاہ پیرِ کنعاں را تماشا کن کہ نورِ دیدہ اش روشن کند چشمِ زلیخا را (غنی کاشمیری)	بانگِ درا	207
غوّاص تو فطرت نے بنایا ہے مجھے بھی لیکن مجھے اعماقِ سیاست سے ہے پرہیز	ضربِ کلیم	660
غوّاصِ محبت کا اللہ نگہباں ہو ہر قطرۂ دریا میں دریا کی ہے گہرائی	بالِ جبریل	449/447

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
غوطہ زن دریائے خاموشی میں ہے موج ہوا		
ہاں مگر اک دور سے آتی ہے آوازِ درا	بانگِ درا	69
غیرت ہے طریقت حقیقی		
غیرت سے ہے فقر کی تمامی	ضربِ کلیم	601
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے		
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا	بانگِ درا	59

ف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فارغ تو نہ بیٹھے گا محشر میں جنوں میرا		
یا اپنا گریباں چاک یا دامنِ یزداں چاک !	بالِ جبریل	374/378
فاش یوں کرتا ہے اک چینی حکیم اسرارِ فن		
شعر گویا روحِ موسیقی ہے، رقص اس کا بدن	ضربِ کلیم	644
فاطمہ ! تو آبروئے امّتِ مرحوم ہے		
ذرّہ ذرّہ تیری مشتِ خاک کا معصوم ہے	بانگِ درا	243
فاطمہ ! گو شبنم افشاں آنکھ تیرے غم میں ہے		
نغمۂ عشرت بھی اپنے نالۂ ماتم میں ہے	بانگِ درا	243
فتنۂ فردا کی ہیبت کا یہ عالم ہے کہ آج		
کانپتے ہیں کوہسار و مرغزار و جوئبار	ارمغانِ حجاز	707
فتنۂ ملّتِ بیضا ہے امامت اس کی		
جو مسلماں کو سلاطیں کا پرستار کرے !	ضربِ کلیم	563
فتویٰ ہے شیخ کا یہ زمانہ قلم کا ہے		
دنیا میں اب رہی نہیں تلوار کارگر	ضربِ کلیم	540
فدا کرتا رہا دل کو حسینوں کی اداؤں پر		
مگر دیکھی نہ اس آئینے میں اپنی ادا تو نے	بانگِ درا	101
فراغت دے اسے کارِ جہاں سے		
کہ چھوٹے ہر نفس کے امتحاں سے	ارمغانِ حجاز	730

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فراق حور میں ہو غم سے ہمکنار نہ تو پری کو شیشۂ الفاظ میں اتار نہ تو	بانگِ درا	152
فرد قائم ربطِ ملّت سے ہے، تنہا کچھ نہیں موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں	بانگِ درا	217
فردوس جو تیرا ہے، کسی نے نہیں دیکھا افرنگ کا ہر قریہ ہے فردوس کی مانند	بالِ جبریل	357/359
فردوس میں رومی سے یہ کہتا تھا سنائی مشرق میں ابھی تک ہے وہی کاسہ، وہی آش	ضربِ کلیم	630
فرزیں سے بھی پوشیدہ ہے شاطر کا ارادہ! آنکھیں مری بینا ہیں، ولیکن نہیں بیدار!	بالِ جبریل	489/490
فرشتہ تھا اک، عشق تھا نام جس کا کہ تھی رہبری اس کی سب کا سہارا	بانگِ درا	90
فرشتہ کہ پتلا تھا بے تابیوں کا ملک کا ملک اور پارے کا پارا	بانگِ درا	90
فرشتہ موت کا چھوتا ہے گو بدن تیرا ترے وجود کے مرکز سے دور رہتا ہے!	ضربِ کلیم	578
فرشتے بزمِ رسالت میں لے گئے مجھ کو حضورِ آیۂ رحمت میں لے گئے مجھ کو	بانگِ درا	225
فرشتے پڑھتے ہیں جس کو وہ نام ہے تیرا بڑی جناب تری، فیض عام ہے تیرا	بانگِ درا	122

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فرشتے سکھاتے تھے شبنم کو رونا		
ہنسی گل کو پہلے پہل آ رہی تھی	بانگِ درا	89
فرصت کشمکش مدہ ایں دل بے قرار را		
یک دو شکن زیادہ کن گیسوے تابدار را	بالِ جبریل	440/438
فرقت آفتاب میں کھاتی ہے پیچ و تاب صبح		
چشم شفق ہے خوں فشاں اختر شام کے لیے	بانگِ درا	150
فرقہ آرائی کی زنجیروں میں ہیں مسلم اسیر		
اپنی آزادی بھی دیکھ، ان کی گرفتاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں		
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں	بانگِ درا	230
فرما رہے تھے شیخ طریق عمل پہ وعظ		
کفار ہند کے ہیں تجارت میں سخت کوش	بانگِ درا	319
فرمایا شکایت وہ محبت کے سبب تھی		
تھا فرض مرا راہ شریعت کی دکھانی	بانگِ درا	92
فرنگ سے بہت آگے ہے منزل مومن		
قدم اٹھا یہ مقام انتہائے راہ نہیں	ضربِ کلیم	690
فرنگ میں کوئی دن اور بھی ٹھہر جاؤں		
مرے جنوں کو سنبھالے اگر یہ ویرانہ	بالِ جبریل	381/385
فرنگی شیشہ گر کے فن سے پتھر ہو گئے پانی		
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہر فردا	بالِ جبریل	362/364

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		فرنگیوں کو عطا خاکِ سوریا نے کیا
661	ضربِ کلیم	نبی عفّت و غم خواری و کم آزاری
		فروفالِ محمود سے در گزر
456/455	بالِ جبریل	خودی کو نگہ رکھ، ایازی نہ کر
		فروزاں ہے سینے میں شمعِ نفس
457/456	بالِ جبریل	مگر تابِ گفتار کہتی ہے، بس
		فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اٹھی
253	بانگِ درا	مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی
		فروغِ مغربیاں خیرہ کر رہا ہے تجھے
598	ضربِ کلیم	تری نظر کا نگہباں ہو صاحبِ 'مازاغ'
		فرہاد کی خارا شکنی زندہ ہے اب تک
660	ضربِ کلیم	باقی نہیں دنیا میں ملوکیتِ پرویز!
		فریب خوردۂ منزل ہے کارواں ورنہ
391/395	بالِ جبریل	زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل
		فریبِ نظر ہے سکون و ثبات
454/453	بالِ جبریل	تڑپتا ہے ہر ذرّۂ کائنات
		فزوں ہے سود سے سرمایۂ حیات ترا
248	بانگِ درا	عطا فلک نے کیا تجھ کو آشیاں، پھر کیا
		فسادِ قلب و نظر ہے فرنگ کی تہذیب
585	ضربِ کلیم	کہ روح اس مدنیّت کی رہ سکی نہ عفیف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فساد کا ہے فرنگی معاشرت میں ظہور کہ مرد سادہ ہے بیچارہ زن شناس نہیں	ضربِ کلیم	604
فسانہ ستم انقلاب ہے یہ محل کوئی زمان سلف کی کتاب ہے یہ محل	بانگِ درا	121
فضا تری مہ و پرویں سے ہے ذرا آگے قدم اٹھا یہ مقام آسماں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380/384
فضا نیلی نیلی، ہوا میں سرور ٹھہرتے نہیں آشیاں میں طیور	بالِ جبریل	450/449
فضائے عشق پر تحریر کی اس نے نوا ایسی میسر جس سے ہیں آنکھوں کو اب تک اشک عنّابی	بانگِ درا	267
فضائے نور میں کرتا نہ شاخ و برگ و بر پیدا سفر خاکی شبستاں سے نہ کر سکتا اگر دانہ	ضربِ کلیم	576
فطرت افراد سے اغماض بھی کر لیتی ہے کبھی کرتی نہیں ملت کے گناہوں کو معاف	ضربِ کلیم	599
فطرت بے ہوش ہو گئی ہے آغوش میں شب کے سو گئی ہے	بانگِ درا	154
فطرت کا سرود ازلی اس کے شب و روز آہنگ میں یکتا صفت سورۂ رحمٰن	ضربِ کلیم	574
فطرت کو خرد کے روبرو کر تسخیر مقام رنگ و بو کر	بالِ جبریل	387/391

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فطرت کو دکھایا بھی ہے، دیکھا بھی ہے تو نے آئینۂ فطرت میں دکھا اپنی خودی بھی!	ضربِ کلیم	636
فطرت کو گوارا نہیں سلطانیِ جاوید ہر چند کہ یہ شعبدہ بازی ہے دل آویز	ضربِ کلیم	660
فطرت کی غلامی سے کر آزاد ہنر کو صیّاد ہیں مردانِ ہنر مند کہ نخچیر!	ضربِ کلیم	629
فطرت کے تقاضوں پہ نہ کر راہِ عمل بند مقصود ہے کچھ اور ہی تسلیم و رضا کا	ضربِ کلیم	565
فطرت کے تقاضوں سے ہوا حشر پہ مجبور وہ مردہ کہ تھا بانگِ سرافیل کا محتاج	ارمغانِ حجاز	740
فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی	ضربِ کلیم	691
فطرت کے نوامیس پہ غالب ہے ہنر مند شام اس کی ہے مانندِ سحر صاحبِ پرتو	ضربِ کلیم	678
فطرت مری مانند نسیمِ سحری ہے رفتار ہے میری کبھی آہستہ، کبھی تیز	بالِ جبریل	500/461
فطرت نے مجھے بخشے ہیں جوہرِ ملکوتی خاکی ہوں مگر خاک سے رکھتا نہیں پیوند	بالِ جبریل	357/359
فطرت نے نہ بخشا مجھے اندیشۂ چالاک رکھتی ہے مگر طاقتِ پرواز مری خاک	بالِ جبریل	395/399

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فطرت ہستی شہید آرزو رہتی نہ ہو		
خوب تر پیکر کی اس کو جستجو رہتی نہ ہو	بانگ درا	261
فغان نیم شب شاعر کی بار گوش ہوتی ہے		
نہ ہو جب چشم محفل آشنائے لطف بے خوابی	بانگ درا	268
فقر جنگاہ میں بے ساز و یراق آتا ہے		
ضرب کاری ہے، اگر سینے میں ہے قلب سلیم	ضربِ کلیم	542
فقر کے ہیں معجزات تاج و سریر و سپاہ		
فقر ہے میروں کا میر، فقر ہے شاہوں کا شاہ	بالِ جبریل	401/405
فقر مقام نظر، علم مقام خبر		
فقر میں مستی ثواب، علم میں مستی گناہ	بالِ جبریل	401/405
فقط اک گردش شام و سحر ہے		
اگر دیکھیں فروغ مہر و مہ سے	ارمغانِ حجاز	735
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا		
نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے	بالِ جبریل	379/383
فقیر راہ کو بخشے گئے اسرار سلطانی		
بہا میری نوا کی دولت پرویز ہے ساقی	بالِ جبریل	351/350
فقیران حرم کے ہاتھ اقبال آگیا کیونکر		
میسر میر و سلطاں کو نہیں شاہین کافوری	بالِ جبریل	389/393
فقیہ شہر بھی رہبانیت پہ ہے مجبور		
کہ معرکے ہیں شریعت کے جنگ دست بدست	ضربِ کلیم	552

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
فقیہ شہر کی تحقیر! کیا مجال مری		
مگر یہ بات کہ میں ڈھونڈتا ہوں دل کی کشاد	بالِ جبریل	396/400
فکر انساں پر تری ہستی سے یہ روشن ہوا		
ہے پرِ مرغِ تخیل کی رسائی تا کجا	بانگِ درا	55
فکر بے نور ترا، جذب عمل بے بنیاد		
سخت مشکل ہے کہ روشن ہو شب تار حیات	ضربِ کلیم	551
فکر رہتی تھی مجھے جس کی وہ محفل ہے یہی		
صبر و استقلال کی کھیتی کا حاصل ہے یہی	بانگِ درا	84
فکر عرب کو دے کے فرنگی تخیلات		
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
فلسفہ و شعر کی اور حقیقت ہے کیا		
حرف تمنا، جسے کہہ نہ سکیں رو برو	بالِ جبریل	418/415
فلک کو کیا خبر یہ خاکداں کس کا نشیمن ہے		
غرض انجم سے ہے کس کے شبستاں کی نگہبانی	ارمغانِ حجاز	755
فلک نشیں صفت مہر ہوں زمانے میں		
تری دعا سے عطا ہو وہ نردباں مجھ کو	بانگِ درا	122
فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں		
خبر نہیں روش بندہ پروری کیا ہے	بالِ جبریل	379/383
فولاد کہاں رہتا ہے شمشیر کے لائق		
پیدا ہوا گر اس کی طبیعت میں حریری	ضربِ کلیم	687

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
149	بانگِ درا	فیض ساقی شبنم آسا، ظرف دل دریا طلب تشنہ دائم ہوں آتش زیر پا رکھتا ہوں میں
58	بانگِ درا	فیض سے میرے نمونے ہیں شبستانوں کے جھونپڑے دامن کہسار میں دہقانوں کے
596	ضربِ کلیم	فیض فطرت نے تجھے دیدۂ شاہیں بخشا جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہ خفّاش
565	ضربِ کلیم	فیض نظر کے لیے ضبط سخن چاہیے حرف پریشاں نہ کہہ اہل نظر کے حضور
481/482	بالِ جبریل	فیض یہ کس کی نظر کا ہے، کرامت کس کی ہے؟ وہ کہ ہے جس کی نگہ مثل شعاع آفتاب!

ق

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قافلہ تیرا رواں بے منّت بانگ درا گوش انساں سن نہیں سکتا تری آواز پا	بانگِ درا	85
قافلہ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں گرچہ ہے تاب دارا بھی گیسوئے دجلہ و فرات	بالِ جبریل	439/437
قافلہ لوٹا گیا صحرا میں اور منزل ہے دور اس بیاباں یعنی بحر خشک کا ساحل ہے دور	بانگِ درا	188
قافلہ ہو نہ سکے گا کبھی ویراں تیرا غیر یک بانگ درا کچھ نہیں ساماں تیرا	بانگِ درا	235
قافلے دیکھ اور ان کی برق رفتاری بھی دیکھ رہرو درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
قافلے میں غیر فریاد درا کچھ بھی نہیں اک متاع دیدۂ تر کے سوا کچھ بھی نہیں	بانگِ درا	259
قانون وقف کے لیے لڑتے تھے شیخ جی پوچھو تو، وقف کے لیے ہے جائداد بھی!	بانگِ درا	318
قائم یہ عنصروں کا تماشا تجھی سے ہے ہر شے میں زندگی کا تقاضا تجھی سے ہے	بانگِ درا	75
قبائل ہوں ملّت کی وحدت میں گم کہ ہو نام افغانیوں کا بلند	بالِ جبریل	484/485

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		قبائے علم و ہنر لطف خاص ہے، ورنہ
398/402	بالِ جبریل	تری نگاہ میں تھی میری ناخوش اندامی!
		قبر اس تہذیب کی یہ سرزمین پاک ہے
172	بانگِ درا	جس سے تاکِ گلشن یورپ کی رگ نم ناک ہے
		قبر کی ظلمت میں ہے ان آفتابوں کی چمک
176	بانگِ درا	جن کے دروازوں پہ رہتا تھا جبیں گستر فلک
		قبضے میں یہ تلوار بھی آجائے تو مومن
539	ضربِ کلیم	یا خالدؓ جانباز ہے یا حیدر کرارؓ
		قدر آرام کی اگر سمجھو
64	بانگِ درا	آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو
152	بانگِ درا	قدرت کا عجیب یہ ستم ہے!
		قدرت کے مقاصد کا عیار اس کے ارادے
573	ضربِ کلیم	دنیا میں بھی میزان، قیامت میں بھی میزان
		قدسی الاصل ہے، رفعت پہ نظر رکھتی ہے
227	بانگِ درا	خاک سے اٹھتی ہے، گردوں پہ گزر رکھتی ہے
		قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
62	بانگِ درا	نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں
		قرآن کو بازیچۂ تاویل بنا کر
575	ضربِ کلیم	چاہے تو خود اک تازہ شریعت کرے ایجاد
		قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں
648	ضربِ کلیم	اللہ کرے تجھ کو عطا جدّت کردار

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قسمت بادہ مگر حق ہے اسی ملّت کا		
انگبیں جس کے جوانوں کو ہے تلخاب حیات	ضربِ کلیم	590
قسمت عالم کا مسلم کوکب تابندہ ہے		
جس کی تابانی سے افسون سحر شرمندہ ہے	بانگِ درا	224
قصاص خون تمنّا کا مانگیے کس سے		
گناہ گار ہے کون، اور خوں بہا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	724
قصد کس محفل کا ہے آتا ہے کس محفل سے تو		
زرد رو شاید ہوا رنج رہ منزل سے تو	بانگِ درا	105
قصور زن کا نہیں ہے کچھ اس خرابی میں		
گواہ اس کی شرافت پہ ہیں مہ و پرویں	ضربِ کلیم	604
قصور وار، غریب الدّیار ہوں لیکن		
ترا خرابہ فرشتے نہ کر سکے آباد	بالِ جبریل	348/347
قصّہ دار و رسن بازی طفلانۂ دل		
التجائے ارنی، سرخی افسانۂ دل	بانگِ درا	93
قصّہ گل ہم نوایان چمن سنتے نہیں		
اہل محفل تیرا پیغام کہن سنتے نہیں	بانگِ درا	223
قطرہ خون جگر، سل کو بناتا ہے دل		
خون جگر سے صدا سوز و سرور و سرود	بالِ جبریل	421/418
قلب انسانی میں رقص عیش و غم رہتا نہیں		
نغمہ رہ جاتا ہے، لطف زیر و بم رہتا نہیں	بانگِ درا	255

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قلب پہلومی زند بازربشب		
انتظار روزمی دارد ذہب (رومی)	بالِ جبریل	465/465
قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں		
کچھ بھی پیغام محمدؐ کا تمھیں پاس نہیں	بانگِ درا	231
قلب و نظر کی زندگی دشت میں صبح کا سماں		
چشمہ آفتاب سے نور کی ندّیاں رواں	بالِ جبریل	438/436
قلزم ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب		
اس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی	بانگِ درا	288
قلندر جز دو حرف لا الٰہ کچھ بھی نہیں رکھتا		
فقیہِ شہر قاروں ہے لغت ہائے حجازی کا	بالِ جبریل	368/372
قلندرانہ ادائیں، سکندرانہ جلال		
یہ امّتیں ہیں جہاں میں برہنہ شمشیریں	ارمغانِ حجاز	747
قم باذن اللہ کہہ سکتے تھے جو، رخصت ہوئے		
خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن!	بالِ جبریل	491/492
قمر اپنے لباسِ نو میں بیگانہ سا لگتا تھا		
نہ تھا واقف ابھی گردش کے آئینِ مسلّم سے	بانگِ درا	137
قمر کا خوف کہ ہے خطرۂ سحر تجھ کو		
مآلِ حسن کی کیا مل گئی خبر تجھ کو؟	بانگِ درا	173
قمریاں شاخِ صنوبر سے گریزاں بھی ہوئیں		
پتیاں پھول کی جھڑ جھڑ کے پریشاں بھی ہوئیں	بانگِ درا	198

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر		
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390/394
قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے		
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے	بانگِ درا	236
قوم اپنی جو زر و مال جہاں پر مرتی		
بت فروشی کے عوض بت شکنی کیوں کرتی!	بانگِ درا	192
قوم آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز		
لے اڑا بلبل بے پر کو مذاق پرواز	بانگِ درا	197
قوم کیا چیز ہے، قوموں کی امامت کیا ہے		
اس کو کیا سمجھیں یہ بیچارے دو رکعت کے امام	ضربِ کلیم	537
قوم کے ہاتھ سے جاتا ہے متاع کردار		
بحث میں آتا ہے جب فلسفۂ ذات و صفات	ضربِ کلیم	590
قوم گویا جسم ہے، افراد ہیں اعضائے قوم		
منزل صنعت کے رہ پیما ہیں دست و پائے قوم	بانگِ درا	93
قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں		
جذب باہم جو نہیں، محفل انجم بھی نہیں	بانگِ درا	229
قوم نے پیغام گوتم کی ذرا پروا نہ کی		
قدر پہچانی نہ اپنے گوہر یک دانہ کی	بانگِ درا	269
قوموں کی تقدیر وہ مرد درویش		
جس نے نہ ڈھونڈی سلطاں کی درگاہ	ضربِ کلیم	677

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف
572	ضربِ کلیم	یہ ذوق سکھاتا ہے ادب مرغ چمن کو
		قوموں کی روش سے مجھے ہوتا ہے یہ معلوم
648	ضربِ کلیم	بے سود نہیں روس کی یہ گرمی رفتار
		قوموں کے لیے موت ہے مرکز سے جدائی
687	ضربِ کلیم	ہو صاحب مرکز تو خودی کیا ہے، خدائی!
		قوی شدیم چہ شد، ناتواں شدیم چہ شد
248	بانگِ درا	چنیں شدیم چہ شد یا چناں شدیم چہ شد
		قہاری و غفاری و قدّوسی و جبروت
573	ضربِ کلیم	یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
		قہر تو یہ ہے کہ کافر کو ملیں حور و قصور
194	بانگِ درا	اور بے چارے مسلماں کو فقط وعدۂ حور
		قیام بزم ہستی ہے انھی سے
119	بانگِ درا	ظہور اوج و پستی ہے انھی سے
		قیامت ہے کہ فطرت سو گئی اہل گلستاں کی
274	بانگِ درا	نہ ہے بیدار دل پیری، نہ ہمّت خواہ برنائی
		قید موسم سے طبیعت رہی آزاد اس کی
198	بانگِ درا	کاش گلشن میں سمجھتا کوئی فریاد اس کی!
		قید میں آیا تو حاصل مجھ کو آزادی ہوئی
146	بانگِ درا	دل کے لٹ جانے سے میرے گھر کی آبادی ہوئی

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
قید ہے، دربار سلطان و شبستان وزیر		
توڑ کر نکلے گا زنجیر طلائی کا اسیر	بانگِ درا	95
قیدی ہوں اور قفس کو چمن جانتا ہوں میں		
غربت کے غم کدے کو وطن جانتا ہوں میں	بانگِ درا	77
قیس پیدا ہوں تری محفل میں! یہ ممکن نہیں		
تنگ ہے صحرا ترا، محمل ہے بے لیلا ترا	بانگِ درا	212
قیس زحمت کش تنہائی صحرا نہ رہے		
شہر کی کھائے ہوا، بادیہ پیما نہ رہے!	بانگِ درا	233
قیود شام و سحر میں بسر تو کی لیکن		
نظام کہنۂ عالم سے آشنا نہ ہوا	بانگِ درا	224

ک

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کار دنیا میں رہا جاتا ہوں میں		
ٹھوکریں اس راہ میں کھاتا ہوں میں	بالِ جبریل	471/471
کار مرداں روشنی و گرمی است		
کار دوناں حیلہ و بے شرمی است (رومی)	بالِ جبریل	472/472
کارخانے کا ہے مالک مردک ناکردہ کار		
عیش کا پتلا ہے، محنت ہے اسے ناسازگار	بانگِ درا	324
کارگاہ شیشہ جو ناداں سمجھتا ہے اسے		
توڑ کر دیکھے تو اس تہذیب کے جام و سبو!	ارمغانِ حجاز	708
کارواں تھک کر فضا کے پیچ و خم میں رہ گیا		
مہر و ماہ و مشتری کو ہم عناں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357
کاروبار خسروی یا راہبی		
کیا ہے آخر غایت دین نبی؟	بالِ جبریل	468/468
کاروبار زندگانی میں وہ ہم پہلو مرا		
وہ محبت میں تری تصویر، وہ بازو مرا	بانگِ درا	258
کاروبار شہریاری کی حقیقت اور ہے		
یہ وجود میر و سلطاں پر نہیں ہے منحصر	ارمغانِ حجاز	704
کافر کی موت سے بھی لرزتا ہو جس کا دل		
کہتا ہے کون اسے کہ مسلماں کی موت مر	ضربِ کلیم	540

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے		
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق!	ضربِ کلیم	557
کافر ہندی ہوں میں، دیکھ مرا ذوق و شوق		
دل میں صلوٰۃ و درود، لب پہ صلوٰۃ و درود	بالِ جبریل	422/419
کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا		
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی	بالِ جبریل	370/374
کافر ہے تو ہے تابع تقدیر مسلماں		
مومن ہے تو وہ آپ ہے تقدیر الٰہی	بالِ جبریل	370/374
کافر ہے مسلماں تو نہ شاہی نہ فقیری		
مومن ہے تو کرتا ہے فقیری میں بھی شاہی	بالِ جبریل	370/374
کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر		
اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ	بانگِ درا	209
کام اپنا ہے صبح و شام چلنا		
چلنا چلنا، مدام چلنا	بانگِ درا	144
کام تھا جن کا فقط تقدیس و تسبیح و طواف		
تیری غیرت سے ابد تک سرنگون و شرمسار	ارمغانِ حجاز	707
کام دنیا میں رہبری ہے مرا		
مثل خضر خجستہ پا ہوں میں	بانگِ درا	72
کام مجھ کو دیدۂ حکمت کے الجھیڑوں سے کیا		
دیدہ بلبل سے میں کرتا ہوں نظارہ ترا	بانگِ درا	54

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		کامل وہی ہے رندی کے فن میں
625	ضربِ کلیم	مستی ہے جس کی بے منّت تاک
		کانپتا پھرتا ہے کیا رنگ شفق کہسار پر
53	بانگِ درا	خوشنما لگتا ہے یہ غازہ ترے رخسار پر
		کانپتا ہے دل ترا اندیشۂ طوفاں سے کیا
219	بانگِ درا	ناخدا تو، بحر تو، کشتی بھی تو، ساحل بھی تو
		کانوں پہ ہو نہ میرے دیر و حرم کا احساں
79	بانگِ درا	روزن ہی جھونپڑی کا مجھ کو سحر نما ہو
		کانٹا وہ دے کہ جس کی کھٹک لازوال ہو
349/348	بالِ جبریل	یا رب وہ درد جس کی کسک لازوال ہو
		کب تک رہے محکومیِ انجم میں مری خاک
369/373	بالِ جبریل	یا میں نہیں، یا گردشِ افلاک نہیں ہے
		کب تلک طور پہ دریوزہ گری مثلِ کلیمؑ
311	بانگِ درا	اپنی ہستی سے عیاں شعلۂ سینائی کر
		کب ڈرا سکتا ہے غم کا عارضی منظر مجھے
224	بانگِ درا	ہے بھروسا اپنی ملّت کے مقدر پر مجھے
		کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
709	ارمغانِ حجاز	یہ پریشاں روزگار، آشفتہ مغز، آشفتہ مو
		کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ؟
436/433	بالِ جبریل	دنیا ہے تری منتظرِ روزِ مکافات!

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		کب زباں کھولی ہماری لذت گفتار نے
74	بانگِ درا	پھونک ڈالا جب چمن کو آتش پیکار نے
		کب کھلا تجھ پر یہ راز، انکار سے پہلے کہ بعد؟
560	ضربِ کلیم	بعد اے تیری تجلّی سے کمالات وجود!
		کبوتر کہیں آشیانے سے دور
454/453	بالِ جبریل	پھڑکتا ہوا جال میں ناصبور
		کبھی اپنا بھی نظارہ کیا ہے تو نے اے مجنوں
129	بانگِ درا	کہ لیلیٰ کی طرح تو خود بھی ہے محمل نشینوں میں
		کبھی آوارہ و بے خانماں عشق
412/352	بالِ جبریل	کبھی شاہ شہاں نوشیرواں عشق
		کبھی اے حقیقت منتظر! نظر آ لباس مجاز میں
312	بانگِ درا	کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں
		کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
207	بانگِ درا	وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
		کبھی تنہائی کوہ و دمن عشق
412/353	بالِ جبریل	کبھی سوز و سرور و انجمن عشق
		کبھی جو آوارۂ جنوں تھے، وہ بستیوں میں پھر آ بسیں گے
166	بانگِ درا	برہنہ پائی وہی رہے گی، مگر نیا خارزار ہوگا
		کبھی چھوڑی ہوئی منزل بھی یاد آتی ہے راہی کو
350/349	بالِ جبریل	کھٹک سی ہے جو سینے میں غم منزل نہ بن جائے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کبھی حیرت، کبھی مستی، کبھی آہ سحر گاہی		
بدلتا ہے ہزاروں رنگ میرا درد مہجوری	بالِ جبریل	388/392
کبھی دریا سے مثل موج ابھر کر		
کبھی دریا کے سینے میں اتر کر	ارمغانِ حجاز	735
کبھی دریا کے ساحل سے گزر کر		
مقام اپنی خودی کا فاش تر کر!	ارمغانِ حجاز	735
کبھی ساتھ اپنے اس کے آستاں تک مجھ کو تو لے چل		
چھپا کر اپنے دامن میں برنگ موج بو لے چل	بانگِ درا	273
کبھی سرمایۂ محراب و منبر		
کبھی مولا علی خیبر شکن عشق!	بالِ جبریل	412/353
کبھی صحرا، کبھی گلزار ہے مسکن میرا		
شہر و ویرانہ مرا، بحر مرا، بن میرا	بانگِ درا	57
کبھی صلیب پہ اپنوں نے مجھ کو لٹکایا		
کیا فلک کو سفر، چھوڑ کر زمیں میں نے	بانگِ درا	108
کبھی میداں میں آتا ہے زرہ پوش		
کبھی عریان و بے تیغ و سناں عشق!	بالِ جبریل	412/352
کبھی میں ڈھونڈتا ہوں لذّت وصل		
خوش آتا ہے کبھی سوز جدائی	بالِ جبریل	406/409
کبھی میں ذوق تکلم میں طور پر پہنچا		
چھپایا نور ازل زیر آستیں میں نے	بانگِ درا	108

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کبھی میں غارِ حرا میں چھپا رہا برسوں دیا جہاں کو کبھی جام آخریں میں نے	بانگِ درا	108
کبھی ہم سے، کبھی غیروں سے شناسائی ہے بات کہنے کی نہیں، تو بھی تو ہرجائی ہے!	بانگِ درا	196
کبھی یہ پھول ہم آغوش مدّعا نہ ہوا کسی کے دامنِ رنگیں سے آشنا نہ ہوا	بانگِ درا	185
کتابِ ملّت بیضا کی پھر شیرازہ بندی ہے یہ شاخ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و بر پیدا	بانگِ درا	298
کتنی مشکل زندگی ہے، کس قدر آساں ہے موت گلشن ہستی میں مانند نسیم ارزاں ہے موت	بانگِ درا	258
کتنے بے تاب ہیں جوہر مرے آئینے میں کس قدر جلوے تڑپتے ہیں مرے سینے میں	بانگِ درا	198
کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی ہے مصیبت میں زندگی اپنی	بانگِ درا	63
کٹ مرا ناداں خیالی دیوتاؤں کے لیے سکر کی لذّت میں تو لٹوا گیا نقدِ حیات	بانگِ درا	292
کٹی ہے رات تو ہنگامہ گستری میں تری سحر قریب ہے، اللہ کا نام لے ساقی!	بانگِ درا	237
کثرت میں ہو گیا ہے وحدت کا راز مخفی جگنو میں جو چمک ہے، وہ پھول میں مہک ہے	بانگِ درا	111

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کچھ اس میں جوشِ عاشقِ حسنِ قدیم ہے		
چھوٹا سا طور تو، یہ ذرا سا کلیم ہے	بانگِ درا	72
کچھ اور چیز ہے شاید تری مسلمانی		
تری نگاہ میں ہے ایک، فقر و رہبانی	ضربِ کلیم	563
کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبارِ جہاں		
نگاہِ شوق اگر ہو شریکِ بینائی	ضربِ کلیم	623
کچھ ایسا سکوت کا فسوں ہے		
نیکر کا خرام بھی سکوں ہے	بانگِ درا	154
کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری		
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا	بانگِ درا	110
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا		
داغ جس پر غازۂ رنگِ تکلف کا نہ تھا	بانگِ درا	53
کچھ جو سمجھا مرے شکوے کو تو رضواں سمجھا		
مجھے جنّت سے نکالا ہوا انساں سمجھا	بانگِ درا	227
کچھ جو سنتا ہوں تو اوروں کو سنانے کے لیے		
دیکھتا ہوں کچھ تو اوروں کو دکھانے کے لیے	بانگِ درا	96
کچھ دکھانے دیکھنے کا تھا تقاضا طور پر		
کیا خبر ہے تجھ کو اے دل فیصلا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
کچھ شک نہیں پرواز میں آزاد ہے تو بھی		
حد ہے تری پرواز کی لیکن سرِ دیوار	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کچھ عار اسے حسن فروشوں سے نہیں ہے		
عادت یہ ہمارے شعرا کی ہے پرانی	بانگِ درا	91
کچھ غم نہیں جو حضرت واعظ ہیں تنگ دست		
تہذیب نو کے سامنے سر اپنا خم کریں	بانگِ درا	316
کچھ قدر اپنی تو نے نہ جانی		
یہ بے سوادی، یہ کم نگاہی	بالِ جبریل	382/386
کچھ کیفیت مسلم ہندی تو بیاں کر		
واماندۂ منزل ہے کہ مصروف تگ و تاز	بانگِ درا	274
کر بلبل و طاؤس کی تقلید سے توبہ		
بلبل فقط آواز ہے، طاؤس فقط رنگ!	بالِ جبریل	401/405
کر پہلے مجھ کو زندگی جاوداں عطا		
پھر ذوق و شوق دیکھ دل بے قرار کا	بالِ جبریل	349/348
کر تو بھی حکومت کے وزیروں کی خوشامد		
دستور نیا، اور نئے دور کا آغاز	ضربِ کلیم	650
کر رہا ہے آسماں جادو لب گفتار پر		
ساحر شب کی نظر ہے دیدۂ بیدار پر	بانگِ درا	69
کر سکتی ہے بے معرکہ جینے کی تلافی		
اے پیر حرم تیری مناجات سحر کیا	ضربِ کلیم	686
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت		
وہ کہنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو!	ضربِ کلیم	598

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک صاف
710	ارمغانِ حجاز	منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں
		کرتا ہے یہ طواف تری جلوہ گاہ کا
72	بانگِ درا	پھونکا ہوا ہے کیا تری برق نگاہ کا؟
		کرتی ہے ملوکیت آثار جنوں پیدا
363/366	بالِ جبریل	اللہ کے نشتر ہیں تیمور ہو یا چنگیز
		کرتے تھے بیاں آپ کرامات کا اپنی
91	بانگِ درا	منظور تھی تعداد مریدوں کی بڑھانی
		کرتے ہیں غلاموں کو غلامی پہ رضامند
652	ضربِ کلیم	تاویل مسائل کو بناتے ہیں بہانہ
		کرم اے شہ عرب و عجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم
280	بانگِ درا	وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنھیں دماغ سکندری
		کرم تیرا کہ بے جوہر نہیں میں
411/350	بالِ جبریل	غلام طغرل و سنجر نہیں میں
		کرمک ناداں! طواف شمع سے آزاد ہو
293	بانگِ درا	اپنی فطرت کے تجلّی زار میں آباد ہو
		کرن چاند میں ہے، شرر سنگ میں
456/455	بالِ جبریل	یہ بے رنگ ہے ڈوب کر رنگ میں
		کریں گے اہل نظر تازہ بستیاں آباد
396/400	بالِ جبریل	مری نگاہ نہیں سوئے کوفہ و بغداد

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کرے گی داور محشر کو شرمسار اک روز کتابِ صوفی و ملّا کی سادہ اوراقی	بالِ جبریل	393/397
کرے یہ کافر ہندی بھی جرأت گفتار اگر نہ ہو امرائے عرب کی بے ادبی!	ضربِ کلیم	577
کڑکا سکندر بجلی کی مانند تجھ کو خبر ہے اے مرگ ناگاہ	ضربِ کلیم	677
کس بلندی پہ ہے مقام مرا عرش رب جلیل کا ہوں میں!	بانگِ درا	73
کس درجہ یہاں عام ہوئی مرگ تخیّل ہندی بھی فرنگی کا مقلد، عجمی بھی!	ضربِ کلیم	635
کس زباں سے اے گل پژمردہ تجھ کو گل کہوں کس طرح تجھ کو تمنائے دل بلبل کہوں	بانگِ درا	83
کس سے کہوں کہ زہر ہے میرے لیے مئے حیات کہنہ ہے بزم کائنات، تازہ ہیں میرے واردات	بالِ جبریل	439/437
کس شے کی تجھے ہوس ہے اے دل! قدرت تری ہم نفس ہے اے دل!	بانگِ درا	155
کس طرح قابو میں آئے آب و گل کس طرح بیدار ہو سینے میں دل؟	بالِ جبریل	468/468
کس طرح ہوا کند ترا نشتر تحقیق ہوتے نہیں کیوں تجھ سے ستاروں کے جگر چاک	ارمغانِ حجاز	726

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کس قدر اشجار کی حیرت فزا ہے خامشی		
بربطِ قدرت کی دھیمی سی نوا ہے خامشی	بانگِ درا	175
کس قدر اے مے! تجھے رسمِ حجاب آئی پسند		
پردہ انگور سے نکلی تو میناؤں میں تھی	بانگِ درا	165
کس قدر بے باک دل اس ناتواں پیکر میں تھا		
شعلہ گردوں نورد اک مشت خاکستر میں تھا	بانگِ درا	282
کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے		
ہم سے کب پیار ہے! ہاں نیند تمھیں پیاری ہے	بانگِ درا	229
کس قدر لذّت کشودِ عقدۂ مشکل میں ہے		
لطفِ صد حاصل ہماری سعی بے حاصل میں ہے	بانگِ درا	81
کس کو اب ہوگا وطن میں آہ! میرا انتظار		
کون میرا خط نہ آنے سے رہے گا بے قرار	بانگِ درا	257
کس کو معلوم ہے ہنگامۂ فردا کا مقام		
مسجد و مکتب و میخانہ ہیں مدت سے خموش	بالِ جبریل	399/403
کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعارِ اغیار؟		
ہو گئی کس کی نگہ طرزِ سلف سے بیزار؟	بانگِ درا	231
کس کی شمشیر جہاں گیر، جہاں دار ہوئی		
کس کی تکبیر سے دنیا تری بیدار ہوئی	بانگِ درا	192
کس کی نمود کے لیے شام و سحر ہیں گرم سیر		
شانۂ روزگار پر بار گراں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365/368

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کس کی نومیدی پہ حجت ہے یہ فرمان جدید؟ ہے جہاد اس دور میں مردِ مسلماں پر حرام	ارمغانِ حجاز	703
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے منہ کے بل گر کے 'ھو اللہ احد' کہتے تھے	بانگِ درا	193
کس نے بھر دی موتیوں سے خوشہ گندم کی جیب موسموں کو کس نے سکھلائی ہے خوئے انقلاب؟	بالِ جبریل	446/444
کس نے ٹھنڈا کیا آتشکدۂ ایراں کو؟ کس نے پھر زندہ کیا تذکرۂ یزداں کو؟	بانگِ درا	192
کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمنِ دل کو کہ خورشیدِ قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں میں	بانگِ درا	130
کسی پیشانی کے افشاں کے ستاروں میں رہوں کسی مظلوم کی آہوں کے شراروں میں رہوں	بانگِ درا	113
کسی کا شعلۂ فریاد ہو ظلمت ربا کیونکر گراں ہے شب پرستوں پر سحر کی آسماں تابی	بانگِ درا	268
کسی ندی کے پاس اک بکری چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی	بانگِ درا	63
کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا فقط امروز ہے تیرا زمانہ	بالِ جبریل	414/430
کسی وادی میں جو منظور ہو سونا مجھ کو سبزہ کوہ ہے مخمل کا بچھونا مجھ کو	بانگِ درا	57

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کسی یکجائی سے اب عہد غلامی کرلو		
ملت احمدؐ مرسل کو مقامی کرلو	بانگِ درا	229
کسے خبر کہ جنوں میں کمال اور بھی ہیں		
کریں اگر اسے کوہ وکمر سے بیگانہ	ضربِ کلیم	614
کسے خبر کہ سفینے ڈبو چکی کتنے		
فقیہ و صوفی و شاعر کی ناخوش اندیشی	بالِ جبریل	366/370
کسے خبر کہ ہزاروں مقام رکھتا ہے		
وہ فقر جس میں ہے بے پردہ روح قرآنی	ضربِ کلیم	544
کسے خبر ہے کہ ہنگامۂ نشور ہے کیا		
تری نگاہ کی گردش ہے میری رستاخیز	بالِ جبریل	354/355
کسے نہیں ہے تمنائے سروری، لیکن		
خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے	بالِ جبریل	379/383
کشاکش زم و گرما، تپ و تراش و خراش		
زخاک تیرہ دروں تا بہ شیشۂ حلبی	بانگِ درا	251
کشاددر دل سمجھتے ہیں اس کو		
ہلاکت نہیں موت ان کی نظر میں	بالِ جبریل	432/430
کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز کرے		
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے	بانگِ درا	131
کشتۂ عزلت ہوں، آبادی میں گھبراتا ہوں میں		
شہر سے سودا کی شدت میں نکل جاتا ہوں میں	بانگِ درا	104

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کشتی حق کا زمانے میں سہارا تو ہے عصر نو رات ہے، دھندلا سا ستارا تو ہے	بانگِ درا	235
کشتیِ مسکین و جان پاک و دیوار یتیم علم موسیٰ بھی ہے تیرے سامنے حیرت فروش	بانگِ درا	284
کشش کا راز ہویدا کیا زمانے پر لگا کے آئنۂ عقل دور بیں میں نے	بانگِ درا	109
کشید ابر بہاری خیمہ اندر وادی و صحرا صدائے آبشاراں از فراز کوہسار آمد	بانگِ درا	306
کعبۂ اربابِ فن! سطوت دین مبیں تجھ سے حرم مرتبت اندلسیوں کی زمیں	بالِ جبریل	425/422
کعبہ پہلو میں ہے اور سودائی بت خانہ ہے کس قدر شوریدہ سر ہے شوق بے پروا ترا	بانگِ درا	212
کعبے میں، بت کدے میں ہے یکساں تری ضیا میں امتیاز دیر و حرم میں پھنسا ہوا	بانگِ درا	76
کل اپنے مریدوں سے کہا پیر مغاں نے قیمت میں یہ معنی ہے در ناب سے دہ چند	بالِ جبریل	500/475
کل ایک شوریدہ خواب گاہ نبیؐ پہ رو رو کے کہہ رہا تھا کہ مصر و ہندوستاں کے مسلم بنائے ملت مٹا رہے ہیں	بانگِ درا	189
کل تلک آپ کو تھا گائے کی محفل سے حذر تھی لٹکتے ہوئے ہونٹوں پہ صدائے زنہار	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کل ساحلِ دریا پہ کہا مجھ سے خضر نے تو ڈھونڈ رہا ہے سمِ افرنگ کا تریاق؟	ضربِ کلیم	556
کلبۂ افلاس میں، دولت کے کاشانے میں موت دشت و در میں شہر میں گلشن میں ویرانے میں موت	بانگِ درا	258
کلفتِ غم گرچہ اس کے روز و شب سے دور ہے زندگی کا راز اس کی آنکھ سے مستور ہے	بانگِ درا	183
کلی بولی، سریر آرا ہماری ہے وہ شہزادی درخشاں جس کی ٹھوکر سے ہوں پتّھر بھی نگیں بن کر	بانگِ درا	273
کلی زورِ نفس سے بھی وہاں گل ہو نہیں سکتی جہاں ہر شے ہو محرومِ تقاضائے خود افزائی	بانگِ درا	274
کلی سے کہہ رہی تھی ایک دن شبنم گلستاں میں رہی میں ایک مدّت غنچہ ہائے باغِ رضواں میں	بانگِ درا	273
کلی کو دیکھ کہ ہے تشنۂ نسیمِ سحر اسی میں ہے مرے دل کا تمام افسانہ	بالِ جبریل	381/385
کلی گل کی ہے محتاجِ کشود آج نسیمِ صبحِ فردا پر نظر کیا	ارمغانِ حجاز	729
کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی سماتی کہاں اس فقیری میں میری	بالِ جبریل	445/443
کمالِ ترک نہیں آب و گِل سے مہجوری کمالِ ترک ہے تسخیرِ خاکی و نوری	بالِ جبریل	375/379

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کمال جوش جنوں میں رہا میں گرم طواف خدا کا شکر سلامت رہا حرم کا غلاف	بالِ جبریل	402/406
کمال صدق و مروّت ہے زندگی ان کی معاف کرتی ہے فطرت بھی ان کی تقصیریں	ارمغانِ حجاز	747
کمال عشق و مستی ظرف حیدرؓ زوال عشق و مستی حرف رازی	بالِ جبریل	408/411
کمال نظم ہستی کی ابھی تھی ابتدا گویا ہویدا تھی نگینے کی تمنّا چشم خاتم سے	بانگِ درا	137
کمال وحدت عیاں ہے ایسا کہ نوک نشتر سے تو جو چھیڑے یقیں ہے مجھ کو گرے رگ گل سے قطرہ انسان کے لہو کا	بانگِ درا	163
کمر سے، اٹھ کے تیغ جاں ستاں، آتش فشاں کھولی سبق آموز تابانی ہوں انجم جس کے جوہر سے	بانگِ درا	246
کنار از زاہداں برگیر و بیباکانہ ساغر کش پس از مدّت ازیں شاخ کہن بانگ ہزار آمد	بانگِ درا	306
کنار دریا خضر نے مجھ سے کہا بہ انداز محرمانہ سکندری ہو قلندری ہو یہ سب طریقے ہیں ساحرانہ	ارمغانِ حجاز	749
کنجشک و حمام کے لیے موت ہے اس کا مقام شاہبازی	ضربِ کلیم	602
کنویں میں تو نے یوسف کو جو دیکھا بھی تو کیا دیکھا ارے غافل! جو مطلق تھا مقید کر دیا تو نے	بانگِ درا	101

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کون بحرِ روم کی موجوں سے ہے لپٹا ہوا گاہ بالد چوں صنوبر، گاہ نالد چوں رباب	ارمغانِ حجاز	706
کون سی قوم فقط تیری طلب گار ہوئی اور تیرے لیے زحمت کش پیکار ہوئی	بانگِ درا	192
کون سی وادی میں ہے، کون سی منزل میں ہے عشقِ بلا خیز کا قافلۂ سخت جاں!	بالِ جبریل	426/423
کون کر سکتا ہے اس کی آتشِ سوزاں کو سرد جس کے ہنگاموں میں ہو ابلیس کا سوزِ دروں	ارمغانِ حجاز	702
کون لایا کھینچ کر پچھم سے بادِ سازگار خاک یہ کس کی ہے، کس کا ہے یہ نورِ آفتاب؟	بالِ جبریل	446/444
کون ہے تارکِ آئینِ رسولِ مختار؟ مصلحت وقت کی ہے کس کے عمل کا معیار؟	بانگِ درا	231
کوہ شگاف تیری ضرب، تجھ سے کشادِ شرق و غرب تیغِ ہلال کی طرح عیش نیام سے گزر	بالِ جبریل	366/369
کوہ میں، دشت میں لے کر ترا پیغام پھرے اور معلوم ہے تجھ کو، کبھی ناکام پھرے!	بانگِ درا	193
کوئی اب تک نہ یہ سمجھا کہ انساں کہاں جاتا ہے، آتا ہے کہاں سے	بانگِ درا	125
کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا! نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں	بانگِ درا	301

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کوئی ایسی طرز طواف تو مجھے اے چراغ حرم بتا! کہ ترے پتنگ کو پھر عطا ہو وہی سرشت سمندری	بانگِ درا	280
کوئی بتائے مجھے یہ غیاب ہے کہ حضور سب آشنا ہیں یہاں، ایک میں ہوں بیگانہ	بالِ جبریل	381/385
کوئی پوچھے حکیم یورپ سے ہند و یوناں ہیں جس کے حلقہ بگوش	ضربِ کلیم	604
کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے	بانگِ درا	61
کوئی تقدیر کی منطق سمجھ سکتا نہیں ورنہ نہ تھے ترکانِ عثمانی سے کم ترکانِ تیموری	بالِ جبریل	388/392
کوئی دل ایسا نظر نہ آیا نہ جس میں خوابیدہ ہو تمنّا الٰہی تیرا جہان کیا ہے، نگار خانہ ہے آرزو کا	بانگِ درا	162
کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل چراغِ سحر ہوں، بجھا چاہتا ہوں	بانگِ درا	131
کوئی دیکھے تو میری نے نوازی نفس ہندی، مقامِ نغمہ تازی	بالِ جبریل	407/409
کوئی دیکھے تو ہے باریک فطرت کا حجاب اتنا نمایاں ہیں فرشتوں کے تبسم ہائے پنہانی	ارمغانِ حجاز	754
کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں	بانگِ درا	228

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کوئی کارواں سے ٹوٹا، کوئی بدگماں حرم سے کہ امیر کارواں میں نہیں خوئے دل نوازی	بالِ جبریل	355/356
کوئی کہتا ہے نہیں ہے، کوئی کہتا ہے کہ ہے کیا خبر، ہے یا نہیں ہے تیری دنیا کا وجود	ضربِ کلیم	634
کوئی نہیں غم گسار انساں کیا تلخ ہے روزگار انساں	بانگِ درا	153
کوئی یہ پوچھے کہ واعظ کا کیا بگڑتا ہے جو بے عمل پہ بھی رحمت وہ بے نیاز کرے	بانگِ درا	131
کھڑے ہیں دور وہ عظمت فزائے تنہائی منار خواب گہ شہسوار چغتائی	بانگِ درا	121
کھل تو جاتا ہے مغنّی کے بم و زیر سے دل نہ رہا زندہ و پائندہ تو کیا دل کی کشود!	ضربِ کلیم	636
کھل جائیں، کیا مزے ہیں تمنّائے شوق میں نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام چشمِ مسلم دیکھ لے تفسیر حرف 'ینسلون'	بانگِ درا	322
کھل نہیں سکتی شکایت کے لیے لیکن زباں ہے خزاں کا رنگ بھی وجہ قیامِ گلستاں	بانگِ درا	117
کھلا جب چمن میں کتب خانۂ گل نہ کام آیا ملا کو علمِ کتابی	ارمغانِ حجاز	743

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کھلا یہ مر کر کہ زندگی اپنی تھی طلسم ہوس سراپا جسے سمجھتے تھے جسم خاکی غبار تھا کوئے آرزو کا	بانگِ درا	163
کھلتا نہیں مرے سفر زندگی کا راز لاؤں کہاں سے بندۂ صاحب نظر کو میں	بالِ جبریل	478/479
کھلتے جاتے ہیں اسی آگ سے اسرار حیات گرم اسی آگ سے ہے معرکۂ بود و نبود	ضربِ کلیم	609
کھلتے نہیں اس قلزم خاموش کے اسرار جب تک تو اسے ضرب کلیمی سے نہ چیرے	بالِ جبریل	497/498
کھلے جاتے ہیں اسرار نہانی گیا دور حدیث 'لن ترانی'	بالِ جبریل	414/429
کھلے ہیں سب کے لیے غربیوں کے میخانے علوم تازہ کی سرمستیاں گناہ نہیں	ضربِ کلیم	690
کھنچے خود بخود جانب طور موسیٰ کشش تیری اے شوق دیدار کیا تھی!	بانگِ درا	125
کھو دیے انکار سے تو نے مقامات بلند چشم یزداں میں فرشتوں کی رہی کیا آبرو!	بالِ جبریل	474/474
کھو نہ جا اس سحر و شام میں اے صاحب ہوش اک جہاں اور بھی ہے جس میں نہ فردا ہے نہ دوش	بالِ جبریل	399/403
کھول آنکھ، زمیں دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ	بالِ جبریل	460/459

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کھول دے گا دشت وحشت عقدۂ تقدیر کو		
توڑ کر پہنچوں گا میں پنجاب کی زنجیر کو	بانگِ درا	105
کھول کر آنکھیں مرے آئینہ گفتار میں		
آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ	بانگِ درا	296
کھول کے کیا بیاں کروں سر مقام مرگ و عشق		
عشق ہے مرگ باشرف مرگ حیات بے شرف	بالِ جبریل	373/377
کھولی ہیں ذوق دید نے آنکھیں تری اگر		
ہر رہ گزر میں نقش کف پائے یار دیکھ	بانگِ درا	124
کھویا گیا جو مطلب ہفتاد و دو ملّت میں		
سمجھے گا نہ تو جب تک بے رنگ نہ ہو ادراک	بالِ جبریل	374/378
کھویا نہ جا صنم کدۂ کائنات میں		
محفل گداز گرمی محفل نہ کر قبول	ضربِ کلیم	586
کھینچ کر خنجر کرن کا، پھر ہو سرگرم ستیز		
پھر سکھا تاریکی باطل کو آداب گریز	بانگِ درا	241
کھینچیں نہ اگر تجھ کو چمن کے خس و خاشاک		
گلشن بھی ہے اک سر سراپردۂ افلاک	ضربِ کلیم	628
کہ نباید خورد و جو ہمچوں خراں		
آہوانہ در ختن چرا ارغواں (رومی)	بالِ جبریل	479/480
کہا اقبال نے شیخ حرم سے		
تہ محراب مسجد سو گیا کون	ارمغانِ حجاز	732

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہا پہاڑ کی ندی نے سنگ ریزے سے		
فتادگی و سرافگندگی تری معراج	ضربِ کلیم	595
کہا تصویر نے تصویر گر سے		
نمائش ہے مری تیرے ہنر سے	ارمغانِ حجاز	715
کہا جگنو نے او مرغ نوا ریز!		
نہ کر بے کس پہ منقارِ ہوس تیز	بانگِ درا	118
کہا جو قمری سے میں نے اک دن یہاں کے آزاد پابہ گل ہیں		
تو غنچے کہنے لگے، ہمارے چمن کا یہ رازدار ہوگا	بانگِ درا	168
کہا حضورؐ نے، اے عندلیب باغ حجاز!		
کلی کلی ہے تری گرمی نوا سے گداز	بانگِ درا	225
کہا درخت نے اک روز مرغ صحرا سے		
ستم پہ غم کدۂ رنگ و بو کی ہے بنیاد	بالِ جبریل	493/494
کہا لالہ آتشیں پیرہن نے		
کہ اسرار جاں کی ہوں میں بے حجابی	ارمغانِ حجاز	743
کہا مجاہد ترکی نے مجھ سے بعد نماز		
طویل سجدہ ہیں کیوں اس قدر تمھارے امام	ضربِ کلیم	670
کہا میں نے پہچان کر، میری جاں!		
مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں؟	بانگِ درا	67
کہا میں نے کہ اے جان جہاں کچھ نقد دلوا دو		
کرائے پر منگالوں گا کوئی افغان سرحد سے	بانگِ درا	318

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا	بانگِ درا	61
کہا یہ میں نے کہ اے زیور جبین سحر! غم فنا ہے تجھے! گنبد فلک سے اتر	بانگِ درا	141
کہاں اقبال تو نے آ بنایا آشیاں اپنا نوا اس باغ میں بلبل کو ہے سامان رسوائی	بانگِ درا	273
کہاں سے تو نے اے اقبال سیکھی ہے یہ درویشی کہ چرچا پادشاہوں میں ہے تیری بے نیازی کا	بالِ جبریل	368/372
کہاں فرشتۂ تہذیب کی ضرورت ہے نہیں زمانۂ حاضر کو اس میں دشواری	ضربِ کلیم	663
کہاں کا آنا، کہاں کا جانا، فریب ہے امتیاز عقبیٰ نمود ہر شے میں ہے ہماری کہیں ہمارا وطن نہیں ہے	بانگِ درا	162
کہتا تھا عزازیل خداوند جہاں سے پرکالہ آتش ہوئی آدم کی کف خاک!	بالِ جبریل	492/493
کہتا تھا قطب آسماں قافلۂ نجوم سے ہمرہو، میں ترس گیا لطف خرام کے لیے	بانگِ درا	150
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اڑنے چگنے میں دن گزارا	بانگِ درا	66
کہتا تھا وہ، کرے جو زراعت اسی کا کھیت کہتا تھا یہ کہ عقل ٹھکانے تری نہیں	بانگِ درا	323

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہتا مگر ہے فلسفۂ زندگی کچھ اور		
مجھ پر کیا یہ مرشد کامل نے راز فاش	بانگِ درا	276
کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق		
نے ابلہ مسجد ہوں، نہ تہذیب کا فرزند	بالِ جبریل	357/359
کہتا ہے زمانے سے یہ درویش جواں مرد		
جاتا ہے جدھر بندۂ حق، تو بھی ادھر جا!	ضربِ کلیم	554
کہتے تھے کہ پنہاں ہے تصوّف میں شریعت		
جس طرح کہ الفاظ میں مضمر ہوں معانی	بانگِ درا	91
کہتے ہیں اہل جہاں درد اجل ہے لادوا		
زخم فرقت وقت کے مرہم سے پاتا ہے شفا	بانگِ درا	263
کہتے ہیں فرشتے کہ دل آویز ہے مومن		
حوروں کو شکایت ہے کم آمیز ہے مومن	ضربِ کلیم	558
کہتے ہیں کبھی گوشت نہ کھاتا تھا معرّی		
پھل پھول پہ کرتا تھا ہمیشہ گزراوقات	بالِ جبریل	486/487
کہن ہنگامہ ہائے آرزو سرد		
کہ ہے مرد مسلماں کا لہو سرد	ارمغانِ حجاز	732
کہنہ پیکر میں نئی روح کو آباد کرے		
یا کہن روح کو تقلید سے آزاد کرے	ضربِ کلیم	615
کہنے لگا ستم ہے کہ ایسے قیود کی		
پابند ہو تجارت سامان خورد و نوش	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہنے لگا کہ دیکھ تو کیفیت خزاں		
اوراق ہو گئے شجر زندگی کے زرد	بانگِ درا	250
کہنے لگا مریخ، ادا فہم ہے تقدیر		
ہے نیند ہی اس چھوٹے سے فتنے کو سزاوار	بالِ جبریل	475/475
کہنے لگے کہ اونٹ ہے بھدّا سا جانور		
اچھی ہے گائے، رکھتی ہے کیا نوک دار سینگ	بانگِ درا	316
کہوں تجھ سے اے ہم نشیں دل کی بات		
وہ مدفن ہے خوشحال خاں کو پسند	بالِ جبریل	484/485
کہوں کیا آرزوئے بے دلی مجھ کو کہاں تک ہے		
مرے بازار کی رونق ہی سودائے زیاں تک ہے	بانگِ درا	128
کہہ جاتا ہوں میں زورِ جنوں میں ترے اسرار		
مجھ کو بھی صلہ دے مری آشفتہ سری کا	ضربِ کلیم	571
کہہ رہا ہے داستاں بیدردیِ ایام کی		
کوہ کے دامن میں وہ غم خانۂ دہقانِ پیر	ارمغانِ حجاز	739
کہہ رہا ہے مجھ سے، اے جویائے اسرارِ ازل		
چشمِ دل وا ہو تو ہے تقدیرِ عالم بے حجاب	بانگِ درا	284
کہہ رہی ہے میری خاموشی ہی افسانہ مرا		
کنجِ خلوت خانۂ قدرت ہے کاشانہ مرا	بانگِ درا	52
کہہ گئیں رازِ محبت پردہ داریہائے شوق		
تھی فغاں وہ بھی جسے ضبطِ فغاں سمجھا تھا میں	بالِ جبریل	355/357

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہہ گئے ہیں شاعری جزویست از پیغمبری		
ہاں سنادے محفلِ ملّت کو پیغامِ سروش	بانگِ درا	216
کہہ ہم سے بھی اس کشورِ دلکش کا فسانہ		
گاتا ہے قمر جس کی محبت کا ترانہ	بانگِ درا	244
کہیں اس عالمِ بے رنگ و بو میں بھی طلب میری		
وہی افسانۂ دنبالۂ محمل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350/349
کہیں اس کی طاقت سے کہسار چور		
کہیں اس کے پھندے میں جبریل و حور	بالِ جبریل	454/453
کہیں جرّہ شاہین سیماب رنگ		
لہو سے چکوروں کے آلودہ چنگ	بالِ جبریل	454/453
کہیں ذکر رہتا ہے اقبال تیرا		
فسوں تھا کوئی، تیری گفتار کیا تھی	بانگِ درا	125
کہیں سامانِ مسرت، کہیں سازِ غم ہے		
کہیں گوہر ہے، کہیں اشک، کہیں شبنم ہے	بانگِ درا	143
کہیں سجادہ و عمّامہ رہزن		
کہیں ترسا بچوں کی چشمِ بے باک	بالِ جبریل	484/485
کہیں سرمایۂ محفل تھی میری گرم گفتاری		
کہیں سب کو پریشاں کر گئی میری کم آمیزی	بالِ جبریل	374/378
کہیں شاخِ ہستی کو لگتے تھے پتے		
کہیں زندگی کی کلی پھوٹتی تھی	بانگِ درا	89

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کہیں قریب تھا، یہ گفتگو قمر نے سنی		
فلک پہ عام ہوئی، اخترِ سحر نے سنی	بانگِ درا	138
کہیں مہر کو تاجِ زر مل رہا تھا		
عطا چاند کو چاندنی ہو رہی تھی	بانگِ درا	89
کہے نہ راہ نما سے کہ چھوڑ دے مجھ کو		
یہ بات راہرو نکتہ داں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380/384
کی ترک تگ و دو قطرے نے تو آبروئے گوہر بھی ملی		
آوارگی فطرت بھی گئی اور کشمکش دریا بھی گئی	بانگِ درا	309
کی حق سے فرشتوں نے اقبال کی غمازی		
گستاخ ہے، کرتا ہے فطرت کی حنا بندی	بالِ جبریل	396/400
کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق		
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار	بانگِ درا	252
کی عرض یہ میں نے کہ عطا فقر ہو مجھ کو		
بیچارہ پیادہ تو ہے اک مہرۂ ناچیز	بالِ جبریل	489/490
کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں		
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں	بانگِ درا	237
کیا اسیر شعاعوں کو، برق مضطر کو		
بنا دی غیرتِ جنّت یہ سرزمیں میں نے	بانگِ درا	109
کیا امامانِ سیاست، کیا کلیسا کے شیوخ		
سب کو دیوانہ بنا سکتی ہے میری ایک ہو	ارمغانِ حجاز	708

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا بات ہے کہ صاحبِ دل کی نگاہ میں جچتی نہیں ہے سلطنتِ روم و شام ورے	ضربِ کلیم	627
کیا بتاؤں کیا ہے کافر کی نگاہ پردہ سوز مشرق و مغرب کی قوموں کے لیے روزِ حساب !	ارمغانِ حجاز	705
کیا بد نصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں	بانگِ درا	69
کیا بھلی لگتی ہے آنکھوں کو شفق کی لالی ے گلرنگ خمِ شام میں تو نے ڈالی	بانگِ درا	86
کیا تجسّس ہے تجھے، کس کی تمنائی ہے آہ کیا تو بھی اسی چیز کی سودائی ہے	بانگِ درا	143
کیا تم سے کہوں کیا چمن افروز کلی ہے ننھا سا کوئی شعلۂ بے سوز کلی ہے	بانگِ درا	244
کیا تو نے صحرا نشینوں کو یکتا خبر میں، نظر میں، اذانِ سحر میں	بالِ جبریل	432/430
کیا جانیے، تو کتنے جہاں دیکھ چکی ہے جو بن کے مٹے، ان کے نشاں دیکھ چکی ہے	بانگِ درا	244
کیا جہنم معصیت سوزی کی اک ترکیب ہے؟ آگ کے شعلوں میں پنہاں مقصد تادیب ہے	بانگِ درا	71
کیا چرخِ کج رو، کیا مہر، کیا ماہ سب راہرو ہیں واماندۂ راہ	ضربِ کلیم	676

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا چیز ہے آرائش و قیمت میں زیادہ		
آزادیِ نسواں کہ زمرد کا گلوبند!	ضربِ کلیم	607
کیا خبر اس کو کہ ہے یہ راز کیا		
دوست کیا ہے، دوست کی آواز کیا	بالِ جبریل	463/463
کیا خوب امیر فیصل کو سنوسی نے پیغام دیا		
تو نامِ ونسب کا حجازی ہے پر دل کا حجازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324
کیا خوب ہوئی آشتی شیخ و برہمن		
اس جنگ میں آخر نہ یہ ہارا نہ وہ جیتا	بانگِ درا	322
کیا دبدبۂ نادر، کیا شوکت تیموری		
ہو جاتے ہیں سب دفتر غرق مئے ناب آخر	بالِ جبریل	382/386
کیا ذرّے کو جگنو دے کے تاب مستعار اس نے		
کوئی دیکھے تو شوخی آفتاب جلوہ فرما کی	بانگِ درا	253
کیا رفعت کی لذت سے نہ دل کو آشنا تو نے		
گزاری عمر پستی میں مثال نقش پا تو نے	بانگِ درا	101
کیا زمانے سے نرالا ہے مسولینی کا جرم		
بے محل بگڑا ہے معصومان یورپ کا مزاج	ضربِ کلیم	661
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں		
ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں	بانگِ درا	62
کیا سماں ہے جس طرح آہستہ آہستہ کوئی		
کھینچتا ہو میان کی ظلمت سے تیغ آب دار	بانگِ درا	180

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا سناؤں تمھیں ارم کیا ہے خاتم آرزوئے دیدہ و گوش	بانگِ درا	203
کیا سناتا ہے مجھے ترک و عرب کی داستاں مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز	بانگِ درا	293
کیا شے ہے، کس امروز کا فردا ہے قیامت اے میرے شبستانِ کہن! کیا ہے قیامت؟	ارمغانِ حجاز	717
کیا صوفی و ملا کو خبر میرے جنوں کی ان کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے	بالِ جبریل	369/373
کیا عجب میری نواہائے سحر گاہی سے زندہ ہو جائے وہ آتش کہ تری خاک میں ہے	بالِ جبریل	392/396
کیا عشق ایک زندگیِ مستعار کا کیا عشق پائدار سے ناپائدار کا	بالِ جبریل	349/348
کیا عوض رفتار کے اس دیس میں پرواز ہے؟ موت کہتے ہیں جسے اہلِ زمیں، کیا راز ہے؟	بانگِ درا	71
کیا غضب ہے کہ اس زمانے میں ایک بھی صاحبِ سرور نہیں	بالِ جبریل	376/380
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی کروں گا	بانگِ درا	66
کیا فائدہ، کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند	ضربِ کلیم	607

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا کہا! بہر مسلماں ہے فقط وعدۂ حور شکوہ بے جا بھی کرے کوئی تو لازم ہے شعور	بانگِ درا	230
کیا کہوں اپنے چمن سے میں جدا کیونکر ہوا اور اسیر حلقۂ دام ہوا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
کیا گم تازہ پروازوں نے اپنا آشیاں لیکن مناظر دلکشا دکھلا گئی ساحر کی چالاکی	بانگِ درا	253
کیا گیا ہے غلامی میں مبتلا تجھ کو کہ تجھ سے ہو نہ سکی فقر کی نگہبانی	ضربِ کلیم	544
کیا مرا تذکرہ جو ساقی نے بادہ خواروں کی انجمن میں تو پیر میخانہ سن کے کہنے لگا کہ منہ پھٹ ہے خوار ہوگا	بانگِ درا	167
کیا مسلماں کے لیے کافی نہیں اس دور میں یہ الٰہیات کے ترشے ہوئے لات و منات؟	ارمغانِ حجاز	711
کیا میں نے اس خاک داں سے کنارا جہاں رزق کا نام ہے آب و دانہ	بالِ جبریل	495/496
کیا نوائے 'انا الحق' کو آتشیں جس نے تری رگوں میں وہی خوں ہے، قم باذن اللہ	ضربِ کلیم	579
کیا نہیں اور غزنوی کارگہ حیات میں بیٹھے ہیں کب سے منتظر اہل حرم کے سومنات	بالِ جبریل	439/437
کیا وہاں بجلی بھی ہے دہقاں بھی ہے خرمن بھی ہے قافلے والے بھی ہیں، اندیشۂ رہزن بھی ہے؟	بانگِ درا	70

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیا ہے تجھ کو کتابوں نے کور ذوق اتنا		
صبا سے بھی نہ ملا تجھ کو بوئے گل کا سراغ!	ضربِ کلیم	599
کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا		
فریبِ سود و زیاں، لاالٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
کیا یہی ہے ان شہنشاہوں کی عظمت کا مآل		
جن کی تدبیرِ جہاں بانی سے ڈرتا تھا زوال	بانگِ درا	176
کیا یہی ہے معاشرت کا کمال		
مرد بے کار و زن تہی آغوش	ضربِ کلیم	605
کیسی پتے کی بات جگندر نے کل کہی		
موٹر ہے ذوالفقار علی خاں کا کیا خموش	بانگِ درا	206
کیسی حیرانی ہے یہ اے طفلکِ پروانہ خو!		
شمع کے شعلوں کو گھڑیوں دیکھتا رہتا ہے تو	بانگِ درا	119
کیفیت ایسی ہے ناکامی کی اس تصویر میں		
جو اتر سکتی نہیں آئینۂ تحریر میں	بانگِ درا	176
کیفیت باقی پرانے کوہ و صحرا میں نہیں		
ہے جنوں تیرا نیا، پیدا نیا ویرانہ کر	بانگِ درا	218
کیونکر خس و خاشاک سے دب جائے مسلماں		
مانا وہ تب و تاب نہیں اس کے شرر میں	بالِ جبریل	431/428
کیوں اس کی زندگی سے ہے اقوام میں حیات		
کیوں اس کے واردات بدلتے ہیں پے بہ پے	ضربِ کلیم	627

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیوں اے جناب شیخ! سنا آپ نے بھی کچھ		
کہتے تھے کعبے والوں سے کل اہل دیر کیا	بانگِ درا	318
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں		
گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں	بانگِ درا	63
کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے		
یہ تگا پوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل	بانگِ درا	286
کیوں چمن میں بے صدا مثل رم شبنم ہے تو		
لب کشا ہو جا، سرود بربط عالم ہے تو	بانگِ درا	219
کیوں خالق و مخلوق میں حائل رہیں پردے		
پیران کلیسا کو کلیسا سے اٹھا دو	بالِ جبریل	437/435
کیوں زیاں کار بنوں، سود فراموش رہوں		
فکر فردا نہ کروں محو غم دوش رہوں	بانگِ درا	190
کیوں ساز کے پردے میں مستور ہو لے تیری		
تو نغمۂ رنگیں ہے، ہر گوش پہ عریاں ہو	بانگِ درا	312
کیوں گرفتار طلسم ہیچ مقداری ہے تو		
دیکھ تو پوشیدہ تجھ میں شوکت طوفاں بھی ہے	بانگِ درا	220
کیوں مرے بس کا نہیں کار زمیں		
ابلہ دنیا ہے کیوں دانائے دیں؟	بالِ جبریل	471/471
کیوں مسلمانوں میں ہے دولت دنیا نایاب		
تیری قدرت تو ہے وہ جس کی نہ حد ہے نہ حساب	بانگِ درا	194

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
کیوں مسلماں نہ خجل ہو تری سنگینی سے		
کہ غلامی سے ہوا مثل زجاج اس کا وجود	ضربِ کلیم	617
کیوں میری چاندنی میں پھرتا ہے تو پریشاں		
خاموش صورتِ گُل' مانند بو پریشاں	بانگِ درا	200
کیوں ہراساں ہے صہیل فرس اعدا سے		
نور حق بجھ نہ سکے گا نفس اعدا سے	بانگِ درا	235
کیے ہیں فاش رموز قلندری میں نے		
کہ فکر مدرسہ و خانقاہ ہو آزاد	بالِ جبریل	396/400

گ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے		
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے	بانگِ درا	69
گانا جو ہے شب کو تو سحر کو ہے تلاوت		
اس رمز کے اب تک نہ کھلے ہم پہ معانی	بانگِ درا	92
گاہ بحیلہ می برد، گاہ بزور می کشد		
عشق کی ابتدا عجب، عشق کی انتہا عجب	بالِ جبریل	442/440
گاہ مری نگاہ تیز چیر گئی دلِ وجود		
گاہ الجھ کے رہ گئی میرے توہمات میں	بالِ جبریل	345/343
گائے اک روز ہوئی اونٹ سے یوں گرم سخن		
نہیں اک حال پہ دنیا میں کسی شے کو قرار	بانگِ درا	320
گائے سن کر یہ بات شرمائی		
آدمی کے گلے سے پچھتائی	بانگِ درا	64
گدائے مے کدہ کی شانِ بے نیازی دیکھ		
پہنچ کے چشمۂ حیواں پہ توڑتا ہے سبو!	بالِ جبریل	352/352
گر آپ کو معلوم نہیں میری حقیقت		
پیدا نہیں کچھ اس سے قصورِ ہمہ دانی	بانگِ درا	92
گر تو ہے ہوا گیر تو ہوں میں بھی ہوا گیر		
آزاد اگر تو ہے، نہیں میں بھی گرفتار	بانگِ درا	247

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب		
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب		
اے وادیِ لولاب	ارمغانِ حجاز	737
گر کبھی خلوت میسر ہو تو پوچھ اللہ سے		
قصۂ آدم کو رنگیں کر گیا کس کا لہو!	بالِ جبریل	474/474
گر ہنر میں نہیں تعمیرِ خودی کا جوہر		
وائے صورت گری و شاعری و نائے و سرود	ضربِ کلیم	626
گراں بہا ہے ترا گریۂ سحر گاہی		
اسی سے ہے ترے نخلِ کہن کی شادابی	بالِ جبریل	460/459
گراں بہا ہے تو حفظِ خودی سے ہے ورنہ		
گہر میں آبِ گہر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382
گراں جو مجھ پہ یہ ہنگامۂ زمانہ ہوا		
جہاں سے باندھ کے رختِ سفر روانہ ہوا	بانگِ درا	224
گراں خواب چینی سنبھلنے لگے		
ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے	بالِ جبریل	451/450
گراں گرچہ ہے صحبتِ آب و گل		
خوش آئی اسے محنتِ آب و گل	بالِ جبریل	453/452
گراں ہے چشمِ بینا دیدہ ور پر		
جہاں بینی سے کیا گزری شرر پر!	ارمغانِ حجاز	715
گرت ہواست کہ با خضر ہم نشیں باشی		
نہاں ز چشمِ سکندر چو آبِ حیواں باشی (حافظ)	بانگِ درا	268

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		گرج کا شور نہیں ہے، خموش ہے یہ گھٹا
118	بانگِ درا	عجیب مے کدہ بے خروش ہے یہ گھٹا
		گرچہ اس دیر کہن کا ہے یہ دستور قدیم
590	ضربِ کلیم	کہ نہیں مے کدہ و ساقی و مینا کو ثبات
		گرچہ اسکندر رہا محروم آب زندگی
285	بانگِ درا	فطرت اسکندری اب تک ہے گرم ناؤنوش
		گرچہ برہم ہے قیامت سے نظام ہست و بود
719	ارمغانِ حجاز	ہیں اسی آشوب سے بے پردہ اسرار وجود
		گرچہ بے رونق ہے بازار وجود
467/467	بالِ جبریل	کون سے سودے میں ہے مردوں کا سود؟
		گرچہ تو زندانی اسباب ہے
314	بانگِ درا	قلب کو لیکن ذرا آزاد رکھ
		گرچہ تھا تیرا تن خاکی نزار و درد مند
282	بانگِ درا	تھی ستارے کی طرح روشن تری طبع بلند
		گرچہ مکتب کا جواں زندہ نظر آتا ہے
682	ضربِ کلیم	مردہ ہے، مانگ کے لایا ہے فرنگی سے نفس
		گرچہ میرے باغ میں شبنم کی شادابی نہیں
255	بانگِ درا	آنکھ میری مایہ دار اشک عنابی نہیں
		گرچہ میں ظلمت سراپا ہوں، سراپا نور تو
106	بانگِ درا	سیکڑوں منزل ہے ذوق آگہی سے دور تو

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		گرچہ ہیں تیرے مرید افرنگ کے ساحر تمام
707	ارمغانِ حجاز	اب مجھے ان کی فراست پر نہیں ہے اعتبار
		گرچہ ہے افشائے راز، اہل نظر کی فغاں
390/394	بالِ جبریل	ہو نہیں سکتا کبھی شیوۂ رندانہ عام
		گرچہ ہے دلکشا بہت حسن فرنگ کی بہار
366/369	بالِ جبریل	طائرک بلند بال، دانہ و دام سے گزر
		گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقش بند
345/343	بالِ جبریل	میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں
		گرد سے پاک ہے ہوا، برگ نخیل دھل گئے
438/436	بالِ جبریل	ریگ نواح کاظمہ نرم ہے مثل پرنیاں
		گرد صلیب، گرد قمر حلقہ زن ہوئی
245	بانگِ درا	شکری حصار درنہ میں محصور ہو گیا
		گردش تاروں کا ہے مقدر
174	بانگِ درا	ہر ایک کی راہ ہے مقرر
		گردش مہ و ستارہ کی ہے ناگوار اسے
742	ارمغانِ حجاز	دل آپ اپنے شام و سحر کا ہے نقش بند
		گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
488/489	بالِ جبریل	جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار
		گرم رکھتا تھا ہمیں سردی مغرب میں جو داغ
158	بانگِ درا	چیر کر سینہ اسے وقف تماشا کر دیں

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		گرم فغاں ہے جرس، اٹھ کہ گیا قافلہ
397/401	بالِ جبریل	وائے وہ رہرو کہ ہے منتظرِ راحلہ !
		گرم ہو جاتا ہے جب محکوم قوموں کا لہو
739	ارمغانِ حجاز	تھرتھراتا ہے جہانِ چار سوے و رنگ و بو
		گرماؤ غلاموں کا لہو سوزِ یقیں سے
437/434	بالِ جبریل	کنجشک فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو
		گرمیِ آرزو فراق، شورشِ ہاے و ہو فراق
442/440	بالِ جبریل	موج کی جستجو فراق، قطرے کی آبرو فراق !
		گرمیِ گفتار اعضائے مجالس، الاماں
291	بانگِ درا	یہ بھی اک سرمایہ داروں کی ہے جنگِ زرگری
		گرمیِ مہر کی پروردہ ہلالی دنیا
237	بانگِ درا	عشق والے جسے کہتے ہیں بلالی دنیا
		گرنا ترے حضور میں اس کی نماز ہے
72	بانگِ درا	ننھے سے دل میں لذتِ سوز و گداز ہے
		گری اس تبسم کی بجلی اجل پر
90	بانگِ درا	اندھیرے کا ہو نور میں کیا گزارا
		گری وہ برق تری جانِ ناشکیبا پر
107	بانگِ درا	کہ خندہ زن تری ظلمت تھی دستِ موسیٰ پر
		گریز کشمکشِ زندگی سے، مردوں کی
552	ضربِ کلیم	اگر شکست نہیں ہے تو اور کیا ہے شکست !

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گریہ ساماں میں کہ میرے دل میں ہے طوفان اشک		
شبنم افشاں تو کہ بزم گل میں ہو چرچا ترا	بانگِ درا	211
گریۂ سرشار سے بنیاد جاں پائندہ ہے		
درد کے عرفاں سے عقل سنگدل شرمندہ ہے	بانگِ درا	255
گزر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں		
کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کار آشیاں بندی	بالِ جبریل	353/353
گزر جا بن کے سیل تند رو کوہ و بیاباں سے		
گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا	بانگِ درا	304
گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور		
چراغ راہ ہے، منزل نہیں ہے	بالِ جبریل	409/412
گزر گیا اب وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے		
بنے گا سارا جہان میخانہ ہر کوئی بادہ خوار ہوگا	بانگِ درا	166
گسستہ تار ہے تیری خودی کا ساز اب تک		
کہ تو ہے نغمۂ رومی سے بے نیاز اب تک!	ضربِ کلیم	633
گفت رومی "ہر بنائے کہنہ کآباداں کنند"		
می ندانی "اول آں بنیاد را ویراں کنند" (رومی بہ تغیر)	بانگِ درا	294
گفتار سیاست میں وطن اور ہی کچھ ہے		
ارشاد نبوت میں وطن اور ہی کچھ ہے	بانگِ درا	188
گفتار کے اسلوب پہ قابو نہیں رہتا		
جب روح کے اندر متلاطم ہوں خیالات	بالِ جبریل	434/431

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		گل اس شاخ سے ٹوٹتے بھی رہے
455/454	بالِ جبریل	اسی شاخ سے پھوٹتے بھی رہے
		گل بہ دامن ہے مری شب کے لہو سے میری صبح
211	بانگِ درا	ہے ترے امروز سے ناآشنا فردا ترا
		گل تبسم کہہ رہا تھا زندگانی کو مگر
161	بانگِ درا	شمع بولی، گریۂ غم کے سوا کچھ بھی نہیں
		گل کی کلی چٹک کر پیغام دے کسی کا
78	بانگِ درا	ساغر ذرا سا گویا مجھ کو جہاں نما ہو
		گل نالۂ بلبل کی صدا سن نہیں سکتا
245	بانگِ درا	دامن سے مرے موتیوں کو چن نہیں سکتا
		گل و گلزار ترے خلد کی تصویریں ہیں
86	بانگِ درا	یہ سبھی سورۂ 'والشّمس' کی تفسیریں ہیں
		گل و نرگس و سوسن و نسترن
450/449	بالِ جبریل	شہید ازل لالہ خونیں کفن
		گلا تو گھونٹ دیا اہل مدرسہ نے ترا
377/381	بالِ جبریل	کہاں سے آئے صدا 'لا الٰہ الّا اللہ'
		گلزار ہست و بود نہ بیگانہ وار دیکھ
124	بانگِ درا	ہے دیکھنے کی چیز اسے بار بار دیکھ
		گلشن دہر میں اگر جوئے مئے سخن نہ ہو
240	بانگِ درا	پھول نہ ہو، کلی نہ ہو، سبزہ نہ ہو، چمن نہ ہو

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گلۂ جفائے وفا نما کہ حرم کو اہلِ حرم سے ہے		
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی 'ہری ہری'	بانگِ درا	280
گلۂ جور نہ ہو، شکوۂ بیداد نہ ہو		
عشق آزاد ہے، کیوں حسن بھی آزاد نہ ہو!	بانگِ درا	234
گلہ ہے مجھ کو زمانے کی کور ذوقی سے		
سمجھتا ہے مری محنت کو محنتِ فرہاد	ارمغانِ حجاز	752
گمان آباد ہستی میں یقیں مرد مسلماں کا		
بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی	بانگِ درا	301
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی		
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا	بانگِ درا	207
گو اس کی خدائی میں مہاجن کا بھی ہے ہاتھ		
کیوں خوار ہیں مردانِ صفا کیش و ہنر مند	بالِ جبریل	356/359
گو بڑی لذت تری ہنگامہ آرائی میں ہے		
اجنبیت سی مگر تیری شناسائی میں ہے	بانگِ درا	95
گو حسینِ تازہ ہے ہر لحظہ مقصودِ نظر		
حسن سے مضبوط پیمانِ وفا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
گو سراپا کیفِ عشرت ہے شرابِ زندگی		
اشک بھی رکھتا ہے دامن میں سحابِ زندگی	بانگِ درا	182
گو سکوں ممکن نہیں عالم میں اختر کے لیے		
فاتحہ خوانی کو یہ ٹھہرا ہے دم بھر کے لیے	بانگِ درا	175

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گو سلامت محمل شامی کی ہمراہی میں ہے		
عشق کی لذت مگر خطروں کی جاں کاہی میں ہے	بانگِ درا	189
گو فقر بھی رکھتا ہے انداز ملوکانہ		
ناپختہ ہے پرویزی بے سلطنت پرویز	بالِ جبریل	363/366
گو فکر خداداد سے روشن ہے زمانہ		
آزادی افکار ہے ابلیس کی ایجاد	بالِ جبریل	498/499
گوارا ہے اسے نظارۂ غیر		
نگہ کی نامسلمانی سے فریاد	ارمغانِ حجاز	731
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں		
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا	بانگِ درا	109
گوسفند و شتر و گاو و پلنگ و خر لنگ		
ایک ہی رنگ میں رنگیں ہوں تو ہے اپنا وقار	بانگِ درا	321
گوش آواز سرودِ رفتہ کا جویا ترا		
اور دل ہنگامۂ حاضر سے بے پروا ترا	بانگِ درا	223
گوہر کو مشتِ خاک میں رہنا پسند ہے		
بندش اگرچہ سست ہے، مضموں بلند ہے	بانگِ درا	77
گویا زبانِ شاعرِ رنگیں بیاں نہ ہو		
آواز نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو	بانگِ درا	82
گھٹنے بڑھنے کا سماں آنکھوں کو دکھلاتا ہے تو		
ہے وطن تیرا کدھر، کس دیس کو جاتا ہے تو	بانگِ درا	85

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
گھر بنایا ہے سکوت دامن کہسار میں		
آہ یہ لذت کہاں موسیقی گفتار میں	بانگِ درا	95
گھر میں پرویز کے شیریں تو ہوئی جلوہ نما		
لے کے آئی ہے مگر تیشۂ فرہاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں		
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں	بالِ جبریل	390/394
گئے وہ ایام، اب زمانہ نہیں ہے صحرانوردیوں کا		
جہاں میں مانند شمع سوزاں میان محفل گداز ہو جا	بانگِ درا	156
گیا دور سرمایہ داری گیا		
تماشا دکھا کر مداری گیا	بالِ جبریل	451/450
گیا ہے تقلید کا زمانہ، مجاز رخت سفر اٹھائے		
ہوئی حقیقت ہی جب نمایاں تو کس کو یارا ہے گفتگو کا	بانگِ درا	164
گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے		
شمع یہ سودائی دل سوزی پروانہ ہے	بانگِ درا	57
گیسوئے تاب دار کو اور بھی تاب دار کر		
ہوش و خرد شکار کر، قلب و نظر شکار کر	بالِ جبریل	347/345
گیند ہے تیری کہاں، چینی کی بلی ہے کدھر؟		
وہ ذرا سا جانور ٹوٹا ہوا ہے جس کا سر	بانگِ درا	97

ل

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی ہاتھ آ جائے مجھے میرا مقام اے ساقی	بالِ جبریل	351/351
لادینی و لاطینی، کس پیچ میں الجھا تو دارو ہے ضعیفوں کا 'لاغالب الاّھو'	ضربِ کلیم	684
لا دیں ہو تو ہے زہر ہلاہل سے بھی بڑھ کر ہو دیں کی حفاظت میں تو ہر زہر کا تریاک	ضربِ کلیم	541
لا کر برہمنوں کو سیاست کے پیچ میں زناریوں کو دیر کہن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
لاکھ وہ ضبط کرے پر میں ٹپک ہی جاؤں ساغرِ دیدۂ پرنم سے چھلک ہی جاؤں	بانگِ درا	113
لالۂ افسردہ کو آتش قبا کرتی ہے یہ بے زباں طائر کو سرمست نوا کرتی ہے یہ	بانگِ درا	264
لاؤں وہ تنکے کہیں سے آشیانے کے لیے بجلیاں بے تاب ہوں جن کو جلانے کے لیے	بانگِ درا	125
لائے غرضکہ مال رسول امیں کے پاس ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار	بانگِ درا	252
لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری	بانگِ درا	65

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لباس نور میں مستور ہوں میں		
پتنگوں کے جہاں کا طور ہوں میں	بانگِ درا	118
لبالب شیشۂ تہذیب حاضر ہے مے 'لا' سے		
مگر ساقی کے ہاتھوں میں نہیں پیمانۂ 'الا'	بالِ جبریل	361/363
لبریز مے زہد سے تھی دل کی صراحی		
تھی تہ میں کہیں درد خیال ہمہ دانی	بانگِ درا	91
لبریز ہے شراب حقیقت سے جام ہند		
سب فلسفی ہیں خطۂ مغرب کے رام ہند	بانگِ درا	205
لبھاتا ہے دل کو کلام خطیب		
مگر لذت شوق سے بے نصیب	بالِ جبریل	451/450
لٹکے ہوئے دروازوں پہ باریک ہیں پردے		
دیواروں کو آئینوں سے ہے میں نے سجایا	بانگِ درا	60
لحد میں بھی یہی غیب و حضور رہتا ہے		
اگر ہو زندہ تو دل ناصبور رہتا ہے	ضربِ کلیم	578
لذت سرود کی ہو چڑیوں کے چہچہوں میں		
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو	بانگِ درا	78
لذت قرب حقیقی پر مٹا جاتا ہوں میں		
اختلاط موجہ و ساحل سے گھبراتا ہوں میں	بانگِ درا	74
لذت گیر وجود ہر شے		
سرمست مئے نمود ہر شے	بانگِ درا	153

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لذت نغمہ کہاں مرغ خوش الحاں کے لیے آہ اس باغ میں کرتا ہے نفس کوتاہی	بالِ جبریل	400/404
لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال	بانگِ درا	67
لرزتے تھے دل نازک، قدم مجبور جنبش تھے رواں دریائے خوں، شہزادیوں کے دیدۂ تر سے	بانگِ درا	246
لڑکیاں پڑھ رہی ہیں انگریزی ڈھونڈ لی قوم نے فلاح کی راہ	بانگِ درا	315
لطف کلام کیا جو نہ ہو دل میں درد عشق بسمل نہیں ہے تو تو تڑپنا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
لطف گویائی میں تیری ہمسری ممکن نہیں ہو تخیل کا نہ جب تک فکر کامل ہم نشیں	بانگِ درا	56
لطف مرنے میں ہے باقی، نہ مزا جینے میں کچھ مزا ہے تو یہی خون جگر پینے میں	بانگِ درا	198
لطف ہمسایگی شمس و قمر کو چھوڑوں اور اس خدمت پیغام سحر کو چھوڑوں	بانگِ درا	112
لفظ 'اسلام' سے یورپ کو اگر کد ہے تو خیر دوسرا نام اسی دین کا ہے 'فقر غیور'!	ضربِ کلیم	543
لکھا تھا عرش کے پائے پہ اک اکسیر کا نسخہ چھپاتے تھے فرشتے جس کو چشم روح آدم سے	بانگِ درا	137

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لکھا ہے ایک مغربی حق شناس نے		
اہل قلم میں جس کا بہت احترام تھا	بانگِ درا	271
لکھی جائیں گی کتاب دل کی تفسیریں بہت		
ہوں گی اے خواب جوانی! تیری تعبیریں بہت	بانگِ درا	116
لگتی ہے چوٹ دل پر، آتا ہے یاد جس دم		
شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا	بانگِ درا	68
لگی نہ میری طبیعت ریاضِ جنّت میں		
پیا شعور کا جب جام آتشیں میں نے	بانگِ درا	108
لوح بھی تو، قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب		
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب	بالِ جبریل	440/438
لہو سے لال کیا سیکڑوں زمینوں کو		
جہاں میں چھیڑ کے پیکارِ عقل و دیں میں نے	بانگِ درا	108
لیٹنا زیرِ شجر رکھتا ہے جادو کا اثر		
شام کے تارے پہ جب پڑتی ہو رہ رہ کر نظر	بانگِ درا	96
لیکن اے شہباز! یہ مرغانِ صحرا کے اچھوت		
ہیں فضائے نیلگوں کے پیچ و خم سے بے خبر	ضربِ کلیم	681
لیکن بلال، وہ حبشی زادۂ حقیر		
فطرت تھی جس کی نورِ نبوّت سے مستنیر	بانگِ درا	271
لیکن جناب شیخ کو معلوم کیا نہیں؟		
مسجد میں اب یہ وعظ ہے بے سود و بے اثر	ضربِ کلیم	540

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لیکن فقیہ شہر نے جس دم سنی یہ بات گرما کے مثلِ صاعقۂ طور ہو گیا	بانگِ درا	246
لیکن مجھے پیدا کیا اس دیس میں تو نے جس دیس کے بندے ہیں غلامی پہ رضامند	ضربِ کلیم	535
لیکن مجھے ڈر ہے کہ یہ آوازۂ تجدید مشرق میں ہے تقلیدِ فرنگی کا بہانہ	ضربِ کلیم	679
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا	بانگِ درا	59
لیکن نگاہ نکتہ بیں دیکھے زبوں بختی مری 'رفتم کہ خار از پا کشم، محمل نہاں شد از نظر یک لحظ غافل گشتم و صد سالہ راہم دور شد' (ملک قمی)	بانگِ درا	272
لیکن یہ بتا، تیری اجازت سے فرشتے کرتے ہیں عطا مردِ فرومایہ کو میری؟	بالِ جبریل	482/483
لیکن یہ دورِ ساحری ہے انداز ہیں سب کے جادوانہ	ضربِ کلیم	600
لیکن یہ سنا اپنے مریدوں سے ہے میں نے بے داغ ہے مانند سحر اس کی جوانی	بانگِ درا	92
لیکن یہ وصال کی تمنا پیغامِ فراق تھی سراپا	بانگِ درا	174
لیلیٰ شب کھولتی ہے آ کے جب زلفِ رسا دامنِ دل کھینچتی ہے آبشاروں کی صدا	بانگِ درا	53

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
لے آیا اپنے ساتھ وہ مردِ وفا سرشت ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار	بانگِ درا	252
لے رہا ہے مے فروشانِ فرنگستاں سے پارس وہ مئے سرکش حرارت جس کی ہے مینا گداز	بانگِ درا	294
لے کے آیا ہے جہاں میں عادتِ سیماب تو تیری بیتابی کے صدقے ہے، عجب بیتاب تو	بانگِ درا	148
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز	بانگِ درا	293

م

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
359/361	بالِ جبریل	ما از پے سنائی و عطار آمدیم (سلطان ولد بہاء الدین)
		ماسوی اللہ کے لیے آگ ہے تکبیر تری
237	بانگِ درا	تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری
		مارتی ہے انھیں پونہچوں سے، عجب ناز ہے یہ
143	بانگِ درا	چھیڑ ہے، غصہ ہے یا پیار کا انداز ہے یہ؟
		مالک ہے یا مزارع شوریدہ حال ہے
323	بانگِ درا	جو زیر آسماں ہے، وہ دھرتی کا مال ہے
		مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں
124	بانگِ درا	تو میرا شوق دیکھ، مرا انتظار دیکھ
		مانگنے والا گدا ہے، صدقہ مانگے یا خراج
444/442	بالِ جبریل	کوئی مانے یا نہ مانے، میر و سلطاں سب گدا!
		مانند بتاں پجتے ہیں کعبے کے برہمن
496/497	بالِ جبریل	شہری ہو، دہاتی ہو، مسلمان ہے سادہ
		مانند خامہ تیری زباں پر ہے حرف غیر
133	بانگِ درا	بیگانہ شے پہ نازش بے جا بھی چھوڑ دے
		مانند سحر صحن گلستاں میں قدم رکھ
632	ضربِ کلیم	آئے تہ پا گوہر شبنم تو نہ ٹوٹے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو	بانگِ درا	78
مبتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ	بانگِ درا	93
متاعِ بے بہا ہے درد و سوز آرزو مندی مقامِ بندگی دے کر نہ لوں شانِ خداوندی	بالِ جبریل	352/353
متاعِ دین و دانش لٹ گئی اللہ والوں کی یہ کس کافر ادا کا غمزۂ خوں ریز ہے ساقی	بالِ جبریل	350/350
متاعِ غیر پہ ہوتی ہے جب نظر اس کی تو ہیں ہراول لشکر کلیسیا کے سفیر!	ضربِ کلیم	665
متاعِ نور کے لٹ جانے کا ہے ڈر تجھ کو ہے کیا ہراس فنا صورتِ شرر تجھ کو؟	بانگِ درا	173
متانت شکن تھی ہوائے بہاراں غزل خواں ہوا پیرکِ اندرابی	ارمغانِ حجاز	743
مٹ کے غوغا زندگی کا شورشِ محشر بنا یہ شرارہ بجھ کے آتش خانۂ آزر بنا	بانگِ درا	140
مٹ نہیں سکتا کبھی مردِ مسلماں کہ ہے اس کی اذانوں سے فاش سرِ کلیم و خلیل	بالِ جبریل	423/420
مٹا دیا مرے ساقی نے عالمِ من و تو ترے پیالے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!	بالِ جبریل	352/352

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے		
وہ کیا تھا، زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانیؓ	بانگِ درا	301
مٹی کو جس کی حق نے زر کا اثر دیا تھا		
ترکوں کا جس نے دامن ہیروں سے بھر دیا تھا		
میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے	بانگِ درا	114
مثال پرتوِ مے طوفِ جام کرتے ہیں		
یہی نماز ادا صبح و شام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
مثالِ کشتیِ بے حس مطیعِ فرماں ہیں		
کہو تو بستۂ ساحل رہیں، کہو تو بہیں	بانگِ درا	319
مثالِ ماہ چمکتا تھا جس کا داغِ سجود		
خرید لی ہے فرنگی نے وہ مسلمانی	ضربِ کلیم	545
مثلِ انجم افقِ قوم پہ روشن بھی ہوئے		
بتِ ہندی کی محبت میں برہمن بھی ہوئے	بانگِ درا	233
مثلِ ایوانِ سحر مرقد فروزاں ہو ترا		
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا	بانگِ درا	266
مثلِ بو قید ہے غنچے میں، پریشاں ہو جا		
رخت بر دوشِ ہوائے چمنستاں ہو جا	بانگِ درا	236
مثلِ بوئے گل لباسِ رنگ سے عریاں ہے تو		
ہے تو حکمت آفریں، لیکن تجھے سودا بھی ہے	بانگِ درا	148
مثلِ خورشیدِ سحر فکر کی تابانی میں		
بات میں سادہ و آزادہ، معانی میں دقیق	ضربِ کلیم	641

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مثل کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی		
اب بھی درخت طور سے آتی ہے بانگ 'لاتخف'	بالِ جبریل	373/377
مجاہدانہ حرارت رہی نہ صوفی میں		
بہانہ بے عملی کا بنی شراب الست	ضربِ کلیم	551
مجبور ہوئی جاتی ہوں میں ترک وطن پر		
بے ذوق ہیں بلبل کی نواہائے طرب ناک	ضربِ کلیم	628
مجذوب فرنگی نے بہ انداز فرنگی		
مہدی کے تخیل سے کیا زندہ وطن کو	ضربِ کلیم	572
مجروح حمیت جو ہوئی مرغ ہوا کی		
یوں کہنے لگا سن کے یہ گفتار دل آزار	بانگِ درا	247
مجلس آئین و اصلاح و رعایات و حقوق		
طب مغرب میں مزے میٹھے، اثر خواب آوری	بانگِ درا	290
مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو		
ہے وہ سلطاں، غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر	ارمغانِ حجاز	704
مجموعہ اضداد ہے، اقبال نہیں ہے		
دل دفتر حکمت ہے، طبیعت خفقانی	بانگِ درا	92
مجنوں نے شہر چھوڑا تو صحرا بھی چھوڑ دے		
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی		
شام فراق صبح تھی میری نمود کی	بانگِ درا	77

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھ سے فرمایا کہ لے، اور شہنشاہی کر		
حسنِ تدبیر سے دے آنی و فانی کو ثبات	ارمغانِ حجاز	753
مجھ کو بھی تمنا ہے کہ 'اقبال' کو دیکھوں		
کی اس کی جدائی میں بہت اشک فشانی	بانگِ درا	92
مجھ کو بھی نظر آتی ہے یہ بوقلمونی		
وہ چاند، یہ تارا ہے، وہ پتھر، یہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	550
مجھ کو پیدا کر کے اپنا نکتہ چیں پیدا کیا		
نقش ہوں، اپنے مصوّر سے گلا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی		
اس دور کے مُلّا ہیں کیوں ننگ مسلمانی!	بالِ جبریل	356/358
مجھ کو تو یہ دنیا نظر آتی ہے دگرگوں		
معلوم نہیں دیکھتی ہے تیری نظر کیا	ضربِ کلیم	685
مجھ کو تو یہی غم ہے کہ اس دور کے بہزاد		
کھو بیٹھے ہیں مشرق کا سرورِ ازلی بھی	ضربِ کلیم	636
مجھ کو جو موجِ نفس دیتی ہے پیغامِ اجل		
لب اسی موجِ نفس سے ہے نوا پیرا ترا	بانگِ درا	211
مجھ کو دیتے ہیں ایک بوند لہو		
صلہ شب بھر کی تشنہ کامی کا	بانگِ درا	321
مجھ کو قدرت نے سکھایا ہے دُر افشاں ہونا		
ناقۂ شاہدِ رحمت کا حدی خواں ہونا	بانگِ درا	57

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھ کو معلوم ہیں پیران حرم کے انداز		
ہو نہ اخلاص تو دعوائے نظر لاف و گزاف	ضربِ کلیم	599
مجھ کو ڈر ہے کہ ہے طفلانہ طبیعت تیری		
اور عیار ہیں یورپ کے شکر پارہ فروش !	ضربِ کلیم	684
مجھ میں فریاد جو پنہاں ہے، سناؤں کس کو		
تپش شوق کا نظارہ دکھاؤں کس کو	بانگِ درا	201
مجھے آہ و فغان نیم شب کا پھر پیام آیا		
تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا	بالِ جبریل	386/390
مجھے اے ہم نشیں رہنے دے شغل سینہ کاوی میں		
کہ میں داغ محبت کو نمایاں کرکے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
مجھے پھونکا ہے سوز قطرۂ اشک محبت نے		
غضب کی آگ تھی پانی کے چھوٹے سے شرارے میں	بانگِ درا	164
مجھے تہذیب حاضر نے عطا کی ہے وہ آزادی		
کہ ظاہر میں تو آزادی ہے، باطن میں گرفتاری	بالِ جبریل	372/376
مجھے خبر نہیں یہ شاعری ہے یا کچھ اور		
عطا ہوا ہے مجھے ذکر و فکر و جذب و سرود	ضربِ کلیم	622
مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی		
مری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی	بالِ جبریل	477/478
مجھے راز دو عالم دل کا آئینہ دکھاتا ہے		
وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے آتا ہے	بانگِ درا	99

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مجھے رلاتی ہے اہلِ جہاں کی بیدردی فغانِ مرغِ سحر خواں کو جانتے ہیں سرود	ارمغانِ حجاز	723
مجھے روکے گا تو اے ناخدا کیا غرق ہونے سے کہ جن کو ڈوبنا ہو، ڈوب جاتے ہیں سفینوں میں	بانگِ درا	130
مجھے سزا کے لیے بھی نہیں قبول وہ آگ کہ جس کا شعلہ نہ ہو تند و سرکش و بے باک!	ضربِ کلیم	635
مجھے عشق کے پر لگا کر اڑا مری خاک جگنو بنا کر اڑا	بالِ جبریل	452/451
مجھے فریفتۂ ساقیِ جمیل نہ کر بیانِ حور نہ کر، ذکرِ سلسبیل نہ کر	بانگِ درا	152
مجھے فطرت نوا پر پے بہ پے مجبور کرتی ہے ابھی محفل میں ہے شاید کوئی درد آشنا باقی	بالِ جبریل	387/391
مجھے وہ درسِ فرنگ آج یاد آتے ہیں کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثالِ تیغِ اصیل	بالِ جبریل	391/395
مجھے یہ ڈر ہے مقامر ہیں پختہ کار بہت نہ رنگ لائے کہیں تیرے ہاتھ کی خامی	بالِ جبریل	398/402
محبت خویشتن بینی، محبت خویشتن داری محبت آستانِ قیصر و کسریٰ سے بے پروا	بالِ جبریل	362/364
محبت کا جنوں باقی نہیں ہے مسلمانوں میں خوں باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	410/412

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محبت کے شرر سے دل سراپا نور ہوتا ہے		
ذرا سے بیج سے پیدا ریاض طور ہوتا ہے	بانگِ درا	102
محبت کے لیے دل ڈھونڈ کوئی ٹوٹنے والا		
یہ وہ مے ہے جسے رکھتے ہیں نازک آبگینوں میں	بانگِ درا	130
محبت مجھے ان جوانوں سے ہے		
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند	بالِ جبریل	484/485
محبت ہی سے پائی ہے شفا بیمار قوموں نے		
کیا ہے اپنے بختِ خفتہ کو بیدار قوموں نے	بانگِ درا	103
محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے صحرا بھی		
جرس بھی کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی ہے	بانگِ درا	103
محرم خودی سے جس دم ہوا فقر		
تو بھی شہنشاہ، میں بھی شہنشاہ!	ضربِ کلیم	677
محرم نہیں فطرت کے سرودِ ازلی سے		
بینائے کواکب ہو کہ دانائے نباتات	بالِ جبریل	433/431
محروم تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے		
دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے	بانگِ درا	241
محروم رہا دولت دریا سے وہ غواص		
کرتا نہیں جو صحبت ساحل سے کنارا	ارمغانِ حجاز	713
محسوس پر بنا ہے علوم جدید کی		
اس دور میں ہے شیشہ عقائد کا پاش پاش	بانگِ درا	276

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محشر ستان نوا کا ہے امیں جس کا سکوت		
اور منّت کش ہنگامہ نہیں جس کا سکوت	بانگِ درا	151
محفل قدرت کا آخر ٹوٹ جاتا ہے سکوت		
دیتی ہے ہر چیز اپنی زندگانی کا ثبوت	بانگِ درا	240
محفل قدرت ہے اک دریائے بے پایان حسن		
آنکھ اگر دیکھے تو ہر قطرے میں ہے طوفان حسن	بانگِ درا	120
محفل کون و مکاں میں سحر و شام پھرے		
مے توحید کو لے کر صفت جام پھرے	بانگِ درا	193
محفل نظم حکومت، چہرۂ زیبائے قوم		
شاعر رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم	بانگِ درا	93
محفل نو میں پرانی داستانوں کو نہ چھیڑ		
رنگ پر جو اب نہ آئیں ان فسانوں کو نہ چھیڑ	بانگِ درا	84
محفل ہستی تری بربط سے ہے سرمایہ دار		
جس طرح ندی کے نغموں سے سکوت کوہسار	بانگِ درا	56
محفل ہستی میں جب ایسا تنک جلوہ تھا حسن		
پھر تخیل کس لیے لا انتہا ر کھتا ہوں میں	بانگِ درا	150
محکم کیسے ہو زندگانی		
کس طرح خودی ہو لازمانی!	ضربِ کلیم	530
محکوم کا دل مردہ و افسردہ و نومید		
آزاد کا دل زندہ و پرسوز و طرب ناک	ارمغانِ حجاز	744

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		محکوم کو پیروں کی کرامات کا سودا
591	ضربِ کلیم	ہے بندۂ آزاد خود اک زندہ کرامات
		محکوم کے الہام سے اللہ بچائے
567	ضربِ کلیم	غارت گرِ اقوام ہے وہ صورتِ چنگیز
		محکوم کے حق میں ہے یہی تربیت اچھی
592	ضربِ کلیم	موسیقی و صورت گری و علم نباتات !
		محکوم ہو سالک تو یہی اس کا 'ہمہ اوست'
741	ارمغانِ حجاز	خود مردہ و خود مرقد و خود مرگِ مفاجات
		محکوم ہے بیگانۂ اخلاص و مروت
744	ارمغانِ حجاز	ہر چند کہ منطق کی دلیلوں میں ہے چالاک
		محل ایسا کیا تعمیر عرفی کے تخیّل نے
267	بانگِ درا	تصدق جس پہ حیرت خانۂ سینا و فارابی
		محلِ نورِ تجلّی ست رائے انور شاہ
239	بانگِ درا	چو قرب او طلبی در صفائے نیت کوش (حافظ)
		محمدؐ بھی ترا، جبریل بھی، قرآن بھی تیرا
346/344	بالِ جبریل	مگر یہ حرف شیریں ترجماں تیرا ہے یا میرا
		محمل میں خامشی کے لیلائے ظلمت آئی
201	بانگِ درا	چمکے عروسِ شب کے موتی وہ پیارے پیارے
		محنت و سرمایہ دنیا میں صف آرا ہو گئے
322	بانگِ درا	دیکھیے ہوتا ہے کس کس کی تمنّاؤں کا خون

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
محو زینت ہے صنوبر، جوئبار آئینہ ہے غنچۂ گل کے لیے باد بہار آئینہ ہے	بانگِ درا	178
محو فلک فروزی تھی انجمن فلک کی عرش بریں سے آئی آواز اک ملک کی	بانگِ درا	202
مخالف ساز کا ہوتا نہیں سوز جہاں میں ساز کا ہے ہم نشیں سوز	بانگِ درا	119
مختلف ہر منزل ہستی کی رسم و راہ ہے آخرت بھی زندگی کی ایک جولاں گاہ ہے	بانگِ درا	265
مدام گوش بہ دل رہ، یہ ساز ہے ایسا جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے	بانگِ درا	131
مدّت سے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہری ایام	ضربِ کلیم	619
مدّت سے رہا کرتے تھے ہمسائے میں میرے تھی رند سے زاہد کی ملاقات پرانی	بانگِ درا	91
مدّت سے ہے آوارۂ افلاک مرا فکر کر دے اسے اب چاند کی غاروں میں نظر بند	بالِ جبریل	357/359
مدّتوں بیٹھا ترے ہنگامۂ عشرت میں میں روشنی کی جستجو کرتا رہا ظلمت میں میں	بانگِ درا	95
مدّتوں تیرے خود آراؤں سے ہم صحبت رہا مدّتوں بے تاب موج بحر کی صورت رہا	بانگِ درا	95

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مدّتوں ڈھونڈا کیا نظارہ گل، خار میں		
آہ وہ یوسف نہ ہاتھ آیا ترے بازار میں	بانگِ درا	95
مدّتے مانند تو من ہم نفس می سوختم		
در طواف شعلہ ام بالے نہ زد پروانہ اے	بانگِ درا	210
مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے مگر		
چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام	ضربِ کلیم	595
مدرسے نے تری آنکھوں سے چھپایا جن کو		
خلوت کوہ و بیاباں میں وہ اسرار ہیں فاش	ضربِ کلیم	597
مدّعا تیرا اگر دنیا میں ہے تعلیم دیں		
ترکِ دنیا قوم کو اپنی نہ سکھلانا کہیں	بانگِ درا	84
مدیر 'مخزن' سے کوئی اقبال جاکے میرا پیام کہہ دے		
جو کام کچھ کر رہی ہیں قومیں، انھیں مذاق سخن نہیں ہے	بانگِ درا	162
مدینہ تیری نگاہوں کا نور تھا گویا		
ترے لیے تو یہ صحرا ہی طور تھا گویا	بانگِ درا	107
مذاق دوئی سے بنی زوج زوج		
اٹھی دشت و کہسار سے فوج فوج	بالِ جبریل	455/454
مذاق دید سے ناآشنا نظر ہے مری		
تری نگاہ ہے فطرت کی راز داں، پھر کیا	بانگِ درا	248
مذہب سے ہم آہنگی افراد ہے باقی		
دیں زخمہ ہے، جمعیت ملّت ہے اگر ساز	بانگِ درا	275

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مذہب کی حرارت بھی ہے کچھ اس کی رگوں میں تھی جس کی فلک سوز کبھی گرمیِ آواز	بانگِ درا	274
مذہب میں بہت تازہ پسند اس کی طبیعت کرلے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد	ضربِ کلیم	574
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا	بانگِ درا	110
مذہب ہے جس کا نام، وہ ہے اک جنونِ خام ہے جس سے آدمی کے تخیل کو اشتعاش	بانگِ درا	276
مرکے جی اٹھنا فقط آزاد مردوں کا ہے کام گرچہ ہر ذی روح کی منزل ہے آغوشِ لحد	ارمغانِ حجاز	718
مرا از شکستن چناں عار ناید کہ از دیگراں خواستن مومیائی (عمادی)	بانگِ درا	281
مرا ایماں تو ہے باقی ولیکن نہ کھا جائے کہیں شعلے کو خاشاک!	بالِ جبریل	485/486
مرا دل، مری رزم گاہِ حیات گمانوں کے لشکر، یقیں کا ثبات	بالِ جبریل	453/452
مرا رونا نہیں، رونا ہے یہ سارے گلستاں کا وہ گل ہوں میں، خزاں ہر گل کی ہے گویا خزاں میری	بانگِ درا	98
مرا ساز اگرچہ ستم رسیدۂ زخمہ ہائے عجم رہا وہ شہیدِ ذوقِ وفا ہوں میں کہ نوا مری عربی رہی	بانگِ درا	313

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرا سبوچہ غنیمت ہے اس زمانے میں کہ خانقاہ میں خالی ہیں صوفیوں کے کدو	بالِ جبریل	352/352
مرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر	بالِ جبریل	477/478
مرا عیش غم، مرا شہد سم، مری بود ہم نفس عدم ترا دل حرم، گروِ عجم، ترا دیں خریدۂ کافری	بانگِ درا	280
مرا فقر بہتر ہے اسکندری سے یہ آدم گری ہے، وہ آئینہ سازی	بالِ جبریل	476/477
مرا کنول کہ تصدّق ہیں جس پہ اہل نظر مرے شباب کے گلشن کو ناز ہے جس پر	بانگِ درا	185
مرا مسند پہ سو جانا بناوٹ تھی، تکلف تھا کہ غفلت دور ہے شان صف آرایان لشکر سے	بانگِ درا	247
مرتا ہوں خامشی پر، یہ آرزو ہے میری دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو	بانگِ درا	78
مرد بے حوصلہ کرتا ہے زمانے کا گلہ بندۂ حر کے لیے نشتر تقدیر ہے نوش	ضربِ کلیم	684
مرد حر زنداں میں ہے بے نیزہ و شمشیر آج میں پشیماں ہوں، پشیماں ہے مری تدبیر بھی	بالِ جبریل	429/426
مرد خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ عشق ہے اصل حیات، موت ہے اس پر حرام	بالِ جبریل	420/417

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرد درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ ہے کسی اور کی خاطر یہ نصاب زر و سیم	بالِ جبریل	389/393
مرد سپاہی ہے وہ اس کی زرہ 'لا الہ' سایۂ شمشیر میں اس کی پنہ 'لا الہ'	بالِ جبریل	423/420
مردانِ کار، ڈھونڈ کے اسباب حادثات کرتے ہیں چارۂ ستم چرخ لاجورد	بانگِ درا	250
مردم چشم زمیں یعنی وہ کالی دنیا وہ تمھارے شہدا پالنے والی دنیا	بانگِ درا	237
مردہ عالم زندہ جن کی شورش قم سے ہوا آدمی آزاد زنجیر توہم سے ہوا	بانگِ درا	159
مردہ لادینی افکار سے افرنگ میں عشق عقل بے ربطی افکار سے مشرق میں غلام!	ضربِ کلیم	595
مرشد کی یہ تعلیم تھی اے مسلم شوریدہ سر لازم ہے رہرو کے لیے دنیا میں سامان سفر	بانگِ درا	272
مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی ہے	بانگِ درا	103
مرغ پر نارستہ چوں پرّاں شود طعمۂ ہر گربۂ درّاں شود (رومی)	بالِ جبریل	464/464
مرقد کا شبستاں بھی اسے راس نہ آیا آرام قلندر کو تہ خاک نہیں ہے	ضربِ کلیم	553

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرنے والوں کی جبیں روشن ہے اس ظلمات میں		
جس طرح تارے چمکتے ہیں اندھیری رات میں	بانگِ درا	184
مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں		
یہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں	بانگِ درا	184
مری اسیری پہ شاخِ گل نے یہ کہہ کے صیاد کو رلایا		
کہ ایسے پرسوز نغمہ خواں کا گراں نہ تھا مجھ پہ آشیانہ	ارمغانِ حجاز	750
مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے		
پیامِ فنا ہے اسی کا اشارا	بانگِ درا	90
مری بگڑی ہوئی تقدیر کو روتی ہے گویائی		
میں حرفِ زیرِ لب، شرمندۂ گوشِ سماعت ہوں	بانگِ درا	99
مری تقدیر ہے خاشاک سوزی		
فقط بجلی ہوں میں، حاصل نہیں میں	بالِ جبریل	409/411
مری جفا طلبی کو دعائیں دیتا ہے		
وہ دشت سادہ، وہ تیرا جہان بے بنیاد	بالِ جبریل	348/347
مری خودی بھی سزا کی ہے مستحق لیکن		
زمانہ دار و رسن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654
مری زبانِ قلم سے کسی کا دل نہ دکھے		
کسی سے شکوہ نہ ہو زیرِ آسماں مجھ کو	بانگِ درا	123
مری شاخِ امل کا ہے ثمر کیا		
تری تقدیر کی مجھ کو خبر کیا	ارمغانِ حجاز	729

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مری صراحی سے قطرہ قطرہ نئے حوادث ٹپک رہے ہیں		
میں اپنی تسبیح روز و شب کا شمار کرتا ہوں دانہ دانہ	بالِ جبریل	458/457
مری فطرت آئینۂ روزگار		
غزالان افکار کا مرغزار	بالِ جبریل	453/452
مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسن معنی کو		
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی	بالِ جبریل	353/353
مری مینائے غزل میں تھی ذرا سی باقی		
شیخ کہتا ہے کہ ہے یہ بھی حرام اے ساقی	بالِ جبریل	351/351
مری ناؤ گرداب سے پار کر		
یہ ثابت ہے تو اس کو سیار کر	بالِ جبریل	452/451
مری نظر میں یہی ہے جمال و زیبائی		
کہ سر بسجدہ ہیں قوت کے سامنے افلاک	ضربِ کلیم	635
مری نگاہ کمال ہنر کو کیا دیکھے		
کہ حق سے یہ حرم مغربی ہے بیگانہ	ضربِ کلیم	615
مری نگاہ میں وہ رند ہی نہیں ساقی		
جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے	بانگِ درا	131
مری نگاہ میں ہے یہ سیاست لا دیں		
کنیز اہرمن و دوں نہاد و مردہ ضمیر	ضربِ کلیم	664
مری نوا سے گریبان لالہ چاک ہوا		
نسیم صبح چمن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مری نوا سے ہوئے زندہ عارف و عامی دیا ہے میں نے انھیں ذوقِ آتش آشامی	بالِ جبریل	398/402
مری نوا میں نہیں ہے ادائے محبوبی کہ بانگِ صور سرافیل دل نواز نہیں	بالِ جبریل	372/376
مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ	بالِ جبریل	381/385
مری نوائے غم آلود ہے متاعِ عزیز جہاں میں عام نہیں دولتِ دلِ ناشاد	ارمغانِ حجاز	752
مرید سادہ تو رو رو کے ہو گیا تائب خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق	بالِ جبریل	370/374
مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو نیک جو راہ ہو، اس رہ پہ چلانا مجھ کو	بانگِ درا	66
مرے اشعار اے اقبال کیوں پیارے نہ ہوں مجھ کو مرے ٹوٹے ہوئے دل کے یہ دردانگیز نالے ہیں	بانگِ درا	127
مرے جنوں نے زمانے کو خوب پہچانا وہ پیرہن مجھے بخشا کہ پارہ پارہ نہیں	بالِ جبریل	376/380
مرے حلقۂ سخن میں ابھی زیرِ تربیت ہیں وہ گدا کہ جانتے ہیں رہ و رسمِ کجکلاہی	بالِ جبریل	377/381
مرے خاک و خوں سے تو نے یہ جہاں کیا ہے پیدا صلہ شہید کیا ہے، تب و تاب جاودانہ	بالِ جبریل	353/354

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرے خم و پیچ کو نجومی کی آنکھ پہچانتی نہیں ہے		
ہدف سے بیگانہ تیر اس کا نظر نہیں جس کی عارفانہ	بالِ جبریل	458/457
مرے خورشید! کبھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب		
بہرِ نظارہ تڑپتی ہے نگاہ بے تاب	بانگِ درا	144
مرے دل میں تری زلفوں کی پریشانی ہے		
تری تصویر سے پیدا مری حیرانی ہے		
حسن کامل ہے ترا، عشق ہے کامل میرا	بانگِ درا	142
مرے دل نے یہ اک دن اس کی تربت سے شکایت کی		
نہیں ہنگامۂ عالم میں اب سامان بیتابی	بانگِ درا	267
مرے دیدار کی ہے اک یہی شرط		
کہ تو پنہاں نہ ہو اپنی نظر سے	ارمغانِ حجاز	716
مرے دیدۂ تر کی بے خوابیاں		
مرے دل کی پوشیدہ بے تابیاں	بالِ جبریل	452/451
مرے سخن سے دلوں کی ہیں کھیتیاں سرسبز		
جہاں میں ہوں میں مثالِ سحاب دریا پاش	بانگِ درا	268
مرے قافلے میں لٹا دے اسے		
لٹا دے، ٹھکانے لگا دے اسے!	بالِ جبریل	453/452
مرے کدو کو غنیمت سمجھ کہ بادۂ ناب		
نہ مدرسے میں ہے باقی نہ خانقاہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
مرے گلو میں ہے اک نغمہ جبرئیل آشوب		
سنبھال کر جسے رکھا ہے لامکاں کے لیے	بالِ جبریل	380/384

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مرے لیے تو ہے اقرار باللساں بھی بہت		
ہزار شکر کہ ملا ہیں صاحبِ تصدیق	بالِ جبریل	370/374
مرے لیے ہے فقط زورِ حیدری کافی		
ترے نصیب فلاطوں کی تیزیِ ادراک	ضربِ کلیم	635
مرے نالۂ نیم شب کا نیاز		
مری خلوت و انجمن کا گداز	بالِ جبریل	453/452
مرے ہم صفیر اسے بھی اثرِ بہار سمجھے		
انھیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ	بالِ جبریل	353/354
مزا تو یہ ہے کہ یوں زیرِ آسماں رہیے		
'ہزار گونہ سخن در دہان و لب خاموش' (حافظ)	بانگِ درا	239
مزاج اہلِ عالم میں تغیر آگیا ایسا		
کہ رخصت ہو گئی دنیا سے کیفیت وہ سیمابی	بانگِ درا	267
مژدہ اے پیمانہ بردار خمستانِ حجاز		
بعد مدت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش	بانگِ درا	216
مست رکھو ذکر و فکرِ صبحگاہی میں اسے		
پختہ تر کر دو مزاجِ خانقاہی میں اسے	ارمغانِ حجاز	712
مستِ مئے خرام کا سن تو ذرا پیام تو		
زندہ وہی ہے کام کچھ جس کو نہیں قرار سے	بانگِ درا	239
مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے		
من اپنا پرانا پاپی ہے، برسوں میں نمازی بن نہ سکا	بانگِ درا	324

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے		
یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے	بانگِ درا	231
مسکینی و محکومی و نومیدی جاوید		
جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد	ضربِ کلیم	548
مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار		
ہر زماں پیش نظر، 'لایخلف المیعاد' دار	بانگِ درا	296
مسلمِ خوابیدہ اٹھ، ہنگامہ آرا تو بھی ہو		
وہ چمک اٹھا افق، گرم تقاضا تو بھی ہو	بانگِ درا	240
مسلم سپاہیوں کے ذخیرے ہوئے تمام		
روئے امید آنکھ سے مستور ہو گیا	بانگِ درا	245
مسلم سے ایک روز یہ اقبال نے کہا		
دیوان جزو و کل میں ہے تیرا وجود فرد	بانگِ درا	250
مسلم مرے کلام سے بے تاب ہو گیا		
غمّاز ہو گئی غم پنہاں کی آہ سرد	بانگِ درا	250
مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور		
تہذیب کے آزر نے ترشوائے صنم اور	بانگِ درا	187
مسلماں کو مسلماں کر دیا طوفان مغرب نے		
تلاطم ہائے دریا ہی سے ہے گوہر کی سیرابی	بانگِ درا	297
مسلماں کے لہو میں ہے سلیقہ دل نوازی کا		
مروت حسن عالم گیر ہے مردان غازی کا	بالِ جبریل	368/372

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		مسلماں ہے توحید میں گرم جوش
451/450	بالِ جبریل	مگر دل ابھی تک ہے زنار پوش
		مشام تیز سے ملتا ہے صحرا میں نشاں اس کا
372/376	بالِ جبریل	ظن و تخمیں سے ہاتھ آتا نہیں آہوئے تاتاری
		مشرق سے ہو بیزار، نہ مغرب سے حذر کر
621	ضربِ کلیم	فطرت کا اشارہ ہے کہ ہر شب کو سحر کر
		مشرق کے خداوند سفیدان فرنگی
434/432	بالِ جبریل	مغرب کے خداوند درخشندہ فلزّات
		مشرق کے نیستاں میں ہے محتاج نفس نے
638	ضربِ کلیم	شاعر ترے سینے میں نفس ہے کہ نہیں ہے
		مشرق میں اصول دین بن جاتے ہیں
315	بانگِ درا	مغرب میں مگر مشین بن جاتے ہیں
		مشرق نہیں گو لذت نظارہ سے محروم
620	ضربِ کلیم	لیکن صفت عالم لاہوت ہے خاموش
		مشرک ہیں وہ جو رکھتے ہیں مشرک سے لین دین
319	بانگِ درا	لیکن ہماری قوم ہے محروم عقل و ہوش
		مشک اذفر چیز کیا ہے، اک لہو کی بوند ہے
281	بانگِ درا	مشک بن جاتی ہے ہو کر نافہ آہو میں بند
		مشکل نہیں یاران چمن ! معرکہٴ باز
529	ضربِ کلیم	پُر سوز اگر ہو نفس سینۂ دُرّاج

مصرع		کتاب	صفحہ نمبر
مشکل ہے کہ اک بندۂ حق بین و حق اندیش			
خاشاک کے تودے کو کہے کوہ دماوند		بالِ جبریل	357/359
مشکلیں امّت مرحوم کی آساں کر دے			
مورِ بے مایہ کو ہمدوش سلیماں کر دے		بانگِ درا	197
مصاف زندگی میں سیرت فولاد پیدا کر			
شبستان محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا		بانگِ درا	304
مصر و بابل مٹ گئے، باقی نشاں تک بھی نہیں			
دفتر ہستی میں ان کی داستاں تک بھی نہیں		بانگِ درا	178
مصر ہے حلقہ، کمیٹی میں کچھ کہیں ہم بھی			
مگر رضائے کلکٹر کو بھانپ لیں تو کہیں		بانگِ درا	319
مصلحت در دین ما جنگ و شکوہ			
مصلحت در دین عیسیٰ غار و کوہ	(رومی)	بالِ جبریل	468/468
مصلحتاً کہہ دیا میں نے مسلماں تجھے			
تیرے نفس میں نہیں، گرمی یوم النّشور		ضربِ کلیم	564
مضطرب باغ کے ہر غنچے میں ہے بوئے نیاز			
تو ذرا چھیڑ تو دے، تشنۂ مضراب ہے ساز		بانگِ درا	197
مضطرب دل صفت قبلہ نما بھی نہ سہی			
اور پابندی آئین وفا بھی نہ سہی		بانگِ درا	196
مضطرب رکھتا ہے میرا دل بے تاب مجھے			
عین ہستی ہے تڑپ صورت سیماب مجھے		بانگِ درا	94

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مضطرب ہر دم مری تقدیر رکھتی ہے مجھے جستجو میں لذت تنویر رکھتی ہے مجھے	بانگِ درا	267
مضموں فراق کا ہوں، ثریا نشاں ہوں میں آہنگ طبع ناظمِ کون و مکاں ہوں میں	بانگِ درا	77
مطلعِ اوّل فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو سوئے خلوت گاہِ دل دامن کشِ انساں ہے تو	بانگِ درا	51
مطلعِ خورشید میں مضمر ہے یوں مضمون صبح جیسے خلوت گاہِ مینا میں شرابِ خوش گوار	بانگِ درا	180
مطمئن ہے تو، پریشاں مثلِ بو رہتا ہوں میں زخمیِ شمشیرِ ذوقِ جستجو رہتا ہوں میں	بانگِ درا	54
معجزۂ اہلِ فکر، فلسفۂ پیچ پیچ معجزۂ اہلِ ذکر، موسیٰ و فرعون و طور	ضربِ کلیم	564
معلوم کسے ہند کی تقدیر کہ اب تک بیچارہ کسی تاج کا تابندہ نگیں ہے	ضربِ کلیم	663
معلوم نہیں ہے یہ خوشامد کہ حقیقت کہہ دے کوئی اُلّو کو اگر 'رات کا شہباز'	ضربِ کلیم	650
معلوم ہیں اے مردِ ہنر تیرے کمالات صنعت تجھے آتی ہے پرانی بھی، نئی بھی	ضربِ کلیم	636
معلوم ہیں مجھ کو ترے احوال کہ میں بھی مدّت ہوئی گزرا تھا اسی راہ گزر سے	ضربِ کلیم	555

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مغاں کہ دانۂ انگور آب می سازند		
ستارہ می شکنند، آفتاب می سازند (فرح اللہ شوستری)	بانگِ درا	251
مغرب کی پہاڑیوں میں چھپ کر		
پیتا ہے مے شفق کا ساغر	بانگِ درا	153
مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری		
تھمتا نہ تھا کسی سے سیلِ رواں ہمارا	بانگِ درا	186
مغرب کی ہوا نے تجھ کو پالا		
صحرائے عرب کی حور ہے تو	بالِ جبریل	429/426
مغرب میں ہے جہاز بیاباں شتر کا نام		
ترکوں نے کام کچھ نہ لیا اس فلیٹ سے	بانگِ درا	318
مغل سے کسی طرح کمتر نہیں		
قہستاں کا یہ بچۂ ارجمند	بالِ جبریل	484/485
مقابلہ تو زمانے کا خوب کرتا ہوں		
اگرچہ میں نہ سپاہی ہوں نے امیر جنود	ضربِ کلیم	622
مقام اس کا ہے دل کی خلوتوں میں		
خدا جانے مقامِ دل کہاں ہے!	بالِ جبریل	409/411
مقامِ امن ہے جنّت، مجھے کلام نہیں		
شباب کے لیے موزوں ترا پیام نہیں	بانگِ درا	152
مقام بست و شکست و فشار و سوز و کشید		
میانِ قطرۂ نیسان و آتشِ عنبی	بانگِ درا	251

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مقام بندۂ مومن کا ہے ورائے سپہر		
زمیں سے تابہ ثریا تمام لات و منات	ارمغانِ حجاز	725
مقام پرورش آہ و نالہ ہے یہ چمن		
نہ سیر گل کے لیے ہے نہ آشیاں کے لیے	بالِ جبریل	379/383
مقام ذکر کمالات رومی و عطار		
مقام فکر مقالات بو علی سینا	ضربِ کلیم	535
مقام شوق ترے قدسیوں کے بس کا نہیں		
انھی کا کام ہے یہ جن کے حوصلے ہیں زیاد	بالِ جبریل	348/347
مقام عقل سے آساں گزر گیا اقبال		
مقام شوق میں کھویا گیا وہ فرزانہ	بالِ جبریل	381/385
مقام فقر ہے کتنا بلند شاہی سے		
روش کسی کی گدایانہ ہو تو کیا کہیے !	ضربِ کلیم	566
مقام فکر ہے پیمائش زمان و مکاں		
مقام ذکر ہے سبحان ربی الاعلیٰ	ضربِ کلیم	535
مقام کیا ہے سرود خموش ہے گویا		
شجر یہ انجمن بے خروش ہے گویا	بانگِ درا	121
مقام گفتگو کیا ہے اگر میں کیمیا گر ہوں		
یہی سوز نفس ہے، اور میری کیمیا کیا ہے	بالِ جبریل	384/388
مقام ہم سفروں سے ہو اس قدر آگے		
کہ سمجھے منزل مقصود کارواں مجھ کو	بانگِ درا	122

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مقبروں کی شان حیرت آفریں ہے اس قدر جنبش مژگاں سے ہے چشم تماشا کو حذر	بانگِ درا	176
مقصد ہو اگر تربیت لعل بدخشاں بے سود ہے بھٹکے ہوئے خورشید کا پرتو	ضربِ کلیم	597
مقصد ہے ان اللہ کے بندوں کا مگر ایک ہر ایک ہے گو شرح معانی میں یگانہ	ضربِ کلیم	652
مقصد ہے ملوکیت انگلیس کا کچھ اور قصہ نہیں نارنج کا یا شہد و رطب کا	ضربِ کلیم	669
مقصود ہنر سوز حیات ابدی ہے یہ ایک نفس یا دو نفس مثل شرر کیا	ضربِ کلیم	630
مکالمات فلاطوں نہ لکھ سکی، لیکن اسی کے شعلے سے ٹوٹا شرار افلاطوں	ضربِ کلیم	606
مکانی ہوں کہ آزاد مکاں ہوں جہاں بیں ہوں کہ خود سارا جہاں ہوں	بالِ جبریل	406/408
مکاں فانی، مکیں آنی، ازل تیرا، ابد تیرا خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تو ہے	بانگِ درا	299
مکتب وے کدہ جز درس نبودن ندہند بودن آموز کہ ہم باشی و ہم خواہی بود	ضربِ کلیم	626
مکتبوں میں کہیں رعنائی افکار بھی ہے؟ خانقاہوں میں کہیں لذت اسرار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392/396

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		مکر کی چالوں سے بازی لے گیا سرمایہ دار
292	بانگِ درا	انتہائے سادگی سے کھا گیا مزدور مات
		مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی
60	بانگِ درا	پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
		مکڑے نے کہا واہ! فریبی مجھے سمجھے
59	بانگِ درا	تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہوگا
		مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی
59	بانگِ درا	حضرت کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا
		مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
60	بانگِ درا	بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
		مکھی نے کہا خیر، یہ سب ٹھیک ہے لیکن
60	بانگِ درا	میں آپ کے گھر آؤں، یہ امید نہ رکھنا
		مکے نے دیا خاکِ جنیوا کو یہ پیغام
571	ضربِ کلیم	جمعیت اقوام کہ جمعیتِ آدم!
		مگر آتی ہے نسیم چمن طور کبھی
151	بانگِ درا	سمت گردوں سے ہوائے نفس حور کبھی
		مگر ایک ہستی ہے دنیا میں ایسی
90	بانگِ درا	وہ آتش ہے میں سامنے اس کے پارا
		مگر خبر نہ ملی آہ! راز ہستی کی
109	بانگِ درا	کیا خرد سے جہاں کو تہ نگیں میں نے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مگر خروش پہ مائل ہے تو، تو بسم اللہ 'بگیر بادۂ صافی، ببانگِ چنگ بنوش' (حافظ)	بانگِ درا	239
مگر سرکار نے کیا خوب کونسل ہال بنوایا کوئی اس شہر میں تکیہ نہ تھا سرمایہ داروں کا	بانگِ درا	324
مگر غرض جو حصولِ رضائے حاکم ہو خطاب ملتا ہے منصب پرست و قوم فروش	بانگِ درا	238
مگر غنچوں کی صورت ہوں دلِ درد آشنا پیدا چمن میں مشتِ خاک اپنی پریشاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
مگر فطرت تری افتندہ اور بیگم کی شان اونچی نہیں ممکن کہ تو پہنچے ہماری ہم نشیں بن کر	بانگِ درا	273
مگر میں نذر کو اک آبگینہ لایا ہوں جو چیز اس میں ہے جنّت میں بھی نہیں ملتی	بانگِ درا	225
مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا	بانگِ درا	207
مگر ہنگامہ ہو سکتا نہیں گرم یہاں کا لالہ بے سوزِ جگر ہے	بالِ جبریل	410/413
مگر یہ بات چھپائے سے چھپ نہیں سکتی سمجھ گئی ہے اسے ہر طبیعت چالاک	ضربِ کلیم	651
مگر یہ پیکرِ خاکی خودی سے ہے خالی فقط نیام ہے تو، زر نگار و بے شمشیر	ضربِ کلیم	546

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مگر یہ راز آخر کھل گیا سارے زمانے پر		
حمیت نام ہے جس کا، گئی تیمور کے گھر سے	بانگِ درا	247
مل ہی جائے گی کبھی منزل لیلیٰ اقبال		
کوئی دن اور ابھی بادیہ پیمائی کر	بانگِ درا	312
ملا جواب کہ تصویر خانہ ہے دنیا		
شب درازِ عدم کا فسانہ ہے دنیا	بانگِ درا	138
ملا کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت		
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد !	ضربِ کلیم	548
ملا کی نظر نور فراست سے ہے خالی		
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مئے ناب		
اے وادی لولاب	ارمغانِ حجاز	738
ملا محبت کا سوز مجھ کو تو بولے صبح ازل فرشتے		
مثال شمع مزار ہے تو، تری کوئی انجمن نہیں ہے	بانگِ درا	161
ملا مزاج تغیر پسند کچھ ایسا		
کیا قرار نہ زیر فلک کہیں میں نے	بانگِ درا	108
ملت رومی نژاد کہنہ پرستی سے پیر		
لذت تجدید سے وہ بھی ہوئی پھر جواں	بالِ جبریل	426/423
ملّت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ		
پیوستہ رہ شجر سے، امید بہار رکھ !	بانگِ درا	278
ملک آزماتے تھے پرواز اپنی		
جبینوں سے نور ازل آشکارا	بانگِ درا	89

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ملک ہاتھوں سے گیا ملّت کی آنکھیں کھل گئیں
294	بانگِ درا	حق ترا چشمے عطا کردست غافل در نگر
		ملک یمین و درہم و دینار و رخت و جنس
252	بانگِ درا	اسپ قمر سم و شتر و قاطر و حمار
		ملے گا منزلِ مقصود کا اسی کو سراغ
598	ضربِ کلیم	اندھیری شب میں ہے چیتے کی آنکھ جس کا چراغ
		ممبری امپیریل کونسل کی کچھ مشکل نہیں
319	بانگِ درا	ووٹ تو مل جائیں گے، پیسے بھی دلوائیں گے کیا؟
		ممکن نہیں اس باغ میں کوشش ہو بار آور تری
272	بانگِ درا	فرسودہ ہے پھندا ترا، زیرک ہے مرغ تیز پر
		ممکن نہیں تخلیق خودی خانقہوں سے
686	ضربِ کلیم	اس شعلۂ نم خوردہ سے ٹوٹے گا شرر کیا!
		ممکن نہیں محکوم ہو آزاد کا ہمدوش
744	ارمغانِ حجاز	وہ بندۂ افلاک ہے، یہ خواجۂ افلاک
		ممکن ہے کہ تو جس کو سمجھتا ہے بہاراں
531	ضربِ کلیم	اوروں کی نگاہوں میں وہ موسم ہو خزاں کا
		ممکن ہے کہ یہ داشتۂ پیرکِ افرنگ
668	ضربِ کلیم	ابلیس کے تعویذ سے کچھ روز سنبھل جائے!
		من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج
367/371	بالِ جبریل	تن کی دولت چھاؤں ہے، آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
من کی دنیا! من کی دنیا سوز و مستی، جذب و شوق تن کی دنیا! تن کی دنیا سود و سودا، مکر و فن	بالِ جبریل	367/371
من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن	بالِ جبریل	367/371
من و تو سے ہے انجمن آفریں مگر عین محفل میں خلوت نشیں	بالِ جبریل	454/453
منجّم کی تقویم فردا ہے باطل گرے آسماں سے پرانے ستارے	ارمغانِ حجاز	746
مندر سے تو بیزار تھا پہلے ہی سے 'بدری' مسجد سے نکلتا نہیں، ضدی ہے مسیتا	بانگِ درا	322
منزل دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے	بانگِ درا	194
منزلِ راہرواں دور بھی، دشوار بھی ہے کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے؟	بالِ جبریل	392/396
منزل کا اشتیاق ہے، گم کردہ راہ ہوں اے شمع میں اسیر فریب نگاہ ہوں	بانگِ درا	77
منصور کو ہوا لبِ گویا پیام موت اب کیا کسی کے عشق کا دعویٰ کرے کوئی	بانگِ درا	128
منظر چمنستاں کے زیبا ہوں کہ نازیبا محرومِ عمل نرگس مجبورِ تماشا ہے	بانگِ درا	206

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
منظر حرماں نصیبی کا تماشائی ہوں میں		
ہم نشین خفتگان کنج تنہائی ہوں میں	بانگِ درا	70
منظور تمھاری مجھے خاطر تھی وگرنہ		
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا	بانگِ درا	59
منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک		
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک	بانگِ درا	230
منم کہ توبہ نہ کردم ز فاش گوئی ہا		
ز بیم ایں کہ بسلطاں کنند غمازی	ارمغانِ حجاز	748
موت تجدید مذاق زندگی کا نام ہے		
خواب کے پردے میں بیداری کا ایک پیغام ہے	بانگِ درا	263
موت کا پیغام ہر نوع غلامی کے لیے		
نے کوئی فغفور و خاقاں، نے فقیر رہ نشیں	ارمغانِ حجاز	710
موت کا نسخہ ابھی باقی ہے اے درد فراق!		
چارہ گر دیوانہ ہے، میں لا دوا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
موت کو سمجھے ہیں غافل اختتام زندگی		
ہے یہ شام زندگی، صبح دوام زندگی	بانگِ درا	282
موت کی لیکن دل دانا کو کچھ پروا نہیں		
شب کی خاموشی میں جز ہنگامۂ فردا نہیں	بانگِ درا	282
موت کی نقش گری ان کے صنم خانوں میں		
زندگی سے ہنر ان برہمنوں کا بیزار	ضربِ کلیم	640

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
موت کے آئنے میں تجھ کو دکھا کر رخِ دوست زندگی تیرے لیے اور بھی دشوار کرے	ضربِ کلیم	563
موت کے ہاتھوں سے مٹ سکتا اگر نقشِ حیات عام یوں اس کو نہ کر دیتا نظامِ کائنات	بانگِ درا	260
موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے اس ستم گر کا ستم انصاف کی تصویر ہے	بانگِ درا	177
موت ہے اک سخت تر جس کا غلامی ہے نام مکر و فنِ خواجگی کاش سمجھتا غلام	ارمغانِ حجاز	738
موت ہے عیشِ جاوداں، ذوقِ طلب اگر نہ ہو گردشِ آدمی ہے اور، گردشِ جام اور ہے	بانگِ درا	140
موت ہے ہنگامہ آرا قلزمِ خاموش میں ڈوب جاتے ہیں سفینے موج کی آغوش میں	بانگِ درا	259
موتی خوش رنگ، پیارے پیارے یعنی ترے آنسوؤں کے تارے	بانگِ درا	155
موجِ دودِ آہ سے آئینہ ہے روشن مرا گنجِ آب آورد سے معمور ہے دامن مرا	بانگِ درا	256
موجِ غم پر رقص کرتا ہے حبابِ زندگی ہے الم کا سورہ بھی جزوِ کتابِ زندگی	بانگِ درا	182
موج کے دامن میں پھر اس کو چھپا دیتی ہے یہ کتنی بیدردی سے نقش اپنا مٹا دیتی ہے یہ	بانگِ درا	260

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
موج ہے نام مرا، بحر ہے پایاب مجھے ہو نہ زنجیر کبھی حلقۂ گرداب مجھے	بانگِ درا	94
موجب تسکین تماشائے شرارِ جستہ اے ہو نہیں سکتا کہ دل برق آشنا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
موجوں کی تپش کیا ہے، فقط ذوق طلب ہے پنہاں جو صدف میں ہے وہ دولت ہے خداداد	ضربِ کلیم	586
موسم اچھا، پانی وافر، مٹی بھی زرخیز جس نے اپنا کھیت نہ سینچا، وہ کیسا دہقان اپنی خودی پہچان او غافل افغان!	ضربِ کلیم	680
مومن پہ گراں ہیں یہ شب و روز دین و دولت، قمار بازی!	ضربِ کلیم	602
مومن کی اسی میں ہے امیری اللہ سے مانگ یہ فقیری	ضربِ کلیم	602
مومن کے جہاں کی حد نہیں ہے مومن کا مقام ہر کہیں ہے	بالِ جبریل	430/427
مومیائی کی گدائی سے تو بہتر ہے شکست مورِ بے پر! حاجتے پیشِ سلیمانے مبر	بانگِ درا	294
مہ و انجم کا یہ حیرت کدہ باقی نہ رہے تو رہے اور ترا زمزمۂ لاموجود	ضربِ کلیم	637
مہ و ستارہ مثالِ شرارہ یک دو نفس مے خودی کا ابد تک سرور رہتا ہے	ضربِ کلیم	578

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا وہ مشت خاک ابھی آوارگان راہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
مہر روشن چھپ گیا، اٹھی نقاب روئے شام شانۂ ہستی پہ ہے بکھرا ہوا گیسوئے شام	بانگِ درا	69
مہر کا پرتو ترے حق میں ہے پیغام اجل محو کر دیتا ہے مجھ کو جلوۂ حسن ازل	بانگِ درا	106
مہر نے نور کا زیور تجھے پہنایا ہے تیری محفل کو اسی شمع نے چمکایا ہے	بانگِ درا	86
مہر و مہ و انجم کا محاسب ہے قلندر ایام کا مرکب نہیں، راکب ہے قلندر	ضربِ کلیم	554
مہر و مہ و انجم نہیں محکوم ترے کیوں کیوں تیری نگاہوں سے لرزتے نہیں افلاک	ارمغانِ حجاز	726
مہر و مہ و مشتری، چند نفس کا فروغ عشق سے ہے پائدار تیری خودی کا وجود	ضربِ کلیم	624
مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے ہر شخص کو ساماں یہ میسّر نہیں ہوتا	بانگِ درا	60
مہندی لگائے سورج جب شام کی دلھن کو سرخی لیے سنہری ہر پھول کی قبا ہو	بانگِ درا	79
مہوس نے یہ پانی ہستی نوخیز پر چھڑکا گرہ کھولی ہنر نے اس کے گویا کار عالم سے	بانگِ درا	138

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		مہینے وصل کے گھڑیوں کی صورت اڑتے جاتے ہیں
129	بانگِ درا	مگر گھڑیاں جدائی کی گزرتی ہیں مہینوں میں
		می تپد صد جلوہ در جان امل فرسود من
210	بانگِ درا	بر نمی خیزد از یں محفل دل دیوانہ اے
		میان شاخساراں صحبت مرغ چمن کب تک !
300	بانگِ درا	ترے بازو میں ہے پرواز شاہین قہستانی
		میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ
323	بانگِ درا	نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے
		میخانۂ یورپ کے دستور نرالے ہیں
382/386	بالِ جبریل	لاتے ہیں سرور اوّل، دیتے ہیں شراب آخر
		میخانے کی بنیاد میں آیا ہے تزلزل
435/433	بالِ جبریل	بیٹھے ہیں اسی فکر میں پیران خرابات
		میر سپاہ ناسزا، لشکریاں شکستہ صف
373/377	بالِ جبریل	آہ وہ تیر نیم کش جس کا نہ ہو کوئی ہدف
		میرا نشیمن نہیں درگہ میر و وزیر
417/414	بالِ جبریل	میرا نشیمن بھی تو، شاخ نشیمن بھی تو
		میرا یہ حال، بوٹ کی ٹو چاٹتا ہوں میں
316	بانگِ درا	ان کا یہ حکم، دیکھ ! مرے فرش پر نہ رینگ
		میراث میں آئی ہے انھیں مسند ارشاد
496/497	بالِ جبریل	زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن !

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میرزا بیدل نے کس خوبی سے کھولی یہ گرہ		
اہلِ حکمت پر بہت مشکل رہی جس کی کشود!	ضربِ کلیم	634
میرزا غالب خدا بخشے، بجا فرما گئے		
ہم نے یہ مانا کہ دلّی میں رہیں، کھائیں گے کیا؟	بانگِ درا	319
میری آنکھوں کا نور ہے تو		
میرے دل کا سرور ہے تو	بالِ جبریل	429/426
میری آنکھوں کو لبھا لیتا ہے حسنِ ظاہری		
کم نہیں کچھ تیری نادانی سے نادانی مری	بانگِ درا	98
میری بربادی کی ہے چھوٹی سی اک تصویر تو		
خواب میری زندگی تھی جس کی ہے تعبیر تو	بانگِ درا	83
میری بساط کیا ہے، تب و تاب یک نفس		
شعلے سے بے محل ہے الجھنا شرار کا	بالِ جبریل	349/348
میری صورت تو بھی اک برگِ ریاضِ طور ہے		
میں چمن سے دور ہوں، تو بھی چمن سے دور ہے	بانگِ درا	54
میری قدرت میں جو ہوتا تو نہ اختر بنتا		
قعرِ دریا میں چمکتا ہوا گوہر بنتا	بانگِ درا	112
میری قسمت میں ہے ہر روز کا مرنا جینا		
ساقیِ موت کے ہاتھوں سے صبوحی پینا	بانگِ درا	112
میری مشکل، مستی و شور و سرور و درد و داغ		
تیری مشکل مے سے ہے ساغر کہ مے ساغر سے ہے	ضربِ کلیم	568

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میری میں فقیری میں شاہی میں غلامی میں		
کچھ کام نہیں بنتا بے جرأت رندانہ	بالِ جبریل	394/398
میری نوائے شوق سے شور حریم ذات میں		
غلغلہ ہائے الاماں بت کدۂ صفات میں	بالِ جبریل	345/343
میری ہستی پیرہن عریانی عالم کی ہے		
میرے مٹ جانے سے رسوائی بنی آدم کی ہے	بانگِ درا	224
میرے آقا وہ جہاں زیر و زبر ہونے کو ہے		
جس جہاں کا ہے فقط تیری سیادت پر مدار	ارمغانِ حجاز	708
میرے بگڑے ہوئے کاموں کو بنایا تو نے		
بار جو مجھ سے نہ اٹھا وہ اٹھایا تو نے	بانگِ درا	87
میرے پہلو میں دل مضطر نہ تھا، سیماب تھا		
ارتکاب جرم الفت کے لیے بے تاب تھا	بانگِ درا	146
میرے حق میں تو نہیں تاروں کی بستی اچھی		
اس بلندی سے زمیں والوں کی پستی اچھی	بانگِ درا	112
میرے سودائے ملوکیت کو ٹھکراتے ہو تم		
تم نے کیا توڑے نہیں کمزور قوموں کے زجاج	ضربِ کلیم	662
میرے شرر میں بجلی کے جوہر		
لیکن نیستاں تیرا ہے نم ناک	ضربِ کلیم	625
میرے کعبے کو جبینوں سے بسایا کس نے؟		
میرے قرآن کو سینوں سے لگایا کس نے؟	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میرے کہستاں! تجھے چھوڑ کے جاؤں کہاں		
تیری چٹانوں میں ہے میرے اب وجد کی خاک	ضربِ کلیم	674
میرے لب پر قصۂ نیرنگیٔ دوراں نہیں		
دل مرا حیراں نہیں، خنداں نہیں، گریاں نہیں	بانگِ درا	255
میرے ماموں کو نہیں پہچانتے شاید حضور		
وہ صبا رفتار، شاہی اصطبل کی آبرو	بالِ جبریل	499/500
میرے مٹنے کا تماشا دیکھنے کی چیز تھی		
کیا بتاؤں ان کا میرا سامنا کیونکر ہوا	بانگِ درا	127
میرے ویرانے سے کوسوں دور ہے تیرا وطن		
ہے مگر دریائے دل تیری کشش سے موجزن	بانگِ درا	105
میسر آتی ہے فرصت فقط غلاموں کو		
نہیں ہے بندۂ حر کے لیے جہاں میں فراغ	ضربِ کلیم	598
میسر ہو کسے دیدار اس کا		
کہ ہے وہ رونق محفل کم آمیز	ارمغانِ حجاز	733
مینا مدام شورش قلقل سے پا بہ گل		
لیکن مزاج جام خرام آشنا خموش	بانگِ درا	206
میں اچھلتی ہوں کبھی جذب مہ کامل سے		
جوش میں سر کو پٹکتی ہوں کبھی ساحل سے	بانگِ درا	94
میں اصل کا خاص سومناتی		
آبا مرے لاتی و مناتی	ضربِ کلیم	530

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		میں ان کی محفل عشرت سے کانپ جاتا ہوں
166	بانگِ درا	جو گھر کو پھونک کے دنیا میں نام کرتے ہیں
		میں انتہائے عشق ہوں، تو انتہائے حسن
128	بانگِ درا	دیکھے مجھے کہ تجھ کو تماشا کرے کوئی
		میں ایسے فقر سے اے اہل حلقہ باز آیا
375/379	بالِ جبریل	تمھارا فقر ہے بے دولتی و رنجوری
		میں باغباں ہوں، محبت بہار ہے اس کی
141	بانگِ درا	بنا مثال ابد پائدار ہے اس کی
		میں بلبل نالاں ہوں اک اجڑے گلستاں کا
242	بانگِ درا	تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو، داتا دے
		میں بندۂ ناداں ہوں، مگر شکر ہے تیرا
534	ضربِ کلیم	رکھتا ہوں نہاں خانۂ لاہوت سے پیوند
		میں بھی آباد ہوں اس نور کی بستی میں مگر
87	بانگِ درا	جل گیا پھر مری تقدیر کا اختر کیونکر؟
		میں بھی حاضر تھا وہاں، ضبط سخن کر نہ سکا
445/443	بالِ جبریل	حق سے جب حضرت ملّا کو ملا حکم بہشت
		میں بھی مظلومی نسواں سے ہوں غم ناک بہت
609	ضربِ کلیم	نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کشود
		میں پائمال و خوار و پریشان و دردمند
499/500	بالِ جبریل	تیرا مقام کیوں ہے ستاروں سے بھی بلند؟

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		میں پھٹکتا ہوں تو چھلنی کو برا لگتا ہے کیوں
662	ضربِ کلیم	ہیں سبھی تہذیب کے اوزار تو چھلنی، میں چھاج
		میں تجھ کو بتاتا ہوں، تقدیرِ امم کیا ہے
382/386	بالِ جبریل	شمشیر و سناں اوّل، طاؤس و رباب آخر
		میں ترا تحفہ سوئے ہندوستاں لے جاؤں گا
160	بانگِ درا	خود یہاں روتا ہوں، اوروں کو وہاں رلواؤں گا
		میں ترے چاند کی کھیتی میں گہر بوتا ہوں
200	بانگِ درا	چھپ کے انسانوں سے مانند سحر روتا ہوں
		میں تو اس بارِ امانت کو اٹھاتا سرِ دوش
753	ارمغانِ حجاز	کامِ درویش میں ہر تلخ ہے مانندِ نبات
		میں، تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں
706	ارمغانِ حجاز	جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب
		میں تو بدنام ہوئی توڑ کے رستی اپنی
320	بانگِ درا	سنتی ہوں آپ نے بھی توڑ کے رکھ دی ہے مہار
		میں تو جلتی ہوں کہ ہے مضمر مری فطرت میں سوز
211	بانگِ درا	تو فروزاں ہے کہ پروانوں کو ہو سودا ترا
		میں جانتا ہوں انجام اس کا
397/401	بالِ جبریل	جس معرکے میں ملّا ہوں غازی
		میں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہوگا
403/407	بالِ جبریل	مسائلِ نظری میں الجھ گیا ہے خطیب

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ تھی جو نمود حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں میں	بانگِ درا	132
میں جوش اضطراب سے سیماب وار بھی آگاہ اضطراب دل بے قرار بھی	بانگِ درا	76
میں حسن ہوں کہ عشق سراپا گداز ہوں کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں	بانگِ درا	77
میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا گہرا ہے مرے بحر خیالات کا پانی	بانگِ درا	92
میں رہ منزل میں ہوں، تو بھی رہ منزل میں ہے تیری محفل میں جو خاموشی ہے میرے دل میں ہے	بانگِ درا	106
میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب بڑھا اور جس سے مرا اضطراب	بانگِ درا	67
میں شاخ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر	بالِ جبریل	477/478
میں شعر کے اسرار سے محرم نہیں لیکن یہ نکتہ ہے، تاریخ امم جس کی ہے تفصیل	ضربِ کلیم	644
میں صورت گل دست صبا کا نہیں محتاج یہ شعر نشاط آور و پر سوز و طرب ناک	بالِ جبریل	415/448
میں ظلمت شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو شرر فشاں ہو گی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہو گا	بانگِ درا	168

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		میں کارِ جہاں سے نہیں آگاہ، ولیکن
650	ضربِ کلیم	اربابِ نظر سے نہیں پوشیدہ کوئی راز
		میں کشتی و ملاح کا محتاج نہ ہوں گا
554	ضربِ کلیم	چڑھتا ہوا دریا ہے اگر تو تو اتر جا
		میں کھٹکتا ہوں دلِ یزداں میں کانٹے کی طرح
475/475	بالِ جبریل	تو فقط اللہ ھو، اللہ ھو، اللہ ھو!
		میں کہ مری غزل میں ہے آتشِ رفتہ کا سراغ
440/438	بالِ جبریل	میری تمام سرگزشت کھوئے ہوؤں کی جستجو
		میں کہاں ہوں تو کہاں ہے، یہ مکاں کہ لامکاں ہے
354/356	بالِ جبریل	یہ جہاں مرا جہاں ہے کہ تری کرشمہ سازی
		میں کیسے سمجھتا کہ تو ہے یا کہ نہیں ہے
433/430	بالِ جبریل	ہر دم متغیر تھے خرد کے نظریات
		میں مضطرب زمیں پر، بے تاب تو فلک پر
199	بانگِ درا	تجھ کو بھی جستجو ہے، مجھ کو بھی جستجو ہے
		میں ناخوش و بیزار ہوں مرمر کی سلوں سے
437/435	بالِ جبریل	میرے لیے مٹّی کا حرم اور بنا دو
		میں نو نیاز ہوں، مجھ سے حجاب ہی اولیٰ
352/352	بالِ جبریل	کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو
		میں نوائے سوختہ در گلو، تو پریدہ رنگ، رمیدہ بو
280	بانگِ درا	میں حکایتِ غمِ آرزو، تو حدیثِ ماتمِ دلبری

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں نہ عارف، نہ مجدد، نہ محدث، نہ فقیہ		
مجھ کو معلوم نہیں کیا ہے نبوّت کا مقام	ضربِ کلیم	569
میں نے اقبال سے از راہ نصیحت یہ کہا		
عامل روزہ ہے تو اور نہ پابند نماز	بانگِ درا	204
میں نے اے اقبال یورپ میں اسے ڈھونڈا عبث		
بات جو ہندوستاں کے ماہ سیماؤں میں تھی	بانگِ درا	165
میں نے اے میر سپہ! تیری سپہ دیکھی ہے		
قل ھو اللہ، کی شمشیر سے خالی ہیں نیام	ضربِ کلیم	537
میں نے پایا ہے اسے اشک سحر گاہی میں		
جس در ناب سے خالی ہے صدف کی آغوش	بالِ جبریل	400/404
میں نے پوچھا اس کرن سے اے سراپا اضطراب		
تیری جانِ ناشکیبا میں ہے کیسا اضطراب	بانگِ درا	266
میں نے پوچھی جو کیفیت اس کی		
حیرت انگیز تھا جواب سروش	بانگِ درا	203
میں نے تو کیا پردۂ اسرار کو بھی چاک		
دیرینہ ہے تیرا مرض کور نگاہی	بالِ جبریل	370/374
میں نے چاقو تجھ سے چھینا ہے تو چلاتا ہے تو		
مہرباں ہوں میں، مجھے نامہرباں سمجھا ہے تو	بانگِ درا	97
میں نے دکھلایا فرنگی کو ملوکیت کا خواب		
میں نے توڑا مسجد و دیر و کلیسا کا فسوں	ارمغانِ حجاز	701
میں نے کہا کہ آپ کو مشکل نہیں کوئی		
ہندوستاں میں ہیں کلمہ گو بھی مے فروش	بانگِ درا	320

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
میں نے کہا کہ موت کے پردے میں ہے حیات پوشیدہ جس طرح ہو حقیقت مجاز میں	بانگِ درا	226
میں نے کہا نہیں ہے یہ موٹر پہ منحصر ہے جادۂ حیات میں ہر تیز پا خموش	بانگِ درا	206
میں نے ناداروں کو سکھلایا سبق تقدیر کا میں نے منعم کو دیا سرمایہ داری کا جنوں	ارمغانِ حجاز	702
میں نے یہ کہا کوئی گلہ مجھ کو نہیں ہے یہ آپ کا حق تھا زرہ قرب مکانی	بانگِ درا	92
میں ہوں صدف تو تیرے ہاتھ میرے گہر کی آبرو میں ہوں خزف تو تو مجھے گوہر شاہوار کر	بالِ جبریل	347/345
میں ہوں نومید تیرے ساقیان سامری فن سے کہ بزم خاوراں میں لے کے آئے ساتگیں خالی	ضربِ کلیم	584
میں یہ کہتا تھا کہ آواز کہیں سے آئی بام گردوں سے وہ یا صحن زمیں سے آئی	بانگِ درا	87
مے شبانہ کی مستی تو ہو چکی، لیکن کھٹک رہا ہے دلوں میں کرشمۂ ساقی	بالِ جبریل	393/397
مے کدے میں ایک دن اک رند زیرک نے کہا ہے ہمارے شہر کا والی گدائے بے حیا	بالِ جبریل	444/442
مے یقیں سے ضمیر حیات ہے پرسوز نصیبِ مدرسہ یارب یہ آب آتش ناک	بالِ جبریل	394/398

ن

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نا اہل کو حاصل ہے کبھی قوت و جبروت ہے خوار زمانے میں کبھی جوہرِ ذاتی	ضربِ کلیم	536
ناپاک جسے کہتی تھی مشرق کی شریعت مغرب کے فقیہوں کا یہ فتویٰ ہے کہ ہے پاک	بالِ جبریل	492/493
ناپاک چیز ہوتی ہے کافر کے ہاتھ کی سن لے، اگر ہے گوش مسلماں کا حق نیوش	بانگِ درا	320
ناپید ترے بحرِ تخیل کے کنارے پہنچیں گے فلک تک تری آہوں کے شرارے تعمیرِ خودی کر، اثرِ آہِ رسا دیکھ!	بالِ جبریل	461/460
ناپید ہے بندۂ عمل مست باقی ہے فقط نفس درازی	ضربِ کلیم	602
ناتوانی ہی مری سرمایۂ قوت نہ ہو رشکِ جامِ جم مرا آئینۂ حیرت نہ ہو	بانگِ درا	54
ناچیز جہانِ مہ و پرویں ترے آگے وہ عالمِ مجبور ہے، تو عالمِ آزاد	ضربِ کلیم	585
نادانی ہے یہ گردِ زمیں طوفِ قمر کا سمجھا ہے کہ درماں ہے وہاں داغِ جگر کا	بانگِ درا	245
ناداں ادب و فلسفہ کچھ چیز نہیں ہے اسبابِ ہنر کے لیے لازم ہے تگ و دو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ناداں تھے اس قدر کہ نہ جانی عرب کی قدر		
حاصل ہوا یہی، نہ بچے مار پیٹ سے	بانگِ درا	318
نادر نے لوٹی دلّی کی دولت		
اک ضرب شمشیر، افسانہ کوتاہ	ضربِ کلیم	677
ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو		
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو	بانگِ درا	228
ناصبوری ہے زندگی دل کی		
آہ وہ دل کہ ناصبور نہیں	بالِ جبریل	376/380
ناگاہ فضا بانگ اذاں سے ہوئی لبریز		
وہ نعرہ کہ ہل جاتا ہے جس سے دل کہسار	بالِ جبریل	476/476
نالندہ ترے عود کا ہر تار ازل سے		
تو جنس محبت کا خریدار ازل سے	بالِ جبریل	461/460
نالۂ صیاد سے ہوں گے نوا ساماں طیور		
خون گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائے گی	بانگِ درا	222
نالہ کش شیراز کا بلبل ہوا بغداد پر		
داغ رویا خون کے آنسو جہان آباد پر	بانگِ درا	160
نالہ ہے بلبل شوریدہ ترا خام ابھی		
اپنے سینے میں اسے اور ذرا تھام ابھی	بانگِ درا	310
نالے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں		
ہم نوا میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں	بانگِ درا	190
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا، تو غریب		
پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمھارا، تو غریب	بانگِ درا	231

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نام لیوا جس کے شاہنشاہ عالم کے ہوئے		
جانشیں قیصر کے وارث مسند جم کے ہوئے	بانگِ درا	172
نامرادی محفل گل میں مری مشہور تھی		
صبح میری آئنہ دار شب دیجور تھی	بانگِ درا	146
ناوک ہے مسلماں، ہدف اس کا ہے ثریا		
ہے سر سراپردۂ جاں نکتۂ معراج	ضربِ کلیم	529
نایاب نہیں متاع گفتار		
صد انوری و ہزار جامی!	ضربِ کلیم	601
نبض موجودات میں پیدا حرارت اس سے ہے		
اور مسلم کے تخیل میں جسارت اس سے ہے	بانگِ درا	223
نخچیر اگر ہو زیرک و چست		
آتی نہیں کام کہنہ دامی	ضربِ کلیم	601
نخچیر محبت کا قصہ نہیں طولانی		
لطف خلش پیکاں، آسودگی فتراک	بالِ جبریل	374/378
نخل اسلام نمونہ ہے برومندی کا		
پھل ہے یہ سیکڑوں صدیوں کی چمن بندی کا	بانگِ درا	234
نخل شمع استی و در شعلہ دود ریشۂ تو		
عاقبت سوز بود سایۂ اندیشۂ تو	بانگِ درا	235
نخل میری آرزوؤں کا ہرا ہونے کو تھا		
آہ کیا جانے کوئی میں کیا سے کیا ہونے کو تھا	بانگِ درا	104

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ندا آئی کہ آشوب قیامت سے یہ کیا کم ہے		
'گرفتہ چینیاں احرام و مکّی خفتہ در بطحا' (سنائی)	بالِ جبریل	361/363
ندا مسجد کی دیواروں سے آئی		
فرنگی بت کدے میں کھو گیا کون؟	ارمغانِ حجاز	732
ندرت فکر و عمل سے معجزات زندگی		
ندرت فکر و عمل سے سنگ خارا لعل ناب	بالِ جبریل	481/482
ندرت فکر و عمل کیا شے ہے، ذوق انقلاب		
ندرت فکر و عمل کیا شے ہے، ملّت کا شباب	بالِ جبریل	480/481
نذرانہ نہیں، سود ہے پیران حرم کا		
ہر خرقۂ سالوس کے اندر ہے مہاجن	بالِ جبریل	496/497
نرا نظارہ ہی اے بوالہوس مقصد نہیں اس کا		
بنایا ہے کسی نے کچھ سمجھ کر چشم آدم کو	بانگِ درا	102
نرالا سارے جہاں سے اس کو عرب کے معمار نے بنایا		
بنا ہمارے حصار ملّت کی اتّحاد وطن نہیں ہے	بانگِ درا	162
نرم دم گفتگو، گرم دم جستجو		
رزم ہو یا بزم ہو، پاک دل و پاک باز	بالِ جبریل	424/421
نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہو گئی		
اڑ گیا دنیا سے تو مانند خاک رہ گزر	بانگِ درا	295
نسل، قومیت، کلیسا، سلطنت، تہذیب، رنگ		
خواجگی نے خوب چن چن کے بنائے مسکرات	بانگِ درا	292

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نشانِ برگِ گل تک بھی نہ چھوڑ اس باغ میں گلچیں		
تری قسمت سے رزم آرائیاں ہیں باغبانوں میں	بانگِ درا	99
نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو		
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لیے	بالِ جبریل	380/384
نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا		
کہ صبح و شام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں	ارمغانِ حجاز	747
نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے		
مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی	بانگِ درا	237
نصیب خطہ ہو یارب وہ بندۂ درویش		
کہ جس کے فقر میں انداز ہوں کلیمانہ	ارمغانِ حجاز	745
نطق کو سو ناز ہیں تیرے لبِ اعجاز پر		
محوِ حیرت ہے ثریا رفعتِ پرواز پر	بانگِ درا	56
نظارۂ شفق کی خوبی زوال میں تھی		
چمکا کے اس پری کو تھوڑی سی زندگی دی	بانگِ درا	111
نظارۂ دیرینہ زمانے کو دکھا دے		
اے مصطفوی خاک میں اس بت کو ملا دے !	بانگِ درا	187
نظارے رہے وہی فلک پر		
ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر	بانگِ درا	144
نظارے کو یہ جنبشِ مژگاں بھی بار ہے		
نرگس کی آنکھ سے تجھے دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمان غیور		
موت کیا شے ہے، فقط عالمِ معنی کا سفر	ضربِ کلیم	568
نظر آئی نہ مجھے قافلہ سالاروں میں		
وہ شبانی کہ ہے تمہیدِ کلیم اللّٰہی	بالِ جبریل	400/404
نظر آئیں مجھے تقدیر کی گہرائیاں اس میں		
نہ پوچھ اے ہم نشیں مجھ سے وہ چشمِ سرمہ سا کیا ہے	بالِ جبریل	385/389
نظر آئے گا اسی کو یہ جہانِ دوش و فردا		
جسے آ گئی میسر مری شوخیٔ نظارہ	ضربِ کلیم	549
نظر آتے نہیں بے پردہ حقائق ان کو		
آنکھ جن کی ہوئی محکومی و تقلید سے کور	ضربِ کلیم	583
نظر آ جاتا ہے مسجد میں بھی تو عید کے دن		
اثرِ وعظ سے ہوتی ہے طبیعت بھی گداز	بانگِ درا	204
نظر اس کی پیامِ عید ہے اہلِ محرّم کو		
بنا دیتی ہے گوہر غم زدوں کے اشکِ پیہم کو	بانگِ درا	273
نظر تھی صورتِ سلماں ادا شناس تری		
شرابِ دید سے بڑھتی تھی اور پیاس تری	بانگِ درا	107
نظر حیات پہ رکھتا ہے مردِ دانش مند		
حیات کیا ہے، حضور و سرور و نور و وجود	ضربِ کلیم	582
نظر دردو غم و سوز و تب و تاب		
تو اے ناداں، قناعت کر خبر پر	ارمغانِ حجاز	715

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نظر سپہر پہ رکھتا ہے جو ستارہ شناس نہیں ہے اپنی خودی کے مقام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی یہ صنّاعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے	بانگِ درا	305
نظر میری نہیں ممنون سیر عرصہ ہستی میں وہ چھوٹی سی دنیا ہوں کہ آپ اپنی ولایت ہوں	بانگِ درا	99
نظر نہیں تو مرے حلقۂ سخن میں نہ بیٹھ کہ نکتہ ہائے خودی ہیں مثال تیغ اصیل	بالِ جبریل	391/395
نظر وران فرنگی کا ہے یہی فتویٰ وہ سرزمیں مدنیّت سے ہے ابھی عاری	ضربِ کلیم	664
نظر ہے ابر کرم پر، درخت صحرا ہوں کیا خدا نے نہ محتاج باغباں مجھ کو	بانگِ درا	122
نعرہ زن رہتی ہے کوئل باغ کے کاشانے میں چشم انساں سے نہاں، پتوں کے عزلت خانے میں	بانگِ درا	178
نغمۂ امید تیری بربط دل میں نہیں ہم سمجھتے ہیں یہ لیلیٰ تیرے محمل میں نہیں	بانگِ درا	223
نغمۂ بلبل ہو یا آواز خاموش ضمیر ہے اسی زنجیر عالم گیر میں ہر شے اسیر	بانگِ درا	254
نغمۂ بیداری جمہور ہے سامان عیش قصۂ خواب آور اسکندر و جم کب تلک	بانگِ درا	292

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نغمہ پیرا ہو کہ یہ ہنگام خاموشی نہیں		
ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش	بانگِ درا	216
نغمۂ نو بہار اگر میرے نصیب میں نہ ہو		
اس دم نیم سوز کو طائرک بہار کر	بالِ جبریل	347/345
نغمہ ہائے شوق سے تیری فضا معمور ہے		
زخمہ ور کا منتظر تھا تیری فطرت کا رباب	بالِ جبریل	481/482
نغمۂ یاس کی دھیمی سی صدا اٹھتی ہے		
اشک کے قافلے کو بانگ درا اٹھتی ہے	بانگِ درا	151
نغمے بے تاب ہیں تاروں سے نکلنے کے لیے		
طور مضطر ہے اسی آگ میں جلنے کے لیے	بانگِ درا	197
نفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی		
بنایا جس کی مروّت نے نکتہ داں مجھ کو	بانگِ درا	123
نفس کے زور سے وہ غنچہ وا ہوا بھی تو کیا		
جسے نصیب نہیں آفتاب کا پرتو	بالِ جبریل	399/403
نفس گرم کی تاثیر ہے اعجاز حیات		
تیرے سینے میں اگر ہے تو مسیحائی کر	بانگِ درا	311
نفی ہستی اک کرشمہ ہے دل آگاہ کا		
لا کے دریا میں نہاں موتی ہے 'الّا اللہ' کا	بانگِ درا	140
نقد خودداری بہائے بادۂ اغیار تھی		
پھر دکاں تیری ہے لبریز صدائے ناؤنوش	بانگِ درا	216

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نقش توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے	بانگِ درا	192
نقش حق را ہم بہ امر حق شکن بر زجاج دوست سنگ دوست زن (رومی)	بالِ جبریل	464/464
نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر	بالِ جبریل	428/425
نقطۂ پرکارِ حق، مردِ خدا کا یقیں اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز	بالِ جبریل	424/421
نکالا کعبے سے پتھر کی مورتوں کو کبھی کبھی بتوں کو بنایا حرم نشیں میں نے	بانگِ درا	108
نکتۂ دلپذیر تیرے لیے کہہ گیا ہے حکیم قاآنی	بالِ جبریل	494/495
نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیری کہ فقرِ خانقاہی ہے فقط اندوہ و دلگیری	ارمغانِ حجاز	741
نکل کے باغِ جہاں سے برنگ بو آیا ہمارے واسطے کیا تحفہ لے کے تو آیا؟	بانگِ درا	225
نکل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا سنا ہے یہ قدسیوں سے میں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا	بانگِ درا	167
نکلی تو لبِ اقبال سے ہے، کیا جانیے کس کی ہے یہ صدا پیغامِ سکوں پہنچا بھی گئی، دل محفل کا تڑپا بھی گئی	بانگِ درا	310

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نکہت گل کی طرح پاکیزہ ہے اس کی ہوا		
تربت ایوب انصاری سے آتی ہے صدا	بانگِ درا	172
نگاہ ایک تجلّی سے ہے اگر محروم		
دو صد ہزار تجلّی تلافیِ مافات	ارمغانِ حجاز	725
نگاہ پاک ہے تیری تو پاک ہے دل بھی		
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو	بالِ جبریل	399/403
نگاہ شوق میسر نہیں اگر تجھ کو		
ترا وجود ہے قلب و نظر کی رسوائی	ضربِ کلیم	623
نگاہ عشق دل زندہ کی تلاش میں ہے		
شکار مردہ سزاوار شاہباز نہیں	بالِ جبریل	372/376
نگاہ عشق و مستی میں وہی اوّل، وہی آخر		
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا	بالِ جبریل	363/365
نگاہ فقر میں شان سکندری کیا ہے		
خراج کی جو گدا ہو وہ قیصری کیا ہے	بالِ جبریل	379/383
نگاہ کم سے نہ دیکھ اس کی بے کلاہی کو		
یہ بے کلاہ ہے سرمایہ کلہ داری	ضربِ کلیم	683
نگاہ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اڑ جائیں		
نہ آہ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی	بالِ جبریل	366/370
نگاہ موت پہ رکھتا ہے مرد دانش مند		
حیات ہے شب تاریک میں شرر کی نمود	ضربِ کلیم	582

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نگاہ وہ نہیں جو سرخ و زرد پہچانے		
نگاہ وہ ہے کہ محتاج مہر و ماہ نہیں	ضربِ کلیم	690
نگاہ ہو تو بہائے نظارہ کچھ بھی نہیں		
کہ بیچتی نہیں فطرت جمال و زیبائی	ضربِ کلیم	616
نگاہیں تاک میں رہتی تھیں لیکن کیمیا گر کی		
وہ اس نسخے کو بڑھ کر جانتا تھا اسم اعظم سے	بانگِ درا	137
نگہ الجھی ہوئی ہے رنگ و بو میں		
خرد کھوئی گئی ہے چار سو میں	بالِ جبریل	408/411
نگہ آلودۂ انداز افرنگ		
طبیعت غزنوی، قسمت ایازی!	بالِ جبریل	407/409
نگہ بلند، سخن دل نواز، جاں پر سوز		
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لیے	بالِ جبریل	380/384
نگہ پیدا کر اے غافل تجلّی عین فطرت ہے		
کہ اپنی موج سے بیگانہ رہ سکتا نہیں دریا	بالِ جبریل	359/361
نماز و روزہ و قربانی و حج		
یہ سب باقی ہیں، تو باقی نہیں ہے	بالِ جبریل	414/427
نمایاں ہو کے دکھلا دے کبھی ان کو جمال اپنا		
بہت مدت سے چرچے ہیں ترے باریک بینوں میں	بانگِ درا	130
نمود جس کی فراز خودی سے ہو، وہ جمیل		
جو ہو نشیب میں پیدا، قبیح و نا محبوب!	ضربِ کلیم	593

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نمی گردید کوتہ رشتۂ معنی رہا کردم		
حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کردم (نظیری)	بانگِ درا	103
نوا پیرا ہو اے بلبل کہ ہو تیرے ترنّم سے		
کبوتر کے تنِ نازک میں شاہیں کا جگر پیدا	بانگِ درا	299
نوا کو کرتا ہے موجِ نفس سے زہر آلود		
وہ نے نواز کہ جس کا ضمیر پاک نہیں	ضربِ کلیم	643
نوائے صبح گاہی نے جگر خوں کر دیا میرا		
خدایا جس خطا کی یہ سزا ہے وہ خطا کیا ہے	بالِ جبریل	385/389
نور تیرا چھپ گیا زیرِ نقابِ آگہی		
ہے غبارِ دیدۂ بینا حجابِ آگہی	بانگِ درا	120
نورِ خورشید کی محتاج ہے ہستی میری		
اور بے منّتِ خورشید چمک ہے تری	بانگِ درا	87
نور سے دور ہوں ظلمت میں گرفتار ہوں میں		
کیوں سیہ روز، سیہ بخت، سیہ کار ہوں میں؟	بانگِ درا	87
نور سے معمور ہو جاتا ہے دامانِ نظر		
کھولتی ہے چشمِ ظاہر کو ضیا تیری مگر	بانگِ درا	80
نورِ فطرت ظلمتِ پیکر کا زندانی نہیں		
تنگ ایسا حلقۂ افکارِ انسانی نہیں	بانگِ درا	266
نور کا طالب ہوں گھبراتا ہوں اس بستی میں میں		
طفلکِ سیماب پا ہوں مکتبِ ہستی میں میں	بانگِ درا	86

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نورِ مسجودِ ملک گرمِ تماشا ہی رہا		
اور تو منّت پذیرِ صبحِ فردا ہی رہا	بانگِ درا	81
نومید نہ ہو ان سے اے رہبرِ فرزانہ!		
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی	بالِ جبریل	385/389
نہ آتے، ہمیں اس میں تکرار کیا تھی		
مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی	بانگِ درا	124
نہ اٹھا پھر کوئی رومی عجم کے لالہ زاروں سے		
وہی آب و گِل ایراں، وہی تبریز ہے ساقی	بالِ جبریل	351/350
نہ اٹھا جذبۂ خورشید سے اک برگِ گل تک بھی		
یہ رفعت کی تمنّا ہے کہ لے اڑتی ہے شبنم کو	بانگِ درا	102
نہ اس میں عصرِ رواں کی حیا سے بیزاری		
نہ اس میں عہدِ کہن کے فسانہ و افسوں	ضربِ کلیم	562
نہ ایراں میں رہے باقی، نہ توراں میں رہے باقی		
وہ بندے فقر تھا جن کا ہلاکِ قیصر و کسریٰ	بالِ جبریل	360/362
نہ ایشیا میں نہ یورپ میں سوز و سازِ حیات		
خودی کی موت ہے یہ اور وہ ضمیر کی موت	ضربِ کلیم	649
نہ بادِ بہاری، نہ گلچیں، نہ بلبل		
نہ بیماریِ نغمۂ عاشقانہ	بالِ جبریل	495/496
نہ بادہ ہے، نہ صراحی، نہ دورِ پیمانہ		
فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ	بالِ جبریل	381/385

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ پائمال کریں مجھ کو زائران چمن انھی کی شاخ نشیمن کی یادگار ہوں میں	بانگِ درا	242
نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے کی	بانگِ درا	68
نہ پوچھ اقبال کا ٹھکانا، ابھی وہی کیفیت ہے اس کی کہیں سر رہ گزار بیٹھا ستم کش انتظار ہو گا	بانگِ درا	168
نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی ارادت ہو تو دیکھ ان کو ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں	بانگِ درا	130
نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی نشیمن سیکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں	بانگِ درا	127
نہ تخت وتاج میں، نے لشکر وسپاہ میں ہے جو بات مرد قلندر کی بارگاہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
نہ تخم 'لاالہ' تیری زمین شور سے پھوٹا زمانے بھر میں رسوا ہے تری فطرت کی نازائی	بانگِ درا	181
نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے	بالِ جبریل	379/383
نہ تھا اگر تو شریک محفل، قصور میرا ہے یا کہ تیرا مرا طریقہ نہیں کہ رکھ لوں کسی کی خاطر مے شبانہ	بالِ جبریل	458/457
نہ جدا رہے نوا گر تب وتاب زندگی سے کہ ہلاکی امم ہے یہ طریق نے نوازی	ضربِ کلیم	587

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ جرأت ہے، نہ خنجر ہے تو قصد خود کشی کیسا		
یہ مانا درد ناکامی گیا تیرا گزر حد سے	بانگِ درا	318
نہ چھوڑ اے دل فغان صبح گاہی		
اماں شاید ملے، 'اللہ ھو' میں !	بالِ جبریل	408/411
نہ چھین لذت آہ سحر گہی مجھ سے		
نہ کر نگہ سے تغافل کو التفات آمیز	بالِ جبریل	354/355
نہ چینی و عربی وہ، نہ رومی و شامی		
سما سکا نہ دو عالم میں مرد آفاقی	بالِ جبریل	393/397
نہ خدا رہا نہ صنم رہے، نہ رقیب دیر و حرم رہے		
نہ رہی کہیں اسد اللّٰہی، نہ کہیں ابولہبی رہی	بانگِ درا	313
نہ خود بیں، نے خدا بیں نے جہاں بیں		
یہی شہکار ہے تیرے ہنر کا	بالِ جبریل	413/358
نہ خودی ہے، نہ جہان سحر و شام کے دور		
زندگانی کی حریفانہ کشاکش سے نجات	ضربِ کلیم	629
نہ دریا کا زیاں ہے، نے گہر کا		
دل دریا سے گوہر کی جدائی	ارمغانِ حجاز	734
نہ دیا نشان منزل مجھے اے حکیم تو نے		
مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے، تو نہ رہ نشیں نہ راہی	بالِ جبریل	377/381
نہ دیر میں نہ حرم میں خودی کی بیداری		
کہ خاوراں میں ہے قوموں کی روح تریاکی	ضربِ کلیم	523

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ دیکھا آنکھ اٹھا کر جلوۂ دوست		
قیامت میں تماشا بن گیا میں	بالِ جبریل	406/408
نہ ڈھونڈ اس چیز کو تہذیب حاضر کی تجلّی میں		
کہ پایا میں نے استغنا میں معراجِ مسلمانی	بالِ جبریل	447/445
نہ رہ اپنوں سے بے پروا، اسی میں خیر ہے تیری		
اگر منظور ہے دنیا میں او بیگانہ خو! رہنا	بانگِ درا	102
نہ زباں کوئی غزل کی، نہ زباں سے باخبر میں		
کوئی دلکشا صدا ہو، عجمی ہو یا کہ تازی	بالِ جبریل	355/356
نہ ستارے میں ہے، نے گردشِ افلاک میں ہے		
تیری تقدیر مرے نالۂ بے باک میں ہے	بالِ جبریل	392/396
نہ ستیزہ گاہ جہاں نئی نہ حریف پنجہ فگن نئے		
وہی فطرت اسداللّہی، وہی مرحبی، وہی عنتری	بانگِ درا	280
نہ سلیقہ مجھ میں کلیم کا نہ قرینہ تجھ میں خلیل کا		
رازداں پھر نہ کرے گی کوئی پیدا ایسا	بانگِ درا	280
نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہندوستاں والو!		
تمھاری داستاں تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں	بانگِ درا	100
نہ صہبا ہوں نہ ساقی ہوں، نہ مستی ہوں نہ پیمانہ		
میں اس میخانۂ ہستی میں ہر شے کی حقیقت ہوں	بانگِ درا	99
نہ فقر کے لیے موزوں، نہ سلطنت کے لیے		
وہ قوم جس نے گنوایا متاعِ تیموری	بالِ جبریل	375/379

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ فلسفی سے، نہ ملا سے ہے غرض مجھ کو		
یہ دل کی موت، وہ اندیشہ و نظر کا فساد	بالِ جبریل	396/400
نہ کر افرنگ کا اندازہ اس کی تابناکی سے		
کہ بجلی کے چراغوں سے ہے اس جوہر کی براقی	بالِ جبریل	387/391
نہ کر تقلید اے جبریل میرے جذب و مستی کی		
تن آساں عرشیوں کو ذکر و تسبیح و طواف اولیٰ	بالِ جبریل	360/362
نہ کردیں مجھ کو مجبور نوا فردوس میں حوریں		
مرا سوز دروں پھر گرمی محفل نہ بن جائے	بالِ جبریل	350/349
نہ کر ذکر فراق و آشنائی		
کہ اصل زندگی ہے خود نمائی	ارمغانِ حجاز	734
نہ کہہ کہ صبر میں پنہاں ہے چارۂ غم دوست		
نہ کہہ کہ صبر معمائے موت کی ہے کشود	ارمغانِ حجاز	723
نہ کہیں جہاں میں اماں ملی، جو اماں ملی تو کہاں ملی		
مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں	بانگِ درا	313
نہ مجھ سے پوچھ کہ عمر گریز پا کیا ہے		
کسے خبر کہ یہ نیرنگ و سیمیا کیا ہے	ارمغانِ حجاز	724
نہ مجھ سے کہہ کہ اجل ہے پیام عیش و سرور		
نہ کھینچ نقشۂ کیفیت شراب طہور	بانگِ درا	152
نہ محتاج سلطاں، نہ مرعوب سلطاں		
محبت ہے آزادی و بے نیازی	بالِ جبریل	476/477

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ مشرق اس سے بری ہے، نہ مغرب اس سے بری		
جہاں میں عام ہے قلب و نظر کی رنجوری	ضربِ کلیم	672
نہ مصطفیٰ نہ رضا شاہ میں نمود اس کی		
کہ روحِ شرق بدن کی تلاش میں ہے ابھی	ضربِ کلیم	654
نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری		
رہا صوفی، گئی روشن ضمیری	بالِ جبریل	408/410
نہ میرے ذکر میں ہے صوفیوں کا سوز و سرور		
نہ میرا فکر ہے پیمانۂ ثواب و عذاب	ضربِ کلیم	637
نہ میں اعجمی نہ ہندی، نہ عراقی و حجازی		
کہ خودی سے میں نے سیکھی دو جہاں سے بے نیازی	ضربِ کلیم	587
نہ مے، نہ شعر، نہ ساقی، نہ شورِ چنگ و رباب		
سکوتِ کوہ ولبِ جوے ولالۂ خودرو!	بالِ جبریل	352/352
نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں		
نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلفِ ایاز میں	بانگِ درا	313
نہ ہو جلال تو حسن و جمال بے تاثیر		
نرا نفس ہے اگر نغمہ ہو نہ آتش ناک	ضربِ کلیم	635
نہ ہو طبیعت ہی جن کی قابل وہ تربیت سے نہیں سنورتے		
ہوا نہ سرسبز رہ کے پانی میں عکسِ سروِ کنارِ جو کا	بانگِ درا	162
نہ ہو طغیانِ مشتاقی تو میں رہتا نہیں باقی		
کہ میری زندگی کیا ہے، یہی طغیانِ مشتاقی	بالِ جبریل	386/390

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہ ہو قناعت شعار گلچیں اسی سے قائم ہے شان تیری وفور گل ہے اگر چمن میں تو اور دامن دراز ہو جا	بانگِ درا	156
نہ ہو نومید، نومیدی زوال علم و عرفاں ہے امید مرد مومن ہے خدا کے راز دانوں میں	بالِ جبریل	447/445
نہ ہے ستارے کی گردش، نہ بازی افلاک خودی کی موت ہے تیرا زوال نعمت و جاہ	بالِ جبریل	378/382
نہ یہ خدمت، نہ یہ عزت، نہ یہ رفعت اچھی اس گھڑی بھر کے چمکنے سے تو ظلمت اچھی	بانگِ درا	112
نہاد زندگی میں ابتدا 'لا'، انتہا 'الا' پیام موت ہے جب 'لا' ہوا 'الا' سے بیگانہ	ضربِ کلیم	576
نہاں ہوا جو رخ مہر زیر دامن ابر ہوائے سرد بھی آئی سوار توسن ابر	بانگِ درا	118
نہاں ہے تیری محبت میں رنگ محبوبی بڑی ہے شان، بڑا احترام ہے تیرا	بانگِ درا	122
نہر جو تھی، اس کے گوہر پیارے پیارے بن گئے یعنی اس افتاد سے پانی کے تارے بن گئے	بانگِ درا	184
نہنگ زندہ ہے اپنے محیط میں آزاد نہنگ مردہ کو موج سراب بھی زنجیر	ضربِ کلیم	590
نہیں اس کھلی فضا میں کوئی گوشۂ فراغت یہ جہاں عجب جہاں ہے، نہ قفس نہ آشیانہ	بالِ جبریل	353/354

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہیں بیگانگی اچھی رفیقِ راہ منزل سے		
ٹھہر جا اے شرر ہم بھی تو آخر مٹنے والے ہیں	بانگِ درا	127
نہیں تجھ کو تاریخ سے آگہی کیا		
خلافت کی کرنے لگا تو گدائی	بانگِ درا	281
نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر		
تو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں	بالِ جبریل	448/446
نہیں جنسِ ثوابِ آخرت کی آرزو مجھ کو		
وہ سوداگر ہوں، میں نے نفع دیکھا ہے خسارے میں	بانگِ درا	164
نہیں زندگی سلسلہ روز و شب کا		
نہیں زندگی مستی و نیم خوابی	ارمغانِ حجاز	743
نہیں ساحل تری قسمت میں اے موج		
ابھر کر جس طرف چاہے نکل جا!	بالِ جبریل	405/408
نہیں ضبطِ نوا ممکن تو اڑ جا اس گلستاں سے		
کہ اس محفل سے خوشتر ہے کسی صحرا کی تنہائی	بانگِ درا	274
نہیں فردوس مقامِ جدل و قال و اقول		
بحث و تکرار اس اللہ کے بندے کی سرشت	بالِ جبریل	445/443
نہیں فقر و سلطنت میں کوئی امتیاز ایسا		
یہ سپہ کی تیغ بازی، وہ نگہ کی تیغ بازی	بالِ جبریل	355/356
نہیں مقام کی خوگر طبیعتِ آزاد		
ہوائے سیر مثالِ نسیم پیدا کر	ضربِ کلیم	503

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نہیں منّت کش تاب شنیدن داستاں میری		
خموشی گفتگو ہے، بے زبانی ہے زباں میری	بانگِ درا	98
نہیں وجود حدود و ثغور سے اس کا		
محمدؐ عربی سے ہے عالم عربی	ضربِ کلیم	577
نہیں ہنگامۂ پیکار کے لائق وہ جواں		
جو ہوا نالۂ مرغان سحر سے مدہوش	ضربِ کلیم	684
نہیں ہے اس زمانے کی تگ و تاز		
سزاوار حدیث 'لن ترانی'	ارمغانِ حجاز	716
نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں		
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں	بانگِ درا	62
نہیں ہے غیر از نمود کچھ بھی جو مدّعا تیری زندگی کا		
تو اک نفس میں جہاں سے مٹنا تجھے مثال شرار ہوگا	بانگِ درا	168
نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے		
ذرا نم ہو تو یہ مٹّی بہت زرخیز ہے ساقی	بالِ جبریل	351/350
نہیں ہے وابستہ زیر گردوں کمال شان سکندری سے		
تمام ساماں ہے تیرے سینے میں تو بھی آئینہ ساز ہو جا	بانگِ درا	156
نہیں یہ شان خودداری، چمن سے توڑ کر تجھ کو		
کوئی دستار میں رکھ لے، کوئی زیب گلو کر لے	بانگِ درا	279
نئی بجلی کہاں ان بادلوں کے جیب و دامن میں		
پرانی بجلیوں سے بھی ہے جن کی آستیں خالی	ضربِ کلیم	585

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
نئی تہذیب تکلف کے سوا کچھ بھی نہیں		
چہرہ روشن ہو تو کیا حاجت گلگونہ فروش!	بالِ جبریل	400/404
نئے انداز پائے نوجوانوں کی طبیعت نے		
یہ رعنائی، یہ بیداری، یہ آزادی، یہ بے باکی	بانگِ درا	253
نیا جہاں کوئی اے شمع! ڈھونڈیے کہ یہاں		
ستم کش تپش ناتمام کرتے ہیں	بانگِ درا	165
نے ابتدا کوئی نہ کوئی انتہا تری		
آزاد قید اوّل و آخر ضیا تری	بانگِ درا	75
نے پردہ، نہ تعلیم، نئی ہو کہ پرانی		
نسوانیت زن کا نگہباں ہے فقط مرد	ضربِ کلیم	608
نے ریت کے ذرّوں پہ چمکنے میں ہے راحت		
نے مثل صبا طوف گل ولالہ میں آرام	ضربِ کلیم	619
نے مجال شکوہ ہے، نے طاقت گفتار ہے		
زندگانی کیا ہے، اک طوق گلو افشار ہے!	بانگِ درا	259
نے مہرہ باقی، نے مہرہ بازی		
جیتا ہے رومی، ہارا ہے رازی	بالِ جبریل	397/401
نے نصیب مار و کژدم، نے نصیب دام و دد		
ہے فقط محکوم قوموں کے لیے مرگ ابد	ارمغانِ حجاز	718

و

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وادی کہسار میں غرق شفق ہے سحاب لعل بدخشاں کے ڈھیر چھوڑ گیا آفتاب	بالِ جبریل	427/424
وادی کے نوافروش خاموش کہسار کے سبز پوش خاموش	بانگِ درا	154
وادی گل، خاک صحرا کو بنا سکتا ہے یہ خواب سے امید دہقاں کو جگا سکتا ہے یہ	بانگِ درا	179
وادی نجد میں وہ شور سلاسل نہ رہا قیس دیوانۂ نظارۂ محمل نہ رہا	بانگِ درا	196
وادی ہستی میں کوئی ہم سفر تک بھی نہ ہو جادہ دکھلانے کو جگنو کا شرر تک بھی نہ ہو	بانگِ درا	184
واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
واعظ قوم کی وہ پختہ خیالی نہ رہی برق طبعی نہ رہی، شعلہ مقالی نہ رہی	بانگِ درا	231
واعظ کمال ترک سے ملتی ہے یاں مراد دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبیٰ بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
واقف نہیں تو ہمت مرغان ہوا سے تو خاک نشیمن، انھیں گردوں سے سروکار	بانگِ درا	248

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
واقف ہو اگر لذتِ بیداریِ شب سے		
اونچی ہے ثریا سے بھی یہ خاکِ پر اسرار	بالِ جبریل	475/476
وا نہ کرنا فرقہ بندی کے لیے اپنی زباں		
چھپ کے ہے بیٹھا ہوا ہنگامۂ محشر یہاں	بانگِ درا	84
واں بھی انساں اپنی اصلیت سے بیگانے ہیں کیا؟		
امتیازِ ملت و آئیں کے دیوانے ہیں کیا؟	بانگِ درا	70
واں بھی جل مرتا ہے سوزِ شمع پر پروانہ کیا؟		
اس چمن میں بھی گل و بلبل کا ہے افسانہ کیا؟	بانگِ درا	70
واں بھی کیا فریادِ بلبل پر چمن روتا نہیں؟		
اس جہاں کی طرح واں بھی دردِ دل ہوتا نہیں	بانگِ درا	71
واں بھی موجوں کی کشاکش سے جو دل گھبراتا		
چھوڑ کر بحر کہیں زیبِ گلو ہو جاتا	بانگِ درا	112
وائے نادانی کہ تو محتاجِ ساقی ہو گیا		
مے بھی تو، مینا بھی تو، ساقی بھی تو، محفل بھی تو	بانگِ درا	219
وائے ناکامی فلک نے تاک کر توڑا اسے		
میں نے جس ڈالی کو تاڑا آشیانے کے لیے	بانگِ درا	125
وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا		
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا	بانگِ درا	214
وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ		
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں	ضربِ کلیم	606

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		وجودِ صیرفی کائنات ہے اس کا
564	ضربِ کلیم	اسے خبر ہے، یہ باقی ہے اور وہ فانی
		وجود کیا ہے، فقط جوہر خودی کی نمود
546	ضربِ کلیم	کر اپنی فکر کہ جوہر ہے بے نمود ترا
		وحدت کی حفاظت نہیں بے قوت بازو
548	ضربِ کلیم	آتی نہیں کچھ کام یہاں عقل خداداد
		وحدت کی لے سنی تھی دنیا نے جس مکاں سے
		میر عربؐ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
114	بانگِ درا	میرا وطن وہی ہے، میرا وطن وہی ہے
		وحشت نہ سمجھ اس کو اے مردکِ میدانی
686	ضربِ کلیم	کہسار کی خلوت ہے تعلیم خود آگاہی
		وداعِ غنچہ میں ہے رازِ آفرینشِ گل
173	بانگِ درا	عدم عدم ہے کہ آئینہ دارِ ہستی ہے
		وسعتِ عالم میں رہ پیما ہو مثلِ آفتاب
240	بانگِ درا	دامنِ گردوں سے ناپیدا ہوں یہ داغِ سحاب
		وسعتِ گردوں میں تھی ان کی تڑپ نظارہ سوز
215	بانگِ درا	بجلیاں آسودۂ دامانِ خرمن ہو گئیں
		وصل کے اسباب پیدا ہوں تری تحریر سے
84	بانگِ درا	دیکھ کوئی دل نہ دکھ جائے تری تقریر سے
		وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
231	بانگِ درا	یہ مسلماں ہیں! جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وطن کی فکر کر ناداں ! مصیبت آنے والی ہے		
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں	بانگِ درا	100
وعظ میں فرمادیا کل آپ نے یہ صاف صاف		
پردہ آخر کس سے ہو جب مرد ہی زن ہو گئے	بانگِ درا	315
وفا آموختی از ما، بکار دیگراں کردی		
ربودی گوہرے از ما نثار دیگراں کردی (انیسی شاملو)	بانگِ درا	181
وفد ہندستاں سے کرتے ہیں سر آغا خاں طلب		
کیا یہ چورن ہے پئے ہضم فلسطین و عراق؟	بانگِ درا	323
وقت فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے		
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے	بانگِ درا	236
وقت کے افسوں سے تھمتا نالۂ ماتم نہیں		
وقت زخم تیغ فرقت کا کوئی مرہم نہیں	بانگِ درا	263
ولایت، پادشاہی، علم اشیا کی جہاں گیری		
یہ سب کیا ہیں، فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں	بانگِ درا	302
ولیکن بندگی، استغفر اللہ!		
یہ دردِ سر نہیں، دردِ جگر ہے	بالِ جبریل	413/357
ولیکن کس قدر نامنصفی ہے		
کہ تو پوشیدہ ہو میری نظر سے!	ارمغانِ حجاز	715
وہ اپنی لامکانی میں رہیں مست		
مجھے اتنا بتادیں میں کہاں ہوں!	بالِ جبریل	406/408

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ اپنے حسن کی مستی سے ہیں مجبور پیدائی مری آنکھوں کی بینائی میں ہیں اسباب مستوری	بالِ جبریل	388/392
وہ آتش آج بھی تیرا نشیمن پھونک سکتی ہے طلب صادق نہ ہو تیری تو پھر کیا شکوۂ ساقی!	بالِ جبریل	387/391
وہ آستاں نہ چھٹا تجھ سے ایک دم کے لیے کسی کے شوق میں تو نے مزے ستم کے لیے	بانگِ درا	107
وہ آفتاب جس سے زمانے میں نور ہے دل ہے خرد ہے، روح رواں ہے، شعور ہے	بانگِ درا	75
وہ آنکھ کہ ہے سرمۂ افرنگ سے روشن پرکار و سخن ساز ہے، نم ناک نہیں ہے	بالِ جبریل	369/373
وہ بحر ہے آدمی کہ جس کا ہر قطرہ ہے بحر بیکرانہ	ضربِ کلیم	600
وہ بزم عیش ہے مہمان یک نفس دو نفس چمک رہے ہیں مثال ستارہ جس کے ایاغ	ضربِ کلیم	598
وہ بھی حیرت خانۂ امروز و فردا ہے کوئی؟ اور پیکار عناصر کا تماشا ہے کوئی؟	بانگِ درا	70
وہ بھی دن تھے کہ یہی مایۂ رعنائی تھا نازش موسم گل لالۂ صحرائی تھا	بانگِ درا	229
وہ پرانی روشیں باغ کی ویراں بھی ہوئیں ڈالیاں پیرہن برگ سے عریاں بھی ہوئیں	بانگِ درا	198

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ پرانے چاک جن کو عقل سی سکتی نہیں عشق سیتا ہے انھیں بے سوزن و تارِ رفو	ارمغانِ حجاز	740
وہ پیاری پیاری صورت، وہ کامنی سی مورت آباد جس کے دم سے تھا میرا آشیانا	بانگِ درا	68
وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا	بانگِ درا	67
وہ تو دیوانہ ہے، بستی میں رہے یا نہ رہے یہ ضروری ہے حجابِ رخِ لیلا نہ رہے	بانگِ درا	233
وہ جگر سوزی نہیں، وہ شعلہ آشامی نہیں فائدہ پھر کیا جو گردِ شمع پروانے رہے	بانگِ درا	214
وہ جوئے کہستاں اچکتی ہوئی اٹکتی، لچکتی، سرکتی ہوئی	بالِ جبریل	450/449
وہ جواں، قامت میں ہے جو صورتِ سروِ بلند تیری خدمت سے ہوا جو مجھ سے بڑھ کر بہرہ مند	بانگِ درا	257
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں	بانگِ درا	67
وہ چشمِ پاک بیں کیوں زینتِ برگستواں دیکھے نظر آتی ہے جس کو مردِ غازی کی جگر تابی	بانگِ درا	298
وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا	بالِ جبریل	362/364

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ حرفِ راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں		
خدا مجھے نفسِ جبرئیل دے تو کہوں	بالِ جبریل	364/367
وہ حسن کیا جو محتاجِ چشمِ بینا ہو		
نمود کے لیے منّت پذیرِ فردا ہو	بانگِ درا	152
وہ حکمت ناز تھا جس پر خردمندانِ مغرب کو		
ہوس کے پنجۂ خونیں میں تیغ کارزاری ہے	بانگِ درا	305
وہ خاک کہ پروائے نشیمن نہیں رکھتی		
چنتی نہیں پہنائے چمن سے خس و خاشاک	بالِ جبریل	396/400
وہ خاک کہ ہے جس کا جنوں صیقلِ ادراک		
وہ خاک کہ جبریل کی ہے جس سے قبا چاک	بالِ جبریل	395/399
وہ خموشی شام کی جس پر تکلّم ہو فدا		
وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا	بانگِ درا	53
وہ دانائے سبل، ختم الرسل مولائے کل جس نے		
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیِ سینا	بالِ جبریل	363/365
وہ دن گئے کہ قید سے میں آشنا نہ تھا		
زیبِ درختِ طور مرا آشیانہ تھا	بانگِ درا	77
وہ دنیا کی مٹّی، یہ دوزخ کی مٹّی		
وہ بت خانہ خاکی، یہ خاکستری ہے	بالِ جبریل	488/489
وہ دور رہنے والے ہنگامۂ جہاں سے		
کہتا ہے جن کو انساں اپنی زباں میں 'تارے'	بانگِ درا	201

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ رمز شوق کہ پوشیدہ لاالٰہ میں ہے طریق شیخ فقیہانہ ہو تو کیا کہیے	ضربِ کلیم	566
وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر	بانگِ درا	232
وہ زمیں ہے تو مگر اے خواب گاہ مصطفیٰ دید ہے کعبے کو تیری حجِ اکبر سے سوا	بانگِ درا	172
وہ سادہ مرد مجاہد، وہ مومن آزاد خبر نہ تھی اسے کیا چیز ہے نمازِ غلام	ضربِ کلیم	670
وہ سجدہ، روحِ زمیں جس سے کانپ جاتی تھی فقیہ شہر کو صوفی نے کر دیا ہے خراب	بالِ جبریل	371/375
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا	ضربِ کلیم	526
وہ سکوت شام صحرا میں غروب آفتاب جس سے روشن تر ہوئی چشم جہاں بین خلیل	بانگِ درا	286
وہ شب درد و سوز و غم، کہتے ہیں زندگی جسے اس کی سحر ہے تو کہ میں، اس کی اذاں ہے تو کہ میں	بالِ جبریل	365/368
وہ شعر کہ پیغام حیات ابدی ہے یا نغمۂ جبریل ہے یا بانگ سرافیل	ضربِ کلیم	644
وہ شعلۂ روشن ترا، ظلمت گریزاں جس سے تھی گھٹ کر ہوا مثل شرر تارے سے بھی کم نور تر	بانگِ درا	272

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ شمع بارگہ خاندان مرتضوی		
رہے گا مثل حرم جس کا آستاں مجھ کو	بانگِ درا	123
وہ شے کچھ اور ہے کہتے ہیں جان پاک جسے		
یہ رنگ و نم، یہ لہو، آب و ناں کی ہے بیشی	بالِ جبریل	367/370
وہ صاحب 'تحفۃ العراقین'		
ارباب نظر کا قرۃ العین	ضربِ کلیم	632
وہ صاحب فن چاہے تو فن کی برکت سے		
ٹپکے بدن مہر سے شبنم کی طرح ضو!	ضربِ کلیم	678
وہ صنعت نہ تھی، شیوۂ کافری تھا		
یہ صنعت نہیں، شیوۂ ساحری ہے	بالِ جبریل	488/489
وہ صوفی کہ تھا خدمت حق میں مرد		
محبت میں یکتا، حمیت میں فرد	بالِ جبریل	451/450
وہ ضرب اگر کوہ شکن بھی ہو تو کیا ہے		
جس سے متزلزل نہ ہوئی دولت پرویز	ضربِ کلیم	639
وہ عشق جس کی شمع بجھا دے اجل کی پھونک		
اس میں مزا نہیں تپش و انتظار کا	بالِ جبریل	349/348
وہ علم اپنے بتوں کا ہے آپ ابراہیم		
کیا ہے جس کو خدا نے دل و نظر کا ندیم	ضربِ کلیم	538
وہ علم نہیں، زہر ہے احرار کے حق میں		
جس علم کا حاصل ہے جہاں میں دو کف جو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ علم، کم بصری جس میں ہمکنار نہیں		
تجلیاتِ کلیم و مشاہداتِ حکیم!	ضربِ کلیم	538
وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا		
روحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو	ضربِ کلیم	658
وہ فرائض کا تسلسل نام ہے جس کا حیات		
جلوہ گاہیں اس کی ہیں لاکھوں جہانِ بے ثبات	بانگِ درا	265
وہ فریب خوردہ شاہیں کہ پلا ہو کرگسوں میں		
اسے کیا خبر کہ کیا ہے رہ و رسمِ شاہبازی	بالِ جبریل	355/356
وہ فکرِ گستاخ جس نے عریاں کیا ہے فطرت کی طاقتوں کو		
اسی کی بیتاب بجلیوں سے خطر میں ہے اس کا آشیانہ	بالِ جبریل	459/458
وہ قوم کہ فیضانِ سماوی سے ہو محروم		
حد اس کے کمالات کی ہے برق و بخارات	بالِ جبریل	435/432
وہ قوم نہیں لائقِ ہنگامۂ فردا		
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے!	ضربِ کلیم	653
وہ کچھ اور شے ہے، محبت نہیں ہے		
سکھاتی ہے جو غزنوی کو ایازی	بالِ جبریل	476/477
وہ کل کے غم و عیش پہ کچھ حق نہیں رکھتا		
جو آج خود افروز و جگر سوز نہیں ہے	ضربِ کلیم	653
وہ کلیمِ بے تجلی، وہ مسیحِ بے صلیب		
نیست پیغمبر و لیکن در بغل دارد کتاب	ارمغانِ حجاز	705

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ کون سا آدم ہے کہ تو جس کا ہے معبود		
وہ آدم خاکی کہ جو ہے زیر سماوات	بالِ جبریل	434/431
وہ گل رنگیں ترا رخصت مثال بو ہوا		
آہ خالی داغ سے کاشانۂ اردو ہوا	بانگِ درا	117
وہ لذت آشوب نہیں بحر عرب میں		
پوشیدہ جو ہے مجھ میں، وہ طوفان کدھر جائے	ضربِ کلیم	561
وہ محرم عالم مکافات		
اک بات میں کہہ گیا ہے سو بات	ضربِ کلیم	632
وہ مذہب تھا اقوام عہد کہن کا		
یہ تہذیب حاضر کی سوداگری ہے	بالِ جبریل	488/489
وہ مذہب مردان خود آگاہ و خدا مست		
یہ مذہب ملا و جمادات و نباتات	بالِ جبریل	403/477
وہ مرد مجاہد نظر آتا نہیں مجھ کو		
ہو جس کے رگ و پے میں فقط مستی کردار	ضربِ کلیم	553
وہ مرغزار کہ بیم خزاں نہیں جس میں		
غمیں نہ ہو کہ ترے آشیاں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380/384
وہ مس بولی ارادہ خود کشی کا جب کیا میں نے		
مہذب ہے تو اے عاشق قدم باہر نہ دھر حد سے	بانگِ درا	318
وہ مست ناز جو گلشن میں جا نکلتی ہے		
کلی کلی کی زباں سے دعا نکلتی ہے	بانگِ درا	185

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ مشت خاک ہوں، فیض پریشانی سے صحرا ہوں		
نہ پوچھو میری وسعت کی زمیں سے آسماں تک ہے	بانگِ درا	129
وہ ملّت روح جس کی 'لا' سے آگے بڑھ نہیں سکتی		
یقیں جانو، ہوا لبریز اس ملّت کا پیمانہ	ضربِ کلیم	576
وہ ملتفت ہوں تو کنج قفس بھی آزادی		
نہ ہوں تو صحن چمن بھی مقام مجبوری	بالِ جبریل	375/379
وہ میرا رونق محفل کہاں ہے		
مری بجلی، مرا حاصل کہاں ہے	بالِ جبریل	409/411
وہ میرا یوسف ثانی، وہ شمع محفل عشق		
ہوئی ہے جس کی اخوّت قرار جاں مجھ کو	بانگِ درا	123
وہ مے جس سے روشن ضمیر حیات		
وہ مے جس سے ہے مستی کائنات	بالِ جبریل	450/449
وہ مے جس میں ہے سوز و ساز ازل		
وہ مے جس سے کھلتا ہے راز ازل	بالِ جبریل	450/449
وہ مے کش ہوں فروغ مے سے خود گلزار بن جاؤں		
ہوائے گل فراق ساقی نامہرباں تک ہے	بانگِ درا	128
وہ نبوت ہے مسلماں کے لیے برگ حشیش		
جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام	ضربِ کلیم	569
وہ نشان سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح		
ہو گئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں	بانگِ درا	249

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہ نغمہ سردیِ خونِ غزل سرا کی دلیل		
کہ جس کو سن کے ترا چہرہ تاب ناک نہیں	ضربِ کلیم	643
وہ نمودِ اخترِ سیماب پا ہنگامِ صبح		
یا نمایاں بامِ گردوں سے جبینِ جبرئیل	بانگِ درا	286
وہ یہودی فتنہ گر، وہ روحِ مزدک کا بروز		
ہر قبا ہونے کو ہے اس کے جنوں سے تار تار	ارمغانِ حجاز	707
وہی اصل مکان و لا مکاں ہے		
مکاں کیا شے ہے، انداز بیاں ہے	بالِ جبریل	411/351
وہی اک حسن ہے، لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں		
یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی کوہکن بھی ہے	بانگِ درا	103
وہی بت فروشی، وہی بت گری ہے		
سنیما ہے یا صنعتِ آزری ہے	بالِ جبریل	488/489
وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا		
شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری	ضربِ کلیم	683
وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا		
یہ سنگ و خشت نہیں، جو تری نگاہ میں ہے	بالِ جبریل	395/399
وہی حرم ہے، وہی اعتبارِ لات و منات		
خدا نصیب کرے تجھ کو ضربتِ کاری	ضربِ کلیم	690
وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی		
علاج اس کا وہی آبِ نشاط انگیز ہے ساقی	بالِ جبریل	350/350

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
وہی زمانے کی گردش پہ غالب آتا ہے		
جو ہر نفس سے کرے عمرِ جاوداں پیدا	ضربِ کلیم	613
وہی سجدہ ہے لائق اہتمام		
کہ ہو جس سے ہر سجدہ تجھ پر حرام	بالِ جبریل	456/455
وہی شراب، وہی ہائے و ہو رہے باقی		
طریق ساقی و رسم کدو بدل جائے	ضربِ کلیم	676
وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی		
زمانہ با تو نسازد، تو بازمانہ ستیز	بالِ جبریل	354/356
وہی ناں ہے اس کے لیے ارجمند		
رہے جس سے دنیا میں گردن بلند	بالِ جبریل	456/455
وہی نگاہ کے ناخوب و خوب سے محرم		
وہی ہے دل کے حلال و حرام سے آگاہ	ضربِ کلیم	584
وہی ہے بندۂ حر جس کی ضرب ہے کاری		
نہ وہ کہ حرب ہے جس کی تمام عیاری	ضربِ کلیم	556
وہی ہے صاحب امروز جس نے اپنی ہمت سے		
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہر فردا	بالِ جبریل	362/364
وہیں سے رات کو ظلمت ملی ہے		
چمک تارے نے پائی ہے جہاں سے	بانگِ درا	125

ہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہاتف نے کہا مجھ سے کہ فردوس میں اک روز		
حالی سے مخاطب ہوئے یوں سعدی شیراز	بانگِ درا	274
ہاتھ بے زور ہیں، الحاد سے دل خوگر ہیں		
امتی باعث رسوائی پیغمبر ہیں	بانگِ درا	229
ہاتھ جس گلچیں کا ہے محفوظ نوکِ خار سے		
عشق جس کا بے خبر ہے ہجر کے آزار سے	بانگِ درا	183
ہاتھ کی جنبش میں، طرزِ دید میں پوشیدہ ہے		
تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے	بانگِ درا	97
ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ		
غالب و کار آفریں، کار کشا، کارساز	بالِ جبریل	424/421
ہاتھوں سے اپنے دامنِ دنیا نکل گیا		
رخصت ہوا دلوں سے خیالِ معاد بھی	بانگِ درا	318
ہاروں نے کہا وقتِ رحیل اپنے پسر سے		
جائے گا کبھی تو بھی اسی راہ گزر سے	بالِ جبریل	496/497
ہاں ایک حقیقت ہے کہ معلوم ہے سب کو		
تاریخِ امم جس کو نہیں ہم سے چھپاتی	ضربِ کلیم	536
ہاں اسی شاخِ کہن پر پھر بنالے آشیاں		
اہلِ گلشن کو شہیدِ نغمۂ مستانہ کر	بانگِ درا	218

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ہاں آشنائے لب ہو نہ راز کہن کہیں
78	بانگِ درا	پھر چھڑ نہ جائے قصۂ دار و رسن کہیں
		ہاں تملق پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو
209	بانگِ درا	اور جو بے آبرو تھے ان کی خود داری بھی دیکھ
		ہاں خود نمائیوں کی تجھے جستجو نہ ہو
82	بانگِ درا	منت پذیر نالۂ بلبل کا تو نہ ہو
		ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
53	بانگِ درا	دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو
		ہاں مگر عالم اسلام پہ رکھتا ہوں نظر
569	ضربِ کلیم	فاش ہے مجھ پہ ضمیر فلک نیلی فام
		ہاں نمایاں ہو کے برق دیدۂ خفاش ہو
241	بانگِ درا	اے دل کون و مکاں کے راز مضمر! فاش ہو
		ہاں یہ سچ ہے چشم بر عہد کہن رہتا ہوں میں
224	بانگِ درا	اہل محفل سے پرانی داستاں کہتا ہوں میں
		ہائے اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سرزمیں
56	بانگِ درا	آہ اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں
		ہائے غفلت کہ تری آنکھ ہے پابند مجاز
87	بانگِ درا	ناز زیبا تھا تجھے، تو ہے مگر گرم نیاز
		ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر
52	بانگِ درا	فیل بے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے کن فریبوں سے رام کرتا ہے	بانگِ درا	63
ہجران قطروں کو لیکن وصل کی تعلیم ہے دو قدم پر پھر وہی جو مثل تار سیم ہے	بانگِ درا	184
ہجوم کیوں ہے زیادہ شراب خانے میں فقط یہ بات کہ پیر مغاں ہے مرد خلیق	بالِ جبریل	370/374
ہجوم مدرسہ بھی سازگار ہے اس کو کہ اس کے واسطے لازم نہیں ہے ویرانہ	ضربِ کلیم	614
ہر ادا سے تری پیدا ہے محبت کیسی نیلی آنکھوں سے ٹپکتی ہے ذکاوت کیسی	بانگِ درا	142
ہر اک ذرے میں ہے شاید مکیں دل اسی جلوت میں ہے خلوت نشیں دل	بالِ جبریل	407/410
ہر اک مقام سے آگے گزر گیا مہ نو کمال کس کو میسر ہوا ہے بے تگ و دو	بالِ جبریل	399/403
ہر اک مقام سے آگے مقام ہے تیرا حیات ذوق سفر کے سوا کچھ اور نہیں	بالِ جبریل	378/382
ہر اک منتظر تیری یلغار کا تری شوخی فکر و کردار کا	بالِ جبریل	457/456
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے	بانگِ درا	62

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر ایک سے آشنا ہوں، لیکن جدا جدا رسم و راہ میری		
کسی کا راکب کسی کا مرکب کسی کو عبرت کا تازیانہ	بالِ جبریل	458/457
ہر تقاضا عشق کی فطرت کا ہو جس سے خموش		
آہ وہ کامل تجلّی مدعا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
ہر چند کہ ایجادِ معانی ہے خداداد		
کوشش سے کہاں مردِ ہنر مند ہے آزاد!	ضربِ کلیم	642
ہر چند کہ ہوں مردۂ صد سالہ و لیکن		
ظلمت کدۂ خاک سے بیزار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	718
ہر چند ہے بے قافلہ و راحلہ و زاد		
اس کوہ و بیاباں سے حدی خوان کدھر جائے	ضربِ کلیم	561
ہر چہ در دل گذرد وقفِ زباں دارد شمع		
سوختن نیست خیالے کہ نہاں دارد شمع (مرزا بیدل)	بانگِ درا	158
ہر چیز کو جہاں میں قدرت نے دلبری دی		
پروانے کو تپش دی، جگنو کو روشنی دی	بانگِ درا	111
ہر چیز کی حیات کا پروردگار تو		
زائیدگانِ نور کا ہے تاجدار تو	بانگِ درا	75
ہر چیز ہے محوِ خود نمائی		
ہر ذرہ شہیدِ کبریائی	بالِ جبریل	383/387
ہر حال میں میرا دلِ بے قید ہے خرم		
کیا چھینے گا غنچے سے کوئی ذوقِ شکر خند!	بالِ جبریل	357/360

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر خاکی و نوری پہ حکومت ہے خرد کی باہر نہیں کچھ عقل خداداد کی زد سے	ضربِ کلیم	552
ہر دردمند دل کو رونا مرا رلا دے بے ہوش جو پڑے ہیں، شاید انھیں جگا دے	بانگِ درا	79
ہر دل مئے خیال کی مستی سے چور ہے کچھ اور آجکل کے کلیموں کا طور ہے	بانگِ درا	83
ہر زمانے میں دگرگوں ہے طبیعت اس کی کبھی شمشیر محمدؐ ہے، کبھی چوب کلیمؑ!	ضربِ کلیم	656
ہر سینہ نشیمن نہیں جبریل امیں کا ہر فکر نہیں طائر فردوس کا صیاد	بالِ جبریل	498/499
ہر سینے میں اک صبح قیامت ہے نمودار افکار جوانوں کے ہوئے زیر و زبر کیا	ضربِ کلیم	685
ہر شاخ سے یہ نکتۂ پیچیدہ ہے پیدا پودوں کو بھی احساس ہے پہنائے فضا کا	ضربِ کلیم	565
ہر شے کو تیری جلوہ گری سے ثبات ہے تیرا یہ سوز و ساز سراپا حیات ہے	بانگِ درا	75
ہر شے مسافر، ہر چیز راہی کیا چاند تارے، کیا مرغ و ماہی	بالِ جبریل	382/386
ہر شے میں ہے نمایاں یوں تو جمال اس کا آنکھوں میں ہے سلیمیٰ! تیری کمال اس کا	بانگِ درا	147

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ہر شے ہوئی ذخیرۂ لشکر میں منتقل
246	بانگِ درا	شاہیں گدائے دانۂ عصفور ہو گیا
		ہر صبح اٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے
115	بانگِ درا	سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں
		ہر قوم کے افکار میں پیدا ہے تلاطم
740	ارمغانِ حجاز	مشرق میں ہے فردائے قیامت کی نمود آج
		ہر کسی کی تربیت کرتی نہیں قدرت، مگر
281	بانگِ درا	کم ہیں وہ طائر کہ ہیں دام و قفس سے بہرہ مند
		ہر کوئی مست مئے ذوقِ تن آسانی ہے
232	بانگِ درا	تم مسلماں ہو! یہ اندازِ مسلمانی ہے!
		ہر کہ کاہ و جو خورد قرباں شود
479/480	بالِ جبریل	آہوانہ در ختن چرا رغواں (رومی)
		ہر گھڑی افلاک پر رہتی ہے تیری گفتگو
473/473	بالِ جبریل	کیا نہیں ممکن کہ تیرا چاک دامن ہو رفو؟
		ہر گہر نے صدف کو توڑ دیا
376/380	بالِ جبریل	تو ہی آمادۂ ظہور نہیں
		ہر لحظہ نیا طور، نئی برقِ تجلی
639	ضربِ کلیم	اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے!
		ہر لحظہ ہے قوموں کے عمل پر نظر اس کی
537	ضربِ کلیم	براں صفتِ تیغِ دو پیکر نظر اس کی!

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن گفتار میں، کردار میں، اللہ کی برہان	ضربِ کلیم	573
ہر مسلماں رگِ باطل کے لیے نشتر تھا اس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا	بانگِ درا	232
ہر نفس اقبال تیرا آہ میں مستور ہے سینہ سوزاں ترا فریاد سے معمور ہے	بانگِ درا	223
ہر نفس ڈرتا ہوں اس امت کی بیداری سے میں ہے حقیقت جس کے دیں کی احتساب کائنات	ارمغانِ حجاز	712
ہر نئی تعمیر کو لازم ہے تخریب تمام ہے اسی میں مشکلات زندگانی کی کشود	ارمغانِ حجاز	720
ہر ہلاک امت پیشیں کہ بود زانکہ بر جندل گماں بردند عود (رومی)	بالِ جبریل	466/466
ہری شاخ ملت ترے نم سے ہے نفس اس بدن میں ترے دم سے ہے	بالِ جبریل	452/451
ہرے رہو وطن مازنی کے میدانو جہاز پر سے تمھیں ہم سلام کرتے ہیں	بانگِ درا	166
ہزار بار حکیموں نے اس کو سلجھایا مگر یہ مسئلۂ زن رہا وہیں کا وہیں	ضربِ کلیم	604
ہزار پارہ ہے کہسار کی مسلمانی کہ ہر قبیلہ ہے اپنے بتوں کا زناری	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہزار چشمہ ترے سنگ راہ سے پھوٹے		
خودی میں ڈوب کے ضربِ کلیم پیدا کر	ضربِ کلیم	503
ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق		
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق	بالِ جبریل	369/374
ہزار شکر طبیعت ہے ریزہ کار مری		
ہزار شکر نہیں ہے دماغ فتنہ تراش	بانگِ درا	268
ہزار کام ہیں مردان حر کو دنیا میں		
انھی کے ذوق عمل سے ہیں امتوں کے نظام	ضربِ کلیم	670
ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے		
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا	بانگِ درا	299
ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاض ہستی میں		
وفا کی جس میں ہو بو وہ کلی نہیں ملتی	بانگِ درا	225
ہسپانیہ تو خون مسلماں کا امیں ہے		
مانند حرم پاک ہے تو میری نظر میں	بالِ جبریل	430/428
ہفت کشور جس سے ہو تسخیر بے تیغ و تفنگ		
تو اگر سمجھے تو تیرے پاس وہ ساماں بھی ہے	بانگِ درا	220
ہم آہنگی سے ہے محفل جہاں کی		
اسی سے ہے بہار اس بوستاں کی	بانگِ درا	119
ہم اپنی دردمندی کا فسانہ		
سنا کرتے ہیں اپنے رازداں سے	بانگِ درا	125

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہم بغل دریا سے ہے اے قطرۂ بے تاب تو		
پہلے گوہر تھا، بنا اب گوہر نایاب تو	بانگِ درا	139
ہم بند شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے		
تو خالق اعصار و نگارندۂ آنات!	بالِ جبریل	433/431
ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے		
پورے ہوئے جو وعدے کیے تھے حضور نے	بانگِ درا	277
ہم پوچھتے ہیں شیخ کلیسا نواز سے		
مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر	ضربِ کلیم	541
ہم پوچھتے ہیں مسلم عاشق مزاج سے		
الفت بتوں سے ہے تو برہمن سے بیر کیا!	بانگِ درا	318
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا		
ہم کو زیبا نہیں گلا اس کا	بانگِ درا	64
ہم تو جیتے ہیں کہ دنیا میں ترا نام رہے		
کہیں ممکن ہے کہ ساقی نہ رہے، جام رہے!	بانگِ درا	195
ہم تو رخصت ہوئے، اوروں نے سنبھالی دنیا		
پھر نہ کہنا ہوئی توحید سے خالی دنیا	بانگِ درا	195
ہم تو فقیر تھے ہی، ہمارا تو کام تھا		
سیکھیں سلیقہ اب امرا بھی 'سوال' کا	بانگِ درا	319
ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں		
راہ دکھلائیں کسے، رہرو منزل ہی نہیں	بانگِ درا	228

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہم جو جیتے تھے تو جنگوں کی مصیبت کے لیے		
اور مرتے تھے ترے نام کی عظمت کے لیے	بانگِ درا	192
ہم خوگر محسوس ہیں ساحل کے خریدار		
اک بحرِ پُر آشوب و پُر اسرار ہے رومی	بالِ جبریل	479/480
ہم سفر میرے شکارِ دشنۂ رہزن ہوئے		
بچ گئے جو ہو کے بے دل سوئے بیت اللہ پھرے	بانگِ درا	188
ہم سمجھتے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم		
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ	بانگِ درا	238
ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر		
کہیں مسجود تھے پتّھر، کہیں معبود شجر	بانگِ درا	191
ہم کو تو میسر نہیں مٹّی کا دیا بھی		
گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن	بالِ جبریل	496/497
ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی		
ورنہ امّت ترے محبوبؐ کی دیوانی تھی	بانگِ درا	191
ہم مشرق کے مسکینوں کا دل مغرب میں جا اٹکا ہے		
واں کنٹر سب بلّوری ہیں یاں ایک پرانا مٹکا ہے	بانگِ درا	317
ہم نشین نرگس شہلا، رفیق گل ہوں میں		
ہے چمن میرا وطن، ہمسایۂ بلبل ہوں میں	بانگِ درا	96
ہم نشیں تاروں کا ہے تو رفعت پرواز سے		
اے زمیں فرسا قدم تیرا فلک پیما بھی ہے	بانگِ درا	148

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ہم نشیں مسلم ہوں میں توحید کا حامل ہوں میں
223	بانگِ درا	اس صداقت پر ازل سے شاہد عادل ہوں میں
		ہم نفس میرے سلاطیں کے ندیم
467/467	بالِ جبریل	میں فقیر بے کلاہ و بے گلیم
		ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
704	ارمغانِ حجاز	جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر
		ہم وطن شمشاد کا، قمری کا میں ہم راز ہوں
96	بانگِ درا	اس چمن کی خامشی میں گوش بر آواز ہوں
		ہمارا نرم رو قاصد پیام زندگی لایا
303	بانگِ درا	خبر دیتی تھیں جن کو بجلیاں وہ بے خبر نکلے
		ہمالہ کے چشمے ابلتے ہیں کب تک
746	ارمغانِ حجاز	خضر سوچتا ہے ولر کے کنارے
		ہماں بہتر کہ لیلیٰ در بیاباں جلوہ گر باشد
274	بانگِ درا	ندارد تنگنائے شہر تاب حسن صحرائی (مرزا صائب)
		ہماں فقیہہ ازل گفت جرّہ شاہیں را
748	ارمغانِ حجاز	بآسماں گروی باز میں نہ پردازی
		ہمتِ عالی تو دریا بھی نہیں کرتی قبول
292	بانگِ درا	غنچہ ساں غافل ترے دامن میں شبنم کب تلک
		ہمت کو شناوری مبارک!
430/427	بالِ جبریل	پیدا نہیں بحر کا کنارہ

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہمت ہو اگر تو ڈھونڈ وہ فقر		
جس فقر کی اصل ہے حجازی	ضربِ کلیم	602
ہچو نے از نیستان خود حکایت می کنم		
بشنو اے گل! از جدائی ہا شکایت می کنم (رومی بہ تغیر)	بانگِ درا	83
ہمدم دیرینہ! کیسا ہے جہان رنگ و بو؟	بالِ جبریل	473/473
ہمسایۂ جبریل امیں بندۂ خاکی		
ہے اس کا نشیمن نہ بخارا نہ بدخشان	ضربِ کلیم	573
ہمیشہ سرخوش جام ولا ہے دل تیرا		
فتادگی ہے تری غیرت سجود نیاز	بانگِ درا	225
ہمیشہ صورت باد سحر آوارہ رہتا ہوں		
محبت میں ہے منزل سے بھی خوشتر جادہ پیمائی	بانگِ درا	181
ہمیشہ مور و مگس پر نگاہ ہے ان کی		
جہاں میں ہے صفت عنکبوت ان کی کمند	ضربِ کلیم	669
ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس		
آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار!	ضربِ کلیم	640
ہند میں اب نور ہے باقی نہ سوز		
اہل دل اس دیس میں ہیں تیرہ روز!	بالِ جبریل	472/472
ہند میں آپ تو از روئے سیاست ہیں اہم		
ریل چلنے سے مگر دشت عرب میں بیکار	بانگِ درا	320
ہند میں حکمت دیں کوئی کہاں سے سیکھے		
نہ کہیں لذت کردار، نہ افکار عمیق	ضربِ کلیم	534

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہندوستاں میں جزو حکومت ہیں کونسلیں		
آغاز ہے ہمارے سیاسی کمال کا	بانگِ درا	318
ہنگامہ آفریں نہیں اس کا خرام ناز		
مانند برق تیز، مثال ہوا خموش	بانگِ درا	206
ہنگامے ہیں میرے تری طاقت سے زیادہ		
بچتا ہوا بنگاہ قلندر سے گزر جا	ضربِ کلیم	554
ہو اگر خود نگر و خود گر و خود گیر خودی		
یہ بھی ممکن ہے کہ تو موت سے بھی مر نہ سکے	ضربِ کلیم	543
ہو اگر قوت فرعون کی درپردہ مرید		
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم اللّٰہی !	ضربِ کلیم	670
ہو اگر ہاتھوں میں تیرے خامۂ معجز رقم		
شیشۂ دل ہو اگر تیرا مثال جام جم	بانگِ درا	85
ہو بندۂ آزاد اگر صاحب الہام		
ہے اس کی نگہ فکر و عمل کے لیے مہمیز	ضربِ کلیم	567
ہو تری خاک کے ہر ذرّے سے تعمیر حرم		
دل کو بیگانۂ انداز کلیسائی کر	بانگِ درا	311
ہو تیرے بیاباں کی ہوا تجھ کو گوارا		
اس دشت سے بہتر ہے نہ دلّی نہ بخارا	ارمغانِ حجاز	713
ہو چکا گو قوم کی شان جلالی کا ظہور		
ہے مگر باقی ابھی شان جمالی کا ظہور	بانگِ درا	179

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن	ضربِ کلیم	558
ہو در گوش عروس صبح وہ گوہر ہے تو جس پہ سیمائے افق نازاں ہو وہ زیور ہے تو	بانگِ درا	80
ہو دل فریب ایسا کہسار کا نظارہ پانی بھی موج بن کر، اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو	بانگِ درا	78
ہو دید کا جو شوق تو آنکھوں کو بند کر ہے دیکھنا یہی کہ نہ دیکھا کرے کوئی	بانگِ درا	128
ہو روح پھر اک بار سوار بدن زار ایسی ہے قیامت تو خریدار نہیں میں	ارمغانِ حجاز	718
ہو رہا ہے ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک نوجواں اقوام نو دولت کے ہیں پیرایہ پوش	بانگِ درا	285
ہو رہی ہے زیر داماں افق سے آشکار صبح یعنی دختر دوشیزۂ لیل و نہار	بانگِ درا	180
ہو زندہ کفن پوش تو میّت اسے سمجھیں یا چاک کریں مردک ناداں کے کفن کو؟	ضربِ کلیم	572
ہو سبک چشم مسافر پر ترا منظر مدام موج رقصاں تیرے ساحل کی چٹانوں پر مدام	بانگِ درا	159
ہو شمع بزم عیش کہ شمع مزار تو ہر حال اشک غم سے رہی ہمکنار تو	بانگِ درا	75

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو صداقت کے لیے جس دل میں مرنے کی تڑپ پہلے اپنے پیکر خاکی میں جاں پیدا کرے	بانگِ درا	288
ہو فکر اگر خام تو آزادیِ افکار انسان کو حیوان بنانے کا طریقہ!	ضربِ کلیم	589
ہو قید مقامی تو نتیجہ ہے تباہی رہ بحر میں آزاد وطن صورت ماہی	بانگِ درا	187
ہو کوہ و بیاباں سے ہم آغوش، ولیکن ہاتھوں سے ترے دامن افلاک نہ چھوٹے	ضربِ کلیم	632
ہو گا کبھی ختم یہ سفر کیا منزل کبھی آئے گی نظر کیا	بانگِ درا	145
ہو مبارک اس شہنشاہ نکوفرجام کو جس کی قربانی سے اسرار ملوکیت ہیں فاش	ارمغانِ حجاز	721
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا	بانگِ درا	65
ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت	بانگِ درا	65
ہو نقش اگر باطل، تکرار سے کیا حاصل کیا تجھ کو خوش آتی ہے آدم کی یہ ارزانی؟	بالِ جبریل	356/358
ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے	بانگِ درا	230

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہو نہ خورشید تو ویراں ہو گلستاں میرا منزلِ عیش کی جا نام ہو زنداں میرا	بانگِ درا	87
ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنّم بھی نہ ہو چمن دہر میں کلیوں کا تبسّم بھی نہ ہو	بانگِ درا	236
ہو ہاتھ کا سرھانا، سبزے کا ہو بچھونا شرمائے جس سے جلوت، خلوت میں وہ ادا ہو	بانگِ درا	78
ہوا اس طرح فاش رازِ فرنگ کہ حیرت میں ہے شیشہ بازِ فرنگ	بالِ جبریل	451/450
ہوا پیری سے شیطاں کہنہ اندیش گناہ تازہ تر لائے کہاں سے	ارمغانِ حجاز	730
ہوا جب اسے سامنا موت کا کٹھن تھا بڑا تھامنا موت کا	بالِ جبریل	454/453
ہوا جو خاک سے پیدا، وہ خاک میں مستور مگر یہ غیبتِ صغریٰ ہے یا فنا، کیا ہے!	ارمغانِ حجاز	724
ہوا حریف مہ و آفتاب تو جس سے رہی نہ تیرے ستاروں میں وہ درخشانی	ضربِ کلیم	545
ہوا خیمہ زن کاروانِ بہار ارم بن گیا دامنِ کوہسار	بالِ جبریل	450/449
ہوا ان کے گویا قضا کا فرشتہ اجل ہوں، مرا کام ہے آشکارا	بانگِ درا	90

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوا کے زور سے ابھرا، بڑھا، اڑا بادل		
اٹھی وہ اور گھٹا، لو! برس پڑا بادل	بانگِ درا	118
ہوا میں تیرتے پھرتے ہیں تیرے طیارے		
مرا جہاز ہے محروم بادباں، پھر کیا	بانگِ درا	248
ہوا نہ زور سے اس کے کوئی گریباں چاک		
اگرچہ مغربیوں کا جنوں بھی تھا چالاک	بالِ جبریل	393/397
ہوا ہو ایسی کہ ہندوستاں سے اے اقبال		
اڑا کے مجھ کو غبار رہ حجاز کرے	بانگِ درا	132
ہوا ہے بندۂ مومن فسونی افرنگ		
اسی سبب سے قلندر کی آنکھ ہے نم ناک	ضربِ کلیم	650
ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے		
وہ مرد درویش جس کو حق نے دیے ہیں انداز خسروانہ	بالِ جبریل	459/458
ہوائیں ان کی فضائیں ان کی سمندر ان کے جہاز ان کے		
گرہ بھنور کی کھلے تو کیونکر، بھنور ہے تقدیر کا بہانہ	بالِ جبریل	459/458
ہوائے بزم سلاطیں دلیل مردہ دلی		
کیا ہے حافظ رنگیں نوا نے راز یہ فاش	بانگِ درا	268
ہوائے بیاباں سے ہوتی ہے کاری		
جواں مرد کی ضربت غازیانہ	بالِ جبریل	495/496
ہوائے تند کی موجوں میں محصور		
سمرقند و بخارا کی کف خاک!	بالِ جبریل	485/486

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوائے دشت سے بوئے رفاقت آتی ہے		
عجب نہیں ہے کہ ہوں میرے ہم عناں پیدا	ضربِ کلیم	613
ہوائے قرطبہ شاید یہ ہے اثر تیرا		
مری نوا میں ہے سوز و سرورِ عہد شباب	بالِ جبریل	371/375
ہو بہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون؟		
اٹھ گیا ناوکِ فگن، مارے گا دل پر تیر کون؟	بانگِ درا	117
ہوتا ہے تیری خاک کا ہر ذرہ بے قرار		
سنتا ہے تو کسی سے جو افسانۂ حجاز	بانگِ درا	226
ہوتا ہے جس سے اسود و احمر میں اختلاط		
کرتی ہے جو غریب کو ہم پہلوئے امیر	بانگِ درا	271
ہوتا ہے کوہ و دشت میں پیدا کبھی کبھی		
وہ مرد جس کا فقر خزف کو کرے نگیں	ضربِ کلیم	688
ہوتا ہے مگر محنتِ پرواز سے روشن		
یہ نکتہ کہ گردوں سے زمیں دور نہیں ہے	ضربِ کلیم	631
ہوتی ہے اسے آپ کی صورت سے محبت		
ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا	بانگِ درا	60
ہوس بالائے منبر ہے تجھے رنگیں بیانی کی		
نصیحت بھی تری صورت ہے اک افسانہ خوانی کی	بانگِ درا	101
ہوس بھی ہو تو نہیں مجھ میں ہمتِ تگ و تاز		
حصولِ جاہ ہے وابستۂ مذاقِ تلاش	بانگِ درا	268

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوعِ انساں کو		
اخوّت کا بیاں ہو جا، محبت کی زباں ہو جا	بانگِ درا	304
ہو گئی رسوا زمانے میں کلاہِ لالہ رنگ		
جو سراپا ناز تھے، ہیں آج مجبورِ نیاز	بانگِ درا	293
ہو گیا مانندِ آب ارزاں مسلماں کا لہو		
مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز	بانگِ درا	294
ہوں آتشِ نمرود کے شعلوں میں بھی خاموش		
میں بندۂ مومن ہوں، نہیں دانۂ اسپند	بالِ جبریل	357/360
ہوں زمیں پر، گزر فلک پہ مرا		
دیکھ تو کس قدر رسا ہوں میں	بانگِ درا	72
ہوں مفسر کتابِ ہستی کی		
مظہرِ شانِ کبریا ہوں میں	بانگِ درا	72
ہوں مگر میری جہاں بینی بتاتی ہے مجھے		
جو ملوکیت کا اک پردہ ہو، کیا اس سے خطر!	ارمغانِ حجاز	704
ہوں وہ رہرو کہ محبت ہے مجھے منزل سے		
کیوں تڑپتی ہوں، یہ پوچھے کوئی میرے دل سے	بانگِ درا	94
ہوئی اسی سے ترے غم کدے کی آبادی		
تری غلامی کے صدقے ہزار آزادی	بانگِ درا	106
ہوئی بامِ حرم پر آکے یوں گویا مؤذن سے		
نہیں کھٹکا ترے دل میں نمودِ مہرِ تاباں کا؟	بانگِ درا	88

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوئی جس کی خودی پہلے نمودار وہی مہدی، وہی آخر زمانی	بالِ جبریل	414/429
ہوئی جنبش عیاں ذرّوں نے لطف خواب کو چھوڑا گلے ملنے لگے اٹھ اٹھ کے اپنے اپنے ہمدم سے	بانگِ درا	138
ہوئی جو چشم مظاہر پرست وا آخر تو پایا خانۂ دل میں اسے مکیں میں نے	بانگِ درا	109
ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری	بالِ جبریل	446/444
ہوئی نہ زاغ میں پیدا بلند پروازی خراب کر گئی شاہیں بچے کو صحبتِ زاغ	بالِ جبریل	443/441
ہوئی نہ عام جہاں میں کبھی حکومت عشق سبب یہ ہے کہ محبت زمانہ ساز نہیں	بالِ جبریل	372/376
ہوئی ہے تربیت آغوش بیت اللہ میں تیری دل شوریدہ ہے لیکن صنم خانے کا سودائی	بانگِ درا	181
ہوئی ہے ترک کلیسا سے حاکمی آزاد فرنگیوں کی سیاست ہے دیو بے زنجیر	ضربِ کلیم	665
ہوئی ہے رنگِ تغیر سے جب نمود اس کی وہی حسیں ہے حقیقت زوال ہے جس کی	بانگِ درا	138
ہوئی ہے زندہ دم آفتاب سے ہر شے اماں مجھی کو تہ دامن سحر نہ ملی	بانگِ درا	141

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہوئی ہے زیرِ فلک امتوں کی رسوائی		
خودی سے جب ادب و دیں ہوئے ہیں بیگانہ	ضربِ کلیم	612
ہوئے احرارِ ملت جادہ پیما کس تجمل سے		
تماشائی شگافِ در سے ہیں صدیوں کے زندانی	بانگِ درا	301
ہوئے مدفونِ دریا زیرِ دریا تیرنے والے		
طمانچے موج کے کھاتے تھے جو بن کر گہر نکلے	بانگِ درا	303
ہوئے ہیں کسرِ چلیپا کے واسطے مامور		
وہی کہ حفظِ چلیپا کو جانتے تھے نجات	ضربِ کلیم	653
ہویدا آج اپنے زخمِ پنہاں کر کے چھوڑوں گا		
لہو رو رو کے محفل کو گلستاں کر کے چھوڑوں گا	بانگِ درا	100
ہیگل کا صدف گہر سے خالی		
ہے اس کا طلسم سب خیالی	ضربِ کلیم	530
ہیں ابھی صدہا گہر اس ابر کی آغوش میں		
برق ابھی باقی ہے اس کے سینۂ خاموش میں	بانگِ درا	179
ہیں اہلِ سیاست کے وہی کہنہ خم و پیچ		
شاعر اسی افلاسِ تخیل میں گرفتار	ضربِ کلیم	557
ہیں تیرے تصرف میں یہ بادل، یہ گھٹائیں		
یہ گنبدِ افلاک، یہ خاموش فضائیں	بالِ جبریل	461/460
ہیں جذبِ باہمی سے قائم نظام سارے		
پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں	بانگِ درا	202

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہیں ساز پہ موقوف نواہائے جگر سوز		
ڈھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مضراب		
اے وادیِ لولاب	ارمغانِ حجاز	737
ہیں عقدہ کشا یہ خارِ صحرا		
کم کر گلۂ برہنہ پائی	بالِ جبریل	383/387
ہیں کلام اللہ کے الفاظ حادث یا قدیم		
امت مرحوم کی ہے کس عقیدے میں نجات	ارمغانِ حجاز	711
ہیں گرچہ بلندی میں عمارات فلک بوس		
ہر شہر حقیقت میں ہے ویرانہ آباد	ارمغانِ حجاز	722
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے		
آتے ہیں جو کام دوسرں کے	بانگِ درا	66
ہیں مرغ نوا ریز گرفتار، غضب ہے		
اگتے ہیں تہ سایۂ گل خار، غضب ہے	بانگِ درا	245
ہیں ہزاروں اس کے پہلو، رنگ ہر پہلو کا اور		
سینے میں ہیرا کوئی ترشا ہوا رکھتا ہوں میں	بانگِ درا	149
ہے آب حیات اسی جہاں میں		
شرط اس کے لیے ہے تشنہ کامی	ضربِ کلیم	601
ہے ابد کے نسخۂ دیرینہ کی تمہید عشق		
عقل انسانی ہے فانی، زندۂ جاوید عشق	بانگِ درا	183
ہے ابھی سینۂ افلاک میں پنہاں وہ نوا		
جس کی گرمی سے پگھل جائے ستاروں کا وجود	ضربِ کلیم	636

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		ہے ازل سے ان غریبوں کے مقدّر میں سجود
702	ارمغانِ حجاز	ان کی فطرت کا تقاضا ہے نماز بے قیام
		ہے ازل سے یہ مسافر سوئے منزل جا رہا
175	بانگِ درا	آسماں سے انقلابوں کا تماشا دیکھتا
		ہے اس کی طبیعت میں تشیّع بھی ذرا سا
91	بانگِ درا	تفضیل علی ہم نے سنی اس کی زبانی
		ہے اس کی نگاہ عالم آشوب
602	ضربِ کلیم	در پردہ تمام کار سازی
		ہے اسیری اعتبار افزا جو ہو فطرت بلند
281	بانگِ درا	قطرہ نیساں ہے زندان صدف سے ارجمند
		ہے اگر ارزاں تو یہ سمجھو اجل کچھ بھی نہیں
260	بانگِ درا	جس طرح سونے سے جینے میں خلل کچھ بھی نہیں
		ہے اگر دیوانۂ غائب تو کچھ پروا نہ کر
270	بانگِ درا	منتظر رہ وادی فاراں میں ہو کر خیمہ زن
		ہے اگر قومیت اسلام پابند مقام
172	بانگِ درا	ہند ہی بنیاد ہے اس کی، نہ فارس ہے، نہ شام
		ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
709	ارمغانِ حجاز	جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرار آرزو
		ہے بجا شیوۂ تسلیم میں مشہور ہیں ہم
190	بانگِ درا	قصہ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے بدآموزیِ اقوام و ملل کام اس کا		
اور جنّت میں نہ مسجد، نہ کلیسا، نہ کنشت!	بالِ جبریل	445/443
ہے بقائے عشق سے پیدا بقا محبوب کی		
زندگانی ہے عدم ناآشنا محبوب کی	بانگِ درا	183
ہے بلندی سے فلک بوس نشیمن میرا		
ابرِ کہسار ہوں گل پاش ہے دامن میرا	بانگِ درا	57
ہے پا شکستہ شیوۂ فریاد سے جرس		
نکہت کا کارواں ہے مثالِ صبا خموش	بانگِ درا	206
ہے پردہ شگاف اس کا ادراک		
پردے ہیں تمام چاک در چاک	ضربِ کلیم	632
ہے تازہ آج تک وہ نوائے جگر گداز		
صدیوں سے سن رہا ہے جسے گوشِ چرخِ پیر	بانگِ درا	271
ہے تجھے واسطہ مظاہر سے		
اور باطن سے آشنا ہوں میں	بانگِ درا	73
ہے تختِ لعلِ شفق پر جلوسِ اخترِ شام		
بہشتِ دیدۂ بینا ہے حسنِ منظرِ شام	بانگِ درا	157
ہے ترکِ وطن سنّتِ محبوبِ الٰہی		
دے تو بھی نبوت کی صداقت پہ گواہی	بانگِ درا	187
ہے تری شان کے شایاں اسی مومن کی نماز		
جس کی تکبیر میں ہو معرکۂ بود و نبود	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے ترے آثار میں پوشیدہ کس کی داستاں تیرے ساحل کی خموشی میں ہے انداز بیاں	بانگِ درا	160
ہے ترے خیمۂ گردوں کی طلائی جھالر بدلیاں لال سی آتی ہیں افق پر جو نظر	بانگِ درا	86
ہے ترے فکر فلک رس سے کمال ہستی کیا تری فطرت روشن تھی مآل ہستی	بانگِ درا	279
ہے ترے نور سے وابستہ مری بود و نبود باغباں ہے تری ہستی پے گلزار وجود	بانگِ درا	87
ہے تنک مایہ تو ذرّے سے بیاباں ہو جا نغمۂ موج سے ہنگامۂ طوفاں ہو جا!	بانگِ درا	236
ہے تو گورستاں مگر یہ خاک گردوں پایہ ہے آہ اک برگشتہ قسمت قوم کا سرمایہ ہے	بانگِ درا	176
ہے تہ داماں باد اختلاط انگیز صبح شورش ناقوس، آواز اذاں سے ہمکنار	بانگِ درا	180
ہے تہ گردوں اگر حسن میں تیری نظیر قلب مسلماں میں ہے، اور نہیں ہے کہیں	بالِ جبریل	425/422
ہے تیرے گلستاں میں بھی فصل خزاں کا دور خالی ہے جیب گل زر کامل عیار سے	بانگِ درا	278
ہے جنوں مجھ کو کہ گھبراتا ہوں آبادی میں میں ڈھونڈتا پھرتا ہوں کس کو کوہ کی وادی میں میں؟	بانگِ درا	96

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے جو ہنگامہ بپا یورشِ بلغاری کا		
غافلوں کے لیے پیغام ہے بیداری کا	بانگِ درا	235
ہے چمکنے میں مزا حسن کا زیور بن کر		
زینتِ تاجِ سرِ بانوئے قیصر بن کر	بانگِ درا	112
ہے حسینوں میں وفا نا آشنا تیرا خطاب		
اے تلوّن کیش تو مشہور بھی، رسوا بھی ہے	بانگِ درا	148
ہے حقیقت یا مری چشمِ غلط بیں کا فساد		
یہ زمیں، یہ دشت، یہ کہسار، یہ چرخِ کبود	ضربِ کلیم	634
ہے خاکِ فلسطیں پہ یہودی کا اگر حق		
ہسپانیہ پر حق نہیں کیوں اہلِ عرب کا	ضربِ کلیم	668
ہے خواب ثبات آشنائی		
آئینِ جہاں کا ہے جدائی	بانگِ درا	174
ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت		
احساسِ مروّت کو کچل دیتے ہیں آلات	بالِ جبریل	435/432
ہے دوڑتا اشہبِ زمانہ		
کھا کھا کے طلب کا تازیانہ	بانگِ درا	145
ہے ذوقِ تجلّی بھی اسی خاک میں پنہاں		
غافل تو نرا صاحبِ ادراک نہیں ہے	بالِ جبریل	369/373
ہے رام کے وجود پہ ہندوستاں کو ناز		
اہلِ نظر سمجھتے ہیں اس کو امامِ ہند	بانگِ درا	205

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے رگ گل صبح کے اشکوں سے موتی کی لڑی کوئی سورج کی کرن شبنم میں ہے الجھی ہوئی	بانگِ درا	178
ہے رواں نجم سحر، جیسے عبادت خانے سے سب سے پیچھے جائے کوئی عابد شب زندہ دار	بانگِ درا	180
ہے زمانے کا تقاضا انجمن اور بے خلوت نہیں سوز سخن!	بالِ جبریل	472/472
ہے زمین قرطبہ بھی دیدۂ مسلم کا نور ظلمت مغرب میں جو روشن تھی مثل شمع طور	بانگِ درا	172
ہے زندہ فقط وحدت افکار سے ملّت وحدت ہو فنا جس سے وہ الہام بھی الحاد	ضربِ کلیم	548
ہے زیارت گاہ مسلم گو جہان آباد بھی اس کرامت کا مگر حق دار ہے بغداد بھی	بانگِ درا	171
ہے سلسلہ احوال کا ہر لحظہ دگرگوں اے سالک رہ فکر نہ کر سود و زیاں کا	ضربِ کلیم	531
ہے سوز دروں سے زندگانی اٹھتا نہیں خاک سے شرارہ	بالِ جبریل	430/427
ہے شان آہ کی ترے دود سیاہ میں پوشیدہ کوئی دل ہے تری جلوہ گاہ میں؟	بانگِ درا	76
ہے شباب اپنے لہو کی آگ میں جلنے کا نام سخت کوشی سے ہے تلخ زندگانی انگبیں	بالِ جبریل	448/446

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے شعرِ عجم گرچہ طرب ناک و دل آویز		
اس شعر سے ہوتی نہیں شمشیرِ خودی تیز	ضربِ کلیم	639
ہے شکستِ انجام غنچے کا سبو گلزار میں		
سبزہ و گل بھی ہیں مجبورِ نمو گلزار میں	بانگِ درا	254
ہے طلب بے مدعا ہونے کی بھی اک مدعا		
مرغِ دل دامِ تمنا سے رہا کیونکر ہوا	بانگِ درا	126
ہے طواف و حج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا		
کند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغِ بے نیام	ارمغانِ حجاز	703
ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا		
بت خانہ بھی، حرم بھی، کلیسا بھی چھوڑ دے	بانگِ درا	133
ہے عجب مجموعۂ اضداد اے اقبال تو		
رونقِ ہنگامۂ محفل بھی ہے، تنہا بھی ہے	بانگِ درا	148
ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے		
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے	بانگِ درا	235
ہے فکر مجھے مصرعِ ثانی کی زیادہ		
اللہ کرے تجھ کو عطا فقر کی تلوار	ضربِ کلیم	539
ہے فلسفہ میرے آب و گل میں		
پوشیدہ ہے ریشہ ہائے دل میں	ضربِ کلیم	530
ہے کس کی یہ جرأت کہ مسلمان کو ٹوکے		
حریتِ افکار کی نعمت ہے خداداد	ضربِ کلیم	575

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے کوئی ہنگامہ تیری تربت خاموش میں		
پل رہی ہے ایک قوم تازہ اس آغوش میں	بانگِ درا	243
ہے گراں سیر غم راحلہ وزاد سے تو		
کوہ ودریا سے گزر سکتے ہیں مانند نسیم	بالِ جبریل	389/393
ہے گرم خرام موج دریا		
دریا سوئے بحر جادہ پیما	بانگِ درا	153
ہے گرمی آدم سے ہنگامۂ عالم گرم		
سورج بھی تماشائی، تارے بھی تماشائی	بالِ جبریل	449/448
ہے گلہ مجھ کو تری لذّت پیدائی کا		
تو ہوا فاش تو ہیں اب مرے اسرار بھی فاش	ضربِ کلیم	614
ہے لازوال عہد خزاں اس کے واسطے		
ممکن نہیں ہری ہو سحاب بہار سے	بانگِ درا	277
ہے لحد اس قوت آشفتہ کی شیرازہ بند		
ڈالتی ہے گردن گردوں میں جو اپنی کمند	بانگِ درا	262
ہے محفل وجود کا ساماں طراز تو		
یزدانِ ساکنان نشیب وفراز تو	بانگِ درا	75
ہے مداوائے جنون نشتر تعلیم جدید		
میرا سرجن رگ ملّت سے لہو لیتا ہے	بانگِ درا	320
ہے مری بانگ اذاں میں نہ بلندی، نہ شکوہ		
کیا گوارا ہے تجھے ایسے مسلماں کا سجود؟	ضربِ کلیم	617

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے مری جرأت سے مشتِ خاک میں ذوقِ نمو میرے فتنے جامۂ عقل و خرد کا تار و پو	بالِ جبریل	474/474
ہے مری ذلّت ہی کچھ میری شرافت کی دلیل جس کی غفلت کو ملک روتے ہیں وہ غافل ہوں میں	بانگِ درا	132
ہے مریدوں کو تو حق بات گوارا لیکن شیخ و ملا کو بری لگتی ہے درویش کی بات	ضربِ کلیم	590
ہے مرے باغِ سخن کے لیے تو بادِ بہار میرے بیتاب تخیل کو دیا تو نے قرار	بانگِ درا	142
ہے مرے دستِ تصرف میں جہانِ رنگ و بو کیا زمیں، کیا مہر و مہ، کیا آسماں تو بتو	ارمغانِ حجاز	708
ہے مرے سینۂ بے نور میں اب کیا باقی لا الہ مردہ و افسردہ و بے ذوقِ نمود	ضربِ کلیم	617
ہے مگر اس نقش میں رنگِ ثباتِ دوام جس کو کیا ہو کسی مردِ خدا نے تمام	بالِ جبریل	420/417
ہے مگر فرصتِ کردار نفس یا دو نفس عوض یک دو نفس قبر کی شب ہائے دراز!	بالِ جبریل	480/481
ہے مملکتِ ہند میں اک طرفہ تماشا اسلام ہے محبوس، مسلمان ہے آزاد!	ضربِ کلیم	575
ہے میری بساط کیا جہاں میں بس ایک فغانِ زیرِ بامی	ضربِ کلیم	601

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے نزع کی حالت میں یہ تہذیبِ جواں مرگ		
شاید ہوں کلیسا کے یہودی متولّی !	ضربِ کلیم	651
ہے نگاہ خاوراں مسحورِ غرب		
حورِ جنّت سے ہے خوشتر حورِ غرب	بالِ جبریل	464/464
ہے نگین دہر کی زینت ہمیشہ نامِ نو		
مادرِ گیتی رہی آبستنِ اقوامِ نو	بانگِ درا	178
ہے وہاں بے حاصلی کشتِ اجل کے واسطے		
سازگار آب و ہوا تخمِ عمل کے واسطے	بانگِ درا	265
ہے وہی تیرے زمانے کا امام برحق		
جو تجھے حاضر و موجود سے بیزار کرے	ضربِ کلیم	562
ہے وہی سازِ کہن مغرب کا جمہوری نظام		
جس کے پردوں میں نہیں غیر از نوائے قیصری	بانگِ درا	290
ہے وہی شعر و تصوّف اس کے حق میں خوب تر		
جو چھپا دے اس کی آنکھوں سے تماشائے حیات	ارمغانِ حجاز	712
ہے ہزاروں قافلوں سے آشنا یہ رہ گزر		
چشمِ کوہ نور نے دیکھے ہیں کتنے تاجور	بانگِ درا	178
ہے یاد مجھے نکتۂ سلمان خوش آہنگ		
دنیا نہیں مردانِ جفاکش کے لیے تنگ	بالِ جبریل	401/405
ہے یہ انجام اگر زینتِ عالم ہو کر		
کیوں نہ گر جاؤں کسی پھول پہ شبنم ہو کر	بانگِ درا	113

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
ہے یہ فردوس نظر اہل ہنر کی تعمیر فاش ہے چشم تماشا پہ نہاں خانۂ ذات	ضربِ کلیم	629
ہے یہ مشک آمیز افیوں ہم غلاموں کے لیے ساحر انگلیس! مارا خواجۂ دیگر تراش	ارمغانِ حجاز	721
ہے یہی بہتر الٰہیات میں الجھا رہے یہ کتاب اللہ کی تاویلات میں الجھا رہے	ارمغانِ حجاز	711
ہے یہی میری نماز، ہے یہی میرا وضو میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو	بالِ جبریل	417/414

ی

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یا باہم پیار کے جلسے تھے، دستور محبت قائم تھا		
یا بحث میں اردو ہندی ہے یا قربانی یا جھٹکا ہے	بانگِ درا	317
یا تو مری جبیں کا تارا گرا ہوا ہے		
رفعت کو چھوڑ کر جو بستی میں جا بسا ہے	بانگِ درا	200
یا حیرت فارابی یا تاب و تب رومی		
یا فکر حکیمانہ یا جذب کلیمانہ	بالِ جبریل	394/398
یا رب اس ساغر لبریز کی مے کیا ہو گی		
جادہ ملک بقا ہے خط پیمانۂ دل	بانگِ درا	93
یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے		
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے	بانگِ درا	241
یا رب یہ جہان گزراں خوب ہے لیکن		
کیوں خوار ہیں مردان صفا کیش و ہنر مند	بالِ جبریل	356/359
یا سنجر و طغرل کا آئین جہاں گیری		
یا مرد قلندر کے انداز ملوکانہ	بالِ جبریل	394/398
یا شب کی سلطنت میں دن کا سفیر آیا		
غربت میں آ کے چمکا، گمنام تھا وطن میں	بانگِ درا	110
یا شرع مسلمانی یا دیر کی دربانی		
یا نعرۂ مستانہ، کعبہ ہو کہ بت خانہ	بالِ جبریل	394/398

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		یا عقل کی روباہی یا عشق ید اللّٰہی
394/398	بالِ جبریل	یا حیلۂ افرنگی یا حملۂ ترکانہ
		یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار
555	ضربِ کلیم	جو فلسفہ لکھا نہ گیا خونِ جگر سے
		یا مری آہ میں کوئی شرر زندہ نہیں
392/396	بالِ جبریل	یا ذرا نم ابھی تیرے خس و خاشاک میں ہے
		یا وسعتِ افلاک میں تکبیرِ مسلسل
403/477	بالِ جبریل	یا خاک کے آغوش میں تسبیح و مناجات
		یادِ ایامِ سلف سے دل کو تڑپاتا ہوں میں
104	بانگِ درا	بہرِ تسکین تیری جانب دوڑتا آتا ہوں میں
		یاد سے تیری دلِ درد آشنا معمور ہے
265	بانگِ درا	جیسے کعبے میں دعاؤں سے فضا معمور ہے
		یادِ عہدِ رفتہ میری خاک کو اکسیر ہے
224	بانگِ درا	میرا ماضی میرے استقبال کی تفسیر ہے
		یادِ وطن فسردگیٔ بے سبب بنی
77	بانگِ درا	شوقِ نظر کبھی، کبھی ذوقِ طلب بنی
		یاس کے عنصر سے ہے آزاد میرا روزگار
224	بانگِ درا	فتحِ کامل کی خبر دیتا ہے جوشِ کارزار
		یاس و امید کا نظارہ جو دکھلاتی ہو
113	بانگِ درا	جس کی خاموشی سے تقریر بھی شرماتی ہو

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یاں تواک مصرع میں پہلو سے نکل جاتا ہے دل شعر کی گرمی سے کیا واں بھی پگھل جاتا ہے دل؟	بانگِ درا	70
یعنی پھر زندہ نئے عہد وفا سے دل ہوں پھر اسی بادۂ دیرینہ کے پیاسے دل ہوں	بانگِ درا	198
یقیں افراد کا سرمایۂ تعمیر ملّت ہے یہی قوت ہے جو صورت گر تقدیر ملّت ہے	بانگِ درا	303
یقیں پیدا کر اے ناداں یقیں سے ہاتھ آتی ہے وہ درویشی، کہ جس کے سامنے جھکتی ہے فغفوری	بالِ جبریل	388/392
یقیں مثل خلیل آتش نشینی یقیں اللہ مستی، خود گزینی	بالِ جبریل	406/409
یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں	بانگِ درا	302
یک بیں تری نظر صفت عاشقان راز میری نگاہ مایہ آشوب امتیاز	بانگِ درا	75
یک نظر کردی وآداب فنا آموختی اے خنک روزے کہ خاشاک مرا واسوختی	بانگِ درا	146
یکایک ہل گئی خاک سمرقند اٹھا تیمور کی تربت سے اک نور	بالِ جبریل	485/486
یورپ کی غلامی پہ رضا مند ہوا تو مجھ کو تو گلہ تجھ سے ہے، یورپ سے نہیں ہے	ضربِ کلیم	663

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یورپ کے کرگسوں کو نہیں ہے ابھی خبر ہے کتنی زہرناک ابی سینیا کی لاش ہونے کو ہے یہ مردۂ دیرینہ قاش قاش	ضربِ کلیم	657
یورپ میں بہت روشنی علم و ہنر ہے حق یہ ہے کہ بے چشمۂ حیواں ہے یہ ظلمات	بالِ جبریل	434/432
یورپ میں جس گھڑی حق و باطل کی چھڑ گئی حق خنجر آزمائی پہ مجبور ہو گیا	بانگِ درا	245
یونان و مصر و روما سب مٹ گئے جہاں سے اب تک مگر ہے باقی نام و نشاں ہمارا	بانگِ درا	110
یونانیوں کو جس نے حیران کر دیا تھا سارے جہاں کو جس نے علم و ہنر دیا تھا	بانگِ درا	114
یونہی کچھ دیر تک محو نظر آنکھیں رہیں اس کی کیا گھبرا کے پھر آزاد سر کو بار مغفر سے	بانگِ درا	246
یونہی میں دل کو پیام شکیب دیتا ہوں شب فراق کو گویا فریب دیتا ہوں	بانگِ درا	157
یوں بھی دستور گلستاں کو بدل سکتے ہیں کہ نشیمن ہو عنادل پہ گراں مثل قفس	ضربِ کلیم	682
یوں تو اے بزم جہاں! دلکش تھے ہنگامے ترے اک ذرا افسردگی تیرے تماشاؤں میں تھی	بانگِ درا	165
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی دل کو لگتی ہے بات بکری کی	بانگِ درا	64

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		یوں تو روشن ہے مگر سوزِ دروں رکھتا نہیں
211	بانگِ درا	شعلہ ہے مثلِ چراغِ لالۂ صحرا اترا
		یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
232	بانگِ درا	تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو!
		یوں دادِ سخن مجھ کو دیتے ہیں عراق و پارس
364/366	بالِ جبریل	یہ کافرِ ہندی ہے بے تیغ و سناں خوں ریز
		یوں زبانِ برگ سے گویا ہے اس کی خامشی
52	بانگِ درا	دستِ گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی
		یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہرِ یک دانہ
394/398	بالِ جبریل	یک رنگی و آزادی اے ہمتِ مردانہ!
		یہ آبجو کی روانی، یہ ہمکناری خاک
638	ضربِ کلیم	مری نگاہ میں ناخوب ہے یہ نظارہ
		یہ آفتاب کیا، یہ سپہرِ بریں ہے کیا!
478/479	بالِ جبریل	سمجھا نہیں تسلسلِ شام و سحر کو میں
		یہ آگہی مری مجھے رکھتی ہے بے قرار
76	بانگِ درا	خوابیدہ اس شرر میں ہیں آتش کدے ہزار
		یہ آیۂ نو، جیل سے نازل ہوئی مجھ پر
322	بانگِ درا	گیتا میں ہے قرآن تو قرآن میں گیتا
		یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لیے
402/406	بالِ جبریل	کہ یک زباں ہیں فقیہانِ شہر میرے خلاف

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ اختلاف پھر کیوں ہنگاموں کا محل ہو		
ہر شے میں جبکہ پنہاں خاموشی ازل ہو	بانگِ درا	111
یہ استغنا ہے، پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر کو		
تجھے بھی چاہیے مثلِ حبابِ آبجو رہنا	بانگِ درا	102
یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا		
بشیری ہے آئینہ دارِ نذیری!	بالِ جبریل	446/444
یہ اگر آئینِ ہستی ہے کہ ہو ہر شام صبح		
مرقدِ انساں کی شب کا کیوں نہ ہو انجام صبح	بانگِ درا	265
یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام		
رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق	بانگِ درا	323
یہ امتیاز رفعت و پستی اسی سے ہے		
گل میں مہک، شراب میں مستی اسی سے ہے	بانگِ درا	76
یہ امتیاز لیکن اک بات ہے ہماری		
جگنو کا دن وہی ہے جو رات ہے ہماری	بانگِ درا	111
یہ انجمن ہے کشتۂ نظارۂ مجاز		
مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز	بانگِ درا	83
یہ ایک بات کہ آدم ہے صاحبِ مقصود		
ہزار گونہ فروغ و ہزار گونہ فراغ!	بالِ جبریل	443/441
یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے		
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات	ضربِ کلیم	550

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا	بانگِ درا	61
یہ بت کدہ انھی غارت گروں کی ہے تعمیر دمشق ہاتھ سے جن کے ہوا ہے ویرانہ	ضربِ کلیم	615
یہ بت کہ تراشیدۂ تہذیب نوی ہے غارت گر کاشانۂ دین نبوی ہے	بانگِ درا	187
یہ بتانِ عصر حاضر کہ بنے ہیں مدرسے میں وہ ادب گہ محبت، وہ نگہ کا تازیانہ	بالِ جبریل	353/354
یہ بندگی خدائی، وہ بندگی گدائی یا بندۂ خدا بن یا بندۂ زمانہ	بالِ جبریل	384/388
یہ پچھلے پہر کا زرد رو چاند بے راز و نیاز آشنائی	بالِ جبریل	383/387
یہ پریشانی مری سامان جمعیت نہ ہو یہ جگر سوزی چراغ خانۂ حکمت نہ ہو	بانگِ درا	54
یہ پوچھا ترا نام کیا، کام کیا ہے نہیں آنکھ کو دید تیری گوارا	بانگِ درا	90
یہ پورب، یہ پچھم چکوروں کی دنیا لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ	بالِ جبریل	495/496
یہ پیام دے گئی ہے مجھے باد صبح گاہی کہ خودی کے عارفوں کا ہے مقام پادشاہی	بالِ جبریل	377/381

صفحہ نمبر	کتاب	مصرع
		یہ پیر کلیسا کی کرامت ہے کہ اس نے
665	ضربِ کلیم	بجلی کے چراغوں سے منوّر کیے افکار
		یہ پیران کلیسا و حرم، اے وائے مجبوری!
388/392	بالِ جبریل	صلہ ان کی کد و کاوش کا ہے سینوں کی بے نوری
		یہ تڑپ ہے یا ازل سے تیری خو ہے، کیا ہے یہ
267	بانگِ درا	رقص ہے، آوارگی ہے، جستجو ہے، کیا ہے یہ؟
		یہ تلاش متصل شمع جہاں افروز ہے
54	بانگِ درا	توسن ادراک انساں کو خرام آموز ہے
		یہ ثابت بھی ہے اور سیار بھی
453/452	بالِ جبریل	عناصر کے پھندوں سے بیزار بھی
		یہ جبر و قہر نہیں ہے، یہ عشق و مستی ہے
544	ضربِ کلیم	کہ جبر و قہر سے ممکن نہیں جہاں بانی
		یہ جنّت مبارک رہے زاہدوں کو
131	بانگِ درا	کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں
		یہ جوہر اگر کار فرما نہیں ہے
476/477	بالِ جبریل	تو ہیں علم و حکمت فقط شیشہ بازی
		یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سپر
243	بانگِ درا	ہے جسارت آفریں شوق شہادت کس قدر
		یہ چاند آسماں کا شاعر کا دل ہے گویا
111	بانگِ درا	واں چاندنی ہے جو کچھ، یاں درد کی کسک ہے

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ چاند، یہ دشت و در، یہ کہسار فطرت ہے تمام نسترن زار	بانگِ درا	155
یہ چراگہ یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا یہ ہری گھاس اور یہ سایا	بانگِ درا	64
یہ چمن وہ ہے کہ تھا جس کے لیے سامان ناز لالۂ صحرا جسے کہتے ہیں تہذیب حجاز	بانگِ درا	171
یہ حسن و لطافت کیوں، وہ قوت و شوکت کیوں بلبل چمنستانی، شہباز بیابانی!	ضربِ کلیم	691
یہ حسن یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی پھر اس پہ قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا	بانگِ درا	60
یہ حکم تھا کہ گلشن 'کن' کی بہار دیکھ ایک آنکھ لے کے خواب پریشاں ہزار دیکھ	بانگِ درا	76
یہ حکمت ملکوتی، یہ علم لاہوتی حرم کے درد کا درماں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
یہ حوریان فرنگی، دل و نظر کا حجاب بہشت مغربیاں، جلوہ ہائے پا بہ رکاب	بالِ جبریل	371/375
یہ خاموشی کہاں تک؟ لذت فریاد پیدا کر زمیں پر تو ہو اور تیری صدا ہو آسمانوں میں	بانگِ درا	100
یہ خوان تر و تازہ مغری نے جو دیکھا کہنے لگا وہ صاحب غفران و لزومات	بالِ جبریل	487/488

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ داغ سا جو تیرے سینے میں ہے نمایاں عاشق ہے تو کسی کا، یہ داغ آرزو ہے؟	بانگِ درا	199
یہ دستورِ زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری	بانگِ درا	98
یہ دنیا دعوتِ دیدار ہے فرزندِ آدم کو کہ ہر مستور کو بخشا گیا ہے ذوقِ عریانی	ارمغانِ حجاز	755
یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے صنم کدہ ہے جہاں، لا الٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	527
یہ دور نکتہ چیں ہے، کہیں چھپ کے بیٹھ رہ جس دل میں تو مکیں ہے، وہیں چھپ کے بیٹھ رہ	بانگِ درا	82
یہ دیرِ کہن کیا ہے، انبارِ خس و خاشاک مشکل ہے گزر اس میں بے نالۂ آتش ناک	بالِ جبریل	374/378
یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں	بانگِ درا	67
یہ ڈراما دکھائے گا کیا سین پردہ اٹھنے کی منتظر ہے نگاہ	بانگِ درا	315
یہ ذکر حضورِ شہِ یثربؐ میں نہ کرنا سمجھیں نہ کہیں ہند کے مسلم مجھے غماز	بانگِ درا	275
یہ ذکرِ نیم شبی، یہ مراقبے، یہ سرور تری خودی کے نگہباں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ ذوق و شوق دیکھ کے پرنم ہوئی وہ آنکھ جس کی نگاہ تھی صفت تیغ بے نیام	بانگِ درا	276
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن	ضربِ کلیم	573
یہ راز ہم سے چھپایا ہے میر واعظ نے کہ خود حرم ہے چراغِ حرم کا پروانہ	ارمغانِ حجاز	745
یہ رسم بزم فنا ہے اے دل گناہ ہے جنبش نظر بھی رہے گی کیا آبرو ہماری جو تو یہاں بے قرار ہوگا	بانگِ درا	168
یہ رفعت آسمان خاموش خوابیدہ زمیں، جہان خاموش	بانگِ درا	155
یہ زائران حریم مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے ہمیں بھلا ان سے واسطہ کیا جو تجھ سے نا آشنا رہے ہیں	بانگِ درا	189
یہ زور دست و ضربت کاری کا ہے مقام میدان جنگ میں نہ طلب کر نوائے چنگ	ضربِ کلیم	522
یہ سب کچھ ہے مگر ہستی مری مقصد ہے قدرت کا سراپا نور ہو جس کی حقیقت، میں وہ ظلمت ہوں	بانگِ درا	99
یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا	ضربِ کلیم	526
یہ سرود قمری و بلبل فریب گوش ہے باطن ہنگامہ آباد چمن خاموش ہے	بانگِ درا	310

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ سعادت، حور صحرائی! تری قسمت میں تھی غازیان دیں کی سقائی تری قسمت میں تھی	بانگِ درا	243
یہ سلسلہ زمان و مکاں کا، کمند ہے طوق گلوئے حسن تماشا پسند ہے	بانگِ درا	77
یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی! اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبا	بانگِ درا	60
یہ سیہ پوشی کی تیاری کسی کے غم میں ہے محفل قدرت مگر خورشید کے ماتم میں ہے	بانگِ درا	69
یہ شالامار میں اک برگ زرد کہتا تھا گیا وہ موسم گل جس کا راز دار ہوں میں	بانگِ درا	242
یہ شکایت نہیں، ہیں ان کے خزانے معمور نہیں محفل میں جنھیں بات بھی کرنے کا شعور	بانگِ درا	194
یہ عالم یہ بت خانۂ چشم و گوش جہاں زندگی ہے فقط خورد و نوش	بالِ جبریل	456/455
یہ عالم یہ بت خانۂ شش جہات اسی نے تراشا ہے یہ سومنات	بالِ جبریل	453/452
یہ عالم، یہ ہنگامۂ رنگ و صوت یہ عالم کہ ہے زیر فرمان موت	بالِ جبریل	456/455
یہ عجائب شعبدے کس کی ملوکیت کے ہیں راجدھانی ہے، مگر باقی نہ راجا ہے نہ راج	ضربِ کلیم	662

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ عقدہ ہائے سیاست تجھے مبارک ہوں کہ فیضِ عشق سے ناخن مرا ہے سینہ خراش	بانگِ درا	268
یہ عقل جو مہ و پرویں کا کھیلتی ہے شکار شریکِ شورشِ پنہاں نہیں تو کچھ بھی نہیں	ضربِ کلیم	547
یہ عقل و دل ہیں شرر شعلۂ محبت کے وہ خار و خس کے لیے ہے، یہ نیستاں کے لیے	بالِ جبریل	379/383
یہ علم و حکمت کی مہرہ بازی یہ بحث و تکرار کی نمائش نہیں ہے دنیا کو اب گوارا پرانے افکار کی نمائش	ضربِ کلیم	649
یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت پیتے ہیں لہو، دیتے ہیں تعلیمِ مساوات	بالِ جبریل	435/432
یہ علم، یہ حکمت، یہ سیاست، یہ تجارت جو کچھ ہے، وہ ہے فکرِ ملوکانہ کی ایجاد	ارمغانِ حجاز	722
یہ عناصر کا پرانا کھیل، یہ دنیائے دوں ساکنانِ عرشِ اعظم کی تمنّاؤں کا خوں!	ارمغانِ حجاز	701
یہ عیشِ فراواں، یہ حکومت، یہ تجارت دلِ سینۂ بے نور میں محرومِ تسلّی	ضربِ کلیم	651
یہ غازی، یہ تیرے پراسرار بندے جنھیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی	بالِ جبریل	432/429
یہ فقرِ غیور جس نے پایا بے تیغ و سناں ہے مردِ غازی	ضربِ کلیم	602

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ فقرِ مردِ مسلماں نے کھو دیا جب سے		
رہی نہ دولتِ سلمانی و سلیمانی	ضربِ کلیم	564
یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی		
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی	بالِ جبریل	353/353
یہ کاروانِ ہستی ہے تیز گام ایسا		
قومیں کچل گئی ہیں جس کی رواروی میں	بانگِ درا	202
یہ کافری تو نہیں، کافری سے کم بھی نہیں		
کہ مردِ حق ہو گرفتارِ حاضر و موجود	ضربِ کلیم	622
یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید		
کہ آ رہی ہے دمادم صدائے 'کن فیکوں'	بالِ جبریل	364/367
یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا		
کہ ذرّے ذرّے میں ہے ذوقِ آشکارائی	ضربِ کلیم	623
یہ کلی بھی اس گلستانِ خزاں منظر میں تھی		
ایسی چنگاری بھی یا رب، اپنی خاکستر میں تھی	بانگِ درا	243
یہ کوئی دن کی بات ہے اے مردِ ہوش مند		
غیرت نہ تجھ میں ہو گی، نہ زن اوٹ چاہے گی	بانگِ درا	316
یہ کون غزل خواں ہے پُرسوز و نشاط انگیز		
اندیشۂ دانا کو کرتا ہے جنوں آمیز	بالِ جبریل	363/366
یہ کوہ یہ صحرا، یہ سمندر یہ ہوائیں		
تھیں پیشِ نظر کل تو فرشتوں کی ادائیں		
آئینۂ ایام میں آج اپنی ادا دیکھ!	بالِ جبریل	461/460

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ کہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا		
دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا	بانگِ درا	68
یہ کہتا ہے فردوسی دیدہ ور		
عجم جس کے سرمے سے روشن بصر	بالِ جبریل	490/491
یہ کیفیت ہے مری جان ناشکیبا کی		
مری مثال ہے طفل صغیر تنہا کی	بانگِ درا	157
یہ گنبد مینائی، یہ عالم تنہائی		
مجھ کو تو ڈراتی ہے اس دشت کی پہنائی	بالِ جبریل	448/447
یہ گھڑی محشر کی ہے، تو عرصۂ محشر میں ہے		
پیش کر غافل، عمل کوئی اگر دفتر میں ہے!	بانگِ درا	289
یہ مال و دولت دنیا، یہ رشتہ و پیوند		
بتان وہم و گماں، لاالٰہ الّا اللہ	ضربِ کلیم	527
یہ مانا اصل شاہینی ہے تیری		
تری آنکھوں میں بے باکی نہیں ہے	بالِ جبریل	407/410
یہ محبت کی حرارت، یہ تمنا، یہ نمود		
فصل گل میں پھول رہ سکتے نہیں زیر حجاب	بالِ جبریل	481/482
یہ مدرسہ، یہ جواں، یہ سرور و رعنائی		
انھی کے دم سے ہے میخانۂ فرنگ آباد	بالِ جبریل	396/400
یہ مدرسہ، یہ کھیل، یہ غوغائے روا رو		
اس عیش فراواں میں ہے ہر لحظہ غم نو	ضربِ کلیم	678

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ مرقد سے صدا آئی، حرم کے رہنے والوں کو شکایت تجھ سے ہے اے تارکِ آئینِ آبائی!	بانگِ درا	181
یہ مری آغوش میں بیٹھے ہوئے جنبش ہے کیا روشنی سے کیا بغل گیری ہے تیرا مدّعا؟	بانگِ درا	119
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں لطف سارے اسی کے دم سے ہیں	بانگِ درا	64
یہ مشتِ خاک، یہ صرصر، یہ وسعتِ افلاک کرم ہے یا کہ ستم تیری لذتِ ایجاد	بالِ جبریل	348/347
یہ مصرع لکھ دیا کس شوخ نے محرابِ مسجد پر یہ ناداں گر گئے سجدوں میں جب وقتِ قیام آیا	بالِ جبریل	386/390
یہ معاملے ہیں نازک، جو تری رضا ہو تو کر کہ مجھے تو خوش نہ آیا یہ طریقِ خانقاہی	بالِ جبریل	377/381
یہ مقام خنک جہنم ہے نار سے، نور سے تہی آغوش	بانگِ درا	204
یہ مقصد تھا مرا اس سے، کوئی تیمور کی بیٹی مجھے غافل سمجھ کر مار ڈالے میرے خنجر سے	بانگِ درا	247
یہ موجِ پریشاں خاطر کو پیغام لبِ ساحل نے دیا ہے دورِ وصال بحر ابھی، تو دریا میں گھبرا بھی گئی	بانگِ درا	309
یہ موجِ نفس کیا ہے تلوار ہے خودی کیا ہے، تلوار کی دھار ہے	بالِ جبریل	455/454

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ مہر و مہ، یہ ستارے یہ آسمان کبود کسے خبر کہ یہ عالم عدم ہے یا کہ وجود	ارمغانِ حجاز	723
یہ مہر ہے بے مہری صیاد کا پردہ آئی نہ مرے کام مری تازہ صفیری	ضربِ کلیم	672
یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں، لاالٰہ الا اللہ	ضربِ کلیم	528
یہ نکتہ پہلے سکھایا گیا کس امت کو وصال مصطفوی، افتراق بولہبی	ضربِ کلیم	577
یہ نکتہ پیر دانا نے مجھے خلوت میں سمجھایا کہ ہے ضبط فغاں شیری، فغاں روباہی و میشی	ضربِ کلیم	645
یہ نکتہ خوب کہا شیر شاہ سوری نے کہ امتیاز قبائل تمام تر خواری	ضربِ کلیم	689
یہ نکتہ سرگزشت ملت بیضا سے ہے پیدا کہ اقوام زمین ایشیا کا پاسباں تو ہے	بانگِ درا	300
یہ نکتہ میں نے سیکھا بوالحسن سے کہ جاں مرتی نہیں مرگ بدن سے	بالِ جبریل	412/355
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو، خم بھی نہ ہو بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو	بانگِ درا	236
یہ نیلگوں فضا جسے کہتے ہیں آسماں ہمت ہو پر کشا تو حقیقت میں کچھ نہیں	ضربِ کلیم	689

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہ وحدت ہے کثرت میں ہر دم اسیر مگر ہر کہیں بے چگوں، بے نظیر	بالِ جبریل	453/452
یہ وحی دہریت روس پر ہوئی نازل کہ توڑ ڈال کلیسائیوں کے لات و منات!	ضربِ کلیم	653
یہ وصل مدام ہو تو کیا خوب انجام خرام ہو تو کیا خوب	بانگِ درا	174
یہ ہماری سعی پیہم کی کرامت ہے کہ آج صوفی و ملا ملوکیت کے بندے ہیں تمام	ارمغانِ حجاز	703
یہ ہند کے فرقہ ساز اقبال آزری کر رہے ہیں گویا بچا کے دامن بتوں سے اپنا غبار راہ حجاز ہو جا	بانگِ درا	156
یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی تو اے شرمندۂ ساحل اچھل کر بے کراں ہو جا	بانگِ درا	304
یہ ہندیوں کے فکر فلک رس کا ہے اثر رفعت میں آسماں سے بھی اونچا ہے بام ہند	بانگِ درا	205
یہ ہیں سب ایک ہی سالک کی جستجو کے مقام وہ جس کی شان میں آیا ہے 'علّم الاسما'	ضربِ کلیم	535
یہ ہے خلاصۂ علم قلندری کہ حیات خدنگ جستہ ہے لیکن کماں سے دور نہیں	بالِ جبریل	380/384
یہ ہے مقصد گردش روزگار کہ تیری خودی تجھ پہ ہو آشکار	بالِ جبریل	457/456

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہاں کہاں ہم نفس میسر یہ دیس ناآشنا ہے اے دل		
وہ چیز تو مانگتا ہے مجھ سے کہ زیر چرخ کہن نہیں ہے	بانگِ درا	162
یہاں مرض کا سبب ہے غلامی و تقلید		
وہاں مرض کا سبب ہے نظام جمہوری	ضربِ کلیم	672
یہی آدم ہے سلطاں بحر و بر کا		
کہوں کیا ماجرا اس بے بصر کا	بالِ جبریل	413/358
یہی آئین قدرت ہے، یہی اسلوب فطرت ہے		
جو ہے راہ عمل میں گامزن محبوب فطرت ہے	بانگِ درا	100
یہی اصول ہے سرمایۂ سکون حیات		
'گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش' (حافظ)	بانگِ درا	239
یہی دین محکم، یہی فتح باب		
کہ دنیا میں توحید ہو بے حجاب	بالِ جبریل	482/483
یہی زمانۂ حاضر کی کائنات ہے کیا		
دماغ روشن و دل تیرہ و نگہ بے باک	بالِ جبریل	394/398
یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے		
گلیم بوذر و دلق اویس و چادر زہرا	بالِ جبریل	360/362
یہی فرزند آدم ہے کہ جس کے اشک خونیں سے		
کیا ہے حضرت یزداں نے دریاؤں کو طوفانی	ارمغانِ حجاز	755
یہی کچھ ہے ساقی متاع فقیر		
اسی سے فقیری میں ہوں میں امیر	بالِ جبریل	453/452

مصرع	کتاب	صفحہ نمبر
یہی کمال ہے تمثیل کا کہ تو نہ رہے		
رہا نہ تو تو نہ سوز خودی، نہ ساز حیات	ضربِ کلیم	618
یہی مقام ہے مومن کی قوتوں کا عیار		
اسی مقام سے آدم ہے ظل سبحانی	ضربِ کلیم	544
یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمز مسلمانی		
اخوّت کی جہاں گیری، محبت کی فراوانی	بانگِ درا	300
یہی ہر چیز کی تقویم، یہی اصل نمود		
گرچہ اس روح کو فطرت نے رکھا ہے مستور	ضربِ کلیم	543
یہی ہے سر کلیمی ہر اک زمانے میں		
ہوائے دشت و شعیب و شبانی شب و روز!	ضربِ کلیم	589
یہیں بہشت بھی ہے، حور و جبرئیل بھی ہے		
تری نگہ میں ابھی شوخی نظارہ نہیں	بالِ جبریل	376/380